حصہ اول

دستور العمل کوتوالی اضلاع سرکار عالی

(جو)

حسب الحکم سرکار مورخہ ربیع الاول ۱۳۱۰ھ زیر نگرانی مولوی مسعود علی صاحب [illegible] مرتب ہو کر

(بذریعہ)

رزولیوشن سرکار محکمہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشانی

مورخہ تیر ۱۳۱۰ھ ۱۳۱۰ف شایع و نافذ ہوا

بمطبع یوسفی بلدہ حیدرآباد دکن میں باہتمام غلام محمد صاحب

محمد یوسف علی ... کے اہتمام سے طبع ہوا

فہرست مضامین

فقط

دستور العمل کوتوالی

(۱) تمہید (۲) نواب مدار المہام کے اقتدارات

(۳) نواب معین المہام کے اقتدارات (۴) معتمدی کوتوالی

(۱) مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ - **تمہید** - چونکہ محروسہ سرکار عالی کے سررشتہ کوتوالی کے متعلق ہنوز تک کوئی ایسا دستور العمل جاری نہیں ہوا جو تمام ضروری باتوں پر حاوی ہو اور جسکو اہالیان کوتوالی اپنی کارروائیوں میں اپنا رہبر اور ہادی بنا سکیں جو دستور العمل بعض بعض جاری ہوئے ہیں وہ اسقدر غیر مکمل اور مختصر ہیں کہ کسی طور سے سررشتہ کوتوالی کی روز افزون ضرورتوں کے لئے کافی نہیں ہو سکتے اسی وجہ سے ہر معاملہ میں جس میں کوئی بحث پیش آجاتی ہے سابق کی گشتیات - ہدایات - احکامات - اور روبکارات سے مدد لینے کی ضرورت واقع ہوتی ہے جنکا بہت بڑا ذخیرہ دفتروں سے نکالنا کس قدر باعث تکلیف تعویق اور دقت سے خالی نہیں اگرچہ بعض لوگوں نے گشتیات کوتوالی کے خلاصے وغیرہ مرتب کئے ہیں لیکن جستہ جستہ رکھ رہبر مستقل تو وہ کافی نہیں ان سے ملازمین کو مشکل ہوتا تھا ضرورت ہوئی کہ وہ حسب الحکم سرکار عالی مرتب

ہوئے ہین اون سے کے تسلیم کرنے مین تامل ہوتا ہے اور اصلی گشتیون کو نکلوا کر دیکھنے اور استدلال کرنے کی ضرورت وسیلہ ج قایم رہتی ہے اسلئے بغرض سہولت کارروائی یہہ امر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ و نہین گشتیون - حکمون - ہدایتون اور روبکارون کی بناپر بہ ترمیم و اضافہ ضروری ایک مکمل دستور العمل سرکار کی طرف سے جاری ہو لہذا بہ تنسیخ تمام گشتیات - ہدایات - احکامات و روبکارات سابق کے جو سررشتہ کوتوالی سے متعلق محکمہ سرکار سے جاری ہوئے ہون اور جو مراتب مندرجہ دستور العمل ہذا کے خلاف ہون یہہ دستور العمل تاریخ   سے جاری اور نافذ کیا جاتا ہے -

کوتوالی سرکار عالی کی تقسیم

دفعہ ۲ - سرکار عالی کی کوتوالی دو بڑے حصون مین تقسیم ہے

(۱) کوتوالی اضلاع -

(۲) کوتوالی بلدہ و بیرون بلدہ -

کوتوالی اضلاع کی نگرانی اور انتظام ایک اعلی عہدہ دار کے سپرد ہے جو "ناظم کوتوالی اضلاع" کے نام سے موسوم ہے اور جسکا صدر دفتر بلدہ یا حوالی حیدرآباد مین رہتا ہے

کوتوالی بلدہ کی نگرانی اور انتظام ایک دوسرے اعلی عہدہ دار کے سپرد ہے جو "کوتوال اندرون و بیرون بلدہ" کے نام سے موسوم ہے اسکا دفتر بھی خاص بلدہ حیدرآباد مین رہتا ہے -

یہ دونون عہدہ دار نواب معین المہام کوتوالی کے ماتحت ہین جو اپنے متعلقہ صیغون کے حسن انتظام اور تہذیب کے پورے ذمہ دار اور نواب مدار المہام سرکار عالی کے جوابدہ سمجھے جاتے ہین

دستور العمل ہذا کی تقسیم

دفعہ ۳ - چونکہ کوتوالی اضلاع اور کوتوالی بلدہ بلحاظ تشکیل و معاملات متعلقی ایک دوسرے سے کسی قدر جدا ہین لہذا دستور العمل ہذا بھی دو حصون مین تقسیم ہوگا - پہلا حصہ کوتوالی اضلاع سے متعلق ہوگا - اور دوسرا کوتوالی بلدہ سے - جو حصہ کوتوالی اضلاع سے متعلق ہوگا اوسکے دو جزو ہونگے

پہلے جزو مین عام انتظام کوتوالی سے بحث کی جائیگی۔ اور دوسرے جزو مین وہ قواعد و قوانین مختصر الامر درج ہونگے جنکو کوتوالی سے تعلق ہے۔ مثلاً قانون و قواعد اقوام جرائم پیشہ۔ دستور العمل بنجارگان و رسیلگان۔ قانون قمار بازی۔ قواعد فروخت سمیات۔ قواعد حفاظت پیشہ سرکار عظمت مدار۔ اور تمام رجسٹرون وغیرہ کے نمونے۔

۲۔ نواب مدار المہام بہادر کے اقتدارات

حسب بابت تقرر و اضافہ وغیرہ

قانونچہ مبارک مندرجہ جریدہ غیر معمولی جلد ۹ نمبر ۹ مطبوعہ ۱۰ بہمن ۱۳۳۰ف فقرہ ۹ ضمن (۲)

دفعہ ۴ عہدہ ہاے درجہ دوم جنکی ماہوار پانسو سکہ حالی یا اوس سے زیادہ مگر ہزار سکہ حالی سے کم ہو اونپر کسی کا تقرر نواب مدار المہام بہادر کرینگے۔ بشرطیکہ بلا حصول منظوری اعلیحضرت کوئی ایسا جدید عہدہ قائم نکیا جاے جسکی ماہوار ہزار سکہ حالی یا زیادہ ہو اور نہ کسی موجودہ عہدہ کی ماہوار ہزار سکہ حالی سے بڑہائی جاے۔

" ضمن (۳) (الف) عہدہ ہاے درجہ سوم جنکی ماہوار ماہ سکہ حالی یا اوس سے زیادہ مگر ہزار سکہ حالی سے کم ہو اونپر کسیکا تقرر نواب معین المہام بہادر صیغہ منظوری نواب مدار المہام بہادر کرینگے۔

" ضمن (۵) (ب) کسی یورپین کا تقرر کسی عہدہ پر بجز نواب مدار المہام بہادر کے اور کوئی عہدہ دار نکرسکیگا۔ اور اگر اوس عہدہ کی ماہوار ہزار سکہ حالی سے زائد ہو تو قبل نواب مدار المہام بہادر پر لازم ہوگا کہ اوسکی منظوری اعلیحضرت سے حاصل کرین۔

متعلق تبدل وغیرہ کا اختیار

دفعہ ۵ تقرر ابتدائی کی نسبت جو قیود و شرائط منظوری بالادست مقرر کئے گئے ہیں اونہین قیود و شرائط کی منظوری کے ساتھہ نواب مدار المہام بہادر کو اپنے ماتحت

عہدہ داروں کی ترقی۔ تبدل۔ علیحدگی بعطاے وظیفہ۔ سزا۔ موقوفی کا اختیار ہے۔

اختیار نسبت اجرائی ہدایات بابت طرز کارروائی وزراء صیغہ

دفعہ ۶ نواب مدار المہام بہادر مجاز ہیں کہ معین المہاموں کے طریقہ کارروائی کی نسبت وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کریں جو ضروری متصور ہوں مگر شرط یہ ہے کہ بلا منظوری اعلیحضرت معین المہام بہادر کسی ایسے اقتدار کے استعمال سے محروم نہیں کئے جا سکتے ہیں جسکے استعمال کے وہ اب تک مجاز رہے ہیں۔

" فقرہ (۲۲)

نگرانی برکارروائی وزراء صیغہ

دفعہ ۷ نواب مدار المہام بہادر کا فرض منصبی ہے کہ اپنے ماتحت وزراء صیغہ کی کارروائی کی نگرانی کریں اور اگر کوئی بیضابطگی یا بے پروائی یا تعویق خدمت مفوضہ کی انجام دہی میں دریافت کریں تو اوسکو ملاحظہ اقدس اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی میں پیش کریں۔

قانونچہ مبارک مورخہ جریدہ غیر معمولی جلد چہارم مجریہ ۱۲ شہریور [illegible]

" فقرہ (۳)

وزراء صیغہ کو کسی اہم خدمت پر بھیجنے کا اختیار

دفعہ ۸ بحالت ضرورت نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی مجاز ہونگے کہ وہ کسی وزیر صیغہ کو کسی حصہ ریاست میں کسی خدمت اہم ضروری کے انجام دہی کے واسطے معین کریں۔

" فقرہ (۴)

مگر نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز نہونگے کہ وزراء صیغہ کے تحت کے محکمجات کے کسی مقدمہ میں وہ براہ راست بلا توسط وزیر صیغہ دست اندازی کریں۔ مگر بلحاظ ضرورت شدید ایسی دست اندازی جائز ہوگی بشرطیکہ اوسکی اطلاع بعجلت ممکنہ بیشگاہ اقدس میں بھی کردیجائے۔

منتقل کرنیکا اختیار

دفعہ ۹ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار رہے کہ وقتاً فوقتاً وہ اپنے اختیارات مفوضہ میں سے کسی اختیار کو کسی وزیر ماتحت کے تحریراً تفویض کریں یا بعد تفویض مسترد کریں۔ لیکن ایسی تفویض اختیارات سے اور وزیر صیغہ کے اوپر عملدرآمد سے نواب مدار المہام

فقرہ (۵)

سکے ذمہ داری ایسے معاملات کی نسبت ساقط ہوگی۔

اختیار تحقیقات — **دفعہ ۱۰** نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز ہین کہ سوائے پیر

،، فقرہ (۷) صیغہ ہر دوسرے عہدہ دار کی بداعمالی وقصور منصبی کی نسبت خود تحقیقات
کرین۔ یا تحقیقات کے لئے حکم دین۔ اور ایسی تحقیقات کیواسطے کسی محکمہ یا دفتر سے باطلاع
وزیر صیغہ متعلقہ امسلہ طلب کرین۔

تقرر بر کار خاص — **دفعہ ۱۱** نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز ہونگے کہ بضرورت

،، فقرہ (۸) انتظام ملکی کسی عہدہ دار سرکاری کو کسی کار خاص پر متقرر کرین۔
اور اوسکے عہدہ اصلی کا انتظام مناسب کرین بشرطیکہ ایسے تقرر
خاص سے خزانہ عامرہ پر بارہ ہزار سالانہ سے زائد بار نہ عائد ہو۔ صورت آخر الذکر مین منظوری
اعلیحضرت بندگان عالی حاصل کرنی ضرور ہوگی۔

اختیار منظوری رخصت — **دفعہ ۱۲** جن عہدہ دارون کی رخصت کا عطا کرنا وزراء صیغہ کے
اقتدار سے خارج ہے اونکو ہر قسم کی رخصت دینے اور وزراء صیغہ کے واسطے ہر قسم کی رخصت

،، فقرہ (۹) کی پیشگاہ اعلیحضرت مین سفارش کرنے کے نواب مدار المہام مجاز ہونگے
اور وزراء صیغہ کی درخواست رخصت بتوسط نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی پیشگاہ اعلیحضرت
مین روانہ ہوگی۔ جن رخصتون کے دینے کا اختیار نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی کو
حاصل ہے۔ اونکے منسوخ کرنے کا بہی اونکو اختیار رہے۔

اختیار منظوری رقوم زائد از موازنہ — **دفعہ ۱۳** نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی بلاحصول منظوری اعلیحضرت

،، فقرہ (۲۱) کسی ایسے خرچ کی منظوری نہ دینگے جو تختہ موازنہ مین درج نہو۔ الا مبلغ
بست ہزار سالانہ وہ بہی بضرورت شدید۔ مگر باین شرط کہ اسکی اطلاع فوراً پیشگاہ اقدس مین بہی کیجائے

تبدیل مدات — **دفعہ ۱۴** نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی خارج از اقتدار

،، فقرہ (۲۲) وزراء ماتحت بہ تبدیل ذیلی یا صدر مدات موازنہ کی عام بچت سے

کسی خرچ کی منظوری دینے یا ایک شعبہ کے موازنہ کی بچت دوسرے سررشتہ کے اخراجات غیر معمولی منظور کرینگے۔

دفعہ ۱۵ نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی چھ سو روپیہ ماہوار تک کسی ملازم کے لئے وظیفہ منظور کرسکتے ہین۔ اگر وظیفہ کی مقدار چھ سو روپیہ سے زیادہ ہے یا وزیر صیغہ کی سفارش سے نواب مدار المہام نے اختلاف کیا ہے تو دونون صورتون مین نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی اسکو مجلس وزرا مین حسب طریقہ کارروائی معمولی تصفیہ کیلئے بھیجینگے۔

عطاے وظیفہ یا پنشن

فقرہ (۲۳)

وفقرہ (۱۹) جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۳۰ف

دفعہ ۱۶ وہ وظائف یا عطایا جو بجلدوئی کارگذاریہاے نمایان وخدمات دست بستہ سرکاری عطا ہون یا وہ وظائف جو معاوضہ حسن خدمات ملازمین متوفی اونکے ورثا یا قائمقامون پر جاری کئے جائین وہ از قسم انعام یا مشاہرہ رعایتی متصور ہونگے۔ اور ایسے وظائف وانعام تا مدت معینہ یا تا حیات یا نسلاً بعد نسلاً کسی حد تک نواب مدار المہام سرکار عالی بلا حصول مشورۂ مجلس وزرا عطا کرسکتے ہین

وظائف بمعاوضہ حسن خدمات ملازمین متوفی

دفعہ ۱۷ وزراے صیغہ کے احکام کے مرافعہ جات اولاً نواب مدار المہام سرکار عالی کے روبرو پیش ہونگے درصورت اتفاق راے وہ احکام بحال رہینگے اور بحالت اختلاف مع راے و وجوہ اختلاف نواب مدار المہام سرکار عالی کارروائی معمولی کے طور پر مجلس وزرا مین براے تصفیہ پیش ہونگے

سماعت مرافعہ جات و احکام وزراے صیغہ

فقرہ (۲۴) جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۲ شہریور

دفعہ ۱۸ علاوہ اسکے نواب مدار المہام سرکار عالی وہ تمام اقتدارات عمل مین لائینگے جو افسران [illegible] اور وزراے صیغہ کے اقتدار سے خارج ہون یا جنکو اعلیحضرت نے انکے واسطے مخصوص فرمایا ہو۔

عام اختیارات

فقرہ (۲۲) و (۲۵)

۳- نواب معین المہام کوتوالی کے اقتدارات۔

اقتدارات تقرر

دفعہ ۱۹ عہدہ ہاے درجہ چہارم جنکی ماہوار دو سو روپیہ یا اس سے کم ہو اونپر کسی کا تقرر معین المہام کرینگے۔

دفعہ ۲۰ تقرر وتبدیلی کی نسبت قیود وشرائط منظوری بالادست ماتحت تقرر کے گئے ہین انہین قیود وشرائط منظوری کے ساتھ معین المہامون کو اپنے ماتحت عہدہ دارون کی ترقی تبدیل تعلیقی یا بحالی وضبطی وتخفیف تنزل موقوفی کا اختیار ہے۔

اقتدار تقرر کار خاص

دفعہ ۲۱ وزراے صیغہ اسکے مجاز ہین کہ عارضی طور پر عہدہ دار درجہ دوم وسوم (یہ الفاظ جریدہ مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۳۸ف سے خارج سمجھے جائینگے) چہارم کو خاص کام کے لئے مقرر کرین اور عہدہ کی اصلی تنخواہ کا انتظام مناسب طرح پر کرین کہ کوئی جدید بار خرچ خزانہ سرکار عالی پر عائد نہو۔

منظوری رخصت

دفعہ ۲۲ پابندی قواعد جاریہ وزیر صیغہ کو اختیار ہے کہ عہدہ داران (حسب جریدہ متذکرہ بالا۔ بجاے "درجہ اول" درجہ دوم پڑھنا چاہیئے) درجہ دوم کی کل رخصتین بجز رخصت ہاے خاص وبیماری وخانگی اور کل ایسے عہدہ دارون کی ہر قسم کی رخصتین جو اونکے اختیار سے خارج ہون منظور کرین۔ عہدہ داران (حسب جریدہ متذکرہ بالا بجاے درجہ اول درجہ دوم پڑھنا چاہیئے) درجہ دوم کی رخصت خاص وبیماری وخانگی کی منظوری کے لئے مدارالمہام سے سفارش کرین۔ جن رخصتون کے عطا کرنیکا اونکو اختیار دیا گیا ہے اونکی منسوخی کا بھی اونکو اختیار حاصل ہے۔

منظوری رقوم
فقرہ (۲) و (۱۳)

دفعہ ۲۳ جو رقم موازنہ مین منظور نہوئی ہو اوسکے خرچ کی اجازت

وزرائے صیغہ نہین دیسکتے۔ البتہ جو رقومات موازنہ مین منظور ہوسے ہون اون مین سے
رقوم خارج الاقتدار افسران سررشتہ کی نسبت افسران سررشتہ کی درخواست پر حکم منظوری
صادر کرسکتے ہین۔ مقامات دورہ اور سفرخرچ افسران سررشتہ کا اور اون دیگر عہدہ دارونکا
جنکے مقامات دورہ اور بھتہ کے منظوری افسران سررشتہ کے اختیار سے خارج ہو
وزرائے صیغہ منظور کرسکتے ہین۔ اور مد متعلقہ کی گنجائش کے لحاظ سے سفرخرچ و کرایہ
ریل وغیرہ کی منظوری دیسکتے ہین۔

عملہ ہنگامی
فقرہ (۴)

دفعہ ۲۴ ایسے عملہ ہنگامی کی منظوری جو افسران سررشتہ کے
زائد از اقتدار ہے وزرای صیغہ بلحاظ گنجائش موازنہ دیسکتے ہین۔

تبدیل مد
فقرہ (۱۵)

دفعہ ۲۵ وزرای صیغہ بشرط ضرورت رقومات صادر و سوائے
صادر و اخراجات دورہ و بھتہ کے متعلق ایک صدر مد کی گنجائش کو
دوسری صدر مد مین منتقل کرینے کی منظوری دیسکتے ہین۔

واپسی رقم
فقرہ (۱۶)

دفعہ ۲۶ کسی رقم واپسی کو جو بحق سرکار جمع ہوگئے ہو افسران
سررشتہ کی تحریک پر بعد تصدیق دفتر صدر محاسبی پر واپسی کا حکم
وزرای صیغہ صادر کرسکتے ہین۔

تبدیلی مقام مستقر یا ناکہ
فقرہ (۱۷)

دفعہ ۲۷ افسران سررشتہ کی تحریک پر کسی محکمہ یا ناکہ کو توالی کی
مستقر و مقام کے تعین یا تبدل کا بھی وزرائے صیغہ حکم دیسکتے ہین

اختیار منظوری تبدیل نمونجات و نقشہ جات وغیرہ
فقرہ (۱۸)

دفعہ ۲۸ وزرائے صیغہ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت سررشتہ جات
و دفاتر کی تہذیب و درستی کی غرض سے نمونہ جات و نقشہ جات و
رجسٹر موجودہ کی اصلاح و ترمیم باتفاق رائے افسران سررشتہ کرین۔ یا کوئی نمونہ جاری
یا قدیم نمونہ خارج کرین۔

تشریح احکام و گشتیات
فقرہ (۱۹)

دفعہ ۲۹ احکام جاری و نافذ کی بشرط ضرورت بذریعہ گشتیات

وزراے صیغہ تشریح کرسکتے ہین۔

اختیار صدور ہدایات متعلق بر تحقیقات موصولہ فقرہ (۳۰)	**دفعہ ۳۰** افسران سررشتہ جو تحقیقات ماہانہ وشش ماہی وسالانہ و دیگر اقسام سے ارسال کرین وزیر بعد ملاحظہ وزرا سے صیغہ مناسب احکام صادر کرسکتے ہین۔
اختیار تجویز عنوان احکام وغیرہ فقرہ (۳۱)	**دفعہ ۳۱** (الف) عنوان احکام (ب) روبکارات (ج) مواہیر کی عبارت اپنے محکمہ جات کے واسطے وزرا صیغہ تجویز کرسکتے ہین
کارروائی بحالت اختلاف راے نواب مدارالمہام بہادر بمعاملات اقتدارئی وزراے صیغہ فقرہ (۳۲)	**دفعہ ۳۲** وزراے صیغہ جو اقتداری احکام ایسے جاری کرین کہ مدارالمہام کے نزدیک لایق ترمیم یا تنسیخ ہون اور وہ کوئی حکم اوسکے خلاف صادر کرین اور وزیر صیغہ کو اس سے اختلاف ہو تو وزیر صیغہ اوسکو تصفیہ اخیر کے لئے کبنٹ کونسل مین پیش کرسکینگے
اختیار تنقیح و معائنہ تحت فقرہ (۳۵)	**دفعہ ۳۳** وزراے صیغہ کو اختیار ہوگا کہ افسران سررشتہ کے اقتداری کام پر نگرانی اور تمام محکمہ جات ماتحت کو وقتاً مناسب پر معائنہ و تنقیح کرکے اوسکی رپورٹ نواب مدارالمہام سرکار عالی کے ملاحظہ مین پیش کرین۔
اختیار سماعت مرافعہ احکام افسران سررشتہ فقرہ (۳۶)	**دفعہ ۳۴** وزراے صیغہ مجاز ہین کہ افسران سررشتہ و حکام ماتحت کے فیصلہ کا مرافعہ بپابندی قواعد موجودہ سماعت و فیصل کرین۔ اور اگر کسی فریق کی درخواست پر یا کسی اور اطلاع پر کسی مقدمہ متدائرہ کی مثل کو قبل از فیصلہ تحقیقات یا تجویز کے لئے کسی دوسرے محکمہ مساوی الاختیار یا محکمہ بالاتر مین منتقل کرین۔ اور کسی معاملہ یا مقدمہ کی نسبت جو منظوری تا صدور حکم کے لئے حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی کے حضور مین یا روبرو نواب مدارالمہام کے پیش کیا گیا ہو یا پیش کرنے کی ضرورت ہو مزید کیفیت طلب کرین۔ یا مزید تحقیقات کا حکم دین۔ لیکن عدالت کے جو ذیل فیصلہ جات پر بیدفعہ موضوعہ
اختیار تحقیقات نسبت عہدہ داران خارج الاقتدار	**دفعہ ۳۵** جن عہدہ دارون کا تقرر وزراے ماتحت کے اختیار

نے خارج ہے اگر اون مین سے کسی عہدہ دار کے عمل منصبی کی نسبت کسی وزیر صیغہ کو کوئی اعتراض ہو تو وہ نواب مدارالمہام سرکار عالی سے اوسکی شکایت کرسکتا ہے اور اگر نواب مدارالمہام سرکار عالی اوس شکایت پر کوئی لحاظ نکرین تو اوسے اختیار ہے کہ وہ اس امر کو گورنمنٹ کونسل مین بغرض لحاظ مناسب پیش کرے۔

اختیار تقرر اجواق ہنگامی
فقرہ (۶۸)

دفعہ ۳۶ بلحاظ ضرورت چھ مہینے کے لئے اجواق ہنگامی کے تقرر کی منظوری دینا۔ بشرطیکہ موازنہ مین گنجایش موجود ہو اور اونکی تعداد بلدہ مین دو جوق اور اضلاع مین فی ضلع ایک جوق سے زائد نہو۔

اختیار تقرر کوتوالی تعزیری
فقرہ (۶۹)

دفعہ ۳۷ حسب تحریک افسران سررشتہ کسی جا سے پر ایک جوق زائد کا چھ مہینے کے لئے معین کرنا اور اوسکی تنخواہ اوسی جا سے کے رہنے والون سے بطور سزا وصول کرنا۔

اصلاح تقسیم کوتوالی۔

دفعہ ۳۸ اگر تقسیم جمعیت کوتوالی مین کوئی نقص معلوم ہو تو بمشورہ افسران سررشتہ اوسکی اصلاح مناسب کرنا۔

اختیار اجتماع جمعیت

دفعہ ۳۹ جمعیت کوتوالی کے کسی ایک مناسب حصہ کو کسی جگہ پر جمع ہونیکا حکم دینا اور بعد ملاحظہ قواعد و احکام مناسب افسران سررشتہ پر جاری کرنا۔

تصفیہ امور اقتداری۔
جریدہ غیر معمولی مورخہ [illegible] بابت [illegible]
فقرہ (۷۱)

دفعہ ۴۰ ہر معین المہام مجاز ہین کہ اپنے اقتدارات کی حدود کے اندر جسقدر امور اپنے ماتحت صیغوں کے ہون اونکا تصفیہ موجودہ نافذ العمل قواعد و احکام کے مطابق کرین اور تمام دوسرے امور معتمد صیغہ کے ذریعہ سے معین المہام کی رائے کے ساتھ برائے صدور حکم یا برائے مزید کارروائی جو ضروری متصور ہو مدارالمہام کے پاس پیش کئے جاینگے

فرائض معتمد

حیثیت
جریدہ غیر معمولی جلد ۲۹ مورخہ [illegible] بابت [illegible]

دفعہ ۴۱ ہر سرکاری معتمد جسقدر صیغون کا کہ وہ معتمد ہو اونمین سے ہر صیغہ جس معین المہام کے سپرد ہے اوس معین المہام کا بھی معتمد اور

ماتحت رہیگا۔ اور معین المہام کے تمام احکام کی تعمیل کریگا جو اونکی اقتدارات کی حدود کے اندر ہوں

طریقۂ کارروائی معمولی
جریدۂ غیر معمولی جلد سوم مطبوعہ [illegible]

دفعہ ۴۲ ہر صیغہ کا معتمد تمام کاغذات بجز معمولی کاغذات دفتری جو مثل کی ترتیب اور ضابطہ اور قاعدہ کی تکمیل سے متعلق ہوں اپنی راے کے ساتھہ اولاً وزیر صیغہ علاقہ کے روبرو پیش کریگا۔

(الف) وہ کاغذات جو وزیر صیغہ کے اقتداری ہوں اونکے حکم سے جاری کردیئے جائینگے اور دستخط معتمد کے مافوق الفاظ حسب الحکم معین المہام یا پیشکار (جیسی کہ صورت ہو) درج کئے جائینگے۔ اور ایسے احکام کا ایک تختہ مرتب ہوکر بعد ملاحظہ وزیر صیغہ معتمد کے دستخط سے مدار المہام کے ملاحظہ کے لئے روزانہ مرسل ہوا کریگا۔

(ب) وہ کاغذات جو وزیر صیغہ کے اختیاری نہوں وزیر صیغہ کی راے کے بعد حکم کیلئے نواب مدار المہام بہادر کے روبرو پیش ہونگے۔

کارروائی بحالت اشد ضرورت
فقرہ (۲۳)

دفعہ ۴۳ نواب مدار المہام کے اختیاری کاغذات میں سے جسکی بابت فی الفور حکم نافذ ہونا معتمد کے نزدیک اشد ضرور ہو اوسکو معتمد بغیر راے وزیر صیغہ کے مدار المہام کے سامنے پیش کرسکیگا جو حکم نواب مدار المہام تحریر فرماویں اوسکو جاری کردیگا۔ لیکن ایسے حکم کے جاری ہونے سے بغیر تعویق وزیر صیغہ کو اور کونسل کو بموقع جلسہ مطلع کرنا لازم ہوگا۔

ذمہ داری
جریدہ جلد سوم مطبوعہ [illegible] صفحہ

دفعہ ۴۴ اپنے دفتر کی سب بےضابطگی کا معتمد ذمہ دار سمجھا جائیگا اور اوسکا ذمہ ہوگا کہ اون مسلون کا جو مدار المہام سرکار عالی یا معین المہام کے ملاحظہ کے لئے تیار کئے جائیں معائنہ کرکے اونکی صحت کا اور اونمیں کشتیون اور ضابطہ کے حوالے کی صحت کا اطمینان کرلے۔

اختیار طلب مسئلہ و کیفیت [illegible]
جریدہ جلد سوم مورخہ ۲۴ [illegible] صفحہ ۲۱۲ فقرہ (۳۲)

دفعہ ۴۵ معتمدین مدار المہام بدستور اس بات کے مجاز ہیں کہ اگر کسی کاغذ کو مدار المہام کے سامنے پیش کرنے سے قبل کسی قسم کی کیفیت کا

دریافت کرنا۔ یا کسی کاغذ یا مثل وغیرہ کا طلب کرنا۔ مناسب سمجھین تو اوسکو طلب کرین بشرطیکہ
ایسی کسی تحریر کی بابت بنا دیر کسی جدید تحقیقات کے شروع کرنے کی ضرورت پیش نہ آئی ہو۔
(الف) تمام ایسی تحریرات کسی کیفیت یا مثل یا تختہ یا دوسرے کسی کاغذ وغیرہ کی طلبی کی
نسبت اور تمام تحریرات تاکیدی اور دوسری ہر ایک تحریر جسمین معین المہام یا مدار المہام کے
دستخطون کی ضرورت نہو خود معتمد کے دستخط سے جاری ہونگے اور اوسمین کوئی ایسا اشارہ
نہ کیا جائیگا جس سے وہ تحریرین معین المہام یا مدار المہام سے منسوب ہوتے ہون۔
(ب) تمام افسرون کو جنکے پاس اس قسم کی تحریرات معتمدین کی طرف سے پہونچین۔
حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اوپر ان تحریرات کی تعمیل واجب سمجھین اور اگر کسی تحریر کی تعمیل مین کچھ
عذر ہو تو اوسکی وجوہ سے معتمد کو اطلاع دین۔ معتمد یا تو اوس عذر کو تسلیم کر لیگا یا وہ معاملہ سرکار
مین پیش کیا جائے گا۔

نامنظوری اور تنسیخ احکام کی ممانعت — فقرہ (۴)

دفعہ ۴۶ افسران ذمہ دار کا کوئی حکم نہ منسوخ ہوگا نہ تجویز ثانی یا تحقیقات
مزید کے لئے واپس ہوگا نہ اونکی کوئی درخواست نامنظور ہوگی نہ اونکی
کسی کارروائی کی نسبت ناپسندیدگی کا اظہار کیا جائیگا جب تک کہ ایسی کارروائی کی نسبت
نواب مدار المہام سرکار عالی کی تحریری اور دستخطی منظوری مثل مین حاصل نہ کیے گئی ہو۔
تشریح ذمہ دار افسرون سے جنکا ذکر فقرۂ بالا مین ہے کوتوال بلدہ اور انسپکٹر جنرل پولیس اضلاع
مراد ہین۔

پیشی اصل تحریرات افسران سررشتہ — فقرہ (۵)

دفعہ ۴۷ افسران ذمہ دار کی رائے سے جب معتمد یا معین المہام نے
اختلاف کیا ہو تو اون افسرونکی وہ اصل تحریرات ہی مدار المہام کے سامنے
پیش کئے جایا کرین جنسے اختلاف کیا گیا ہو صرف خلاصہ پر اکتفا نہ کیا جائے۔

معتمد کی رائے صرف سرکار کے لیے ہے — فقرہ (۶)

دفعہ ۴۸ معتمد جو رائین اپنی سرکار کے واسطے مرتب کرتا ہے
وہ صرف سرکار کے واسطے ہوتے ہین اونکی نقول نہ اہل معاملہ کو

دیجائینگی نہ محکمہ جات ماتحت مین بہیجی جائینگی گو کہ سرکار نے اون کو منظور ہی کیا ہو۔ پس جب کبھی ایسی منظور شدہ رائے جاری کی جاوے تو اوسکا روبکار یا مراسلہ اوسیطرح سرکار سے حسب الحکم مرتب ہوگا۔ جیسا کہ عام طور پر معمول ہے۔ اوس مین کوئی اشارہ نہو کا جس سے معلوم ہو کہ معتمد کی رائے اسباب مین کیا تہی۔ البتہ جبکہ سرکار نے اپنے معتمد کی کسی رائے کی شبہہ ہونے یا کسیکے پاس بہیجے جانیکا حکم دیا ہو تو وہ حالت اس ممانعت سے مستثنیٰ ہوگی۔

پیشی مسلہ

دفعہ ۴۹ معتمدین کو واضح ہو کہ جو تحریرین مہمات کی پیشی فقرہ (۱) اونکے پاس پہونچتی ہین وہ جسقدر جلد ممکن ہو جاری کی جاوین اور اگر کسی تجویز مین کچہہ غلطی معلوم ہو تو جسقدر جلد ممکن ہو اوسکی کیفیت پیش ہونی چاہیے۔ کوئی تجویز ایک ہفتہ سے زیادہ دوسری کیفیت کے پیش کرنیکے انتظار مین ملتوی نہ رہے اور جو مقدمات ضروری ہون اون مین اسقدر توقف بہی جائز نہ رکھا جاوے اور جسقدر جلد ممکن ہوسکے کارروائی کی جاوے۔

اختیار نسبت عملہ

دفعہ ۵۰ معتمدین کو اپنے دفتر کے عملہ کی موقوفی و بحالی و رخصت وغیرہ فقرہ (۲) اور صادر تقرر اور سوائے تقرر کے خرچ کا جو خاص اونکے دفتر کے واسطے سرکاری ہمارہ مین منظور ہوا ہو کامل اختیار رہیگا۔ منتظم اور مددگار عملہ کی تعریف سے خارج ہین اور ہر ایک سزا جو معتمدین اپنے عملہ کو دین اوسکا مرافعہ سرکار مین ہوسکیگا۔

حصہ اول

کوتوالی اضلاع

باب اول متعلقہ ترکیب کوتوالی

۱- تشکیل جمعیت ۳- اعلی عہدہ داران جمعیت و انتظامی ضلع
۲- اعلی عہدہ داران ۴- انتظامی عہدہ داران جمعیت
سررشتہ ۵- تقررات و بھرتی اور اوسکی متعلق رجسٹر وغیرہ

۱- تشکیل جمعیت

تشکیل جمعیت

دفعہ ۵۱ کوتوالی اضلاع مفصلہ ذیل جماعتوں سے مرکب ہے

(۱) جمعیت کوتوالی علاقہ دیوانی متعلقہ اضلاع -
(۲) جمعیت کوتوالی علاقہ صرفخاص -
(۳) سواران متعلقہ کوتوالی ہاے مذکورہ بالا -
(۴) جمعیت کوتوالی دیہی -
(۵) جمعیت کوتوالی سرحدات -
(۶) خفیہ پولیس -

اعلی عہدہ داران سررشتہ

اعلی عہدہ داران سررشتہ

دفعہ ۵۲ سررشتہ کے عہدہ دار یہ ہیں -

(۱) ناظم کوتوالی اضلاع -
(۲) مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع -

(۳) اعلی عہدہ داران جمعیت و انتظامی ضلع

اعلی عہدہ داران جمعیت وانتظامی

دفعہ ۵۳ (۱) مہتمان کوتوالی اضلاع -

(۴) انتظامی عہدہ داران جمعیت

انتظامی عہدہ داران جمعیت

دفعہ ۵۴ جمعیت کے انتظامی عہدہ دار یہ ہیں۔

(۱) امنار۔

(۲) ہیڈ کوارٹر انسپکٹر۔

(۳) نائب امنار۔

(۴) جمعداران پیدل وسواران۔

(۵) دفعداران پیدل وسواران۔

(۶) جوان۔

(۷) سوار یا بارگیر

(۸) قواعد آموز و معلم۔

(۵) تقررات و بھرتی اور اوسکی متعلق رجسٹر وغیرہ

جمعیت کے اعلیٰ عہدہ دارون کا تقرر سرکار سے ہوگا۔ فقرہ دوم

دفعہ ۵۵ سررشتہ اور جمعیت کے اعلیٰ عہدہ داران مندرجہ دفعہ ۵۴ کا انتخاب اور تقرر اور ترقی سرکار سے عمل مین آئیگی اور اوسکا اعلان بذریعہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی وقتاً فوقتاً ہوتا رہیگا۔

(۱) ناظم کوتوالی اضلاع کو ضرور ہوگا کہ وہ اپنے دفتر مین ایک رجسٹر مہتممان اور امنا کے متعلق بصیغہ راز رکھین اس رجسٹر مین مہتمون اور امنا کے نام مدارج وار بلحاظ مدت ملازمت درج ہونگے اور خانہ کیفیت مین ناظم کوتوالی اپنے قلم سے اونکی کارگذاری یا عدم کارگذاری و دیانت یا بددیانتی اور عام چال چلن کی نسبت اپنی رائے مع اون واقعات کے جنکی بنا پر وہ رائے قائم ہوئی وقتاً فوقتاً لکھتے رہینگے۔

(۲) ناظم صاحب کوتوالی کو ایک ایسا رجسٹر بھی رکھنا ہوگا جسمین اون پاس شدہ غیر ملازم امیدوارون کے نام ترتیب وار درج ہونگے جنہون نے شرائط متذکرہ دفعات آئندہ پوری کرلی ہون اور جو

ناظم صاحب کی راے مین خدمت مہتممی کے قابل ہون

مہتممی کی جائداد یا درجہ خالی ہونے پر ایک تختہ بہیجا جائیگا

دفعہ ۵۶ جسوقت کوئی درجہ یا عہدہ مہتممی کا خالی ہو اوسوقت ناظم کو توالی اضلاع بمدد ہر دو رجسٹرہاے مذکورہ ایک تختہ اون اشخاص کے نام کا پیش کرینگے جو اونکی راے مین اوس درجہ یا عہدہ کے مستحق اور قابل ہون تاکہ سرکار کو اس انتخاب مین کافی مدد ملے ناظم کی اس سفارش پر کافی توجہ کیجائیگی۔

اس تختہ مین یہ دکہانا ہوگا کہ جس شخص یا جن اشخاص کی سفارش کیجاتی ہے اوس سے بلحاظ درجہ عہدہ اور مدت ملازمت کے کتنے لوگ فوقیت رکہتے ہین اور وہ کس وجہ سے ناقابل سفارش سمجہے گئے۔ مزید آسانی کے لئے اس تختہ کا نمونہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

چونکہ بوجہ درخواست وظیفہ کی مہتممی درجہ سوم ضلع ... کے خالی ہے اور میری راے مین امین درجہ اول ضلع کا اوس خدمت کے قابل اور مستحق ہے لہذا مین سفارش کرتا ہون کہ خدمت مذکورہ پر اوسکا تقرر سرکار سے منظور فرمایا جاے اوسکی تنخواہ ... عمر ... اور مدت ملازمت ... ہے جو لوگ بلحاظ تنخواہ و ملازمت اوس سے فوقیت رکہتے ہین اونکے نام مع کیفیت ذیل مین درج ہین۔

نمبر سلسلہ	نام عہدہ دار	نام عہدہ مع تنخواہ	تاریخ ابتدائی ملازمت	کیفیت
١	٢	٣	٤	٥
١	زید	امین درجہ اول ماہانہ للعہ	سنہ ١٣١٧ف	چونکہ اس شخص کی عمر بحساب دفتر سرکاری تقریباً ۵۸ سال کی ہے گو بظاہر اوسکی عمر اوس سے بہی زیادہ معلوم ہوتی ہے وہ نہایت ناتوان اور ضعیف القوی ہے اسواسطے ہرگز امید نہین کیجاسکتی کہ وہ عہدہ مہتممی کے فرائض منصبی کو

	بکر	امین درجہ اول ماہ [illegible]	سنہ ۱۲۹۰ف	جس میں بہ نسبت امینی کے جسمانی اور دماغی محنت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے بخوبی سر انجام دیسکیگا لہذا میں اوسکی سفارش نہیں کرسکتا خود عہدہ امینی پر بھی اوسکا رہنا غور طلب ہے گو یہ شخص ہر طرح سے ہوشیار اور توانا ہے لیکن متعدد مرتبہ مجھکو معلوم ہوا کہ اوسکا چال چلن اور عام کارروائی اشتباہ سے خالی نہ تھی گو مجھکو کوئی ایسا ثبوت نہ ملسکا کہ میں اوسکی نسبت کوئی تدارک مناسب عمل میں لاتا لیکن میں اس جائداد کیلیے اوسکی سفارش نہیں کرسکتا۔ دستخط ناظم کوتوالی

تشریح اگر غیر ملازم امیدوار کی سفارش کیجائے تو اس تختہ کے بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے صرف وجوہ بیان کردینے کافی ہیں۔

عہدہ مہتمی پر کوئی جدید شخص دفعتاً مقرر نہ ہوگا۔

دفعہ ۵۷ چونکہ مہتمم ایک پورے ضلع کی کوتوالی کا اعلیٰ ذمہ دار افسر ہے اور بڑے درجہ تک اسکی قابلیت و ناقابلیت پر تمام ضلع کی کوتوالی کی کامیابی اور ناکامیابی کا انحصار رہتا ہے۔ اسلئے آئندہ سے اس عہدہ پر دفعتاً کوئی جدید شخص جسنے پہلے کوتوالی کا انتظامی کام نکیا ہو مقرر نہ ہوسکیگا بلکہ ہر ایسے جدید شخص کو جسکو ناظم کوتوالی اضلاع قابل تقرر سمجھیں حکم دینگے کہ وہ چھ مہینے تک فوج باقاعدہ میں اور چھ مہینے

تک کسی ہوشیار مہتمم کی مددگاری مین کام کرے کام سیکھنے کے بعد جسکی تصدیق مہتمم او تعلقدار اس ضلع اور ناظم کوتوالی اضلاع کرین گے اس کا تقرر عمل مین آئیگا۔ کام سیکھنے کے لئے وہی لوگ مقرر ہو سکتے ہین جنہون نے امتحان بدرجہ اعلی پاس کیا ہوگا۔

عہدہ امینی یا نائب امینی کیلئے انتخاب اور تقرر۔

دفعہ ۵۸ عہدہ امینی یا نائب امینی پر کسی ملازم کوتوالی کو سلسلہ وار ترقی دینا یا اوس عہدہ پر کسی امتحان دادہ شخص کو جسکا نام رجسٹر امیدواروں مین درج ہو چکا ہو مقرر کرنا (خواہ مستقلاً ہو یا منصرماً) ناظم کوتوالی اضلاع کے اختیاری ہوگا۔

جمعدارون اور دفعہ دارون کا تقرر اور ترقی

دفعہ ۵۹ مہتمان کوتوالی کسی لائق اہلکار و ملازم کارگذار سررشتہ کوتوالی کو بہ سفارش اسما عہدہ دفعہ داری اور جمعداری پر امتحاناً مقرر کرکے تختہ تقرر وجوہ اول تعلقدار ضلع کی راے کے لئے پیش کرینگے اور وہ اپنی راے کے ساتھ ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجینگے ناظم موصوف بعد دیکھنے عہدہ داران مذکور کے استقلال کے بارہ مین فیصلہ کرینگے عہدہ جمعداری پر جدید اشخاص کا تقرر محکمہ نظامت کوتوالی سے عمل مین آئیگا۔

(الف) جمعداری کے عہدہ پر کسی ایسے شخص کی ترقی یا تقرر نکیا جائیگا جو آسانی زبان ذریعہ یا اردو مین لکھ پڑھ نہ سکے۔

(ب) جمعداری پر اگر کسی جدید شخص کا تقرر کیا جائے اور وہ قواعد اور ضروری معلومات امور کوتوالی سے ناواقف ہو تو مہتمم کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اوسکو چھ ماہ مہلت دیکر اس بات کا اطمینان کرلے کہ اوسنے قواعد اور ضروری معلومات حاصل کر لئے ہین اگر اس عرصہ مین اوسنے ایسا نہیں کیا اور نہ عرصہ مناسب مین اوسکی امید کیجاتی ہے تو مہتمم کوتوالی اوسکی نسبت بذریعہ تعلقدار ضلع ناظم کوتوالی اضلاع کے سامنے ایک رپورٹ پیش کرے گا اور شخص مذکور موقوف کر دیا جائیگا

(ج) مہتمان کوتوالی کو لازم ہوگا کہ وہ اپنے حلقہ مین اون اہلکاران کوتوالی کا ایک رجسٹر رکھین جو اونکی راے مین عہدہ جمعداری کے قابل ہون۔

جوانون کا تقرر

دفعہ ۶۰ ہر درجے کے جوانون کی ترقی انتخاب اور امتحاناً مقرر

کرنے کا اختیار بسفارش امنا ہتمان کوتوالی کو ہوگا اس قسم کی ترقی انتخاب اور تقررات کا ایک ماہانہ تختہ تعلقدار ضلع کے سامنے پیش ہوا کریگا اس تختہ کو ملاحظہ کے بعد تعلقدار ضلع اپنی رائے تختہ پر لکھدیگا - اس تختہ کی نقل مع راے تعلقداران اضلاع ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر پر بہیجدی جائیگی - اور ناظم صاحب یا اونکے مددگار بروقت دورہ بعد ملاحظہ جوانان مذکور اونکے استقلال کے متعلق تصفیہ کرینگے -

سوارون کا تقرر - **دفعہ ۶۱** سوارونکی ترقی انتخاب اور تقرر کا حق بہی پابندی شرائط مندرجہ دفعہ ملحقہ بالا مہتمم کوتوالی کو ہوگا -

تقرر اور بہرتی کے متعلق عام قیود **دفعہ ۶۲** چونکہ کوتوالی کی تمام کامیابی عہدہ دارون اور جمعیت کی کارروائی چستی وچالاکی اور دیانت پر منحصر ہے لہذا اونکے انتخاب اور تقرر مین کمال درجہ کی احتیاط عمل مین آنی چاہیے اور مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی لازمی ہے

۱- جو لوگ انتظامی جمعیت کوتوالی مین بہرتی کئے جائین اونکی عمر اٹھارہ سال سے کم اور پچیس سے زیادہ نہ ہونی چاہیے - اگر کسی شخص کی عمر پچیس سال سے زیادہ ہے تو مہتمم اوس کو کسی خاص کام یا ضرورت کے لحاظ سے جائداد خالیہ پر صرف تین مہینے کے لئے بہرتی کرسکتا ہے -

۲- کوئی شخص جمعیت انتظامی کوتوالی مین داخل نہ ہوسکیگا جسکا قد پانچ فٹ پانچ انچہ سے اور اوسکا سینہ عرضاً ۳۰-۱ انچہ سے کم ہوگا -

۳- جو لوگ ملازمت کوتوالی کے لئے منتخب ہون پہلے اون کے قد و سینہ وغیرہ کی پیمائش کسی ذمہ دار عہدہ دار کے سامنے کرکے لکہلی جائیگی بعد اوسکے وہ لوگ بغرض حصول صداقتنامہ صحت بہ دل سرجن علاقہ کے پاس بہیجدیئے جائینگے وصول صداقتنامہ پر اوس پیمائش کا مقابلہ جو صداقتنامہ مین درج ہو پہلے پیمائش سے کرلیا جایا کرے -

۴- صداقتنامہ متذکرہ بالا حسب نمونہ ذیل ہوگا -

وھو ھذا

مین بذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہون کہ مین نے (زید) کا جو کہ ملازمت کوتوالی مین داخل ہونا چاہتا ہی امتحان کیا۔ مین اس مین کوئی بیماری یا خلقی عارضہ یا جسمانی نقص نہین پاتا بجز اسکے کہ...... اور یہ میری رائے مین اسکو ناقابل ملازمت مذکور نہین کرتا۔ زید کا قد.... فٹ.... انچہ اور اوسکا سینہ عرضا.... انچہ ہے زید کی عمر اوسکے بیان کے موافق.... سال ہے۔ مگر بظاہر اوسکی عمر.... سال معلوم ہوتی ہے۔ دستخط...... مورخہ...۔

۴۔ کوتوالی کی جمعیت انتظامی مین قابل اور لائق اشخاص جنکو عہدہ داران سررشتہ منتخب کرین بلا لحاظ فرقہ مذہب ملت و ملک کی بھرتی ہو سکینگی۔

۵۔ مگر اس امر کا بھی پورا لحاظ رکھا جائیگا کہ ملازمت کوتوالی مین کوئی شخص نشہ باز دیوالیہ یا بدچلن یا کسی دوسرے مقام یا علاقہ کا برطرف شدہ یا سزایافتہ نہ داخل ہونے پائے۔

باب دوم نظمار کوتوالی کی فرایض و اقتدار

(۱) ناظم کوتوالی اضلاع (۲) مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع (۳) صدر دفتر محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع (۴) تعلقدار ضلع

(۱) ناظم کوتوالی اضلاع

ناظم کوتوالی کی حیثیت

دفعہ ۳۳ ناظم کوتوالی اضلاع جمعیت کوتوالی اضلاع کا اعلی عہدہ دار اور کوتوالی سکے انتظامی معاملات مین سرکار کا مشیر کار سمجھا جائیگا۔ کوتوالی کا تمام اندرونی انتظام اوسی کے اہتمام مین رہیگا اور اوسکا فرض ہوگا کہ اون تمام امور مین

جو انتظام کوتوالی اور انسداد جرایم سے تعلق رکھتے ہون سرکار سے بذریعہ معتمد صیغہ کوتوالی اور دوسرے عہدہ دارون سے جنکو انتظام کوتوالی سے تعلق ہو وقتاً فوقتاً خط و کتابت کریگا۔

ایک سمت سے دوسری سمت مین امنا کے تبادلہ کا اختیار۔

دفعہ ٦٤ انتظامی عہدہ داران کوتوالی کو ایک سمت سے دوسری سمت یا ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین بدل دینے کا اختیار صرف ناظم کوتوالی اضلاع کو ہوگا۔

کارخاص پر تقرر اور انتقال مقدمات

دفعہ ٦٥ ناظم کوتوالی کو اختیار رہوگا کہ عہدہ داران کوتوالی مین سے کسی عہدہ دار کو کسی خاص کام پر مقرر کرے یا کسی خاص مقدمہ زیر تفتیش کو ایک عہدہ دار سے لیکر دوسرے کے سپرد کرے۔

تقرر بدرقہ وار دلی وغیرہ

دفعہ ٦٦ ناظم کوتوالی کو اردلی اور دیگر بدرقہ جات کے مقرر کرنے اور تہانہ اور چوکی کے مقدمات اور اونکی جمعیت متعین کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

دوسو پچاس روپیہ تک انعام دینے کا اختیار

دفعہ ٦٧ ناظم کوتوالی اضلاع کو اختیار رہوگا کہ مقدمات فوجداری مین کسی عمدہ کارروائی پر عہدہ داران کوتوالی مین سے کسی شخص کو دوسو پچاس روپیہ تک انعام دے بشرطیکہ اوسکی گنجائش موازنہ مین موجود ہو۔

منظوری رقوم کی متعلق اختیارات

دفعہ ٦٨ ناظم کوتوالی اضلاع کو مفصلہ ذیل رقوم کی منظوری کا اختیار حاصل ہوگا۔

(١) کسی مجرم یا مجرمین اشتہاری کی گرفتاری کے لئے ہر علحدہ صورت مین بلحاظ گنجائش موازنہ دوسو پچاس روپیہ کا انعام دے۔

(٢) بلحاظ گنجایش موازنہ کار تعمیر کے لئے ایک ہزار روپیہ اور مرمت کیلئے پانسو روپیہ۔

(٣) بلحاظ گنجایش موازنہ اخراجات متفرقات کے لئے ایک ہزار روپیہ سالانہ تک۔

نوٹ ناظم کوتوالی اضلاع کے دوسرے اختیارات تقرر و معطلی و موقوفی و جرمانہ و منظوری رخصت وغیرہ کے لئے انہین عنوان کے تحت مین دیکھنا چاہئے۔

درخواست طلبی مثل عدالتی | **دفعہ ۶۹** ناظم کوتوالی اضلاع کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالتی مثل کو جو کسی طور سے کارروائی کوتوالی سے تعلق رکھتی ہو اور جسکا معائنہ کسی انتظامی امر کے لئے ضرور ہو بذریعہ مجلس عالیہ عدالت طلب کرے۔ یا اپنے کسی اہلکار کو بھیجکر اوسکا حسب ضابطہ معائنہ یا نقول لے

اجرا گشتیات و ہدایات | **دفعہ ۷۰** ناظم کوتوالی اضلاع کو اختیار ہوگا کہ احکام سرکار کی تشریح اور توضیح کے لئے اگر مناسب سمجھے تو ضروری گشتیان اور ہدایتین جاری کرتا رہے۔

احکام و ضوابط کا اجرا | **دفعہ ۷۱** ناظم کوتوالی اضلاع بمنظوری سرکار وقتاً فوقتاً ایسے احکام اور ضوابط مرتب اور جاری کرنے کا مجاز ہے جو انتظام عام تقسیم جمعیت و خدمات مقامات تعیناتی تنقیح و معائنہ تھانہ جات دفاتر تفصیل و اقسام ہتیار و دیگر سامان و طریقہ حصول اطلاع یا خبر سے متعلق ہوں یا جنکو وہ انسداد بدنظمی یا غفلت یا جمعیت کے حسن انتظام کے لئے ضروری خیال کرتا ہو۔

دورہ ناظم کوتوالی اضلاع | **دفعہ ۷۲** بغرض تنقیح دفاتر ماتحت و انتظام جمعیت کوتوالی و انسداد جرائم وغیرہ کے لئے ناظم کوتوالی اضلاع آٹھ مہینے دورہ کرینگے۔

اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول | **دفعہ ۷۳** ناظم کوتوالی اضلاع کو بدمعاش اور آوارہ گرد اشخاص سے حسب دفعہ ۸۰ باب پنجم مجموعہ قوانین فوجداری سرکار عالی طبع پنجم و احکام گشتی نشان ۹۸ بابت ۱۲۹۵ف ایک سال تک ضمانت و مچلکہ نیک چلنی لینے کے اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول حاصل رہینگے

غیر معمولی واقعات کی اطلاع | **دفعہ ۷۴** تمام عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اگر اون کے علاقہ مین کوئی اہم اور غیر معمولی واقعہ مثلاً واردات نقض امن ٹپہ کا لینا سوجرون اور رعایا سرکار عالی مین فتنہ و فساد غیر معمولی تغلب سرکاری اور دوسرے پولیٹکل امور وغیرہ پیش آجائین تو فوراً بذریعہ ٹیلگراف یا تاربرقی (اگر ممکن ہو) ویا بذریعہ مراسلہ سرکاری بصیغہ راشد ضروری جیسا مناسب معلوم ہو ناظم کوتوالی اضلاع کو اوس سے اطلاع دین۔

۲ مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع

کار متعلقہ مددگاران ناظمہ کوتوالی اضلاع

دفعہ ۵ مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع زیر حکم و ہدایت ناظم کوتوالی اضلاع محکمہ کوتوالی کا دفتری اور انتظامی کام سرانجام دینگے اور دورہ کرنیکی حالت مین بجاے بلدہ کے کسی سمت کے مستقر پر قیام کرینگے۔

مددگاروں مین کام کی تقسیم

دفعہ ۶ ناظم کوتوالی اضلاع اپنے ہر مددگار کو اوسکی لیاقت یا بہ خیال موقع و ضرورت کے اپنے اختیارات مین سے کوئی اختیار دے سکتے ہین اور جو کام مناسب سمجھین اوسکے سپرد کر سکتے ہین۔ بالفعل جو اختیارات اونکو حاصل ہین وہ یہہ ہین۔

(۱) تمام صوبہ کی جمعیت کوتوالی انتظامی طریقہ سے مددگار متعینہ صوبہ مذکور کے اہتمام اور نگرانی مین رہیگی۔ اور جمعیت کی تمام اندرونی انتظام مثلاً قواعد پریڈ و بستی باس و ہتیار وغیرہ کا وہی ذمہ دار سمجھا جائیگا۔

(۲) مددگار مذکور کا سب سے اول اور بڑا فرض یہہ ہوگا کہ وہ اپنے صوبہ مین دورہ کرکے جرائم کی حالت دریافت کرے اور اونکے انسداد اور سراغرسانی اور مجرمین کی گرفتاری کے لئے وقتاً فوقتاً ایسی باضابطہ تجویزین عمل مین لاتا رہے جسکو وہ مناسب خیال کرتا ہو اور ایسی تجویزون سے ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو اطلاع دیتا رہے۔

(۳) مددگار کو لازم ہوگا کہ اپنے سمت کے تمام دفاتر کوتوالی اور تہانجات کا وقتاً فوقتاً معائنہ اور اونکی تنقیح کرتا رہے اور جو نقائص اوسکو معلوم ہون اونکی نسبت حسب مناسب ہدایت کرے اپنے معائنہ کی رپورٹ معہ اون ہدایات کے جو اوسنے جاری کئے ہون ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کے پاس بہیجدے۔

(۴) غیر معمولی سنگین جرائم اور اہم مقدمات کے ارتکاب کی اطلاع پاکر مددگار کو موقع واردات پر پہونچکر تفتیش کرنی لازمی ہوگی۔

تشریح گو یہہ امر کہ کونسا جرم غیر معمولی طریقہ سے سنگین ہے یا کونسا مقدمہ اہم ہے خود مددگار کے اختیار تمیزی پر چھوڑا گیا ہے۔

(۵) ہر مددگار کو اپنی کارگذاری سے متعلق ایک روزنامچہ اوس نمونہ کے موافق رکہنا ہوگا جو ناظم صاحب کوتوالی اضلاع تجویز کرین یہہ روزنامچہ ہفتہ واری ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کے پاس بہیجا جایا کریگا۔ اس روزنامچہ کا اصلی مقصد یہہ ہے کہ ناظم صاحب کوتوالی اپنے مددگارونکی کارگذاری سے بخوبی واقف رہین۔

(۶) ہر مددگار بطور خود جمعیت زیر اہتمام کو مفصلہ ذیل سزائین دینے کا مجاز ہوگا۔

(۱) مددگاران مامورۂ صوبہ جات جمعیت مین دفعدار تک برطرف کرسکتے ہین۔

(۲) باستثنائے کورٹ انسپکٹر امنا اور اونسے کمتر درجہ کے عہدہ دارون پر نیز عملہ پر جرمانہ کرنا جسکی مقدار عہ روپیہ سے زیادہ نہو لیکن شرط یہہ ہے کہ کسی شخص پر ایک مہینے سے زیادہ تنخواہ کا جرمانہ نہوگا اور نہ ایک مہینے مین ایک ربع تنخواہ سے زیادہ اداے جرمانہ وضع ہوسکیگی

(۳) پولیس پٹیل پر پانچ روپیہ تک جرمانہ کرنا۔

(۴) مددگاران مامورۂ صوبجات جمعدار تک باتفاق راے ناظم کوتوالی ضلع ترقی دیسکتے ہین

(۵) کسی ملازم کوتوالی کو جسکا رتبہ نائب امین سے زیادہ نہو بانتظار حکم ناظم صاحب کوتوالی اضلاع معطل کردینا۔

(۶) مددگار اپنے عملہ کو رخصت اتفاقی دینے کا مجاز ہوگا۔ اور بحالت شدید ضرورت دوسری ہر قسم کی رخصت سے اندرون استحقاق استفادہ حاصل کرنیکی اجازت دیسکیگا۔

(تنبیہ) جو اختیارات بذریعہ ہذا مددگارون کو دیئے جاتے ہین اونسے ناظم صاحب یا مہتمم کوتوالی ضلع کے اون اختیارات مین جو انکو از روے کسی قاعدہ یا حکم کے حاصل ہین کوئی فرق نہ آئیگا

مددگارون کا دورہ

دفعہ ۷ – مددگارون کو زیر ہدایت ناظم کوتوالی اضلاع اپنے متعلقہ کامونکی تنقیح کے لیے حسب ضرورت دورہ کرنا ہوگا اور روزانہ کام ایک روزنامچہ مین درج کرنا ہوگا اور ہر دورہ کے ختم کرنے کے بعد ناظم کوتوالی اضلاع کے سامنے اوس نمونہ کے مطابق ایک رپورٹ پیش کرنی ہوگی جو ناظم کوتوالی اضلاع وقتاً فوقتاً تجویز کرتے رہین

ناظم کوتوالی اضلاع اوس رپورٹ کو معہ اپنی راے کے سرکار مین پیش کیا کرینگے اور سرکار سے اوسپر مناسب کارروائی عمل مین آئیگی

مددگاروں کے دورہ کا انتظام **دفعہ ۸** ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے مددگارونکے دورونکی تجویز اسطور سے کرنی ہوگی کہ سال بہر مین ہر ایک ضلع کے ہر ایک تہانہ اور چوکی کی تنقیح اور معائنہ مددگاروں سے ہوجاے

مددگارونکو دورہ مین کیا کرنا **دفعہ ۹** دورہ مین مددگارون کو عموماً مفصلہ ذیل کام کرنے ہونگے چاہیئے

(۱) مہتممان کوتوالی کے دفاتر کی تنقیح کرکے معلوم کرنا کہ آیا تمام رجسٹر اور حسابات باضابطہ طور سے رکہے جاتے ہین یا نہین -

(۲) ہیڈکوارٹر انسپکٹرون کے رجسٹر اور کتابون کی تنقیح کرکے اونکی کارروائی کی نسبت راے قایم کرنی

(۳) امنا و نائب منار اور تہانہ دارون کے دفاتر کی تنقیح کرکے اون تمام نقائص و غلطیون کی طرف مہتممان کوتوالی کو متوجہ کرنا جو تنقیح کے وقت دریافت ہون -

(۴) کوتوالی کے مکانات اور جمعیت کے قواعد - پریڈ - لباس ہتیار وغیرہ کی حالت کو دیکہنا اور کوتوالی کے عام انتظام کی نسبت راے قائم کرنا -

(۵) امنا اور نائب منار اور دوسرے انتظامی عہدہ داران کوتوالی کی قابلیت کو جانچنا اور جو لوگ کسی وجہ سے اپنے عہدہ کے ناقابل پاے جائین اون کے متعلق ناظم کوتوالی صیغہ کو اطلاع کرنا -

(۶) سنگین وارداتون کی سراغ رسانی اور مجرمین کی گرفتاری اور سزا دہانی مین کامیابی اور عدم کامیابی کے اسباب کو دریافت کرنا اور اون وارداتون کے متعلق جنکی نسبت شبہ ہو کہ اوس کے مرتکب جرائم پیشہ فرقے ہوے ہین مقامی تحقیقات کرنا -

(۷) کوتوالی کے عہدہ دارون اور جوانون کو اگر کوئی شکایت ہو تو اوسکو سماعت کرنا - اور جو عہدہ دار یا جوان اون سے ملنا یا کچہہ کہنا چاہین اون کو ملنے اور کہنے کی اجازت دینا -

(۸) جس شہر یا قصبہ کے دفاتر کوتوالی کی تنقیح کی جاے اوس کے شریف اور ذی عزت

باشندون سے ملکر مقامی کوتوالی کی نسبت عام خیالات دریافت کرنا۔

(۹) بعد معائنہ اپنی ریمارک کتاب معائنہ مین درج کرنا۔

۳۔صدر دفتر نظامت کوتوالی اضلاع

نظامت کوتوالی کا صدر دفتر

دفعہ ۸۰ نظامت کوتوالی اضلاع کا صدر دفتر بلدہ یا بلدہ کے قریب رہیگا اور تمام خط و کتابت متعلقہ انتظام کوتوالی جو تعلقداران اضلاع اور مہتممان کوتوالی کی طرف سے ہوگی وہ اسی دفتر مین بنام ناظم کوتوالی اضلاع سرکارعالی بہیجی جائیگی اور عہدہ داران ماتحت کے نام اسی دفتر سے اونکی درخواستون یا رپورٹون وغیرہ پر احکام اور ہدایتین جاری ہوا کرینگی۔

صدر دفتر نظامت کا عملہ۔

دفعہ ۸۱ صدر دفتر نظامت کا تمام عملہ زیر حکم و ہدایت ناظم کوتوالی اضلاع کام کریگا۔ ناظم کوتوالی اضلاع کو اختیار ہے کہ اپنے دفتر مین بلحاظ تقسیم کار ذمہ داری جسطور سے چاہین تغیر و تبدل عمل مین لائین لیکن وہ بغیر منظوری سرکار کسی جائداد کو شکست کرنے یا کسی جائداد کی مقررہ تنخواہ مین اضافہ کرنے یا جدید جائداد قایم کرنے کے مجاز نہین

اہلکارون کی تقرر اور ترقی کا اختیار

دفعہ ۸۲ ناظم کوتوالی اضلاع مجاز ہین کہ اپنے دفتر مین کسی شخص کو کسی جائداد پر مقرر یا منتخب کرین یا ترقی دین جسکی تنخواہ سو روپیہ تک ہو۔ اس سے زیادہ تنخواہ کی جائداد پر تقرر اور ترقی منظوری سرکار ہوگی۔

اہلکارون کی سزا دینے کا اختیار

دفعہ ۸۳ جن اہلکارونکو ناظم کوتوالی اضلاع باختیار خود مقرر کرسکتے ہین اونکی موقوفی تنزل معطلی۔ اور بحالی کا اختیار بھی اونہین کو حاصل ہے ناظم کوتوالی اضلاع اپنے تمام اہلکارون پر (جن مین بجز مددگارون کے سب شامل ہین) ایک تنخواہ کی مقدار تک جرمانہ کرنے کے مجاز ہین۔

۴ تعلقداران اضلاع

حیثیت تعلقداران

دفعہ ۸۴ تعلقداران اضلاع اپنے اپنے ضلع کے ناظم کوتوالی ہونگے اور اپنے ضلع کے حسن انتظام کوتوالی کے ذمہ دار اور جوابدہ سمجھے جاینگے مہتممان کوتوالی اونکے مددگار متصور ہونگے۔

طریقہ کارروائی درمیان تعلقدار اور مہتمم کوتوالی۔

دفعہ ۸۵ تعلقداران اضلاع مہتممان کوتوالی کے نام جو احکام یا ہدایات جاری کرنا چاہیں اوسکے لئے وہ جو طریقہ آسان و مناسب سمجھیں وہ اختیار کرسکتے ہیں لیکن تعلقداران اضلاع اور مہتممان کوتوالی میں باضابطہ روبکارات کے ذریعہ سے مراسلت کی ضرورت نہیں ہے بجز حسابی معاملات اور اوس صورت کے جبکہ تعلقدار ضلع نے مہتمم کوتوالی سے کوئی خاص رپورٹ کسی امر کے متعلق طلب کی ہو۔

تعلقدار جو احکام عہدہ داران کوتوالی کے نام جاری کرینگے بذریعہ مہتمم کوتوالی جاری ہونگے

دفعہ ۸۶ تعلقداران اضلاع جو احکام یا ہدایات بہ پابندی ضابطہ اپنے ضلع کے عہدہ داران کوتوالی کے نام جاری کرنا چاہیں وہ ہمیشہ بذریعہ مہتممان کوتوالی جاری ہوا کرینگے

تعلقداران دوم وسوم کے اختیارات

دفعہ ۸۷ تعلقداران دوم وسوم کو بجز اون اقتدارات کے جنکی تصریح دستور العمل میں کی گئی ہے یا آئندہ کیجائے کوتوالی ضلع کے انتظامی امور میں کوئی دخل نہوگا لیکن اونکو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر ضرورت سمجھیں تو تعلقدار ضلع کو اپنے تعلقہ کی کوتوالی کے طرز عمل اور کارروائی سے بذریعہ یادداشت اطلاع دیں تعلقدار ضلع اس یادداشت کے وصول ہونے پر جیسا اوسکو مناسب معلوم ہوگا کارروائی کریگا

خلاصہ تختہ جات واردات

دفعہ ۸۸ مہتمم کوتوالی کو لازم ہوگا کہ تعلقدار ضلع کی اطلاع کے لئے اون تمام تختہ جات واردات کو جو اوسکے پاس مختلف تھانہ جات اور چوکیات سے وصول ہوں

حسب ہدایات اینڈ پیش کرتا رہے۔

ہتمم اور تعلقدار کی ملاقات — **دفعہ ۸۹** ہتمم کوتوالی کو چاہئے کہ ہر روز بشرط امکان تعلقدار ضلع سے اوسکے مکان یا دفتر پر (جہان وہ مقرر کر دین) ملکر ضلع کے حالات خصوصاً جرائم سنگین کے ارتکاب وغیرہ کے متعلق گفتگو کرین۔ اور بہتر ہو گا کہ تختہ مذکورہ دفعہ بالا بھی اپنے ساتھ لیجاوین۔ اگر ہتمم کوتوالی دورہ وغیرہ پر ہو تو جو شخص مستقر پر اوسکا کام سرانجام دیتا ہو اوسکو بھی اسکے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

اطلاع بحالت دورہ — **دفعہ ۹۰** اگر ہتمم کوتوالی کسی وجہ سے مستقر پر نہو تو اوسکو بذریعہ نیم سرکاری تعلقدار ضلع سے احکام و ہدایات طلب کرنی اور اوسی ذریعہ سے ضروری اطلاع دینی چاہئے۔

مداخلت تعلقدار بکارروائی ہائے ہتمم کوتوالی — **دفعہ ۹۱** تعلقدار ضلع کو ہتمم کوتوالی کی کارروائیون مین غیر ضروری اور اس طور سے مداخلت نکرنی چاہئے کہ ہتمم کے رعب و داب مین جو اوسکے عہدہ کے لئے ضروری ہے فرق آسنے پائے۔

غیر معمولی سنگین واردات کی اطلاع — **دفعہ ۹۲** ماتحت عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہو گا کہ غیر معمولی اور سنگین واردات کی اطلاع فوراً ہتمم کوتوالی اور تعلقدار ضلع کو کرین۔

ہتمم اور تعلقدار کے تعلقات — **دفعہ ۹۳** ہتممان کوتوالی کو چاہئے کہ تعلقداران اضلاع کو کوتوالی کے ہر انتظامی معاملہ سے آگاہ کرین اور اوسکے متعلق اونکے صلاح اور مشورہ سے واقف ہونا اپنا فرض سمجھین اور تعلقداران اضلاع کو ضرور ہے کہ اپنے آپ کو بہ حیثیت ناظم ضلع کوتوالی کی کامیابی کا ذمہ دار خیال کرین۔

منظوری رقوم — **دفعہ ۹۴** تعلقداران اضلاع مفصلہ ذیل رقوم کی منظوری دے سکتے ہین

(۱) بلحاظ گنجائش موازنہ کار تعمیر کے لئے سو روپیہ تک اور کار مرمت کے لئے پچاس روپیہ تک بشرطیکہ تمام ضلع کے لئے سال بھر مین بعد تعمیر مجموعی رقم پانچسو روپیہ اور مرمت کے لئے

دو سو پچاس روپیہ سے زیادہ ہو۔

(۲) بلحاظ گنجایش موازنہ اخراجات مد متفرقات مین دو سو پچاس روپیہ سالانہ تک منظور کرنا۔ اس سے زیادہ رقوم کی منظوری کے لئے ناظم کوتوالی اضلاع سے تحریک کرنی ہوگی۔

منظوری جتیہ دور دامینان

دفعہ ۹۵ تعلقداران اضلاع بعد تنقیح کامل معتمدین - امینون و نائب امینون کے دورہ کے تخمینات مقامی اور بلحاظ موازنہ اون کے بھتے منظور کیا کرین گے

فیصلہ نسبت انعام گرفتاری مجرمین یا قیدیان مفرور

دفعہ ۹۶ بحالت ضرورت بہ تحریک مہتمم و ناظر اس امر کا فیصلہ تعلقداران اضلاع کرین گے کہ مجموعی انعام کے جو قیدیان مفرور یا مجرمین کی گرفتاری کے لئے مقرر کیا گیا ہے کس قدر کس شخص یا عہدہ دار کوتوالی کو ملنا چاہئے۔

تنقیح دفاتر

دفعہ ۹۷ تعلقدار ضلع کو چاہئے کہ کبھی کبھی اپنے مستقر کے دفاتر کوتوالی کا معائنہ اور تنقیح کرتا رہے اور جب دورہ پر جاوے تو جہان تک ممکن ہو امینان نائب امینان و تھانہ جات وغیرہ کے دفاتر و رجسٹر ہا سے جرائم کی تنقیح کرکے اپنی ریمارک کتاب معائنہ مین جو ہر تھانہ پر رکھی جاویگی درج کرے اور حکم دے کہ اوسکی ایک نقل مہتمم کوتوالی اور ناظم کوتوالی اضلاع دونون کے پاس بھیجدی جاوے۔

نگرانی رقوم خوراک قیدیان وغیرہ

دفعہ ۹۸ تعلقداران اضلاع کو مفصلہ ذیل امور کی نگرانی بھی رکھنی ہوگی

(۱) جو قیدیان زیر دریافت کوتوالی حراست مین ہین یا دورہ مین تعلقداران کے ساتھ ہین یا ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل کئے جاتے ہین اونکے کھانے و آرام وغیرہ کا مناسب بندوبست کیا جاتا ہے یا نہین اور جو احکام اسکے متعلق ہین ونکی تعمیل ہوتی ہے یا نہین

(۲) جو رقوم بنام نہاد مد خوراک قیدیان وملزمین وتدفین اموات لاوارث موازنہ مین رکھی جاتی ہین وہ وہ بروقت ہر عہدہ دار کو پہونچتی ہین یا نہین۔

زائد کوتوالی کا تقرر

دفعہ ۹۹ اگر کسی شہر یا قصبہ کے باشندے مجموعًا اپنی حفاظت کے لئے باداے خرچ زائد کوتوالی کے تقرر کی درخواست کرین تو درخواست مذکور بذریعہ مہتمم

کو توالی تعلقدار ضلع کے سامنے پیش ہوئی اور تعلقدار ضلع مع اپنی راے کے ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بغرض اخذ حکم سرکار بھیجیگا۔

خانہ بدوش فرقون کا انتظام

دفعہ ۱۰۰ اس اطلاع ملنے پر کہ ضلع مین کسی مقام پر روہیلے۔ کابلیون سکہون یا دوسرے اقوام مشتبہہ کا کوئی خانہ بدوش فرقہ کسی مقام بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سے وارد ہوا ہے تعلقدار ضلع کو لازم ہوگا کہ اوسکی حرکات و سکنات پر نظر رکھے اور اوسکے انتظام کے لئے مہتممان کو توالی کے نام مناسب احکام جاری کرے۔ اگر رعایا یا اہالیان کو توالی رپورٹ کرین کہ فرقہ مذکور سے جرائم کا اندیشہ ہے تو تعلقدار ضلع باتفاق راے ناظم کو توالی اضلاع اونکو اوس مقام کو واپس کرسکیگا کہ جہان سے وہ فرقہ داخل ہوا تہا اور اوسکی اطلاع سرکار مین کرنی ہوگی۔

منتقلی مقدمات

دفعہ ۱۰۱ تعلقدار ضلع کو کافی وجوہ پر جنکا تحریر کرنا ضرور ہوگا یہ اختیار ہے کہ کسی مقدمہ زیر تحقیقات مین کسی دوسرے عہدہ دار کو توالی کو تفتیش مین شریک کردے۔

یورپین سولجرون ور رعایا مین اگر کوئی جہگڑا ہو تو کیا کارروائی کرنی چاہئے

دفعہ ۱۰۲ جب کسی تعلقدار کے علاقہ مین یورپین سولجرون اور رعایا مین کوئی فساد یا جہگڑا ہو تو تعلقدار ضلع کو لازم ہوگا کہ فوراً اوسکی تحقیقات کے لئے بذات خود روانہ ہو۔ یا مہتمم کو توالی ضلع کو بہیجے۔ (تقرر۔ ترقی۔ تنزل۔ معطلی۔ و رخصت کے متعلق جو اختیارات تعلقداران ضلع کو حاصل ہین وہ اونہین عنوان مین ملین گے)

باب سوم

متعلقہ امور انتظامی

۱- مہتممان کوتوالی اضلاع

انتظام کوتوالی اضلاع

دفعہ ۱۰۳ - ہر ایک ضلع کی کوتوالی کا تمام انتظام و اہتمام بہ تعلق عام تعلقدار ضلع مہتمم کوتوالی کریگا اور تمام تفصیلی امور کا وہی جوابدہ و ذمہ دار سمجھا جائیگا۔

مہتمم کوتوالی کی حیثیت

دفعہ ۱۰۴ - تعلقدار بہ حیثیت حاکم ضلع کوتوالی کا افسر ہوگا اور مہتمم کوتوالی اوسکا مددگار و معین کوتوالی ذمہ دار سمجھا جائیگا

مہتمم کوتوالی کی ذمہ داری

دفعہ ۱۰۵ - مہتمم کوتوالی اوس جمعیت کا جو ایک ضلع میں متعین ہو بڑا افسر سمجھا جائیگا اور کارہائے جمعیت کے سرانجام دہی اور باقاعدہ خدمت کی اور پابندی ضوابط و قواعد و عدالتی اور دوسرے جائز احکام کی تعمیل کا ذمہ دار ہوگا۔ پس جو احکام تعلقدار ضلع کوتوالی سے متعلق جاری کرنا چاہے وہ بذریعہ مہتمم کوتوالی جاری ہونی چاہئیں۔

تعلقدار ضلع اور مہتمم کوتوالی کے مابین اختلاف۔

دفعہ ۱۰۶ - اگر کوتوالی کے کسی امر انتظامی میں تعلقدار ضلع اور مہتمم کوتوالی کے درمیان اختلاف ہو تو مہتمم کوتوالی کو لازم ہوگا کہ تعلقدار ضلع کے احکام اور ہدایات کی فوراً تعمیل کر دے لیکن اوسکو یہ درخواست کرنیکا حق حاصل ہوگا کہ معاملہ زیربحث تصفیہ کے لئے ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجا جاوے ناظم کوتوالی اضلاع اس معاملہ میں تعلقدار ضلع سے خط و کتابت کرکے بطور خود یا بشرط ضرورت بمنظوری سرکار اوسکو فیصل کر دیگا۔

قواعد کوتوالی اور اوسکی تنقیح

دفعہ ۱۰۷ - ہر مہتمم کوتوالی کو پیادہ اور سواروں کی قواعد و ورزش و نشانہ اندازی سے بخوبی واقف ہونا ضرور ہوگا تاکہ وہ اپنے ماتحت عہدہ داروں سے قواعد

سکے اور بحالت ضرورت او نکو بنا سکے۔

مہتمم کوتوالی کو ہر مہینے کے غرہ اور ۱۵ - کو معائنہ ہتیار و دیگر سامان کرنا ہوگا۔

دفعہ ۱۰۸ اہتمان کوتوالی کو جب مستقر پر ہون تو ہر مہینے کی پہلی اور پندرھوین تاریخ کو تمام جمعیت موجودہ مستقر کو ایک جگہ جمع کرکے اونکے ہتیار اور دوسرے سامان کا معائنہ کرنا ہوگا۔ اس موقع پر خاص توجہ اون لوگون کے ہتیارون اور سامان کی طرف کرنی چاہیئے جو تعلقہ جات سے قواعد سیکھنے کے لئے طلب ہوے ہون یا جدید بھرتی ہوے ہون۔

قواعد اور پریڈ مین شرکت

دفعہ ۱۰۹ اہتمان کوتوالی وقتاً فوقتاً جدید بھرتی ہوئی لوگون کی تعلیم بطور قواعد و پریڈ کی ترقی کو دیکھتے اور تنقیح کرتے رہینگے اور جب مستقر پر ہون گے تو ہفتہ مین کم سے کم ایک بار خود اون سے قواعد لین گے

پہرہ ہلے متعینہ مستقر کا معائنہ

دفعہ ۱۱۰ خزانے اور محبس اور دوسرے اون پہرہ اور چوکیون کا جو مستقر ضلع پر مامور رہون کم سے کم ہفتہ مین دو مرتبہ ایک بار دن کے وقت اور دوسرے بار رات کے وقت معائنہ کرنا اہتمان کوتوالی کو لازم ہوگا۔

دورہ مین قیام

دفعہ ۱۱۱ بروقت دورہ اہتمان کوتوالی کو بغرض تنقیح و معائنہ و تفتیش حالات مقامی تین دن سے لیکر چار دن تک ہر ایک ٹہانہ کے حدود ارضی کے اندر قیام کرنا چاہیئے تاکہ اوس مقام کے حالات سے بخوبی واقفیت حاصل ہوجاوے۔

موقع واردات پر جانا۔

دفعہ ۱۱۲ ہر مہتمم کوتوالی کو ڈاکہ کی اطلاع پاکر فوراً موقع واردات پر پہونچنا اور بذات خود اوسکی سراغ رسانی مین مصروف ہونا چاہیئے۔ علاوہ واردات ڈاکہ کے ہر ایسے موقع واردات پر جو سنگین اور اہم ہو جسمین اوسکی موجودگی کسی طور سے ضروری معلوم ہو یا تعلقدار ضلع حکم دے اوسکو جانا اور واردات کی سراغرسانی کا مناسب انتظام کرنا ہوگا۔ موقع واردات سے واپس آتے وقت بشرط امکان اہتمان کوتوالی کو اون ٹہانون اور چوکیون کا جو راہ مین پڑین معائنہ کرنا چاہیئے تاکہ بیہودہ مسافت بیکار نرہے۔

رجسٹر جرائم جو مہتمم کوتوالی کو رکہنا ہوگا۔

دفعہ ۱۱۳ ۔ جو تخمینجات جرائم امناء نائب امناء اور تہانہ دار کے پاس سے وصول ہونگے اونکو بغور معائنہ کر کے مہتمان کوتوالی کو اپنے استعمال کے لئے ایک ڈائری بنام "سپرنٹنڈنس ڈائری" رکہنی ہوگی۔ اس رجسٹر کے رکہنے کی غرض یہہ ہے کہ مہتمان کوتوالی کو اپنے ضلع کے جرائم۔ عہدہ داران ماتحت کی کارگزاری و سراغرسانی اردات مین کامیابی یا عدم کامیابی کی اطلاع پورے طور سے رہے۔ اور عدم سراغ واردات و مجرمین مفرورہ پیش نظر رہین۔ اس رجسٹر کی تیاری مین دو امر کا لحاظ ضرور ہے۔ اول یہہ کہ مہتمان کوتوالی کو اس رجسٹر کی تکمیل اپنے قلم سے کرنی چاہئے دوسرے یہہ کہ یہہ کام روزانہ ہوا کرے۔ اگر مہتمان کوتوالی دورہ پر ہون تو اونکے پاس تخمینجات موصولہ بہیجے جایا کرینگے اور وہ رجسٹر مذکور کی تکمیل روزانہ کرتے رہینگے۔ اس رجسٹر کو مہتمان کوتوالی دورہ وغیرہ پر بہی اپنے ساتہہ رکہا کرین گے۔

ناظم عدالت کے فیصلہ پر کارروائی۔

دفعہ ۱۱۴ ۔ جب کوئی ناظم عدالت کسی مقدمہ کے فیصلہ مین کوتوالی کی کارروائی کے متعلق کوئی رائے ظاہر کرے تو مہتمم کوتوالی کو اون واقعات کی بنا پر جو ناظم عدالت کے نزدیک ثابت ہون مناسب کارروائی کرنی لازم ہوگی گو کہ واقعات مذکورہ کے متعلق مہتمم کوتوالی کی کوئی دوسری رائے کیون نہو۔

تنقیح

دفعہ ۱۱۵ ۔ مہتمان کوتوالی کو سال بہر مین کم سے کم دو مرتبہ اپنے ضلع کے ہر ایک تہانہ اور چوکی کی کامل تنقیح کرنی لازمی ہوگی۔

ماتحت عہدہ دارون کے چال چلن پر نگرانی۔

دفعہ ۱۱۶ ۔ مہتمان کوتوالی کو چاہئے کہ اپنے ماتحت عہدہ دارون کے چال چلن پر پوری نگرانی کرین اور اس امر کا خیال رکہین کہ اونکے ماتحت عہدہ دار قرضہ کی بلا مین جو بددیانتی کی قوی محرک ہے نہ مبتلا ہونے پائین اور نہ آپس مین داد و ستد اور ایک دوسرے کی ضمانت کیا کرین اور نہ نشہ اور مسکرات کے عادی ہون جسکی نسبت یہہ ثابت ہو کہ وہ دیوالیہ نشہ باز یا اور طور سے بدچلن ہے تو اوسکی بابت حسب

مناسب کارروائی کرنی چاہیئے۔

تجدید ضمانت کی نگرانی۔ | **دفعہ ۱۱۷** مہتمان کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اپنے دفتر اور علاقہ کے اون لوگونکی ضمانت ناموجات جنسے ضمانت لی جاتی ہے تنقیح کرتے رہین۔ اور جنکے ضامن فوت ہو چکے ہون اون کی تجدید اور بشرط ضرورت موجودہ ضامنوں سے تصدیق کراتے رہین۔

حسابات اور کرگذاری وغیرہ پر دستخط | **دفعہ ۱۱۸** مہتمان کوتوالی کو اپنے دفتر کے حسابات اور کرگذاری وغیرہ کے متعلق نہایت احتیاط کرنی چاہیئے اور روزانہ حسابات وغیرہ کی تنقیح کرکے اپنے دستخط ثبت کیا کرین۔ جب مہتمان کوتوالی مستقر پر نہون تو اون کے نگران کار کو بھی یہی احتیاط لازمی ہے مہتمان کوتوالی کو مستقر پر واپس آنے کے بعد اون حسابات وغیرہ کی تنقیح کرکے جو اونکی عدم موجودگی مین لکھے گئے اپنے دستخط کرنے لازم ہونگے۔

کسی خاص تھانہ یا چوکی پر زیادہ جمعیت کی تعینانی۔ | **دفعہ ۱۱۹** ضرورت کے وقت مہتمان کوتوالی کو اختیار رہوگا کہ جمعیت کوتوالی کو دوسرے تھانہ جات وغیرہ سے طلب کرکے کسی خاص تھانہ یا مقام پر جہان مدد کی حاجت معلوم ہو تعینات کردین لیکن بعدہٗ فوراً ایک مفصل رپورٹ جس مین اس تبدیلی کی وجوہ بیان کرنے ہونگے۔ تعلقدار ضلع اور ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجی جائیگی

حفظ امن۔ | **دفعہ ۱۲۰** مہتمان کوتوالی مجاز ہین کہ۔

(الف) ہر قسم کے مجمعون اور جلوسون کے شوارع عام۔ شاہراہون یا دوسرے راستون پر گذر کرنے کا طریقہ معین کرین۔

(ب) اور اون مجمعون اور جلوسونکو خاص خاص راستون اور اوقات چلنے اور گذرنیکی ہدایت کرین۔

(ج) اور تہواروں یا تقریبون مین شوارع عام پر باجا بجانے کے متعلق انتظام حسب مناسب عمل مین لائین۔

اگر ضرورت ہو تو مہتممان کوتوالی ان لوگوں کو جو مجمع کرنے والے یا [illegible] یا جلوس نکالنے والے یا باجا بجوانے والے ہوں ہدایت کریں کہ امور متذکرہ بالا کے [illegible] دفتر ضلع سے اجازت حاصل کریں جسمیں وقت اور اقسام باجہ وغیرہ وغیرہ کی نسبت مفصل ہدایتیں درج ہونگی۔ یہہ اقتدارات نہایت وسیع ہیں اور بغیر مشورہ و رضامندی تعلقدار ضلع عمل میں نہ لائے جاسکتے۔

تہوار یا تقریبوں وغیرہ میں عملدرآمد قدیم معلوم کرنا چاہئے

دفعہ ۱۲۱ جو ہندی تہوار یا تقریبیں یا [illegible] جلوس ایام قدیم کے پیش آئیں۔ اون میں مہتمم کوتوالی کو یہہ معلوم کرنا چاہئے کہ سال گذشتہ اون میں کوتوالی کی طرف سے کیا اور کس قسم کا انتظام ہوا تھا اور حتی الامکان اسیکے موافق عمل کرنا چاہئے۔

کارروائی بحالت اندیشہ ہنگامہ و بلوہ وغیرہ

دفعہ ۱۲۲ جب کسی شخص یا اشخاص کے سبب سے کسی فعل یا ترک فعل سے ہنگامہ بلوہ یا نقض امن کا اندیشہ ہو اوسوقت مہتمم کوتوالی کو غور کرنا چاہئے کہ آیا اون کے انسداد کے لئے اوسکو تعلقدار ضلع کے سامنے شخص مذکور سے مچلکہ یا ضمانت لینے یا تنبیہ مناسب کرنے کی درخواست کرنی چاہئے۔ ان دونوں صورتوں میں جو صورت مناسب معلوم ہو اوسکے موافق کارروائی کرنی چاہئے

جو مقدمات عدالت میں پیش ہونے والے ہوں اون کی نگرانی

دفعہ ۱۲۳ مہتممان کوتوالی کو اون مقدمات پر جو عدالت میں دائر ہونے والے ہوں کامل نگرانی رکھنی چاہئے۔ [illegible] انکو ضرور ہوگا کہ مستقر ضلع پر یا بروقت دورہ مقدمہ کے دائر ہونے سے پہلے چالان کی جانچ کریں

مہتمم کو دفتر میں کام کرنا ہوگا

دفعہ ۱۲۴ مہتممان کوتوالی کو اپنے اپنے دفاتر میں جاکر کام کرنا ہوگا تعلقدار اسکی نگرانی رکھینگے (مہتمموں کی دفتری کارروائی کے متعلق ملاحظہ ہو باب بست و ہفتم)

منظوری رقوم

دفعہ ۱۲۵ مہتممان کوتوالی جزوی مرمت کے لئے دس روپیہ تک کا خرچ منظور کرسکتے ہیں بشرطیکہ تمام ضلع میں اس طور سے سال بھر میں دو سو سے زیادہ صرف نہو۔

۲۔ تعلیم

امتحان

امتحان کوتوالی کے اغراض

دفعہ ۱۲۶۔ کوتوالی کے لئے جو امتحان مقرر کیا گیا ہے اوسکا مقصد یہہ ہے کہ صیغہ کوتوالی مین ایسے اشخاص مقرر ہون اور رہین جو اپنے عہدہ کی خدمات اور فرایض عہدگی ۔ لیاقت اور ہوشیاری سے سرانجام دے سکتے ہون۔

اس امتحان مین کون لوگ شریک ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۱۲۷۔ اس امتحان مین تمام اہالیان کوتوالی اور امیدوار شریک ہوسکتے ہین لیکن امیدوار اوسی حالت مین شریک کیا جائیگا جب کہ اوسکی عمر اٹھارہ سال سے کم اور پچیس سال سے زیادہ نہو اور اوسکے قوائے جسمانی قابل ملازمت کوتوالی ہون اور قد (۵) فٹ (۵) انچہ لانبا اور سینہ ۳۲ انچہ چوڑا ہو

مجلس انتظام امتحان

دفعہ ۱۲۸۔ اس امتحان کے انتظام کے لئے ایک صدر مجلس مقرر ہوگی جسمین ایک صدر نشین اور چار ممبر ہونگے تاوقتیکہ اسکے خلاف کوئی حکم دیا جائے ناظم کوتوالی اضلاع صدر نشین اور کوتوالی بلدہ یا اونکا کوی مددگار اور ناظم فوجداری بلدہ۔ اور مددگار دفتر معتمدی صیغہ کوتوالی ممبر اور معتمد مجلس عالیہ عدالت ممبر اور معتمد ہوگا۔ تعین مقامات امتحان و تقرر ممتحنین ۔ طبع سوالات و ترسیل نتیجہ بمجلسہ سرکار اور دوسرے تمام انتظامی امور اسی مجلس سے متعلق ہونگے ۔ ان تمام امور کے طے کرنے کیلئے معتمد صدر مجلس بلدہ امتحان شروع ہونے سے ۳ ماہ قبل ایک جلسہ طلب کریگا اور اوسمین بہ غلبۂ آرا جو کچھہ قرار پائیگا اوسکے متعلق بشرط ضرورت سرکار سے منظوری لیکر ورنہ حسب مناسب بطور خود مجلس کیطرف سے کارروائی ہوگی۔

تاریخ و مقام امتحان	**دفعہ ۱۲۹** - یہہ امتحان بمقام بلدہ اور نیز دوسرے اسمات

مین جہان جہان مجلس تجویز کرے اسفندار ماہ آلہی کے ہفتہ اول کے شنبہ اول اور اگر اوسدن تعطیل ہو تو تعطیل ختم ہونیکے بعد شروع ہوکر مسلسل پانچ روز تک (باستثناء تعطیل عام) ہوا کریگا -

بلدہ کے علاوہ دوسرے مقامات پر امتحان -	**دفعہ ۱۳۰** - اگر امتحان بلدہ کے علاوہ کسی دوسرے مقام پر بہی قرار پائے تو اوس امتحان کے انتظام کے لئے

مقامی مجلس منظوری سررشتہ کار مقرر کرنے اور پرچون کے کہولنے اور تقسیم کرنے اور ممتحنون کے پاس واپس بہیجنے اور نشستون کے ترتیب دینے کے متعلق صدر مجلس بلدہ سے حسب مناسب ہدایت درکارروائی عمل مین آئیگی - علاوہ بلدہ کے جن مقام پر امتحان قرار پائیگا اونکے نام اطلاع عام کے لئے ۴ ماہ قبل آغاز امتحان جریدۂ اعلامیہ مین شایع کردئے جائینگے تا کہ امیدوار اپنی درخواستون مین جو امتحان کے دو مہینے قبل سے وصول ہوتی ہین وہ مقام درج کرسکین جہان وہ امتحان دینا چاہتے ہین -

درخواست شرکت امتحان وغیرہ	**دفعہ ۱۳۱** - جو امیدوار اس امتحان مین شریک ہونا چاہینگے وہ اپنی

درخواستین ۳۰ دی تک مع فیس و بیہ فیس کے معتمد صدر مجلس کے نام بہیج دینگے - تاریخ مذکور کے گزر جانیکے بعد کوئی درخواست نہ لی جائیگی - امیدواران کو اپنی درخواست کے ساتہہ وصداقتنامے بہیجنے ہونگے اول صداقتنامہ طبیب جسمین اس امر کی تصدیق کیجائیگی کہ جسنے درخواست گزار کا امتحان کیا اوسکا قد (۵) فٹ (۵) انچہ یا اوس سے زیادہ ہے اور اوسکا سینہ (۳۴) انچہ چوڑا ہے اور اوسکے قوائے ظاہری و باطنی میرے نزدیک اس قابل ہین کہ ملازمت کوتوالی مین داخل ہوسکے اور اوسکی عمر پچیس سال سے زیادہ نہین ہے - یہہ صداقتنامہ بلدہ مین سیول سرجن اور اضلاع مین طبیب ضلع سے کم درجہ کے عہدہ دار طبی کا نہونا چاہئے

دوم صداقت نامہ نیک چلنی۔ یہہ صداقت نامہ کسی عہدہ دار مال یا عدالت یا کوتوالی کا
ہو جسکی ماہوار دوسو روپیہ سے کم نہو اور اوسمین امور مندرجۂ ذیل کی تصدیق کیجائیگی۔
عمر۔ روپیہ۔ سکونت۔ قابلیت علمی اور نیز یہہ کہ درخواست گذار کن کن زبانون مین گفتگو کرسکتا اور
لکہہ پڑہ سکتا ہے اور دوسرے حالات ضروری۔
دفتر معتمدی امتحان مین ان تمام صداقت نامون کی کامل تنقیح ہوگی۔ اورانکی درستی پر اطمینان
ہوجانے کے بعد درخواست گذار کا نام درج رجسٹر امیدواران امتحان کیا جائیگا اور اوسکو بعیہ
نمائش نامہ فیس کی رسید اور شرکت امتحانی کی اجازت دیجائیگی۔ اور اوس مین نام اوس مقام
کا درج کیا جائیگا جہان امیدوار کو امتحان دینے کے لئے حاضر ہونا چاہئے۔
نوٹ اس نمائش نامہ کا نمونہ جو تمام ضروری مراتب پر حاوی ہو بہ تجویز مجلس طبع کرالینا مناسب
ہوگا تاکہ کام مین تخفیف ہو۔
اہلکاران کوتوالی فیس اور داخل سارٹفکٹ طبیب سے معاف ہین لیکن اونکی درخواست بہی تاریخ
متذکرہ بالا تک آجانی چاہئے اور اونکو بہی اپنے عہدہ دار بالا دست کا سرٹفکٹ نیک چلنی پیش
کرنا چاہئے۔

مضامین امتحان

دفعہ ۱۳۲ مضامین جنمین امتحان ہوگا مع نمبر مفروضہ یہہ ہین سرکار کو
اختیار ہے کہ اونمین حسب مناسب جسوقت چاہے ترمیم اور تبدیلی کرے۔

(۱) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یعنے ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع	۱۰۰
(۲) ضابطہ فوجداری سرکار عظمت مدار یعنے ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع	۱۰۰
(۳) مجموعہ قوانین فوجداری سرکار عالی	۱۰۰
(۴) قانون شہادت نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ع و میڈیکل جورس پروڈنس	۱۰۰
(۵) دستور العمل کوتوالی سرکار عالی	۱۰۰
(۶) قانون قماربازی سرکار عالی و ضابطہ انتہرو پابیشری	۵۰

(۷) قانون و قواعد اقوام جرائم پیشہ و حالات اقوام جرائم پیشہ موسومہ مولوی مسعود علی ۱۰۰

(۸) لیاقت علمی یعنے اردو سے کسی ملکی زبان اور ملکی زبان سے اردو میں ترجمہ ۵۰

(۹) ضروری قواعد فوجی ۵۰

(۱۰) سواری اسپ ۲۵

(۱۱) نشانہ اندازی ۲۵

پرچون کی ترتیب

دفعہ ۱۳۳ ایام امتحان میں ہر روز سوالات کے دو پرچے دیئے جایا کرینگے پرچہ اول کا وقت دس بجے سے ایک بجے تک اور دوسرے پرچہ کا وقت دو بجے سے پانچ بجے تک ہوگا - پرچون کی ترتیب حسب ذیل ہوگی - لیکن جائز ہوگا کہ بلحاظ کسی خاص ضرورت کے کمیٹی اس ترتیب کو بدل دے -

روز اول
پرچہ اول - تعزیرات ہند
پرچہ دوم - ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبرہ ۵ ۱۸۹۸ء

روز دوم
پرچہ اول - قانون شہادت و میڈیکل جورس پروڈنس
پرچہ دوم - مجموعہ قوانین فوجداری سرکارعالی

روز سوم
پرچہ اول - دستورالعمل کوتوالی سرکارعالی
پرچہ دوم - قانون قماربازی و ضابطہ انتہ ربا میٹری

روز چہارم
پرچہ اول لیاقت علمی یعنے اردو زبان سے کسی ملکی زبان میں اور ملکی زبان سے اردو زبان میں ترجمہ کرنا
پرچہ دوم - حالات و قانون و قواعد اقوام جرائم پیشہ

روز پنجم
ضروری فوجی قواعد
سواری اسپ نشان اندازی

پرچون کی جانچ

دفعہ ۱۳۴ ہر روز کے پرچے اوس دن کا امتحان ختم ہونیکے بعد

ضروری احتیاط کے ساتھہ ممتحنون کے پاس بھیجدیئے جایا کرینگے ادنی درجہ مین کامیابی کے لئے ہر پرچہ مین ثلث اور اعلی درجہ مین کامیابی کے لئے نصف نمبر مفروضہ درکار ہونگے- ہر ممتحن اپنے اپنے پرچون کا نتیجہ تاریخ امتحان سے ایک مہینے کے اندر معتمد مجلس کے پاس بھیجدیگا- جب معتمد کے پاس سب نتیجے آجائینگے اوسوقت وہ ایک تختہ مرتب کریگا جسمین کامیاب و غیر کامیاب شدہ لوگون کے نام الگ الگ بلحاظ نمبر محصلہ درج ہونگے کامیاب شدہ لوگون مین پھر دو تقسیمین ہونگی- کامیاب شدہ درجۂ اعلی و کامیاب شدہ درجۂ ادنی- یہہ تختہ صدر مجلس انتظام مین پیش اور ملاحظہ ہوکر بغرض اطلاع عام جریدۂ اعلامیہ اور پولیس گزٹ مین مشتہر کیا جائیگا- اور اطلاعاً سرکار مین ایک نقل اوسکی بھیجدیجائیگی-

سارٹیفکٹ کامیابی

دفعہ ۱۳۵ - جو لوگ اسطور سے کامیاب ہونگے اونکو سارٹیفکٹ کامیابی بدستخط صدر نشین و معتمد دیا جائیگا-

امتحان مین کامیابی کا نتیجہ

دفعہ ۱۳۶ - دستور العمل ہذا کی تاریخ نفاذ سے کوئی امیدوار صیغہ کوتوالی مین نائب امینی- امینی مددگاری مہتممی یا مہتممی کی خدمت پر نہ مقرر ہوسکیگا اور نہ کوئی شخص مستقل ماموررہ سکیگا اور نہ ترقی پاسکیگا جسنے امتحان کوتوالی بدرجہ ہائے ذیل نہ پاس کیا ہوگا-

۱- نائب امینی اور امینی کے لئے — درجہ ادنے

۲- مہتممی کے لئے — درجہ اعلے

لیکن مفصلہ ذیل اشخاص اس سے مستثنے ہین

(**الف**) وہ جنکو سرکار بہ تحریک ناظم کوتوالی اضلاع کسی خاص وجہ سے اس امتحان سے مستثنی کردے

(**ب**) وہ اہلکاران کوتوالی جو ۱۲۹۰ف یا اوس کے قبل سے عہدہ جمعداری یا کسی عہدہ متذکرہ بالا پر مستقلانہ مامور ہون-

امتحان پاس کرنے سے کوئی حق پہونچیگا

دفعہ ۱۳۷ - کوئی امیدوار صرف امتحان پاس کرنیکی وجہ سے ملازمت

کوتوالی کا مستحق نہ سمجھا جائیگا اور علاوہ ازین تجربہ کار کوتوالون کے حقوق پر اوس سلسلے حق کو محض امتحان پاس کرنیکی بنیاد پر کوئی ترجیح دیجائیگی۔

دفعہ ۱۳۸ ہر شخص جسکا تقرر مشروط امتحان ہوچکا ہے اوس کو تاریخ نفاذ دستور العمل ہذا سے دگر اوسکے متعلق کوئی اور حکم ہوچکا ہو اور جسکا آیندہ حسب الحکم سرکار مشروط امتحان تقرر ہو وسکو تاریخ تقرر سے تین سال اسکے اندر درجہ ادنی یا اعلی مین (جیسی صورت ہو) امتحان پاس کرلینا ہوگا جس عرصہ مین امتحان پاس نہ کریگا تو اوسکو افسر سررشتہ اگر اوسکا تقرر اوسکے اقتدار ہی جو اوسکو ہٹا دیگا اور اوسکے بعد سرکار مین اطلاع کردینا ہوگا اور اگر اوسکا تقرر اوسکا اقتدار ہی نہوگا تو اوسکے ہٹائے جانیکے لئے سرکار مین رپورٹ پیش کریگا۔

مشروط امتحان اشخاص کی امتحان مین شرکت۔

تشریح۔ تاریخ نفاذ دستور العمل ہذا یا تاریخ تقرر و پہلے امتحان کے درمیان مین جو مدت ہوگی وہ تین سال کے حساب مین محسوب ہوگی۔

دفعہ ۱۳۹ ہر سال کے شروع مین مناسب تاریخین مقرر کرکے مہتمان کوتوالی جمعدارون اور دفعدارون و جوانونکا زبانی امتحان بموجودگی تعلقدار ضلع لیا کرینگے جو لوگ ان امتحان مین پاس ہونگے اونکو ایک سارٹیفکٹ بدستخط مہتمم و تعلقدار دیا جایا کریگا

جمعدار دفعدار و جوانونکا امتحان

دفعہ ۱۴۰ حصول سارٹیفکٹ کے لئے ضرور ہے کہ اشخاص متذکرہ دفعہ ملحقہ بالا۔

مقدار مین امتحان جمعدار دفعدار و جوانان کوتوالی۔

(۱) ضروری قواعد اور نشانہ اندازی سے واقف ہون۔

(۲) ہدایت نامہ جو ادنی افسران کوتوالی کے لئے مرتب کیا جائیگا اوس مین سے سوالات کے جواب دے سکین۔

(۳) قتل۔ ضرب شدید۔ سرقہ۔ رہزنی۔ ڈکیتی۔ مداخلت مجرمانہ اور نقب کی تعریف کرسکین۔

(۴) دورہ اور گشت کی قواعد سے واقف ہون۔

(۵) اون جرائم کو بتا سکین جنمین بلکا ۔ ن کو ۔ بلا وارنٹ مجسٹریٹ دست اندازی کر سکتے ہین

امتحان مین کامیابی کا نتیجہ | **دفعہ ۱۴۱** جب کوئی جائداد خالی ہوگی تو سارٹیفکٹ یافتہ لوگون کو بمقابلہ غیر سارٹیفکٹ یافتہ لوگون کے (بشرطیکہ اور قابلیت بدرجہ مساوات ہو) ہمیشہ ترجیح دیجائیگی چونکہ ہر ایسے شخص کو جو یہہ امتحان دینا چاہے ستقر ضلع پر امتحان دینے کے لئے طلب کرنا دقت سے خالی نہین ہے اسواسطے ہتمان کوتوالی کو چاہئے کہ جب تعلقدار دورہ پر ہون تو خود ہی اونکے ہمراہ ہر کوئی مناسب مقام چند تھانون اور چوکیون کے متعینہ جوانون کے امتحان کیلئے مقرر کر دیا کرین

قواعد و پریڈ

قواعد و پریڈ | **دفعہ ۱۴۲** قواعد و پریڈ کے متعلق مفصلہ ذیل ضوابط کی پابندی لازمی ہے

(۱) مہتمان کوتوالی کو اوسقدر قواعد پیادگان اور نشانہ اندازی کا جاننا ضرور ہے جس قدر طبع جدید "انفنٹری ڈرل اور رائفل اکسرسایز" مین درج ہو (اس کتاب کا ترجمہ سپرنڈنٹ گورنمنٹ سپٹرنگ ہو و عدمکان نشان ہمنسک اسٹریٹ کلکتہ سے ملسکتا ہے) ہر مہتمم کو یہہ کتاب سرکاری مصارف سے بہم پہونچائی چاہئے۔

(۲) امنا اور نائب امنا اور جمعدارون کے لئے اسقدر قواعد دانی ضرور ہے کہ وہ لوگ جمعیت سے پریڈ سے سکین ۔۔۔ راوسکو صف بندی اور آگے چلنا یا دو دو تین تین یا چار چار ملکر چلنا آسانی سکہا سکین۔

(۳) جدید بھرتی شدہ اور دوسرے ناواقف جوانون کی تعلیم کے لئے ہر ہیڈکوارٹر انسپکٹر کے تحت مین ایک قواعد آموز ایک وستا ذیک گل نواز رہیگا۔ جدید بھرتی شدہ جوانون کو ہر روز تین گہنٹے قانون اور ضوابط کی تعلیم ہوگی۔ اور ہر روز باستثنا روز جمعہ و ایام تعطیل ایک گہنٹہ صبح اور ایک گہنٹہ شام کو قواعد کرنی ہوگی۔ جمعہ کے دن ایک گہنٹہ تک اونسے ہتیار اور اونکا تمام سامان صاف کیا جائیگا۔ ہر ہفتہ کی صبح کو پریڈ سے پہلے ہیڈکوارٹر انسپکٹر تمام سامان کا معائنہ کریگا۔ اور اگر کسی جوانکے پاس کوئی چیز کم یا اوسکی غفلت سے نکمی یا ناقص پائی جائیگی تو اوسکی ذات سے

اوسکی تکمیل کرنی جاسکیگی۔

جدید جوانون کے دو امتحان ہونگے پہلا امتحان چھ مہینے کے بعد دوسرا سال بھر کے بعد۔

پہلے امتحان مین جوانون کو مفصلہ ذیل امور سے بخوبی واقفیت ہونی چاہیئے۔

(الف) عملی طور پر سکواڈرن ڈرل ورمیوٹل اور فائرنگ اکسرسائز جاننی چاہیئے

(ب) جو سوال دستور گرفتاری بغیر وارنٹ گرفتاری کرنے اور تحصیل بالجبر و کوتوالی کے عمل انسدادی کے متعلق کئے جاوین اونکا جواب زبانی دے سکے۔

(ج) ضرر ضرر شدید۔ سرقہ۔ سرقہ بالجبر۔ ڈکیتی۔ مداخلت بیجا۔ مداخلت بیجا بخانہ۔ او نقب زنی کی تعریف کرسکے

(د) [illegible] متعلق [illegible] رخصت کے قواعد سے واقفیت ہونا چاہیئے۔

(۴) ہر ایک جدید داخل شدہ جوان کی تنخواہ سے پہلے امتحان کے پاس کرنے تک ۸ آنہ ماہوار وضع ہوتی رہیگی اور دوسرے امتحان پاس کرنے تک ۴ آنہ ماہوار۔ یہ وضعات ایک علیحدہ جمع مدرسہ کا فنڈ کہلائیگا جمع ہوتی رہیگی اور اوس مین سے مدرسہ کی متعلق تمام اخراجات مثلاً خرچ کاغذ۔ سیاہی و کتاب وغیرہ ادا کیجائینگی۔ چھوٹے اضلاع مین اوستاد یا معلم کو [illegible] الاونس اور بڑے اضلاع مین [illegible] ماہوار ملا کرینگے۔ بڑے اضلاع گلبرگہ۔ اورنگ آباد اور ورنگل سمجھے جائینگے

(۵) مہتمان کوتوالی کو ہر ضلع کو اون تمام عہدہ داران اور نفرین جمعیت کوتوالی کی ایک فہرست رکھنی ہوگی جنہون نے قواعد مین تعلیم پائی ہے۔

(۶) جن لوگون کے نام اس فہرست مین درج ہونگے اون مین سے ایک مناسب جماعت مختلف تعلقات سے قواعد سکھانے کے لئے باجازت تعلقداران ضلع مستقر پر طلب ہوا کریگی لیکن اوسکو طلب کرتے وقت مہتمان کوتوالی کو ان دو امور کا پورا خیال رہنا چاہیے کہ کسی تھانہ یا چوکی سے اسقدر جمعیت اور ایسے وقت مین نہ طلب کیجائے کہ تھانہ یا چوکی مذکور کے انتظام مین کسی قسم کی دشواری یا خلل واقع ہو یا وہ مستقر پر آکر خرابی موسم یعنی بارش وغیرہ کی وجہ

قواعد اور پریڈ نہ کرسکے۔

(۷) چونکہ جوان۔ دفعدار اور جمعدار وغیرہ عموماً مستقر ضلع پر بھرتی ہوتے ہین اسواسطے اونکو قواعد سکھلانے کے بعد اپنی اپنی متعینہ جگہون پر پہونچنا چاہیئے۔

(۸) جو جمعیت خاص مستقر ضلع پر متعین ہے۔ گو وہ قواعد سیکھ چکی ہو۔ وسکو بھی مزید مشق کیلیے جن ایام مین کہ وہ نوکری پر ہو قواعد مین شریک کرنا چاہیئے۔ چونکہ یہہ لوگ اسقدر وقت قواعد مین نہین صرف کرسکتے جتنا کہ اون لوگون کو صرف کرنا چاہیئے جو محض اسی کام کے لئے طلب کئے گئے ہین یا نئے بھرتی ہوئے ہین اسواسطے مقدار وقت کا فیصلہ مہتمون کے اختیار تمیزی پر چھوڑ جاتا ہے

(۹) جو لوگ تعلقات سے مستقر پر قواعد سیکھنے کے لئے طلب کئے جاتے ہین اون سے عموماً کوئی اور نوکری نہ لیجائیگی لیکن اگر کوئی خاص ضرورت اچانک پیش آجائے تو اون سے مدد لینا ممنوع نہین ہے۔

(۱۰) تعلقات سے آئے ہوئے لوگون اور جدید ملازمونکو قواعد کیلئے زیادہ عرصہ تک مستقر پر ٹھہرانا مناسب نہین ہے بلکہ جسوقت وہ لوگ قواعد مین ہوشیار ہوجائین فوراً اپنے اپنے مقامات پر واپس بھیجدیئے جائین اونکے قیام کا زمانہ کسی طور سے تین ماہ سے زیادہ نہوگا اگر اس عرصہ مین کوئی شخص قواعد نہ سیکھہ سکے تو اوسکے متعلق ناظم کوتوالی اضلاع کو رپورٹ کرنی چاہیے اور وہ اوسکے متعلق مناسب کارروائی عمل مین لائینگے۔

(۱۱) مہتممان کوتوالی کو حتی الامکان بذات خود قواعد مین شریک ہونا اور جمعیت سے کام لینا ہوگا

(۱۲) جو لوگ قواعد سے بلا وجہ معقول غیر حاضر ہون یا قواعد سیکھنے مین بے پروائی کرین اونکے متعلق مہتممان کوتوالی حسب مناسب کارروائی کرینگے یعنی اگر وہ جوان دفعدار یا جمعدار ہونگے تو اونکو خود سزا دینگے اور اگر امین یا نائب امین ہونگے تو اوسکے متعلق ناظم کوتوالی کو رپوٹ کرینگے۔ اور اونکے نزدیک وہان سے مناسب تدارک کیا جائیگا۔

(۱۳) سواروں کی قواعد کے متعلق بھی مفصلہ بالا ضابطہ اختیار کرنا چاہیے۔

(۱۴) میون اور تھانہ دارونکو بھی اپنے اپنے تعلقات میں جمعیت متعینہ سے قواعد لینی چاہئے
(۱۵) جمعہ کے دن قواعد سیکھنے والونکو بھی تعطیل ہوا کریگی۔
(۱۶) وقت اور مقام قواعد اور دوسرے ضروری امور کا فیصلہ مہتمان کوتوالی کی رائے پر چھوڑا جاتا ہے
(۱۷) مہتمان کوتوالی ہر تین مہینے کے بعد ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر پر ایک رپورٹ بھیجی ہوگی جسمین بتایا جائیگا کہ اس سہ ماہی مین کسقدر کہان کہان سے قواعد سیکھنے کے لئے آئے گئے تھے اور انہون نے کیسی ترقی کی۔ اگر ان مین سے کوئی شخص واپس نہین بھیجا گیا تو کیون نہین بھیجا گیا وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ معائنہ و تنقیح مددگاران ناظم کوتوالی و مہتمان کوتوالی

کوتوالی ضلع کا معائنہ مددگاران نظامت کرینگے

دفعہ ۱۴۳ ہر ضلع کی کوتوالی کا معائنہ و تنقیح وقتاً فوقتاً مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع حسب ہدایت ناظم موصوف کرتے رہینگے اور بعد ختم معائنہ و تنقیح اپنی رپورٹ ناظم کوتوالی ضلاع کے سامنے جس شکل مین وہ ہدایت کرینگے پیش کیا کرینگے مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع کو بروقت تنقیح و معائنہ مفصلہ ذیل امور کا لحاظ کرنا ہوگا اور اپنی رپورٹ مین اونکے جواب درج کرنے پڑینگے

دفتری کاغذات اور حسابات

۱۔ کروڑی (۱) تمام رقوم موصولہ اور خرچ شدہ درج ہوتے ہین یا نہین۔
۲۔ روزنامہ حساب پر ذمہ دار افسر کے دستخط لی جاتی ہے یا نہین۔
۳۔ جو رقم واجب الادا ہے وہ غیر ضروری طور سے دفتر مین پڑی تو نہین رہی۔
۴۔ خزانہ دفتر مین اسوقت کسقدر روپیہ ہے اور اوسکی کیا تفصیل ہے۔
۵۔ کوئی غلطی یا غلط فہمی حساب کے متعلق معلوم ہوئی ہے یا نہین۔

۶- عام حساب (۶) سلحداروں یا دوسرے ملازمین کی کوئی تنخواہ یا الاؤنس تصفیہ طلب تو نہین ہے

۷- حساب سے اون رجسٹرون کے علاوہ جو مقرر ہین آیا کوئی اور رجسٹر یا کتاب اُور رکھی جاتی ہے تو وہ کس کے متعلق ہے اور اوسکے رکھنے کی کیا غرض ہے۔

۸- ایک مہینہ کی برآورد نکلوا کر دیکھیے اور اوسکا مقابلہ قبض الوصول سے کرکے بتائیے کہ کوئی بچت ہوئی ہے یا نہین۔

۹- ایک مہینہ کا قبض الوصول نکلوا کر دیکھیے اور دریافت کیجیے کہ جو تنخواہین غیرحاضری کی وجہ سے پس انداز ہوئین اونکا فیصلہ کس طور سے کیا گیا۔

۱۰- تصدیق ملازمت کے متعلق کسقدر کارروائیان اور کتنے عرصہ سے جاری ہین اون کے التوا کی کیا وجہ ہے اوسمین اہلکاران دفتر کا قصور تو نہین ہے۔

۱۳- کتاب الاحکام (۱۱) تمام تقررات موقوفی اور ترقی وغیرہ کے متعلق احکام معائنہ کی تاریخ تک اوسمین درج ہین یا نہین۔

۱۴- سروس رول (۱۲) سروس رول کی داشت کے متعلق جو احکام نافذ ہین اونکی تعمیل ہوتی ہے یا نہین۔ تمام رخصتین اون مین اور رجسٹر رخصت مین درج کی گئین یا نہین۔ جوانون وغیرہ کی چال چلن کی نسبت سالانہ داخلہ ان مین درج ہوتا ہے یا نہین۔ سروس رول کے معائنہ کے بعد اہلکارونکی کوئی ایسی حقیقت نیک یا بدچلنی آپ نے پائی جو سروس رول مین داخل ہونی چاہیے تھی۔

۱۵- سروس بک (۱۳) عہدہ دارونکی سروس بک باقاعدہ طور سے رکھی جاتی ہے یا نہین

۱۶- رجسٹر رخصت (۱۴) رجسٹر رخصت کو ملاحظہ کرکے معلوم کیجیے کہ آیا اوسط مقررہ سے زیادہ رخصتین تو اہلکاران کوتوالی کو نہین دی گئین ہین یا کوئی خارج الاقتدارات رخصت تو نہین دی گئی ہے۔

۱۷- خلاصہ روزنامچہ (۱۵) آیا مہتمم کوتوالی اپنے ہاتھ سے سپرنٹنڈنٹ ڈائری لکھتے ہین یا نہین اور اوسکی روزانہ تکمیل ہوتی ہے یا نہین۔

ہتیار و دیگر سامان

(۱۶) ہتیارون اور کارتوس وغیرہ کی داشت اور اونکی صفائی قاعدہ اور ضابطہ کے موافق ہوتی ہی یا نہین

(۱۷) سوارونکی زین و لجام اور دوسرے سامان کو معاینہ کرکے لکھئے کہ آیا وہ کار آمد ہین یا نہین اگر نہین ہے تو یہ بہی بتائیے کہ اونہون سے معینہ مدت تک کام دیا یا نہین۔

(۱۸) تمام عہدہ دارون کوتوالی کے پاس معتبرہ وردی ہے یا نہین۔

(۱۹) جوانون۔ دفعدارون اور جمعدارونکی وردی کا کیا حال ہی اور اونکے پاس وردی کے کتنے جوڑے موجود ہین۔

قواعد و پریڈ پہرہ و حملہ وغیرہ

(۲۰) جمعیت محفوظہ کا بلحاظ قواعد پریڈ اور ضابطہ دانی کی کیا حال ہے۔

(۲۱) آخر تنقیح سے اسوقت تک کے بار پریڈ ہوئی عموماً ایک مہینے مین کتنے بار پریڈ ہوا کرتی ہے۔

(۲۲) قواعد آموز ہوشیار اور جوانونکو قواعد اور پریڈ سکہانے کے قابل ہین یا نہین۔

(۲۳) مہتمم کوتوالی کو اپنے سامنے جوانون سے قواعد و پریڈ لینے کا حکم دیجئے اور دیکہکر کہیئے خود مہتمم کی قواعد دانی کی نسبت کیا خیال کرتے ہین۔

(۲۴) تعلقہ جات اور چوکیون سے جو لوگ تعلیم قواعد و پریڈ و ضوابط کے لئے طلب ہوتے ہین وہ باقاعدہ طور سے طلب ہوتے ہین یا نہین اور اونکی تعلیم کیطرف حسب مناسب توجہ کی جاتی ہے یا نہین۔

(۲۵) جوانونکا امتحان لیا جاتا ہے یا نہین۔ آخر معائنہ سے اسوقت تک کتنے جوانونکا امتحان لیا گیا

(۲۶) آخر معائنہ کے بعد جتنے اشخاص بہرتی ہوئے ہون اونکو ایک قطار مین کہڑا کرکے دیکہیں اور اونکی نسبت اپنی رائے لکہیں اگر کوئی شخص زیادہ عمر کا یا کم قد یا کسی اور طرح سے ملازمت کوتوالی کے

ناقابل پایا جاسے تو اوسکی نسبت مہتمم کوتوالی کو منظوری تعلقہ دار ضلع حکم دیجئے کہ وہ اپنی جگہہ سے برطرف کر دیا جائے۔

(۲۷) جو جوان یا دفعدار یا جمعدار (۵۵) سال یا اوس سے زیادہ عمر کے ہون اونکو ایک قطار مین کہڑا کر کے بغور معائنہ کیجئے اور بتائیے کہ آپکی راے مین اون مین سے کتنے ملازمت کوتوالی مین اور زیادہ عرصہ کے لئے رکہنے کے قابل ہین۔

(۲۸) مستقر ضلع مین جن جن مقامات پر کوتوالی کا پہرہ ہے اوسکی ایک فہرست دیجئے اور بتائیے کہ مہتمان کوتوالی یا دوسرے عہدہ دارون نے اونکی کس کس وقت تنقیح کی ہے۔

(۲۹) جو جمعیت محبس ضلع پر متعین ہے اوسکا معائنہ کر کے معلوم کیجئے کہ اوسکی بود و باش کے لئے کافی جگہہ ہے یا نہین۔ اور وہ لوگ اپنے فرائض سے واقف ہین یا نہین۔
جو کتاب معائنہ پہرہ پر رکہی جاتی ہے اوس مین عہدہ دارون نے اپنا معائنہ درج کیا ہے یا نہین۔

(۳۰) جو جوان پہرہ پر مقرر ہین انکو دن رات مین کتنے عرصہ کیلئے پہرہ دینا پڑتا ہے۔

(۳۱) ان جوانونکا حسب قاعدہ تبادلہ ہوتا رہتا ہے یا نہین۔

(۳۲) جو جوان مہتمم کوتوالی یا دوسرے عہدہ داران مال یا عدالت کے پاس اگر بطور اردلی کے متعین ہین تو اونکی تعداد کیا ہے اور وہ کس بنا پر متعین ہین۔

(۳۳) دفتر کوتوالی کا میر منشی اوس جگہہ پر کب سے متعین ہے اور اوسکی یا دوسرے اہل عملہ کی نسبت آپ کوئی ریمارک کر سکتے ہین

(۳۴) سوارونکے گہوڑون کی کیا حالت ہے کوئی گہوڑا اون مین بیکار یا بیمار تو نہین ہے۔

(۳۵) جب مہتممان کوتوالی کسی اپنے اختیار کو عمل مین لاتے ہین تو اوسکے نسبت حسب ہدایت دستور العمل بند کار روائی ہوتی ہے یا نہین ۔ ایک امثلہ کو نکلوا کر دیکہئے اور اپنی راے لکہئے۔

(۳۶) آپکے سامنے اہلکارانِ کوتوالی مین سے کسی شخص نے کسی کے متعلق شکایت کی یا نہین اگر کوئی شکایت پیش ہوئی تو وہ کیا تہی۔ اور آپنے اوسپر کیا حکم دیا۔

(۳۷) اگر سرحدی ضلع ہے تو یہہ بتانا چاہیئے کہ آیا مقامی کوتوالی اور کوتوالی سرکار عظمت ما مین کسطور کے تعلقات ہین آیا دونون کوتوالیان ایک دوسرے کی واجبی امداد کرتی ہین یا نہین

(۳۸) اگر اوس ضلع مین کوئی شخص بغرض کار آموزی بطور مددگار مہتمم کے مقرر ہے تو یہہ بتانا چاہیئے کہ وہ کام کسطریقہ سے کرتا ہے اور اوس نے کہان تک کام سیکھہ لیا ہے۔

عام انتظام

(۳۹) ضلع کے عام انتظام پر بلحاظ جرائم غور کیجیے اور جن سراغرسانیون مین اہلکاران کوتوالی نے عمدگی اور ہوشیاری سے کام کیا ہو اونکی نوعیت اور اونکے نتائج درج کیجیے اور اہلکاران متعلقہ کے نام بتلائیے۔

(۴۰) گذشتہ سال کی رپورٹ کوتوالی اور اوسپر جو ریویو سرکار سے ہوا ہے اوسکو اپنے ساتھہ رکھیئے اور دیکھیئے کہ جو نقائص اوس ضلع مین بتلائے گئے اور اونکی نسبت جو ہدایتین جاری ہوئین اونکی تعمیل مین کیا کارروائی ہوئی ہے۔ اور آیا ضلع اوس لحاظ سے روبہ ترقی ہے یا بتنزل یا اپنی قدیمی حالت پر۔

(۴۱) جو سنگین وارداتین آغاز سال سے اسوقت تک واقع ہوئی ہین اونکی نسبت مناسب بیان کیجیے

(۴۲) اس ضلع مین کسقدر تھانے ہین ہر تھانہ دار کتنے دن ایک تھانہ پر رہا۔ آیا اون تھانونکی حسب ضابطہ برابر تنقیح ہوتی رہی یا نہین۔ آپنے ان تھانون مین سے کتنے تھانونکا معائنہ کیا

(۴۳) ہر تھانہ کی کارروائی کے متعلق مختصر رائے دیجیے اور بیان کیجیے کہ کون کون تھانہ دار جو ایک سال یا ایکسال کے قریب تھانہ پر رہے جرائم کی اطلاعدہی اور سراغرسانی کے اعتبار سے قابل تعریف ہین

(۴۴) اس ضلع کے مقدمات عدم سراغ اور ملزمین مفرورہ کی کیا تعداد ہے آغاز سال سے اسوقت تک کسقدر مقدمات عدم سراغ کا سراغ چلا اور کتنے ملزمین مفرور گرفتار ہوے۔

(۴۵) کون کون سے اقوام خانہ بدوش ضلع مین آباد ہین یا آمد و رفت رکہتے ہین اون کے متعلق کوتوالی کا کیا انتظام ہے اقوام جرائم پیشہ کے متعلق جو قوانین اور ضوابط جاری ہین اونکی تعمیل ہوتی ہے یا نہین۔

(۴۶) مہتمان کوتوالی یا اونکے مددگار کتنے مقدمات سنگین مین بذات خود خاص موقع واردات پر گئے تہے۔

آپکی نظر مین کوئی ایسا مقدمہ تو نہین آیا جسمین مہتمم کوتوالی کو خود جانا چاہئے تہا اور وہ نہ گئے ہون۔

(۴۷) گشتیات و رزولیوشن متعلقہ کوتوالی کا ایک مکمل قابل مہتمم کے پاس رہتا ہے یا نہین۔ اور دستور العمل کوتوالی مین جو ترمیمات وقتاً فوقتاً ہوتے ہین اونکے موافق دستور العمل کی صحت کیجاتی ہے یا نہین۔

(۴۸) یا اس ضلع مین کوئی جدید انتظام ہوا ہے یا کوئی ایسے مفید احکام جاری کئے گئے ہین جنکا تتبع دوسرے اضلاع مین کرنا مفید ہوگا۔ اگر ایسا ہوا ہو تو اوسکو بیان کیجئے۔

(۴۹) اس ضلع کے انتظام کوتوالی یا عہدہ دارو نین جو نقص آپکو معلوم ہوئے ہون انکو بطور اختصار معہ اپنی رائے کے بیان کیجئے کہ آپکے نزدیک اونکے رفع کرنے کے لئے کیا تدابیر مناسب ہونگی

کوتوالی دیہی

(۵۰) اس ضلع مین دیہی کوتوالی انتظام ہے بہ تفصیل بیان کیجئے آیا وقوع واردات کی اطلاع تہانو پر بروقت دیجاتی ہے یا نہین۔ عہدہ داران پولیس کو دیہی کوتوالی کے متعلق کوئی شکایت تو نہین ہے۔

دورہ مہتمان کوتوالی | **دفعہ ۱۴۴** جس وقت مہتمان کوتوالی دورہ پر جانیکا ارادہ کرین تو انکو چاہئے کہ تاریخ روانگی اور اوس دورہ کے جو وہ اختیار کرنا چاہتے ہین اور اوس انتظام

جو اونکی غیر حاضری مین مستقر کے کام کے واسطے منظور ہو تعلقدار ضلع کو اطلاع دین اگر کوئی شخص بطور مددگار کے اوس ضلع مین کام سیکھنے کے لئے مقرر ہے تو مہتمم کی عدم موجودگی مین شخص مذکور بعہدہ ہیڈکوارٹر انسپکٹر ضلع اوسکا معمولی کام دیکھیگا اور نہ خود ہیڈکوارٹر انسپکٹر اوس پر نگران کار ہوگا۔

مہتمان کوتوالی کو ایک ہی راستہ نہ اختیار کرنا چاہیے۔

دفعہ ۱۴۵ - مہتمان کوتوالی کو ہر سال ایک ہی راستہ اور مقامات قیام نہ اختیار کرنے چاہئین - بلکہ ہر سال آمد و رفت کا راستہ بدلتے رہنا چاہیے تاکہ پوری ضلع کی تنقیح کامل ہو سکے - مہتمان کوتوالی کو یہ امر بھی پیش نظر رکھنا ضرور ہے کہ کبھی کبھی شوارع عام کو چھوڑ کر چھوٹی راہون جنگلون اور پہاڑون کے راستون چلنا اور حسب ضرورت اپنے منازل کو کوتاہ یا طویل کر دینا فائدہ سے خالی نہین - مہتمان کوتوالی جسطرف اور جس راستے جانا چاہتے ہون اوسکا حتی الامکان اخفا مناسب ہے۔

رجسٹر دورہ۔

دفعہ ۱۴۶ - مہتمان کوتوالی کو ایک رجسٹر دورہ حسب نمونہ مقررہ رکھنا ہوگا اور جب وہ اپنی مستقر سے ایک ہفتہ سے زیادہ کیلئے کسی دورہ تنقیح یا معائنہ کے کام کے واسطے نکلین گے تو اوس مین مختصر طور سے مقامات معائنہ شدہ کے نام اور وہ کام جو انہون نے اوس عرصہ مین کئے اور دوسرے امور جو تعلقدار ضلع اور ناظم کوتوالی اضلاع کی اطلاع کے لئے ضروری ہون درج کئے جائینگے - یہ رجسٹر بعد ختم دورہ تعلقدار ضلع کے سامنے پیش کیا جائیگا اس کو ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجنے کی ضرورت نہین جب تک وہ اسکو خود طلب کرین صرف ششماہی تختہ دورہ ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر آنا کافی ہے مہتمان کوتوالی کو دورہ پر جاتے وقت کتابچہ راز اپنے ساتھ رکھنی چاہئیے اور اوسمین وقتاً فوقتاً راز سے درج کرنی چاہئے علاوہ اسکے سپرنٹنڈنس ڈائری بھی جو مہتمم اپنے ہاتھ سے لکھتے ہین ساتھ ہونا چاہئیے تاکہ اوس کے مضامین کا مقابلہ اور موازنہ مقامی تحقیقات اور تفتیش کے ساتھ ہو جائے۔

دورہ کے لئے گھوڑا پیدل اونٹ...

دفعہ ۱۴۷ - مہتمان کوتوالی کو دورہ پر جاتے وقت بحالت

ضرورت ایک سو روپیہ علی الحساب وہ عہدہ دار جو اوسکا بہتہ منظور کرنے کے مقتدر ہیں دے سکتے ہیں - یہہ روپیہ بلا انتظار منظوری بہتہ مستقر پر آنے کے بعد فوراً واپس کر دینا ہوگا -

دورہ پر مہتمونکا خیمہ اور دوسرا سامان ہمراہی -

دفعہ ۱۴۸ مہتمونکو اپنے دفتر اور بود و باش کے لئے ایک خیمہ اور نوکرونکے لئے ایک پال سے زیادہ رکہنے کی اجازت نہین ہے اگر کوئی مہتمم اپنی آسائش کے لحاظ سے اس سے زیادہ سامان رکہنا چاہے تو وہ رکہہ سکتا ہے لیکن اوسکی بار برداری وغیرہ کے اخراجات خود اوسکے ذمہ ہونگے - خیمہ اور دفتر وغیرہ کی بار برداری کیلئے ہر مہتمم کو ایک دو بنڈیان یا چار اونٹ رکہنے کی اجازت ہے یہہ اوس صورت مین ہوگا کہ جب مہتممان کوتوالی مستقل طور سے دورہ کے لئے نکلین - جب مہتمم جریدہ کسی واردات کی تحقیقات کے لئے جاتے ہین اوسوقت اس سامانکی کچہ ضرورت نہوگی -

دورہ پر مہتمونکے اہم کام

دفعہ ۱۴۹ مہتممان کوتوالی کو اثناء دورہ مین ہر ایک ایسے شہر قصبہ یا گانون مین جانا جو کثرت جرائم کے لحاظ سے مشہور ہو اور جو مشہور بدمعاش یا رہا شدہ مجرمین وہان رہتے ہون اونکے ذرائع معاش سے (اگر ممکن ہو تو اونکے مواجہ مین) متعلق مناسب تحقیقات کرنی ضرور ہوگی اگر اونکے نزدیک کسی بدمعاش کا نام درج رجسٹر تہانہ نہین ہوا یا درج ہوا مگر اب اوسکے نام کا کسی وجہ سے درج رہنا غیر ضروری ہے تو اوسکے متعلق حسب مناسب کارروائی کرنی چاہئے -

(۲) ایک مقدمات اموات اتفاقی کے متعلق جنکی رپورٹین بذریعہ اسناد وغیرہ آچکی ہون مقامی تفتیش اور تحقیقات کرنی چاہئے - جب عہدہ داران ماتحت کو یہہ معلوم ہوگا کہ اموات اتفاقی کے حالات کے مواقع واردات پر دوبارہ جانچ کی جاتی ہے تو وہ لوگ اس قسم کے معاملات مین زیادہ تر احتیاط برتینگے اور اس سے ہر طرح کے مفید نتائج پیدا ہونیکی امید کیجاتی ہے -

(۳) جو مقدمات عہدہ داران ماتحت کی رپورٹون کی بنا پر بعدم ثبوت یا عدم سراغ مین خارج کردئے گئے ہون اونکے مسلکو بغور دیکہنا اور انکا مقامی تفتیش بہی کرنی ضروری ہوگی -

مہتمان کوتوالی کو ہر موقع پر یہ امر بھی دریافت کرنا چاہئے کہ آیا روند گشت میلوں و جاتراؤں اور عرس میں اہلکاران کوتوالی کی طرف سے پورا انتظام ہوتا ہے یا نہیں۔ اور بنجاروں کے مانند اور دوسرے خانہ بدوش اقوام پر پوری طور سے نگرانی رکھی جاتی ہے یا نہیں اسکے علاوہ مہتمان کوتوالی کو امور مفصلہ ذیل کیطرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

۱- جو احکام یا قوانین ایسے جاری ہیں جنمیں اہالیان کوتوالی دست اندازی کرسکتے ہیں اون میں کوتوالی کس طور سے کارروائی کرتی ہے۔

۲- تختہ جات حیات ممات جنکی اطلاع تھانو پر ہوتی ہے کہانتک صحت اور درستی کے ساتھ رکھے جاتے ہیں۔

۳- عہدہ داران پولیس کے (جن سے آپ کو بذات خاص واقفیت حاصل کرنی چاہئے) کارگذاری کیسی ہے۔ اگر اونسے کوئی عمدہ کارروائی ظہور میں آئی ہو تو اوسکی اطلاع بغرض صلہ متعلقہ افسر ضلع کو کرنی چاہئے۔

۴- عہدہ داران ماتحت کی نسبت رعایا میں سے اگر کسی شخص کو کوئی شکایت ہے تو اوسکی حقیقت کیا ہے۔ ناجائز طور سے بیگار تو نہیں لئے جاتے اور اہالیان کوتوالی جو جنس وغیرہ بقالوں اور پیشہ وروں سے خریدتے ہیں اونکی قیمت کی ادائی بروقت اور حسب ضابطہ ہوتی ہے یا نہیں

تشریح- مہتمان کوتوالی نے جس مقام پر قیام کیا ہو وہاں سے چلتے وقت پٹیل یا پٹواری وغیرہ کو اپنے سامنے بلاکر یہ دریافت کرنا چاہئے کہ آیا اوسکے ہمراہیوں کے ذمہ جو رقم جنس وغیرہ کی بابت واجب الوصول تھی وہ پوری طور سے ادا ہوئی ہے یا نہیں اور اونکی نسبت کسی اور قسم کی شکایت وغیرہ تو نہیں ہے۔

مہتمان کوتوالی کو رعایا میں اعتبار حاصل کرنا ضرور ہے

دفعہ ۱۵۱- دورہ میں مہتمان کوتوالی کا یہ فرض ہے کہ وہ رعایا کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں اور اونمیں مل جل کر یہ دریافت کریں کہ آیا مقامی پولیس اپنے فرائض منصبی کو ایمانداری اور نرمی کے ساتھ بلا رو رعایت

سرانجام دیتی ہے یا نہین - جبتک رعایا کو میل جول اور خوش خلقی کی وجہ سے بھروسہ نہ ہوجائے اوسوقت تک کوئی عہدہ دار کوتوالی اپنے اصلی کام مین کامیابی کا دعوی نہین کرسکتا ہے اور نہ اوسکو رعایا سے اپنے کامون مین پوری مددملنے کی امید ہوسکتی ہے۔

مہتمان کوتوالی کا اپنے علاقہ کے تہانون کو معائنہ کرنا۔

دفعہ ۱۵۱ - مہتمان کوتوالی کو اپنے علاقہ کے تہانون اور امناء کی کچہریون اور چوکیونکا معائنہ کرنا نہایت ضروری اور اہم اور بغیر اوسکے تہانہ دارون اور دوسرے ماتحت عہدہ دارون کی طرز کارروائی کا معلوم ہونا اور اوسکے نقائص کی اصلاح غیر ممکن ہے۔ لہذا ہر مہتمم کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اپنے علاقہ کے تہانہ اور چوکی کا کم سے کم سال مین دوبار ضرور کامل معائنہ اور تنقیح کرے۔ جس تہانہ کا معائنہ مہتمان کوتوالی کرچکے ہون اگر اوسی تہانہ کا معائنہ (بشرطیکہ وہ تہانہ مستقر تعلقہ نہو) امناء کیا کرین تو ہر تہانہ کا ہر سہ ماہی مین ایک معائنہ ہوجایا کریگا۔ مہتمم وسکے ہر معائنہ و تنقیح کا ششماہی نقشہ ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر پر بہیجاجایا کرے گا جس مین بتایاجائیگا کہ اس ششماہی مین کتنے تہانونکی تنقیح اور معائنہ کیا گیا۔ اگر کسی تہانہ کا معائنہ ترک کیا گیا ہے تو اوسکے کافی وجوہ بیان کرنے ہونگے۔

تہانون کے معائنہ کے وقت امور تنقیح طلب

دفعہ ۱۵۲ - امناء کی کچہریون اور تہانونکے معائنہ و تنقیح کے وقت ابتدائی امور قابل توجہ یہ ہین۔

(۱) حالت مکان جسمین تہانہ واقع ہے اور اوسکا ودیگر اسامان شمول حشکر میون اور ریٹرون وغیرہ کے

(۲) جوانون کی بودوباش کےواسطے کوئی کوارٹر ہے یا نہین۔ اگر ہے تو اوسکی کیا حالت ہے۔ اور کیا اوسمین جوان رہتے ہین یا نہین۔

(۳) وردی۔ ہتیار۔ کارتوس۔ اور بارود وغیرہ کیحالت۔

(۴) جوانونکا امتحان اوسطاے سارژنگٹ ایکے بعد جوانونکا قواعد و پریڈ اور ضابطہ داخ اور روند اور گشت مین یہ وہ امور ہین جو اونکو اندروے قاعدہ جاننے چاہئین۔ امتحان لینا چاہئے۔ اور ریٹ کے رجسٹر اور کتابین اور اوسکے انتظام کی تنقیح کرنی چاہئے بعدہ افسر تہانہ تعلقجات

اور دوسرے تھانہ داروں کی کارروائی اور واقفیت مفصلہ ذیل امور کی نسبت جانچنی چاہیے۔

(۱) بابتہ تنقیح چوکیات۔

(۲) تعلیم ماتحتان بقواعد و پریڈ و ضابطہ دانی خصوص در بارہ بدمعاشان و ملزمین مفرور۔

(۳) تقسیم کار۔

(۴) رجسٹر مواضعات متعلقہ تہانہ کے مضامین اور معروف قصبات اور وہان کے دیہی عہدہ داروں کی خصوصیات۔

(۵) حدود تہانہ کے عدم سراغ مقدمہ۔

(۶) نگرانی اقوام جرائم پیشہ۔

(۷) تفتیش مقدمات جو بذات خود عہدہ داران متذکرہ بالا نے کی۔

(۸) نویسندہ اور اوسکے رجسٹرون کی نگرانی۔

(۹) کوئی اور کام جو عہدہ داران کوتوالی علاوہ اپنے فرائض منصبی کے کرتے ہون مثلاً زراعت تجارت وغیرہ۔

اسکے بعد تہانہ کے رجسٹرونکی تنقیح کرنی چاہیے۔ آخری معائنہ کے بعد جسقدر روزنامچہ مین گذشتہ مہینے مین لکہا گیا ہو اوسکو پڑہ کر دیکہنا چاہیے کہ اوسکے مسلسل داخلے جنکا از روے قاعدہ دیگر رجسٹرون مین درج ہونا ضرور ہے درج کئے گئے یا نہین سزائین بجرمین رہا شدہ کے نقلیے۔ اور دوسرے ضروری امور سے تہانہ کے رجسٹرون اور کتابون کی تکمیل ہوئی ہے یا نہین۔ رقوم کے متعلق کردی اور روزنامچہ مین توافق ہے یا نہین۔ تحویل اور دوسرے رقوم کی میزانین صحت کے ساتہہ لگائی گئی ہین یا نہین منجملہ اون امور کی جنکو نظر انداز کرنا چاہیے یہ ہین۔

(۱) مال خانہ مین اگر کوئی مال موجود ہے تو کب سے ہے اور کس غرض سے رکہا ہے۔

(۲) جو لوگ گرفتار رہے اونکے ساتہہ بلحاظ ضمانت۔ خوراک۔ ہتکڑیان وغیرہ پہنانے کی کیا کارروائی ہوئی۔

(۳) تعمیل و واپسی حکم نامجات - اطلاع حیات و ممات -

(۴) موجودہ عہدہ داران کو توالی کتنے عرصہ سے اوس تہانہ پر ہین -

وہ ایک روزنامچہ خاص اور راشلہ عدم سراغ مقدمات سنگین کو بغور معائنہ کرکے (اور اگر ضرورت ہو تو موقع پر جاکر) دیکھنا چاہئے کہ اون مقدمات مین کس کس مقام پر کیا کیا غلطیان اور بے ضابطگیان عہدہ داران ماتحت سے کی ہین - اور یہ غلطیان اونکو بتائی جائین تاکہ وہ آیندہ اون سے محترز رہین -

مہتمان کوتوالی جس تہانہ کا معائنہ کرین اوسکے اون جرائم سنگین کا ایک تختہ جو آخری معائنہ کے بعد وقوع مین آئے تیار کرائین جسمین تعداد مقدمات جنکی اطلاع تہانہ پر ہوئی تعداد مقدمات جنمین تحقیقات ہوئی تعداد اشخاص گرفتار و رہا شدہ - تعداد مقدمات و اشخاص چالان شدہ سزایافتہ و بری شدہ - تعداد مقدمات متدائرہ قیمت مال مسروقہ و بازیافتہ درج ہو -

اس تختہ کے ذریعہ سے مہتمان کوتوالی بخوبی اندازہ کرسکینگے کہ اوس تہانہ کی بلحاظ جرائم اور سراغرسانی کی کیا حالت رہی*

یہ جو کچھ بالاجمال ہدایتین کی گئی ہین وہ تمام ضروری امور پر حاوی نہین ہین مہتمان کوتوالی کو اوسکے علاوہ اور تمام امور کی جنکو وہ ضروری خیال کرتے ہون تحقیقات اور تنقیح کرنی چاہئے - مہتمان کوتوالی اپنے ضلع کی وارداتون کے انسداد اور سراغرسانی کے پورے ذمہ دار اور جواب دہ ہین اسلئے اون کو تہانون کے معائنہ اور تنقیح اور اپنے ماتحت عہدہ دارونکی دلدہی اور چشم نمائی کرکے اپنے ضلع کا انتظام نہایت خوبی اور خوش اسلوبی سے کرنا چاہئے - تنقیح اور معائنہ کا کام جبتک کہ خاص دلچسپی اور دل سوزی سے ہو اور ایک معتد بہ وقت اوس مین نہ صرف کیا جائے کبھی عمدگی سے سرانجام نہین پاسکتا - امین کی کچہری کے معائنہ کے لئے چار روز اور ہر تہانہ کے

*مثلاً اگر سرقہ بالجبر اور نقب زنی کے ۱۰۰ مقدمات مین سے ۳۰ مقدمات اور سرقہ کے ۱۰۰ مقدمات مین سے ۵۰ مقدمات عدالت مین ثابت ہو کر مجرمین سزایاب ہو جائین تو نتیجہ کو قابل اطمینان سمجھنا چاہئے -

معائنہ کے لئے کم سے کم دو دن اور ایک چوکی کے واسطے ایکدن صرف کرنے
مہتمان کوتوالی کو اپنی تنقیح کی ششماہی رپوٹ مین بتانا ہوگا کہ اونھون نے ہر ایک تھانہ کی تنقیح مین کسقدر
وقت صرف کیا۔

امنا اور نائب امنا کا دورہ

دفعہ ۱۵۳۔ امنا کو بھی اپنے علاقہ کے تھانون اور
چوکیون کی حسب ہدایات مندرجہ دفعات بالا متواتر تنقیح کرنی چاہئے۔ امنا اور
نائب امنا کو ہر مہینے مین کم سے کم بیس روز دورہ پر رہنا ہوگا۔

۴۔ انعام

انعام کے متعلق عام اصول

دفعہ ۱۵۴۔ جب عہدہ داران کوتوالی اپنے فرائض کو عمدگی
اور ہوشیاری کے ساتھ انجام دینے کی وجہ سے کسی صلہ کے مستحق ہون تو اونکو علاوہ انعام
کے ترقی دینی بھی مناسب ہے۔ مہتمان کوتوالی کو ایسے موقعون سے فائدہ اوٹھا کر اپنے
ماتحت عہدہ داران مین عمدہ کارگزاری کی رغبت اور خیال کا پیدا کرنا ضرور ہے۔

انعام کے اقسام اور اونکی منظوری وغیرہ کے قواعد

دفعہ ۱۵۵۔ عہدہ داران کوتوالی کو جو انعام دیا جاتا ہے
اوسکے متعلق عموماً مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کیجائیگی۔

(۱) انعام کی مفصلہ ذیل قسمین ہوسکتی ہین۔
(الف) انعام واسطے ایسی خبر کے جو باعث گرفتاری یا سزایابی مجرمین یا اشخاص مشتبہ ہو۔
(ب) مقدمات فوجداری مین عمدہ کارگذاری کی وجہ سے انعام۔
(ج) متفرق انعام جسمین وہ تمام انعام شامل ہین جو ایسی خدمات کے [illegible] متعلقات
صیغہ مطالبس سے قیدیان مفرور یا دفینہ کی دستیابی کی اطلاع وغیرہ کے متعلق دیئے جاتے ہین۔
(د) وہ تمام انعامات جو کسی نامی کام کے لئے رعایا مین سے کوئی شخص یا
جماعت بذریعہ سرکار یا عدالت یا ناظم کوتوالی اضلاع بصیغہ کوتوالی دینا چاہے۔

(۲) قسم (الف) یعنے مخبری کے انعامات عموماً اوسی صورت مین دیے جائینگے جبکہ گرفتاری سے کہ بعد مجرمین یا اشخاص مشتبہ سزایاب ہون - اس قسم کے اشتہارات مین تنبیہ یہہ لکھنا چاہیے کہ انعام اوسی صورت مین دیا جائیگا جبکہ ایسی خبر باعث گرفتاری و سزایابی مجرمین وغیرہ ہو - لیکن بعض اوقات مجرمین یا اشخاص مشتبہ کی محض گرفتاری مقصود ہوتی ہے - پس اوس صورت مین گرفتار کرنیوالا انعام کا مستحق سمجھا جائیگا جب کہ انعام گرفتاری اور سزایابی کے لئے ہو مگر کسی وجہ سے سزا نہ ملسکی اور اوس عہدہ دار کی رائے مین جسنے وہ انعام مقرر کیا ہو انعام کا کوئی جزو مخبر کو ملنا ضرور ہو تو اوسکی منظوری ناظم کوتوالی اضلاع سرکار سے لینی ہوگی - جو انعام صرف مجرم کی گرفتاری کے لئے مقرر ہو وہ ہر ایسا شخص جسنے اوسکو گرفتار کرایا ہو پا سکتا ہے خواہ وہ ملازم سرکار ہو یا نہو -

(۳) انعامات قسم (الف) و (ب) کے لئے جو عہدہ دار جسقدر رقوم منظور کرسکتے ہین اونکی تشریح ذیل مین کیجاتی ہے -

ناظم کوتوالی اضلاع ہر علیحدہ صورت مین دو سو پچاس روپیہ تک بشرطیکہ موازنہ مین گنجایش ہو

مہتمان کوتوالی بہ منظوری تعلقدار ضلع ہر علیحدہ صورت مین ۵۰ روپیہ تک اور اپنے اختیار سے دس روپیہ تک بشرطیکہ موازنہ مین گنجایش ہو *

(۴) انعام قسم (ج) کے اگر ملازمان کوتوالی مستحق ثابت ہون تو محکمہ جات متعلقہ سے رقوم مذکور مہتمان کوتوالی کے پاس تقسیم کے لئے بہیجدیجائیگی - اگر رعایا مین سے کسی شخص نے بذریعہ عدالت کے انعام کا اشتہار دیا ہو تو اوسکے ایصال کے متعلق حسب دفعہ مجموعہ قوانین فوجداری طبع دوم عمل ہوگا -

(۵) کوئی اشتہار قسم (د) صیغہ کوتوالی سے اوسوقت تک جاری نہوگا جبتک کہ شخص انعام

* اسکے علاوہ تعلقداران اضلاع کو بحیثیت مجسٹریٹ ضلع ہر علیحدہ صورت مین ایکسو روپیہ تک انعام کا اشتہار دیا گیا ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۶۹۹ مجموعہ قوانین فوجداری طبع دوم -

دہندہ ایک تحریری وعدہ اوس انعام کے متعلق عہدہ دار متعلقہ کو دیگا۔ (انعامات اطلاع دستیابی دفینہ اور آبکاری وغیرہ وسکے لئے مجموعہ قوانین فوجداری و مالگزاری ملاحظہ ہو)

۵۔ ترقی

ترقی کا عام اصول۔ **دفعہ ۱۵۶**۔ ملازمین کوتوالی کو ترقی دینے میں ... محض قدامت اور لیاقت پر لحاظ ہوگا اور اوسکے بعد لیاقت اور حسن کارگزاری ...

۶۔ سزا

ملازمین کوتوالی کو سزا دینے کا طریقہ۔ **دفعہ ۱۵۷**۔ ملازمین کوتوالی کو تین طرح پر سزا ہو سکتی ہے ایک صیغۂ انتظامی سے اور دوسرے افسران کوتوالی کی درخواست پر بربناء قانون مختص الامر بذریعہ عدالت۔ تیسرے بیرونی شخص کے استغاثہ پر بربناء جرم فوجداری صیغہ عدالت سے۔

صیغۂ انتظامی سے سزا اور اوسکے متعلق قواعد۔ **دفعہ ۱۵۸**۔ ہر ایسا ملازم کوتوالی جس سے اپنے فرایض منصبی کی ادائی میں بے پروائی غفلت یا سستی یا کوئی اور قصور ظاہر ہو جو اپنے لوازمات منصبی کی ادائی کے ناقابل پایا جاوے یا جو کسی اور طور سے اپنے آپ کو ناقابل بنالے اوسکو صیغۂ انتظامی مفصلہ ذیل سزاؤں میں سے ایک ایک سے زیادہ سزا دیجا سکتی ہے۔

(۱) دوہری نوکری۔

(۲) زاید ڈریل۔

(۳) امتناع رخصت و ترقی۔

(۴) جرمانہ۔

(۵) معطلی۔

(٦) تنزلی ـ

(٧) موقوفی ـ

(١) دوہری نوکری یہہ نہایت خفیف سزا ہے اور چھوٹے چھوٹے قصوروں میں دیجانی چاہیئے ـ

(٢) زاید ڈریل یعنی اپنے معمولی کام کے علاوہ دو گھنٹہ صبح اور دو گھنٹہ شام مسلح ہو کر تیز قدم کے ساتھ ٹہلنا

(٣) امتناع رخصت اس امتناع سے وہ رخصت بیماری مستثنی ہے جسکے متعلق کسی معتبر ڈاکٹر یا طبیب کا صداقت نامہ جسکا فیصلہ افسر رخصت دہندہ کی رائے پر منحصر ہوگا پیش کیا جاے

(۴) اصولاً جرمانہ سزا دینے کا ایک عمدہ طریقہ ہے لیکن اس اصول کو استعمال کرتے وقت چند امور کا خیال رکھنا نہایت ضرور ہے ـ جرمانہ کرتے وقت اس امر کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ادنی درجہ کے ملازمین کو تو الی کو جسقدر تنخواہ ملتی ہے اوسمین سے وہ بمشکل کوئی حصہ پس انداز کر سکتے ہین پس اس صورت مین اونپر اگر بمقدار زائد جرمانہ کیا جائیگا تو اوسکا لازمی نتیجہ اگر بد دیانتی نہین تو قرض ضرور ہے علاوہ اسکے جن لوگونپر اس طور سے جرمانہ ہوگا اونکو فطرتی طور سے اس امر کی ترغیب ہوگی کہ وہ اپنے اس نقصان کو ناجائز طریقون سے پورا کرلین اور جبکہ وہ ملازمت سرکاری مین داخل ہین اس کیلئے اونکو ہر طرح کے مواقع اور آسانیان ملسکتی ہین پس جرمانہ کو ایک طرح کی تنبیہ سمجھکر بدرجہ اوسط کام مین لانا چاہیئے سنگین جرائم کے لئے سزائے موقوفی مقرر ہے اور دوسری صورتون مین خفیف جرمانہ کافی ہوگا اگر کسی ملازم سے خفیف قصور اور جرائم سرزد ہون اور اس سے ظاہر ہوتا ہو کہ ملازم مذکور کے چال چلن مین اصلاح کی امید نہین ہے تو اوسکو موقوف کردینا مناسب ہوگا ـ غیر حاضری کے لئے سب سے عمدہ سزا جرمانہ ہے اور اسکی مقدار ایام غیر حاضری کی مناسبت سے ہونی چاہیئے صیغہ انتظامی سے کسی ملازم کو تو الی پر ایک مہینے کی تنخواہ سے زیادہ جرمانہ نہین ہوسکتا

(٥) معطلی سے بھی تقریباً وہی تمام نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے جو سنگین جرمانہ سے متصور ہے

کیونکہ اوسمین بہی ملازمونکو مالی نقصان پہونچتا ہے علاوہ اسکے اسمین ایک بڑا نقصان یہ ہے
کہ عرصہ کے لئے ایک تربیت یافتہ ملازم سرکار کے ہاتھہ سے جاتا رہتا ہے اور
خود اوس ملازم کو کاہلی کی طرف رغبت ہوتی ہے اسلئے اس سزا کو کام مین لاتے وقت
اس امر کا لحاظ رکہنا ضرور ہے کہ معطلی بہت زیادہ عرصہ کے لئے نہو جب کسی ملازم کی نسبت
کسی سخت الزام کی تفتیش یا تحقیقات ہو رہی ہو تو اسوقت یہہ سزا مفید طور سے کام مین لائی
جا سکتی ہے جو معطلی بطور سزا دیجاتی ہے اوس مین تنخواہ کا کوئی حصہ نملیگا اور نہ وہ زمانہ
معطلی مین گذریگا - مدت ملازمت مین شمار ہوگا تاوقتیکہ منسوخی حکم معطلی پوری تنخواہ ملنے کا
حکم نہ دیا جائے - جو معطلی بغرض تفتیش یا تحقیقات کسی معاملہ کے عمل مین آوے اوس مین البتہ
عہدہ دار معطل شدہ تنخواہ کی کسی جزو کا مستحق ہو سکتا ہے (ملاحظہ ہو گشتی معتمد فینانس)

(٦) تنزلی کی حالت مین اوس عہدہ دار کو جسکے حکم سے تنزلی عمل مین آتی ہے اسکا بہی فیصلہ
کرنا چاہئے کہ اوسکا نام اوس درجہ مین جسمین خاطی کا تنزل ہوا ہے کس نمبر پر رکہا جانے
کیونکہ آئندہ ترقی مین اوسکا سعد بہ اثر پڑیگا اگر کوئی نمبر نہین بتایا گیا ہے تو درجہ تنزلی
شدہ مین اوسکا نمبر سب سے اول رہیگا —

(٧) موقوفی صیغہ انتظامی سے جو سزائین دیجاتی ہین اونمین انتہائی سزا ہے اور
بددیانتی اور بدرویگی کی صورت مین اس سزا کا دینا ضرور ہوگا —

صیغہ انتظامی سے سزا دینے کے اختیارات —

دفعہ ١٥٩ — عام قاعدہ یہ ہے جو عہدہ دار جس ملازم کو مقرر اور منتخب کر سکتا ہے وہی اوسکو صیغہ انتظامی سے
سزا بہی دیسکتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ صیغہ انتظامی کی سزا دینے کا
اختیار عموماً ناظم کوتوالی اضلاع اور اون کے ماتحت عہدہ دار اور تعلقدار ضلع
عمل مین لائین گے ہر ایک عہدہ دار کے مفصل اختیارات ذیل مین درج کئے جاتے ہین

ناظم کوتوالی اضلاع

(۱) ناظم کوتوالی اضلاع مجاز ہے کہ بعلت کسی قصور کے مہتممان و مددگاران مہتمم کوتوالی کو ایک سال کے لئے ممنوع الرخصت کردے یا ازپنچاس روپیہ تک جرمانہ کرے یا بانتظار حکم سرکار معطل کردے دوسری سزاؤں کے لئے سرکار سے منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

(۲) عہدہ داران انتظامی کو ناظم کوتوالی اضلاع ہر ایک سزا دینے کا مجاز ہے۔

(۳) ہر پولیس پٹیل پر دس روپیہ تک اور ہر ملازم کوتوالی دیہی پر بیس روپیہ تک بطور سرسری جرمانہ کرسکتا ہے۔ سرسری سے یہہ مراد ہے کہ اوسکا مرافعہ نہو سکیگا۔

تعلقدار ضلع

(۴) تعلقداران ضلع امنا، اور نائب امنا، پر جرمانہ کرنے اور اون کو کسی معاملہ مین بانتظار ہدایت ناظم کوتوالی اضلاع معطل کردینے کے مجاز ہین۔ اور نائب امنا سے کم مرتبہ کے تمام عہدہ داران کو صیغہ انتظامی کی ہر قسم کی سزا دے سکتے ہین۔

مہتممان کوتوالی

(۵) مہتمان کوتوالی ہر ایسے ملازم کو توالی کو جسکا درجہ جمعدار سے زیادہ نہو صیغہ انتظامی کی مقررہ سزاؤن سے ہر ایک سزا دیسکتے ہین لیکن موقوفی کیجاتی مین متعلقدار ضلع سے تحریری منظوری حاصل کرنی ہوگی —

(۶) مہتمان کوتوالی ہر ملازم کوجسکا درجہ جمعدار سے زیادہ نہو دوہری نوکری زاید ڈیل اور امتناع رخصت کی بطور سرسری سزا دیسکتے ہین اور اپنے ضلع کے پولیس ہیڈل پر تین روپیہ تک اور ملازم کوتوالی دیہی پر ایکروپیہ تک بطور سرسری جرمانہ کرسکتے ہین —

(۷) مہتمان کوتوالی اپنے علاقہ کے امنا اور نائب امنا کو باستصواب حکمہ ناظم کوتوالی اضلاع اور باتفاق رائے متعلقدار معطل اور جرمانہ کرنیکے مجاز ہین —

امناء کوتوالی

(۸) امناء اور نائب امنا کوتوالی ہر ایسے ملازم کوتوالی کو جسکا درجہ جمعدار سے زیادہ نہو دوہری نوکری — زاید ڈیل امتناع رخصت اور جرمانہ کی سزا دیسکتے ہین اور اپنے حلقہ کے پولیس ہیڈل پر دو روپیہ تک اور ملازم کوتوالی دیہی پر ۸ ؍ تک بطور سرسری جرمانہ کرسکتے ہین —

جمعداران کوتوالی

(۹) جمعدار اپنے ماتحت عہدہ دارونکو صرف دودن کی دوہری نوکری یاتین دن کی زاید ڈیل کی سزا بطور سرسری دیسکتے ہین —

صیغہ انتظامی کے قابل مرافعہ سزاؤن مین طریقہ کارروائی

دفعہ ۱۶ — جب صیغہ انتظامی سے کوئی ایسی سزا دیجاوے جو قابل مرافعہ ہو تو عہدہ دار سزادہندہ کو مفصلہ ذیل امور کی نسبت اپنے قلم سے لکھنا ضرور ہوگا —

(۱) بیان الزام به تفصیل مناسب —
(۲) خلاصه شہادت جسپر عہده دار مذکور اپنا حکم مبنی کرنا چاہتا ہے —
(۳) جواب تردید الزام جو ملزم کیطرف سے پیش ہوئی ہو —
(۴) حکم اخیر اور سزا جو ملزم کو دیگئی یا جسکی منظوری درکار ہے — اگر اون واقعات کی بنا پر سزا دیجاتی ہے جو عدالتی تحقیق کے اثناء مین ظاہر ہوئے ہون یا شخص مذکور جسکی نسبت الزام عائد کیا جاتا ہے مفرور ہوگیا ہو تو اوسوقت یہه کارروائی غیر ممکن اور غیر ضروری ہے —

تعلقدار کو موقوفی کی منظوری دیتے وقت کیا کارروائی کرنی چاہئے —

دفعه ۱۶۱ — تعلقداران اضلاع کسی ملازم کو توالی کی موقوفی کے ساتھه اپنا اتفاق ظاہر نکرینگے جبتک کے ملازم مذکور کو (اگر ممکن ہو) اپنے سامنے بلاکر اوسکا بیان قلمبند نکرلین اور اس بات کا اطمینان نه کرلین که وه موقوفی کے قابل ہے — اگر تعلقدار اور مہتمم کوتوالی کی راے مین اختلاف ہو تو مسئله مذکور تصفیه کیلئے ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجدیا جائیگا —

جو ملازم موقوف ہوگا اوسکو حکم موقوفی کی ایک نقل بلا اخذ فیس دیجائیگی —

دفعه ۱۶۲ — جب کوئی ملازم کوتوالی موقوف ہوگا تو حکم موقوفی کی ایک نقل جسمین وجوه موقوفی درج ہونگی ملازم مذکور کو بلا اخذ فیس وغیره کے فوراً دیجائیگی —

تخته سزا —

دفعه ۱۶۳ — مہتمان کوتوالی ہر ششماہی مین ایک تخته سزا به نمونه ذیل ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس روانه کرتے رہینگے

جرمانه		معطل		تنزل		موقوف		قید		تعداد ملازمین جنکو صیغه انتظامی سے سزا ہوئی		تعداد ملازمین جنکو عدالت سے سزا ہوئی		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جوان	عہده داران	جوان	عہده داران		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

تنبیه — اگر کسی شخص کو ایک سے زیاده سزا ملی ہو تو ہر سزا علحده شمار کیجائیگی —

دستخط مہتمم

مختص الامر قانون کی رو سے جو سزا بالیاں کوتوالی کو ہو سکے افسر صیغہ عدالت سے دلا سکتے ہین

دفعہ ۱۶۴ - ہر ایسے عہدہ دار کوتوالی کو جو اپنے عہدہ کے لوازمات منصبی کی پابندی نکرے یا دیدہ و دانستہ کسی ضابطہ یا قاعدہ یا کسی مجاز حاکم کے باضابطہ حکم کی عدم تعمیل یا خلاف ورزی کا مجرم ہو یا بغیر اطلاع و تحمیل ضابطہ نوکری چھوڑ کر بیٹھ رہے یا سوا ے کار کوتوالی کے کوئی اور پیشہ کرے یا ادا ے فرائض منصبی مین بے جرا ٔ تی و بزدلی ظاہر کرے یا اون لوگون پر جو اوسکی حراست مین ہون نا واجبی جبر و تعدی کرے تو بعد ثبوت کے اوسکو دتا منظوری و اجرائی قانون کوتوالی حسب دفعہ ۶۲ دستور العمل کوتوالی قدیم جو مجلس وضع آئین و توانین کے انعقاد کے قبل کا ہے اور حکم قانون کا رکھتا ہے) کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ۳ ماہ تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا جسکی مقدار تین ماہ کی تنخواہ تک ہو سکتی ہے۔

سپرد عدالت کرنے کے متعلق تواعد

دفعہ ۱۶۵ - جو اعلی عہدہ دار ملازمین کوتوالی کو صیغہ انتظامی سے سزا دینے یا اوسکی تجویز کرنیکے مجاز کئے گئے ہین وہی اونکو حسب دفعہ بالا کسی جرم کی تحقیقات کیلئے سپرد عدالت بھی کر سکتے ہین لیکن کوئی ملازم کوتوالی جسکا رتبہ دفعدار سے زیادہ ہو بغیر منظوری ناظم کوتوالی اضلاع متعلقہ ضلع سپرد عدالت نکیا جائیگا۔ اور جن عہدہ دارون کا تقرر باختیار سرکار رہے اون کو سپرد عدالت کرنیکے لیے سرکار کی منظوری ضرور ہوگی۔

کن حالتمین صیغہ انتظامی سے اور کس حالتمین صیغہ عدالت سے سزا ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۱۶۶ - عہدہ داران کوتوالی کو چاہیئے کہ لوازمات منصبی کی خلاف ورزی مین جہانتک ممکن ہو ملازمین کوتوالی کو بہت کم سپرد عدالت کرین کیونکہ جو ملازم کوتوالی ایکمرتبہ قید بامشقت کی سزا پاچاتا ہے اوس کا نام فوراً ملازمت سرکاری سے خارج ہوجاتا ہے اور شخص مذکور پھر بلا منظوری جو مخصوص حالتون کے علاوہ کسی صورت مین نہین دیجائیگی۔ سرکاری ملازمت مین نہین داخل ہو سکتا۔ پس ملازمین کوتوالی کو سپرد عدالت کرتے وقت نہایت

احتیاط کرنی چاہیے خصوصاً ایسی حالت مین جب ملازمین مذکور کو سلسلہ ملازمت کوتوالی مین رکہنا مقصود ہو۔ قبل اسکے کہ کوئی ملازم سپرد عدالت کیا جاوے اوسکے گذشتہ چال چلن پر غور کرکے اس امر کا فیصلہ کرنا چاہیئے کہ آیا صیغہ انتظامی کی سزا سے (جو کافی طور سے سخت ہو سکتی ہے) اوسکا پورا تدارک ہو سکتا ہے یا نہین۔ اگر ایسا ممکن نہو یعنے اوسکا گذشتہ چال چلن نہایت خراب یا ناقابل اطمینان رہا اور اوسمین اصلاح کی امید نہو تو اوسوقت البتہ اوسکو سپرد عدالت کرنا چاہیئے۔ ایسی حالت مین بہی جبکہ روداد مقدمہ سے جرمانہ یا کسی اور خفیف سزا کے سوا کسی اور سزا کی امید نہو تو مقدمہ کو سپرد عدالت نکرنا چاہیئے۔ مناسب طریقہ یہہ ہے کہ الزامات منصبی کی خلاف ورزی مین اولاً صیغہ انتظامی سے سزا دیجاوے اور اگر الزام زیادہ سنگین ہو تو اوسکے اعمال نامہ مین بہی جو ہر ملازم کوتوالی کے پاس رہیگا یہ لکہدیا جائیگا کہ "جو فعل اوس سے ظاہر ہوا وہ قابل سزاء قید تہا اس بار اوس سے درگذر کیجاتی ہے لیکن اگر آئندہ اوس سے اس قسم کا فعل صادر ہوگا تو وہ بلا تامل سپرد عدالت کیا جائیگا" اگر اسکا اثر نہوا اور دوبارہ اوس سے اس قسم کا فعل صادر ہو تو اوسکو سپرد عدالت کرنا چاہیے

عدالتی سزا کے بعد صیغہ انتظامی سے سزا دینے کا طریقہ۔

دفعہ ۱۶۷ - جب کوئی ملازم کوتوالی تحقیقات کی غرض پر افسران کوتوالی کی طرف سے سپرد عدالت کیا جاوے یا بر بناء استغاثہ کسی شخص کے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ ہو اور بعد تحقیقات کے بر بناء روئداد مقدمہ الزام منسوبہ سے بری قرار پاوے تو اوسی الزام کی بناء پر اوسکو صیغہ انتظامی سے کوئی دوسری سزا نہ دیجائیگی لیکن اگر ملازم مذکور روئداد مقدمہ کے علاوہ کسی اور بناء پر بری ہوجاوے یا عدالتی تحقیقات کے اثناء مین ثابت ہو کہ اوسکا چال چلن بحیثیت ملازم ایسا تہا کہ اوسکو ملازمت سرکاری مین رکہنا نا مناسب ہے تو اوسکا عہدہ دار بالادست جسکو از روئے دستور العمل ہذا اختیارات دیئے گئے ہین بعد قلمبند کرنے وجوہات کے ملازم مذکور کی نسبت صیغہ انتظامی سے مناسب تدارک عمل مین لا سکتا ہے۔

دفعہ ۱۶۸ - جب کوئی ملازم کوتوالی کسی طور سے تحقیقات کے لئے سپرد عدالت ہو تو مہتمان کوتوالی کو چاہئے کہ اوس فیصلہ کی نقل	نقل فیصلہ ناظم کوتوالی اصلاع کے ملاحظہ کے لئے بہیجنی چاہئے

جو ملازم مذکور کی نسبت ہوا ہو حاصل کرکے ناظم کوتوالی اضلاع کی اطلاع کے لئے بہیجا کرین۔

دفعہ ۱۶۹ - جن سزاؤن کا ذکر باب ہذا مین کیا گیا ہے اونکے علاوہ کوئی اور سزا صیغہ انتظامی سے ملازمین کوتوالی کو بغیر خاص منظوری سرکار نہ دیجائیگی۔	جو سزائین باب ہذا مین بیان ہوئی ہین اونکے علاوہ کوئی دوسری سزا نہ دیجائیگی۔
دفعہ ۱۷۰ - جب کوئی ملازم کوتوالی کسی جرم فوجداری مثلاً قتل - ضرب شدید استحصال بالجبر وغیرہ وغیرہ کا مرتکب ہو تو اوسکی	کارروائی بحالت ارتکاب جرم فوجداری

تحقیقات حسب ضابطۂ مقررہ عدالتہائے فوجداری مین ہوگی۔

تشریح عامہ خلائق کو اہالیان کوتوالی پر کوئی دعوی یا استغاثہ پیش کرنے کے لئے کسی افسر یا محکمہ سے اجازت لینے کی ضرورت نہین ہے۔ لیکن اونکی طلبی عدالت مین ہمیشہ بتوسط افسران بالا دست کے ذریعہ سے ہوا کریگی۔

دفعہ ۱۷۱ - جو اہالیان کوتوالی بطور پہرہ چوکی یا اردلی کسی محکمہ - دفتر یا عہدہ دار سرکاری کے پاس متعین ہون وہ ملازمین	جرمانہ وغیرہ متعینہ دفاتر و محکمہ جات۔

مذکور کو بجز جرمانہ کے کوئی اور سزا نہین دیسکتا۔ ایسے جرمانہ کی مقدار کسی صورت مین ربع ماہوار سے زیادہ نہ ہوگی اور اوسکی اطلاع فوراً افسر ملازمین متعلقہ کو دیجائیگی اور وہین سے اوسکی تعمیل ہوگی۔ اس کا مرافعہ اوس محکمہ - دفتر یا عہدہ دار کے سامنے ہوسکیگا جو جرمانہ کرنیوالے محکمہ - دفتر یا عہدہ دار کا بلاواسطہ بالا دست ہوگا۔

۷ - مرافعہ و نگرانی

دفعہ ۱۷۲ - بجز اون صورتون کے جنمین سرسری [illegible]	مرافعہ و نگرانی۔

سزا دیگی ہو یا وہ سزا دوہری نوکری زاید ڈریل۔ امتناع رخصت سے متعلق ہو ہر ایک ایسی حکم سزا کا جو کوئی عہدہ دار کوتوالی صادر کرے ایک مرافعہ بپابندی قواعد ذیل ہو سکیگا۔

(۱) مرافعہ کی میعاد تاریخ سنانے یا وصول ہونے یا مشتہر ہونے حکم سے یا اگر اوس شخص کا پتہ نہ چلتا ہو تو تاریخ تحریر حکم سے دو ماہ تک متصور ہوگی۔

(الف) شمار میعاد مین قانون میعاد سماعت کی پابندی کیجائیگی۔

(۲) کوئی درخواست مرافعہ نہ لیجائیگی جبتک کہ وہ

(الف) بین المیعاد نہ ہوگی۔

(ب) اوسکے ساتھ اوس حکم کی معہ کارروائی متعلقہ کے جسکی اپیل منظور ہے اور ملازم مذکور کے اعمالنامہ کی (اگر کوئی ہو) ایک نقل مصدقہ نہوگی (اگر ملازم مذکور کسی عدالتی فیصلہ کی بنا پر سزایاب ہوا ہے تو اوسکی نقل مصدقہ بھی پیش ہونی چاہئیے۔

(ج) ازروے قانون کامل القیمت کاغذ ممہور پر نہ ہوگی۔

(۳) محکمہ سرکار مین مرافعہ و نگرانی وغیرہ کی کوئی درخواست بغیر اسکے کہ وہ دو روپیہ کے کاغذ ممہور پر نہ لکھی گئی ہو نہ لی جائیگی۔

(۴) ہر افسر یا عہدہ دار کوتوالی کے حکم کا صرف ایک مرافعہ اوس سے بلاواسطہ بالاتر محکمہ مین ہو سکیگا۔

مزید آسانی کے لئے اسکی تصریح ذیل مین کیجاتی ہے۔

(الف) امنا کے احکام کا مرافعہ مہتمان کوتوالی کے دفتر پر ہوگا۔

(ب) مہتمان کوتوالی کے احکام کا مرافعہ عموماً تعلقداران اضلاع کے سامنے ہوگا لیکن اگر مہتمم کوتوالی کا حکم کوتوالی کے اندرونی انتظام مثلاً قواعد و پریڈ۔ درستی وصفائی ہتیار وغیرہ سے متعلق ہے جسمین تعلقدارون کو کوئی دخل نہین ہے تو اوسکا مرافعہ ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر پر ہوگا۔

(ج) مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع اور تعلقدارونکے احکام ما زیر ایسے احکام کا مرافعہ جو مہتمان کوتوالی سنے بحکم یا بمنظوری تعلقداران ضلع دیئے ہون ناظم کوتوالی اضلاع کے ساتھ ہوگا

(د) ناظم کوتوالی کے احکام کا مرافعہ محکمہ سرکار مین ہوگا۔

(۵) اگرچہ سرسری احکام سے مرافعہ کا حق کسی ملازم کوتوالی کو نہین دیا گیا ہے اور نہ کسی حکم کا ایک سے زیادہ مرافعہ ہوسکتا ہے لیکن ہر محکمہ بالاتر کو اختیار ہے کہ اگر وسکو کسی شخص کی درخواست یا کسی دوسری اطلاع پر یہ معلوم اور اطمینان ہو کہ کسی مقدمہ یا حکم مین جو محکمہ ماتحت سنے دیا ہے یا دی النظری طور سے کوئی غلطی ہے یا ضرورت سے زیادہ سختی یا کوئی اور بے انصافی ہوئی ہے تو وہ اوسکی مسل یا کاغذات طلب کرکے اوس مقدمہ یا حکم کی نگرانی کرسکتا ہے

تنبیہ۔ ملازمان کوتوالی کو یہ امر بخوبی پیش نظر رکہنا چاہئے کہ اگر انکی درخواستین بے بنیاد شکایتون یا عداوتانہ کارروائیون پر مبنی ہونگے یا اون مین کوئی امر خلاف داب ماتحتی یا گستاخانہ لکہا جاوے گا تو علاوہ ایسی درخواستونکے نہ لینے کے اون کی نسبت تدارک مناسب عمل مین آئیگا۔

تا فیصلہ مرافعہ جائدادونکا مستقل انتظام نہونا چاہئے

دفعہ ۱۷۳ ۔ جو جائدادین کسی ملازم کی موقوفی۔ تنزلی یا معطلی وغیرہ سے خالی ہون اونکا مستقل انتظام اور اوسکے متعلق مزید کارروائی اوسوقت تک نہو گی جبتک مرافعہ کا نتیجہ (اگر مرافعہ کیا گیا ہے) معلوم نہو جاوے یا مرافعہ کرنیکی صورت مین جب تک کہ وہ مدت جو مرافعہ کے لئے مقرر ہے گذر نہ جاوے۔

بحالی بربنائے مرافعہ

دفعہ ۱۷۴ ۔ اگر مرافعہ کی بنا پر کوئی عہدہ دار جو

(الف) موقوف کیا گیا ہو۔

(ب) بطور سزا معطل کیا گیا ہو۔

(ج) یا کسی بنا قصور کی تحقیقات کے لئے معطل کیا گیا ہو۔ بحال کیا جاوے تو حاکم فیصلہ کنندہ

مجاز ہے کہ اگر عہدہ دار اوسکی راے مین بالکل بے خطا ثابت ہو تو اوس مدت کی جس مین
اوس نے کام نہین کیا پوری تنخواہ دلوائے بشرطیکہ پوری تنخواہ بحث مین ہو۔

درخواست نقل و معائنہ وغیرہ

دفعہ ۱۷۵ ۔ محکمہ جات کوتوالی مین کسی حکم یا کارروائی متعلقہ مقدمہ کی نقل باضابطہ یعنے مہر و دستخط سے نہ دیجائیگی اور نہ معائنہ کی اجازت ہوگی جب تک اوسکے لئے وہ مہور جو از روے قانون رسوم عدالت مقرر ہے نہ پیش کیا جاسے یا فیس معائنہ اوس شرح سے جو عدالتون مین رائج ہے نہ داخل ہو۔

تحقیقات استغاثی مین وکلا کا تقرر غیر ضروری ہے

دفعہ ۱۷۶ ۔ محکمہ جات کوتوالی مین صیغہ استغاثی سے جو تحقیقات ہوتی ہے اوسمین وکلا کو بحث کی اجازت نہوگی۔ لیکن اگر کوئی وکیل کسی ایسے ملازم اہل کار کوتوالی کی طرف سے جسپر کوئی الزام قایم ہے مقرر کیا جاسے اور عہدہ دار فیصل کنندہ یہ سمجھتا ہو کہ اوسکے تقریر یا بحث سے دادرسی یا انصاف مین مدد ملے گی تو وہ وکیل کو بحث کرنیکی اجازت دیسکتا ہے۔

اختیار اضافہ سزا نگرانی مین

دفعہ ۱۷۷ ۔ عہدہ دار مجاز سماعت نگرانی کو بصیغہ نگرانی بشرط ضرورت سزا مین اضافہ کر دینے کا اختیار رہیگا۔ لیکن مرافعہ مین ایسا نہین ہوسکیگا۔

۸۔ استعفا

استعفا دینے کا طریقہ

دفعہ ۱۷۸ ۔ ملازمان کوتوالی مین سے اگر کوئی شخص اپنی خدمت سے استعفا دینا چاہے تو اوسکو چاہیئے کہ اوس تاریخ سے جس سے وہ نوکری چھوڑنا چاہتا ہے ایک مہینہ پہلے اپنے بالادست کی معرفت استعفا گذرانے اور جب تک کہ استعفا مذکور منظور نہو کر اوسکی منظوری کی اطلاع مستعفی کو نہ دیجاسے شخص مذکور اپنے معمول مستمرہ کے موافق اپنی نوکری پر حاضر رہے۔ اگر استعفا دیتے ہی اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی ترک کردے گا تو حسب دفعہ ۱۶۴ مستوجب سزا ہوگا لیکن جس عہدہ دار کے سامنے

استعفا پیش ہو اوسکو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو فوراً اوسکو منظور کرکے ملازم مذکور کو اوسکی خدمات سے سبکدوش کردے۔

بحالت تحقیقات استعفا نہین دیسکتا۔

دفعہ ۱۷۹ - جب کوئی ملازم کوتوالی سپرد عدالت کیا جائے یا بربنائے ایسے الزام یا تخلف ورزی فرائض منصبی کے جسکی بابت کوئی سزا مقرر ہے اوسکی تحقیقات کسی عدالت یا عہدہ دار کے سامنے ہو رہی ہو اوس حالت مین اوسکو استعفا دینے کی اجازت نہ دیجائیگی۔

صداقت نامہ علیحدگی۔

دفعہ ۱۸۰ - ہر ملازم کوتوالی کو علیحدگی کے بعد وہ تمام سامان سرکاری جو اوسکے پاس یا اوس کے قبضہ مین ہوگا باحتیاط تمام واپس کرنا چاہئے اوسکے بعد اوسکو صداقت نامہ علیحدگی دیا جائیگا۔

۹ - تبادلہ

مہتممان اور مددگاران مہتمم کوتوالی اور کورٹ انسپکٹرونکا تبادلہ

دفعہ ۱۸۱ - مہتممان اور مددگاران مہتمم کوتوالی کا تبادلہ ناظم کوتوالی اضلاع کی تحریک پر بمنظوری سرکار عمل مین آئیگا۔

امینان اور نائب امینان کا تبادلہ

دفعہ ۱۸۲ - اسنادہیڈ کوارٹر انسپکٹر اور نائب امینان اور میر منشی دفاتر مہتممان کوتوالی اضلاع اور سوارونکا تبادلہ ناظم کوتوالی اضلاع کے اختیاری ہے۔

جمعداروں وغیرہ کا تبادلہ

دفعہ ۱۸۳ - مہتممان کوتوالی بحکم یا بمنظوری تعلقداران ضلع جمعدار اور اونسے نیچے کے عہدہ داروں کو اپنے ضلع مین یک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل کرسکتے ہین۔

تعلقداران اضلاع عہدہ داران کوتوالی کے تبادلہ کی تحریک کرسکتے ہین۔

دفعہ ۱۸۴ - تعلقداران اضلاع مجاز ہین کہ وہ عہدہ داران کوتوالی کے تبادلہ کی نسبت تحریک کرین جنکا تبادلہ اونکے اختیاری نہین ہے اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اوسپر کامل توجہ کرنی چاہئے۔

ناظم کوتوالی اضلاع اپنے دفتر پر ایسے لوگونکی جنکے تبادلہ کی نسبت اس طور سے تحریک ہوئی یا جنکو وہ خود کسی وجہ سے بدلنا چاہتے ہین ایک مکمل فہرست رکھین گے تاکہ ان تبادلون مین آسانی ہو۔

مدت تبادلہ

دفعہ ۱۸۵ - کسی عہدہ دار کوتوالی کا تبادلہ عموماً تین سال سے کم مین نہ ہوگا جب کہ تبادلہ کے لئے خاص وجوہ نہ ہون۔

تنبیہ - جن عہدہ دارون کے اہتمام مین تھانے یا چوکیان ہون اونکا جلد جلد تبادلہ ہونا انتظام مین سخت مخل ہوتا ہے جب تک کہ عہدہ دار ایک تھانہ پر کم سے کم تین سال تک نرہے اوسوقت تک اوسکو اپنے علاقہ کے جرایم پیشہ اور بدمعاش اشخاص کے حالات اور دوسری مقامی کیفیات سے آگاہ ہونا نہایت دشوار ہے۔ علاوہ اسکے ایک بڑی قباحت یہہ ہے کہ جلد جلد تبادلہ کی وجہ سے اوسکی کارروائی کی نسبت کسی قسم کی راے قایم نہین ہوسکتی۔ تبادلہ کے وقت اسکا بھی خیال رکھنا نہایت ضرور ہے کہ جو تبادلے کئے جائین وہ حتی الامکان ہمیشہ سال یا ششماہی کے ختم پر ہوا کرین تاکہ اون عہدہ دارون کی کارروائی کا رپورٹ مین بآسانی پتہ چل سکے۔ لیکن مفصلہ ذیل صورتین اوس سے مستثنےٰ ہونگی۔

(۱) جمعیت متعینہ مجالس وصدر خزائن اضلاع جنکا تبادلہ ہر سہ ماہی مین ہوگا۔

(۲) جمعیت متعینہ سڑک و راستہ بغرض حفاظت بدرقہ وٹپہ وغیرہ جن کا تبادلہ ہر ششماہی مین ہوگا۔

(۳) جمعیت متعینہ کچہری ہاے اول۔ دوم وسوم تعلقداران و دیگر عہدالتہاے اضلاع جنکا تبادلہ ہفتہ وار ہوگا۔

(۴) جمعیت متعینہ شوارع عام بغرض حفاظت راہ کا تبادلہ حسب ضرورت ہوگا۔

تبادلہ بلحاظ ناموافقت آب وہوا

دفعہ ۱۸۶ ۔ ناموافقت آب وہوا تبادلہ کے لئے کافی وجہ ہے لیکن اوسکے لئے سرکاری طبیب مقامی کے صداقت نامہ اور عہدہ دار مجاز تبادلہ کے اطمینان کی ضرورت ہے ۔

تبادلہ بتراضی طرفین بلا منظوری نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۸۷ ۔ ملازمین کوتوالی کا تبادلہ دوسرے سررشتہ مین بغیر منظوری سرکار اور اوسی سررشتہ مین بغیر منظوری حاکم مجاز تبادلہ اور بلا کافی وجوہ کے نہ ہوگا۔

مہلت بابتہ سفر۔

دفعہ ۱۸۸ ۔ اطلاع تبدیلی کے پہونچنے سے ایک ہفتہ کی مہلت شخص تبدیل شدہ کو دیجائیگی اور شخص مذکور کو چاہئے کہ ایک ہفتہ کے عرصہ مین سفر کا تہیہ کرکے مقام مامورہ کو روانہ ہو اگر ایک روز بھی مہلت سے تجاوز کرے گا تو اوسکی تنخواہ کی مسدودی عمل مین آئیگی اور اگر باوصف اطلاع عرصہ ایک ماہ تک مقام مبدلہ کو روانہ نہو تو وہ موقوف کردیا جائے گا۔

مہتمان کوتوالی بروقت تبادلہ اپنے ساتھ جوانون کو نہین لیجا سکتے۔

دفعہ ۱۸۹ ۔ مہتمان کوتوالی بغیر منظوری ناظم کوتوالی الضلاع و تعلقہ از ضلع بروقت تبادلہ اپنے ساتھ جوانون وغیرہ کا تبادلہ نہین کرسکتے ہین ۔

۱۰ ۔ قرضہ

قرض سے احتیاط

دفعہ ۱۹۰ ۔ تمام ملازمین کوتوالی کو قرض سے جو بددیانتی کے لئے ایک قوی محرک خیال کیا جاتا ہے محترز رہنا نہایت ضرور ہے ۔

عہدہ داران مندرجہ سوال نسبت کو قرض کے لینے کی ممانعت

دفعہ ۱۹۱ ۔ اون عہدہ داران کوتوالی کو جنکا نام سوال نسبت مین درج ہوتا ہے ایسے امین اور اون سے بالاتر عہدہ دار ایسے اشخاص سے جو اون کے ماتحت ہون یا جنپر بہ حیثیت عہدہ داری اونکا دباؤ ہو یا جو اون کے علاقہ مین رہتے یا جائداد رکھتے یا کوئی کاروبار رکھتے ہون بلا منظوری

تعلقدار قرض لینا یا بہ طریق دیگر مالی مدد لینی سخت ممنوع ہے ــ

تنبیہ ــ یہ ممانعت اون معاملات پر حاوی نہین ہے جو معمولی کاروبار کے اثناء مین باضابطہ قایم شدہ بنک اور کوٹھیون سے کے ساتھہ کئے جائین ــ

دوسرے ملازمین کو توالی کو قرض لینے کی ممانعت

دفعہ ۱۹۲ ــ دوسرے ملازمین کو توالی کو بہی بلامنظوری تعلقداران اضلاع اوس مقام کے باشندون سے جہان وہ مقرر ہون یا ایک دوسرے سے قرض لینا یا ضمانت کرنا سخت ممنوع ہے ــ جس شخص کی نسبت معلوم ہوگا کہ اوس نے اس کے خلاف کیا اوس کا تدارک مناسب عمل مین آئیگا ــ

بحالت ضرورت شدید قرض لینے کا طریقہ

دفعہ ۱۹۳ ــ اگر ملازمین کو توالی کو کسی شدید ضرورت کی وجہ سے کسیقدر قرض لینے کی ضرورت ہو تو تعلقدار ضلع کے سامنے ایک درخواست بغرض حصول اجازت پیش کرنی چاہیئے جسمین تنخواہ سائل کیفیت و وجوہ ضرورت مقدار قرضہ مطلوبہ ــ نام دائن ــ طریقہ ادائی وغیرہ مندرج ہوگا تعلقدار ضلع کو اگر قرضہ کی ضرورت وغیرہ کی نسبت اطمینان ہوجائیگا تو وہ اوسکی منظوری دیگا بعد حصول منظوری حسب قرارداد مابین قرضہ کی ادائی کیجائے ــ اگر کسی وقت قبل از ادائی کل زر قرضہ کے اوس مقام سے تبدیلی قرار پائے تو قبل از روانگی بہ مقام تبدلہ بقیہ قرضہ جو واجب الادا رہگیا ہے اوسکی ادائی کا بندوبست کردینا چاہیئے یا برضامندی دائن اوس کے ساتہہ کوئی معاملہ یا قرارداد کرنی چاہیئے تاکہ اوس کو شکایت کا موقع نہ ملے ــ

نالش کرنے کا طریقہ

دفعہ ۱۹۴ ــ اگر کوئی ملازم کو توالی جو قرارداد مابین اوس کے اور اوس کے دائن کے بروقت تبدیل در باب عطاے زر قرضہ بقیہ ہوتی ہو اوس کی تعمیل نہ کریگا تو دائن اوسی مقام پر جہان معاملہ ہوا ہے محکمہ مجازہ مین دعوے پیش کریگا اور مدعاعلیہ کو ضرور ہوگا کہ اصالتاً یا وکالتاً ہان جوابدہی کرے پھر مدعاعلیہ کو بعذر عدم جوابدہی

بہ ذات خود وہاں جانا ضرور پڑے تو اوسکو فرض ہوگا کہ رخصت کی اجازت حاصل کرے۔

ضبطی تنخواہ کی حالت میں انتظامی کارروائی	دفعہ ۱۹۵ - جب فیصلہ عدالت کی بنا پر کسی عہدہ دار کوتوالی کی تنخواہ کے کسی جزو کی ضبطی کا حکم کسی عدالت سے صادر ہو تو اوسکی اطلاع فوراً

ناظم کوتوالی اضلاع کو کیجائے گی اور ناظم موصوف اوسکے متعلق حسب مناسب کارروائی عمل میں لائینگے۔

باب چہارم متعلقہ تنخواہ و بہتہ وغیرہ

(۱) تنخواہ (۳) بہتہ سفر
(۲) تنخواہ و بہتہ سفر می نگرانکاری (۴) وصول بقایا۔

(۱) تنخواہ

اعلیٰ عہدہ داران کوتوالی کی تنخواہ	دفعہ ۱۹۶ - جمعیت کوتوالی اضلاع کے اعلیٰ عہدہ داروں کی تنخواہ حسب ذیل ہے۔

(الف) ناظم کوتوالی اضلاع - المعلہ حسب قانونچہ مبارک مورخہ
(۱) مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع - فی معلہ حسب منشاء
(۲) مہتمان کوتوالی درجہ اول عہ بشمول عہ ماہوار خرچ اسپ
(۳) مہتمان کوتوالی درجہ دوم - عہ ″
(۴) مہتمان کوتوالی درجہ سوم - عہ ″
(۵) مددگار مہتمم سرحدات - عہ معہ بہتہ دامی عہ
(ب) جمعیت کے انتظامی عہدہ داروں کی تنخواہ حسب ذیل ہے۔
(۱) امین درجہ اول - عہ بشمول عہ ماہوار خرچ اسپ
(۲) امین درجہ دوم - عہ بشمول عہ ماہوار خرچ اسپ

(۳) امین درجہ سوم ما۔ عہ ماہوار خرچ اسپ

(۴) امین درجہ چہارم۔ لـه ،،

(۵) نائب امین درجہ اول عـه بشمول عـه ماہوار خرچ اسپ

(۶) نائب امین درجہ دوم ،،

(۷) جمعدار عہ بشمول عہ ماہوار خرچ یابو

(۸) دفعدار عہ

(۹) جوان درجہ اول ،،

(۱۰) جوان درجہ دوم عہ

جمعدار و دفعدار اور جوانون کی اس تنخواہ مین
وضعات لباس بھی شامل ہے

(ج) جمعدار سواران بشمول وضعات لباس
دفعدار سواران ،،
سوار ،،

تنخواہ سپ جو کوتوالی مین سلحدارون کو دی جاتی ہے اوسکی شرح عہ سے لیکر عہ
تک ہے جسمین وضعات زین لجام و نعل بندی وغیرہ شامل ہے جسکی تفصیل آئندہ کی جائیگی

(د) ملازمین کوتوالی دیہی کی تنخواہ بلحاظ طریقہ ادا و نوعیت خدمت مختلف ہے اور اونکا تفرقہ ضمیمہ الف سے ظاہر ہے

طریقہ تیاری برآورد تقسیم تنخواہ **دفعہ ۱۹۷**۔ ہر امین و نائب امین کو لازم ہوگا کہ اپنے تعلقہ کے
ملازمین کوتوالی کی برآورد تنخواہ ہر ماہ ابھی کی تیسری تاریخ تک مرتب کرکے مہتمم کوتوالی کے پاس بھیجدے
مختلف تعلقہ جات سے جو برآورد بایں سطور سے وصول ہونگی اونکی تنقیح دفتر مہتمم ضلع مین ہو کر ایک صدر
برآورد تیار کیجائیگی۔ اگر منشار کے برآورد دات مین کسی اصلاح یا ترمیم کی ضرورت ہو تو وہ سرخ روشنائی
سے ہونی چاہئے تاکہ فوراً اوسپر نظر پڑے بعد تنقیح و تیاری صدر برآورد مہتمان کوتوالی اپنے ماتحت

(کوتوالی ... سرکاری ... ضمیمہ (الف) ...)

اہتمام یا نائب اہتمام کو اون ترمیمات سے مطلع کرینگے جو اونکی مرسلہ برآوردون مین کی گئی ہونگی - اور بعد
برآورد نہوتے تک ... تک دل تعدادون کے دفتر پر بہیجدی جائیگی -- صدر برآورد مین علاوہ دارو
کے جو اہتمام کے ... مین مندرج ہون خود مہتمم ضلع اور اوسکی عملہ کی جمعیت معینہ
مستقل و تنخواہ شامل ہوگی - اس صدر برآورد کے وصول ہونے پر تعلقدار ضلع اوس کا معائنہ
... سے کریگا اور بعد حصول اطمینان صحت مہتمم کوتوالی اور اوسکے عملہ او جمعیت
معینہ مستقل کی تنخواہ کے متعلق صدر خزانہ ضلع پر اور تعلقہ جات کی جمعیت کے لئے خزانہ تحصیل کے
نام چک جاری کریگا - اگر مہتمم کوتوالی کو بابتہ تنخواہ جمعیت متعینہ تعلقہ اجازت نامہ بنام خزانہ تحصیل
یا نقد روپیہ وصول ہوگا تو وہ اہتمام یا نائب اہتمام کے پاس بہیجدیا جاےگا - اور عہدہ داران
مذکور حسب ضابطہ اوسپر دستخط کرکے روپیہ وصول کرینگے اور اوسکو بذات خود اپنے علاقہ کے
ہر تہانہ پر جا کر ادا کرینگے اور قبض الوصول پر دستخط یا مہر ثبت کرائین گے -
اہتمام اور نائب اہتمام کو لازم ہے کہ اس موقع پر ہر تہانہ کی تنقیح اور معائنہ کرین
اگر مہتممین یا نائبین مین کسی وجہ سے بذات خود کسی تہانہ پر تقسیم تنخواہ کے لئے نہ جا سکے
تو اس کام کے لئے اپنے ہمراہی کے کسی جمعدار یا بحالت مجبوری دفعدار کو بہیج سکتا ہے

| بروقت تنخواہ پہونچنے کے تاکید اور اوسکا انتظام |

دفعہ ۱۹۸ - تعلقداران اضلاع اور دوسرے عہدہ داران کوتوالی کو اس امر کا پورا انتظام کرنا ہوگا کہ جمعیت کوتوالی کو زیادہ سے زیادہ ہر ماہ الہی کی پندرہوین تاریخ تک تنخواہ پہنچ جایا کرے - اگر اسمین کسی قسم کی غفلت یا سستی ظاہر ہوگی تو باعث ناراضمندی سرکار ہوگی اور اوسکی نسبت سخت نوٹس لیا جائیگا
اس غرض سے کہ ہر تہانہ مین وصول و تقسیم تنخواہ کی ٹہیک تاریخ معلوم ہوا کرے مہتممین
اور نائبین کو لازم ہوگا کہ اپنے روزنامچہ مین تاریخ وصول و تقسیم تنخواہ درج کرے
اور علیٰ ہذا مہتممان کوتوالی کو بہی اپنے روزنامچہ مین یہ درج کرنا ہوگا کہ مستقر اور زیر انتظام کی
کچہریون مین کس تاریخ تنخواہ پہونچی اور تقسیم ہوئی -

ترتیب برآوردہ کی نسبت ہدایت

دفعہ ۱۹۹ — بروقت ترتیب برآوردہ اون تمام احکام اور ہدایات کا پورا لحاظ رکھنا چاہیئے جو مختلف دستور العملون مین اوسکی متعلق درج ہین یا جنکی اطلاع بذریعہ گشتیات یا روبکارات محکمہ فنیانس یا صدر محاسبی دیگئی ہو یا آیندہ دیجاسے۔

اختیار ادائی تنخواہ پیشگی بہ عہدہ داران تبدیل شدہ

دفعہ ۲۰۰ — اون عہدہ داران کو توالی کی درخواست پر جنکا تبادلہ کا حکم ایک مقام سے دوسرے مقام پر ہوچکا ہو تعلقداران اضلاع مجاز ہین کہ اونکو بغرض مصارف سفر اونکی تنخواہ سے ایک رقم بطور پیشگی دلوادین جسکی مقدار کسی صورت مین اونکی ایک مہینہ کی تنخواہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ جو رقم اسطور سے دلائی جائیگی وہ اوسکے حاضری وصول مین درج کی جائیگی۔ اور جائے متبدلہ پر پہونچ کر اونکی پہلی تنخواہ سے وصول کرلیجائیگی (ملاحظہ ہو باب متعلقہ معاملات حسابی)

(۲) تنخواہ وبھتہ منصرمی ونگرانکاری

تنخواہ وبھتہ منصرمی ونگرانکاری

دفعہ ۲۰۱ — تنخواہ وبھتہ منصرمی ونگرانکاری وغیرہ کے متعلق محکمہ کوتوالی اضلاع مین اونہیں احکام کی پابندی کیجائیگی جو اوسکے متعلق دفتر فنیانس ومحاسبی وغیرہ سے جاری ہین یا آیندہ جاری ہون۔

منصرمی بحالت رخصت معمولی

دفعہ ۲۰۲ — اگر کوئی ملازم کوتوالی رخصت خاص سے تو جو شخص اوس کی جگہہ پر منصرمانہ کام کریگا وہ ملازم مذکور کے گریڈ کا نصف بھتہ منصرمی کا مستحق ہوگا بشرطیکہ رخصت لینے والیکو سوم کو رخصت ملی ہو

منصرمی بحالت رخصت بلا یافت ماہوار

دفعہ ۲۰۳ — اگر کسی ملازم کوتوالی کو کوئی رخصت بلا یافت ماہوار دیجائے تو اوسکی جگہہ کا عموماً بہ ترقی سلسلہ وار انتظام ہونا چاہیئے مگر اس امر کا خیال رہے کہ اسکا خرچ عہدہ دار گیرندہ رخصت کے تنخواہ کی بچت سے زیادہ ہونے نہ پائے۔ اگر انتظام مذکور بہ طریق ذیل کیا جائیگا تو زیادتی نہیں ہوسکتی۔

تمثیل

فرض کرو کہ ایک مہتمم درجہ اول ماہوار بلا یافت رخصت پر ہے گویا بچت کی تعداد ...... ہے۔ مہتمم درجہ دوم اوسکی جگہہ پر مقرر ہوا گویا خرچ مین ...... کا اضافہ ہوا۔

امین درجۂ سوم امین درجۂ دوم کی جگہہ پر مقرر ہوا خرچ مین [illegible] کا اضافہ ہوا
امین درجۂ چہارم امین درجۂ سوم کی " " [illegible] "
جمعدار امین درجۂ چہارم کی جگہہ پر مقرر ہوا خرچ مین " [illegible] " کا اضافہ
دفعدار جمعدار کی " " " " [illegible] "
جوان درجۂ اول دفعدار کی " " " " [illegible] "
جوان درجۂ دوم جوان درجۂ اول " " [illegible] "
ایک جدید جوان بہرتی کیا گیا " " " [illegible] "
گویا خرچ مین جملہ [illegible] کی زیادتی ہوے
اس خرچ کے بعد اگر کوئی بچت ہوگی تو وہ بحق سرکار جمع کیجائیگی۔

شخص معطل اور اوس کے منصرم کی تنخواہ۔

دفعہ ۲۰۴۔ اگر ملازمین کوتوالی مین سے کسی معطل شدہ شخص کی جائداد کا منصرمانہ انتظام کیا جائے گا تو منصرم کو نصف تنخواہ تک اور پورا خرچ اوس بہتہ وغیرہ مل سکیگا نصف تنخواہ جو معطل سے بچ رہیگی وہ بعد بحالی ایام معطلی مین حسب مناسبت ملازم معطل شدہ کو ملے گی۔

تنبیہ۔ عہدہ داران کوتوالی کو اپنے ماتحتون کو معطل کرتے وقت پوری احتیاط عمل مین لانی چاہئے۔ کیونکہ اگر کسی مقدمہ مین صاف اور صریح طور سے یہ ثابت ہو جائیگا کہ اونہون نے اپنے کسی ماتحت کو محض ذاتی خصومت سے بلا وجہ معقول کے معطل کیا ہے تو ایسی حالت مین بجائے ربع یا نصف ماہوار کے اوسکو پوری تنخواہ دلائی جاسکیگی۔ اور اوس نصف کا بار جو انتظام منصرمی مین خرچ ہوئی ہے عہدہ دار معطل کنندہ کی ذات پر ڈالا جائے گا۔

(۲) بہتہ سفر

بہتہ سفر کے متعلق عام قواعد مجریہ کی پابندی کا حکم۔

دفعہ ۲۰۵۔ ملازمین کوتوالی کو بہتہ سفر اون قواعد اور ضوابط کے مواقف دیا جائے گا جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین اس وقت جاری ہین

یا آیندہ جاری ہون —

مقدار بہتہ سفر — **دفعہ ۲۰۶** — عہدہ داران کوتوالی کو بہتہ روزانہ سفر حسب تفصیل ذیل ملیگا

۱ — ناظم کوتوالی اضلاع — عـہ

۲ — مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع — ۵ر

۳ — مہتممان کوتوالی اضلاع — ۳ر

۴ — امناء — عـہ ر

۵ — نائب امناء

نایب امناء سے کم رتبہ ملازمین کا بہتہ وخرچ باربرداری — **دفعہ ۲۰۷** — جن ملازمین جمعیت کوتوالی کا رتبہ نایب امناء سے کم ہے اون کو اوس سفر کی بابتہ بجز اوسکے جو بحکم افسر مجاز بذریعہ ریل یا کشتی یا تانگہ وغیرہ کیا جائے جس کا کرایہ حسب قواعد مقررہ دیا جائے گا) جو وہ اپنے ضلع کے حدود مین کرین کوئی بہتہ نہ ملیگا — لیکن جب وہ لوگ دورہ پر تعلقدار ضلع یا مہتمم کوتوالی یا دوسرے عہدہ داران کے ساتہہ ہونگے یا بلا اپنی درخواست وخواہش یا بلا کسی الزام کے اپنے ہی ضلع مین ایک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل کئے جائینگے تو اونکو اخراجات باربرداری کی بابتہ بحساب فی جوان ۱ر اور بحساب فی نایب نفر ۲ر روپیہ اور جب عہدہ داران مذکور اپنے ضلع سے باہر خواہ بطور تبادلہ یا کسی خاص دوسرے سرکاری کام پر بہیجے جائینگے تو جمعداروں اور دفعداروں کو علاوہ کرائیہ ریل کے اگر ریل ہے ۳ر روپیہ اور جوانون کو ۲ر روپیہ بہتہ دیا جائے گا اور اخراجات باربرداری نہ ملین گے —

جائے تبدیل شدہ پر پہونچنے کا وقت — **دفعہ ۲۰۸** — جن عہدہ داران کوتوالی کو تبادلہ کا حکم دیا جائے گا اون کو وصول حکم سے سات دن کے اندر روانہ ہونا چاہئے —

جہانتک بآسانی ممکن ہو ریل سے فائدہ اوٹہانا اور ۲۴ گہنٹہ مین کم سے کم ۵۰ کوس سفر کرنا چاہئے پختہ سڑکون پر جہان سواری وغیرہ ملتی ہو ۲۴ گہنٹہ مین ۱۵ — کوس سفر کرنا لازمی ہوگا — ایسے مقامات پر جہان پختہ سڑک نہ ہو ۲۴ گہنٹہ مین آٹہ کوس طے کرنا ہوگا — اگر بلا کسی خاص سبب وزجہ موجہ کے

اسمین کمی واقع ہوگی تو اوس دنکا بہتہ نہ دیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۰۹ عہدہ دارجو بہتہ منظور کرینگے — ناظم اضلاع کا بہتہ سرکار سے منظور ہوا کریگا اور ناظم کو توالی اضلاع اپنے مددگار ونکا بہتہ خود منظور کرینگے اور اوسکی ادائی بشرط ضرورت صدر خزانہ بلدہ سے بہی ہوسکیگی — مہتمون اور امینون اور نائب امینون کا بہتہ تعلقدار ضلع منظور کرینگے۔

دفعہ ۲۱۰ ترتیب تختہ بہتہ — بہتہ کا تختہ مرتب کرتے وقت ان احکام اور گشتیات کی پابندی کرنی چاہئے جو اوسکے متعلق وقتاً فوقتاً دفتر فینانس سے جاری ہوئے ہین یا آئندہ جاری ہون — بہتہ کے تختہ مین مقامات قیام اور تاریخین پورے طور سے لکہی ہونگی اور اوسکے اخیر مین ایک تصدیق اس مضمون کی کرنی ہوگی کہ مین (عہدہ دار پیش کنندہ تختہ) بہ حلف اس امر کے تصدیق کرتا ہون کہ جو امور مین نے تختہ مین درج کئے ہین وہ میرے علم مین بالکل صحیح اور درست ہین اور مین اونکو درست و صحیح سمجہتا اور باور کرتا ہون

دفعہ ۲۱۱ عہدہ داران کوتوالی کے لئے دورہ کی مدت قیام — دورہ مین مستقر ضلع کی جمعیت اور دفتر کی جمعیت کی تنقیح اور معائنہ کے لئے بشمول وہ دن کے جس روز وہان پہونچین (۳) دن اور تعلقداری دفتر امینی کے لئے ۲ دن اور باقی تہانون اور چوکیون کے لئے ایک دن کافی ہے اس قاعدہ سے یہ مطلب نہین ہے کہ عہدہ داران کوتوالی باوجود ضرورت کے اس سے زیادہ کسی مقام پر قیام نہ کرین — اگر کسی خاص مقامی تحقیقات یا معائنہ کی ضرورت ہو یا بارش وغیرہ کی وجہ سے سفر کرنا محال ہو تو اوس سے زیادہ عرصہ تک بہی قیام ہوسکتا ہے لیکن اون کے وجوہ تختہ مین درج کرنے ہونگے۔

دفعہ ۲۱۲ ۱۵ دن سے زیادہ قیام کی — دورہ مین کسی ایک مقام پر پندرہ دن سے زیادہ قیام بجز افسر کی اجازت تحریری کے نہ ہوسکیگا جو بہتہ کی منظوری کا مجاز ہو اور عہدہ دار مجاز منظوری اوسوقت تک اوسکی منظوری نہ دیگا جبتک کہ اس امر کی تصدیق

لیجائے گا ان ایام مین دورہ کا ساز و سامان اور اوسکے مصارف برقایم رکہی گئی اور نیز یہ کہ اس قیام کی شد ضرورت تہی ۔

دورہ بحالت منصرمی ۔

دفعہ ۲۱۳ مہتممین ۔ امناء و نائب امناء کوتوالی بحالت منصرمی جنکی میعاد ۲ ماہ سے زائد نہ ہو دورہ کے لئے نہ نکلینگے جبتک کہ اون کو خاص طور سے دورہ کرنیکا حکم کوئی حاکم مجاز نہ دے ۔

عملہ و جمعیت ہمراہی مہتمم ہنگام دورہ

دفعہ ۲۱۴ جب مہتمم اپنے ضلع مین معمولاً دورہ کے لئے نکلین تو اونکو مفصلۂ ذیل عملہ اور جمعیت سے زیادہ اپنے ساتھ نہ رکہنی چاہئے اگر اس سے زیادہ تعداد ہو گی تو اون کا بہتہ اور باربرداری نہ منظور کی جائیگی ۔

ایک دفعدار یا جمعدار

چار جوان

دو سوار

ایک نویسندہ

دو جوان بطور اردلی

خلاصی اور مزدور حسب ضرورت جن کی تعداد قاعدۂ مقررہ سے زیادہ نہونی چاہئے (ملاحظہ ہو دفعہ ۲۱۶)

اخراجات سفر ریل مین وہ اجرت باربرداری بہی شامل ہے جو ریلوے اسٹیشن تک اسباب پہونچانے مین صرف ہو ۔

دفعہ ۲۱۵ ۔ اخراجات سفر ریل مین وہ اجرت باربرداری بہی شامل ہے جو مقام قیام عہدہ دار سفر کنندہ سے ریلوے اسٹیشن تک اوس کا اسباب وغیرہ پہونچانے مین صرف ہو بشرطیکہ اوسکی مسافت ۵ میل سے زیادہ نہ ہو ۔

کرایہ باربرداری خیام مہتمان

دفعہ ۲۱۶ ۔ کرایہ باربرداری خیام مہتمان کے لئے بحساب فی کوس ایک بیگاری ۔ یابو ۔ بیل وغیرہ کو (۱) اور فی شیڈی کلان (۲) اور کہاپچہ یعنی چھوٹی شیڈی (۳) ملا کریگا ۔

ایام سفر دورہ مین کم سے کم کسقدر مسافت طے کرنی چاہئے

دفعہ ۲۱۷ ۔ مہتمان امناء اور نائب امناء کوتوالی کو بحالت دورہ ہر روز سفر کم سے کم ۵ کوس مسافت طے کرنی لازمی ہو گی ۔ ورنہ بہتہ نہ دیا جائیگا

بھتہ سفر بغرض ادائی شہادت

دفعہ ۲۱۸ - اگر کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی مقدمہ فوجداری یا کسی ایسے مقدمہ دیوانی مین جس کی ایک فریق سرکار ہو اون واقعات کی نسبت شہادت دینے کیلئے جو بحیثیت عہدہ دار سرکاری اوسکے علم مین آئے ہون یا جنمین اوس نے یہ حیثیت کر کارروائی کی ہو کسی عدالت مجاز مین طلب کیا جاوے تو اوس کو حسب معمول بھتہ سفر ملے گا۔ لیکن جو خرچ بابتہ سفر و خوراک اوسکو حسب ضابطہ عدالت دلائیگی وہ بھتہ سے مجاودیا ہوگا۔

اس رقم کے منہا کر دینے کے بعد بقیہ بھتہ کے ادائی کے لئے عہدہ دار مذکور کو عدالت سے نمونہ ذیل ایک صداقت نامہ حاصل کرنا ہوگا۔

اس امر کی تصدیق کیجاتی ہے کہ ...... عدالت ہذا مین بمقدمہ ...... فوجداری یا دیوانی بنجاب ...... بطور گواہ کے اون واقعات کی نسبت شہادت دینے کیلئے حاضر ہوا جو اوسکے علم مین بہ حیثیت عہدہ دار ...... آئے تھے۔ عہدہ دار مذکور کو مفصلہ ذیل رقوم عدالت ہذا سے دلائی گئی ہین۔

شرح دستخط ناظم عدالت

بجز صورت ہائے متذکرہ بالا کے اگر کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی اور حیثیت سے کسی عدالت مجاز مین ادائے شہادت کیلئے طلب ہو تو محض اس وجہ سے کہ وہ عہدہ دار سرکار ہے کسی خرچ سفر کا (بجز اوسکے جو حسب قاعدہ عدالت دلائے مستحق نہ ہوگا۔ لیکن اگر عدالت علاوہ خرچ سفر اور خوراک کے اوس کو کسی اور قسم کا معاوضہ دلوائے تو جبتک یہ رقم وہ سرکار مین داخل نہ کرے سرکار سے ایام غیر حاضری کی پوری تنخواہ پانیکا مستحق نہوگا۔

(۴) وصول بقایا

ایام ماضیہ کی تنخواہ لینی کا طریقہ

دفعہ ۲۱۹ - اگر کسی ملازم کوتوالی کی تنخواہ برآمدہ رہجائے تو اوسکو چاہئے کہ بفور تصفیہ اوس مقدمہ کے جنمین تنخواہ برآمدہ رہگئی ہو محکمہ متعلقہ مین درخواست پیش کرکے اوسکو یکسوئی کرائے۔ اگر تین مہینہ کے اندر اس طرح کی درخواست

پیش نہ ہو تو پھر اوس کا عذر بلا وجہ معقول نہ سنا جاسے گا اور ایک سال کے بعد اوسکے متعلق کسی درخواست پر کوئی لحاظ نہ کیا جائے گا۔

باب پنجم متعلقہ رخصت

(۱) عام احکام متعلقہ رخصت (۲) غیر حاضری یا ختم رخصت کے بعد نہ حاضر ہونا اور اوسکی نتائج

(۳) تقرر منصرم و نگران کار (۴) متفرق احکام رخصت

(۱) عام احکام متعلقہ رخصت

دستور العمل رخصت کی عام پابندی کا حکم	**دفعہ ۲۲**۔ جو دستور العمل رخصت کے متعلق اسوقت ممالک محروسہ سرکار عالی میں جاری ہے یا آئیندہ جاری ہو اوس کی پابندی ملازمین کوتوالی بھی کرینگے
عہدہ دار منظور کنندہ رخصت	**دفعہ ۲۳** (الف) عہدہ داران ذیل کی رخصتیں بذریعہ معتمد کوتوالی سرکار سے منظور ہونگے۔

(۱) ناظم کوتوالی اضلاع — ہر قسم کی رخصت

(۲) مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع و عملہ دفتر نظامت جس کا تقرر ناظم کوتوالی کے اقتدار سے باہر ہو۔ (بجز رخصت اتفاقی)

(۳) مہتمان کوتوالی ضلاع ،،

۴۔ تمام ملازمین کوتوالی کی ایسی رخصت جو ۳ ماہ سے زائد ہو جسمیں پوری تنخواہ ملتی ہو۔

۵۔ تمام ملازمین کوتوالی کی ایسی رخصتیں جو ماتحت عہدہ داران منظور کنندہ رخصت کے اقتدار سے زیادہ ہوں

(ب) ناظم کوتوالی اضلاع ذیل کے عہدہ داران کو بجد معینہ رخصت دینے کے مجاز ہیں۔

۱ - امنا اور نائب امنا کو رخصت خاص ۲ ماہ تک اور رخصت بیماری یا غیر معمولی بغیر تنخواہ نہ ملتی ہو ایک سال تک

۲ - اپنے اقتداری عملہ کو ہر قسم کی رخصت معمولی و غیر اقتداری عملہ اور اپنے ذاتی نوکروں کو رخصت اتفاقی ۵ یوم

(ج) تعلقداران اضلاع حسب ذیل رخصتیں دے سکتے ہیں۔

۱ - مہتمان و امنا و نائب مہتمان کوتوالی کو پندرہ دن کی رخصت اتفاقی۔

۲ - جمعداروں کو ہر قسم کی معمولی رخصت۔

(د) مہتمان کوتوالی ذیل کی رخصتیں منظور کر سکتے ہیں۔

۱ - جمعداروں کو ۱۵ یوم کی رخصت اتفاقی۔

۲ - دفعداروں اور سواروں اور جوانوں کو ہر قسم کی معمولی رخصت۔

(ہ) امنا اور جمعدار اپنے ماتحت جوانوں کو ۵ یوم اور ۳ یوم کی علی الترتیب رخصت اتفاقی دے سکتے ہیں۔

(تشریح متعلقہ ج) تعلقداران اضلاع کو لازم ہوگا کہ مہتموں کو رخصت اتفاقی دیں تو اوس کی اطلاع ۲۴ گھنٹے کے اندر ناظم کوتوالی اضلاع کو کر دیں۔

عہدہ داران مجاز منظوری رخصت کو ہدایت

دفعہ ۲۲۲ — عہدہ داران مجاز منظوری رخصت کو رخصت دیتے وقت اس امر کا پورا لحاظ رکھنا چاہئے کہ منظوری رخصت سے کار سرکاری میں کسی قسم کا ہرج واقع نہ ہو۔ اگر ہرج کار کا اندیشہ ہو اور کسی قسم سے اوس کا مناسب انتظام ناممکن ہو تو رخصت نہ دینی چاہئے۔ کوئی ملازم سرکاری کسی خاص زمانہ میں رخصت پانے کا بطور حق دعوے نہیں کر سکتا ہے جسقدر رخصت کا کوئی ملازم مستحق ہوگا اوس قدر رخصت دیجائیگی لیکن خیال ضرورت کار سرکار سب سے مقدم ہے اور اوسکو کبھی نظر انداز نہ کرنا چاہئے۔

رخصت خاص و اتفاقی لینے کا زمانہ

دفعہ ۲۲۳ — رخصت خاص و اتفاقی بجز اوس حالت کے جب کہ اوسکی شدید ضرورت ثابت کیجائے) ایسے زمانہ میں نہیں دیجائیگی جبکہ وارداتوں کی کثرت ہو۔

(نوٹ) ممالک محروسہ سرکار عالی میں عموماً گرمیوں میں جبکہ دریا اور ندیوں کے پایاب ہوجانے سے اقوام جرائم پیشہ کو عبور اور مرور میں زیادہ تر آسانی ہوتی ہے بکثرت وارداتیں ہوا کرتی ہیں۔

فی صدی عہدہ داران گیرندہ رخصت

دفعہ ۲۲۴ - زمانہ کثرت واردات مین ۵ فی صدی اور دوسرے اوقات مین ۱۰ فی صدی سے زیادہ عہدہ داران گیرندہ رخصت کی تعداد نہ ہونی چاہئیے اور چھوٹے تہانون مین ایک وقت مین ایک سے زیادہ اشخاص کو رخصت دیا جانا جائز نہیں ہے -

ترتیب تختہ رخصت

دفعہ ۲۲۵ - رخصت کا تختہ اون ہدایات کے موافق مرتب ہونا چاہئیے جو اوس کے متعلق معتمد فینانس یا صدر محاسبی سے وقتاً فوقتاً جاری ہوئے ہین یا آئندہ جاری ہون - عموماً یہ بتانا چاہئیے کہ شخص خواہندہ رخصت کس قسم کی رخصت کی درخواست کرتا ہے - آیا بعوضی یا بوضع نصف یا سالم یا بلا وضع تنخواہ - اور آیا وہ مستحق رخصت مطلوبہ ہے یا نہین اور اوسکی غیر حاضری مین اجرائے کار سرکار کا کیا انتظام کیا گیا ہے وغیرہ وغیرہ -

درخواست رخصت ایک ماہ یا ۱۵ یوم تاریخ روانگی سے پہلے پیش ہونی چاہئیے

دفعہ ۲۲۶ - ملازمین کوتوالی کو چاہئیے کہ رخصت خاص و رخصت خانگی وغیرہ کی درخواست کم از کم ایک ماہ اور رخصت اتفاقی کے لئے ۱۵ یوم تاریخ روانگی سے پہلے پیش کرین تاکہ اون کے کام کے متعلق مناسب انتظام کیا جاسکے - رخصت بیماری اس سے مستثنے ہے -

روانگی بر رخصت بیماری بحالت اشد ضرورت -

دفعہ ۲۲۷ - اگر ایسے عہدہ داران کوتوالی جنکی رخصت بیماری کی منظور کرنے کا اختیار تعلقدار ضلع کو نہین دیا گیا ہے کسی سخت مرض مین مبتلا ہوجائین اور طبیب سرکاری ضلع کی رائے مین بلا توقف مریض کو رخصت ملنی ضرور ہو تو تعلقدار ضلع بامید منظوری عہدہ داران مذکور کو رخصت سے استفادہ حاصل کرنے کی اجازت دے سکتا ہے لیکن اوس کی اطلاع محکمہ متعلقہ منظور کنندہ رخصت کو ۲۴ گہنٹے کے اندر کرنی ہوگی -

تاریخ منظوری رخصت سے ایک ماہ کے اندر اوس سے استفادہ حاصل کرنا چاہئیے

دفعہ ۲۲۸ - اگر ملازم گیرندہ رخصت کسی وجہ سے تاریخ منظوری رخصت سے ایک مہینے کے اندر استفادہ نہ حاصل کرے تو رخصت محسوبہ بیکار ہوجائیگی اور اوسکی از سر نو منظوری لینی ہوگی -

عہدہ داران گیرندہ رخصت کا پتہ

دفعہ ۲۲۹ - تمبیت کے اعلی عہدہ داران گیرندہ رخصت کو لازم ہوگا کہ درخواست رخصت مین منفصل پتہ اوس مقام کا لکھین جہان ایام رخصت مین اون کا قیام کرنے کا ارادہ ہو یا کسی ایسے شخص کا حوالہ دین جنکے ذریعہ سے اونکو خطوط با سانی پہونچ سکین - تاکہ اونکو (اگر کبہی ضرورت واقع ہو) احکام سرکاری پہونچا سکین -

رخصت شرکت امتحان

دفعہ ۲۳۰ - جن عہدہ داران و ملازمین کو توالی کو کسی باعتبار تعلیم یا قاعدہ کے لحاظ سے امتحان مین شریک ہونا ضرور ہوگا تو اونکو شرکت امتحان کے لئے سالم ماہوار پر اتنی رخصت دیجائیگی جو عہدہ دار منظور کنندۂ رخصت کی راے مین معمولی راستے سفر آمد و رفت اور شرکت امتحان کے لئے ضرور ہوگی -

رخصت لینے والے شخص کو اپنے ساتہ سامان سرکاری اور وردی وغیرہ لیجانا ممنوع ہے

دفعہ ۲۳۱ - جب ملازمین کو توالی رخصت پر جائین تو اونکو سامان سرکاری مثلا بندوق و تلوار وغیرہ کا اپنے ساتہ لیجانا ممنوع ہے -

ناظم کوتوالی اضلاع اور مہتمان کوتوالی عہدہ داران رخصت یاب کا ایک رجسٹر رکہین گے

دفعہ ۲۳۲ - ناظم کوتوالی اضلاع اور مہتمان کوتوالی کو اپنے اپنے دفاتر مین ایک رجسٹر اون لوگونکا رکہنا ہوگا جنکو رخصت دیجائیگی - ناظم کوتوالی کے دفتر مین جو رجسٹر رکہا جائے گا اوسمین خود ناظم کوتوالی اور سرکار کی منظور کردہ رخصتین درج ہونگی - اور مہتمان کوتوالی کے دفاتر کے رجسٹر مین وہ رخصتین درج ہوا کرینگی جو مہتمم یا اون سے بالاتر عہدہ داران نے اون اضلاع کے عہدہ داران کوتوالی کو دے ہونگے -

رخصت بیماری -

دفعہ ۲۳۳ - رخصت بیماری کی درخواست کے ساتہ طبیب سرکاری کا ایک صداقت نامہ ہونا ضرور ہے بغیر اسکے (بجز خاص حالتون کے جنمین عہدہ دار منظور کنندۂ رخصت کو عرضی گذار کی بیماری کا ذاتی علم ہو) کوئی درخواست منظور نہوگی -

رخصت بیماری مین ملازمین کوتوالی کے ساتہ رعایت

دفعہ ۲۳۴ - ملازمین کوتوالی اگر بحالت بیماری شفاخانہ سرکاری

شفاخانہ مستقر مین رجوع اور زیر علاج رہین تو رعایتاً اون کو ایک مہینے کی رخصت بیماری بلا وضع تنخواہ دے ملے گی اس قسم کی رخصت سال بہر مین ایک مہینے سے زیادہ کے لئے نہ ہو گی۔
رخصت ہذا دفعات اور نیز کجائی طور سے مل سکتی ہے۔
رعایت دس ملازم کو توالی کو جو کار سرکاری مین زخمی ہو۔ **دفعہ ۲۳۵** - اگر کوئی ملازم کو توالی اپنے فرائض منصبی کے سرانجام دہی مین زخمی ہو اور شفاخانہ سرکاری مین زیر علاج رہے تو تا صحت وہ اپنی خدمت پر سمجہا جائیگا اور اُسکو تنخواہ ملتی رہے گی۔ اگر ملازم مذکور شفاخانہ سرکاری مین زیر علاج رہنا نہ چاہے تو اوسکو حسب دستور العمل رخصت دیجائیگی۔

(۲) ایام رخصت مین منصرم یا نگران کار کا تقرر اور اوسکی تنخواہ

رخصت کی وجہ سے تنخواہ کا وضع ہونا۔

دفعہ ۲۳۶ - جب کسی رخصت کی سبب سے تنخواہ وضع ہو تو جسقدر تنخواہ وضع ہونی چاہئے وہ تنخواہ ذات سے وضع ہو گی گہوڑون اور بار برداری خیمہ وغیرہ کا خرچ منصرم کو دیا جائیگا۔

تقرر عیوضی بحالت رخصت

دفعہ ۲۳۷ - جن ملازمین کو توالی کی تنخواہ دس روپیہ یا دس سے کم ہے اون کا عیوضی حسب ضرورت سالم ماہوار پر مقرر کیا جا سکتا ہے علی ہذا جن کی تنخواہ پندرہ روپیہ تک ہے اون کا عیوضی رخصت دو ثلث پر مقرر ہو سکتا ہے اس سے زیادہ تنخواہ پانیوالون کے متعلق حسب دستور العمل رخصت عمل ہونا چاہئے۔

تقرر عیوضی کے متعلق ہدایت

دفعہ ۲۳۸ - عیوضی کے تقرر مین مفصلہ ہدایات پر عمل ہوگا

(۱) جو لوگ رخصت خاص یا اتفاقی پر ہونگے اونکی جگہہ پر بالعموم کوئی عیوضی نہ مقرر کیا جائے گا۔

(۲) جو لوگ رخصت خانگی پر ہون گے اونکی جگہہ پر بھی عموماً کوئی عیوضی مقرر نہ ہوگا لیکن اگر کسی وجہ سے عیوضی کے تقرر کی ضرورت ہو تو اشخاص گیرندہ رخصت کی نصف تعداد تک عیوضی مقرر ہو سکتے ہین بقیہ جائداد ون کی بچت سرکار مین جمع ہو گی۔

(۳) جو لوگ رخصت بیماری پر بوضع نصف تنخواہ کے ہون اونکی جگہہ پر عیوضی مقرر ہو سکتا ہے لیکن جو لوگ رخصت بیماری بہ بازیافت سالم تنخواہ حاصل کرین اونکی جگہہ عیوضی مقرر نہین ہو سکتا۔

(۳) غیر حاضری مابعد ختم رخصت نہ حاضر ہونا اور اوسکی نتایج

غیر حاضری بغیر رخصت

دفعہ ۲۳۹۔ جو ملازم کو توالی بغیر رخصت کے غیر حاضر ہو اوسکے لئے سزا ہاے ذیل مقرر ہین۔

(**الف**) ضبطی تنخواہ ایام غیر حاضری۔

(**ب**) سوختگی مدت ملازمت سابقہ (کیونکہ اوسکی وجہ سے سلسلہ ملازمت مین تفرقہ پڑجاتا ہے)

اگر کوئی شخص بلا حصول رخصت تین ہفتہ یا اس سے زیادہ غیر حاضر رہے تو اوسکا نام ملازمت کو توالی سے کاٹ دیا جائیگا۔

سزا اوس ملازم کی جو بعد ختم رخصت وغیرہ کے غیر حاضر رہے۔

دفعہ ۲۴۰ - اگر کوئی ملازم کو توالی بعد ختم رخصت کے حاضر نہو یا جو مہلت اوسکو کسی خدمت کا جایزہ لینے کے لئے دیگئی اوسمین حاضر ہو کر جایزہ نہ لے تو اوسکی جگہہ صرف ۳ ہفتہ

تک خالی رکھی جائیگی - اگر وہ اس عرصہ مین آجائیگا تو اوسکی غیر حاضری کا زمانہ رخصت بوضع سالم تنخواہ وبھتہ وغیرہ سمجھا جائیگا - اور اسکی علاوہ اس موقعہ پر اور کوئی سزا نہ دیجائیگی اگر وہی شخص دوسرے بار غیر حاضر ہوا تو ایام غیر حاضری کی تنخواہ اور بھتہ وضع ہونگے علاوہ بمقدار تنخواہ وبھتہ وضع شدہ جرمانہ ہوگا - تیسرے موقعہ پر اگر اوس سے ایسی خطا سرزد ہوئی تو وہ بلا تامل موقوف کر دیا جائیگا - اور اوس کی جگہہ فوراً دوسرے شخص کا تقرر عمل مین آئیگا -

اگر شخص غیر حاضر اپنی غیر حاضری کا معقول اور حسب اطمینان عذر پیش کرے تو وہ بحال ہوسکتا ہے

دفعہ ۲۴۱ - اگر ملازم غیر حاضر بعد تین ہفتہ کے حاضر ہوکر اپنی غیر حاضری کا معقول عذر پیش کرے اور ناظم کوتوالی ضلع کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ وہ دانستہ یا براہ غفلت غیر حاضر نہین رہا تو وہ بمنظوری ناظم کوتوالی اضلاع کسی دوسری جائیداد پر مقرر ہوسکتا ہے - اور اگر زمانہ غیر حاضری تین ماہ سے زیادہ نہو تو ناظم کوتوالی اضلاع کو بمنظوری سرکار اوس قدر کو بھی معاف کرنیکا اختیار ہے جو اوسکے سلسلہ ملازمت مین پڑ گیا ہو -

(۴) متفرق احکام رخصت

صداقت نامہ رخصت

دفعہ ۲۴۲ - تمام ملازمان کوتوالی کو جنکا رتبہ نائب امین سے کم ہے بوقت عطای رخصت جو ۵ یوم سے زیادہ ہو ایک صداقتنامہ دیا جائیگا - جسمین وہ تاریخ جس کو شخص مذکور روانہ ہونے والا ہے اور تاریخ ختم رخصت اور نام اوس مقام کا جہان وہ جانا چاہتا ہے درج ہوگا - اس صداقت نامہ پر مہتمم کوتوالی یا امین تعلقہ کے دستخط ہونگے - اور جب اوسکو کوئی اعلے عہدہ دار کوتوالی تعلقہ دیکھنا چاہیگا تو شخص مذکور کو وہ صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا -

رخصتون کا درج کارنامہ ملازمت ہونا

دفعہ ۲۴۳ - تمام رخصتین بجز رخصت اتفاقی کارنامہ ملازمت مین لکھی جائیگی

رخصت یاب کی تنخواہ وصول کرنیکے مختار کو دینے کا طریقہ۔

دفعہ ۲۴۴ - اگر کوئی ملازم کوتوالی رخصت پر جانے کے وقت اپنی تنخواہ کسی دوسرے شخص کو جس سے قرض وغیرہ لیا ہو حوالہ کرنا چاہے تو اوسکو چاہئے کہ شخص مذکور کو حسب مد (۳۵) ضمن (ب) دستور العمل اشٹامپ مختار نامہ ایک روپیہ کے کاغذ پر لکھدے یہہ مختار نامہ خاص ہوگا اور وصول تنخواہ کے سوا کسی دوسرے کام مین نہ آسکیگا اور اوسپر کسی ایسے عہدہ دار سرکاری کی تصدیق ضرور ہے جسکا مرتبہ امین کوتوالی یا کسی درجہ کے تعلقدار سے کم نہو۔

تبدیلی بحالت رخصت

دفعہ ۲۴۵ - اگر کسی ملازم کوتوالی کا تبادلہ اوسکی رخصت کے زمانہ مین کسی ایک مقام سے دوسرے مقام پر ہو جائے اور اوسکو کسی وجہ سے اوسکی اطلاع نہو اور وہ اپنے پہلے مقام تعیناتی پر حاضر ہو تو اوسکو مقام مبدلہ پر پہونچنے کے بابت حسب معمول تنخواہ اور بھتہ مل سکے گا۔ لیکن عہدہ داران منظور کنندہ تبادلہ کو لازم ہے کہ رخصت یاب کو اس تبادلہ کی اطلاع دینے کیلئے فوراً حکم دین اور اوسکا انتظام کرین۔

ایام رخصت مین سلحدار یا بارگیر کب گھوڑا اپنے ساتھہ لیجا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۴۶ - اگر کسی اسپہ سلحدار یا بارگیر کو کسی قسم کی رخصت دیجائے اور اوسکی جگہ کسی دوسرے شخص کو منصرم مقرر کرنیکی ضرورت نہ سمجھی جائے تو اوس حالت مین البتہ اجازت دیجاسکتی ہے کہ شخص مذکور اپنا گھوڑا اپنے ساتھہ لیجائے۔ دوسری صورت مین گھوڑا برابر کام کریگا اور اوسکو حسب معمول تنخواہ دیجائیگی۔

طلبی عہدہ داران کوتوالی بعدالت دیوانی

دفعہ ۲۴۷ - اگر کوئی ملازم کوتوالی کسی عدالت دیوانی مین بحیثیت مدعی یا مدعا علیہ طلب ہو اوسکو حسب استحقاق رخصت

دیجا سکتے ہے ۔ قواعد رخصت مین اس طلبی کی وجہ سے کوئی رعایت نہین کیجا سکتی ۔

باب ششم متعلقہ وظیفہ و انعام

(۱) قواعد وظیفہ و انعام (۳) سروس بک سروس رول

(۲) قواعد متعلقہ ملازمین ۵۵ سالہ (۴) طریقہ درخواست وظیفہ یا انعام

(۵) بیوہ فنڈ

(۱) قواعد وظیفہ یا انعام

دفعہ ۲۴۸ قواعد وظیفہ و انعام ۔ جو قواعد وظیفہ و انعام اسوقت اہل قلم کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی مین جاری ہین وہی تا ترتیب قواعد مخصوص اہالیان کوتوالی سے بھی متعلق ہونگے ۔

(۱) لیکن ناظم کوتوالی اضلاع مجاز ہین کہ وہ بصورت ضرورت کسی ایسے ملازم کو توالی کو جسکی ماہواری اور ہر طرح کا اونکو اختیار ہے قبل تکمیل کارروائی تصدیق ملازمت خدمت سے علحدہ کردین ۔

(۲) چونکہ تصدیق ملازمت مین زیادہ دیر ہوتی ہے اور نصف تنخواہ بر حسب اطمینان ماباید اوکا انتظام نہین ہوسکتا اسلئے اگرچا نون کے جایداد کا پوری تنخواہ سے انتظام کرلیاجایا کرے تو کوئی قباحت نہین ہے ۔

(۳) اگر کوئی ملازم سررشتہ کوتوالی بوجہہ کسی ایسے صدمہ دماغی یا جسمانی کے جو اوسکو اداے فرض منصبی مین پہونچا ہو معذور ہو جائے تو اوسکو بلالحاظ اسکے کہ اوسکی ملازمت درجہ ادنے مین داخل ہو منظوری سرکار وظیفہ یا نیکنامی کا

ملازم کوتوالی مبتلائی مرض جذام

دفعہ ۲۴۹ - اگر کسی ملازم کوتوالی کی نسبت قابل اعتبار طور سے ثابت ہو جائے کہ وہ مرض جذام مین مبتلا ہے تو فوراً اوسکو وظیفہ یا انعام جسکا وہ مستحق ہو دیکر خدمت سے علحدہ کر دینا چاہیئے -

(۲) قواعد متعلقہ ملازمین ۵۵ سالہ

قواعد متعلقہ ملازمین ۵۵ سالہ

دفعہ ۲۵۰ - ہر ایک ملازم کوتوالی کو (بجز اہل عملہ کے) ۵۵ سال تمام کرنے کے بعد بغرض امتحان قابلیت و ناقابلیت مزید ملازمت طبیب ضلع یا میڈیکل بورڈ کے سامنے حاضر ہونا ہوگا - اگر طبیب ضلع یا میڈیکل بورڈ نے اس امر کی تصدیق کی کہ وہ ابہی اور ملازمت سرکاری کے قابل ہے تو اوسکو ملازمت سرکاری مین رکہنے کے لئے ناظم کوتوالی اضلاع یا سرکار عالی (جیسی صورت ہو) منظوری لینی ہوگی - یہہ منظوری صرف تین سال کے لئے دیجائیگی - اگر اس منظوری کے ختم ہو جانیکے بعد بہی اوسکو ملازمت سرکاری مین رکہنا مناسب سمجہا جائے تو دوسرے امتحان کے بعد اوسکی تجدید ہوسکتی ہے توسیع ملازمت کی جو درخواستین ایسے ملازمین کوتوالی کے لئے کئے جاینگے جنکی تنخواہ بیس روپیہ سے زیادہ نہین ہے تو اون کا تصفیہ ناظم کوتوالی اضلاع کے اختیاری ہوگا لیکن ناظم موصوف کسی ایسے ملازم کو توسیع دینے کے مجاز نہونگے جسکی عمر ۶۰ سال سے زیادہ ہے - اوس سے بالاتر عہدہ داران کی درخواستین معہ صداقتنامہ میڈیکل بورڈ وراے ناظم کوتوالی اضلاع تصفیہ کیلئے سرکار مین پیش ہونگی

احکام ہذا کی تعمیل کے لئے یہہ قرار دیا گیا ہے کہ مہتمان کوتوالی اپنے اپنے علاقہ کے ۵۵ سالہ جمعداروں تک کو آخر سال فصلی میں اوس مہینے اور تاریخ پر جو ناظم کوتوالی اضلاع وقتاً فوقتاً حسب رائے خود مقرر کریں تعلقات سے متعلق ضلع پر طلب کر کے طبیب ضلع کے سامنے پیش کرینگے اور جو لوگ حسب رائے طبیب مذکور قابل مزید ملازمت مانے جائینگے اونکی ایک فہرست بغرض منظوری معہ اپنی اور تعلقداران اضلاع کی رائے کے ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجدینگے ناظم کوتوالی اضلاع جن لوگوں کے لئے منظور کرینگے وہ ملازمت میں رکھے جائینگے باقیوں کی نسبت وظیفہ یا انعام کی کارروائی ہوگی۔

نائب امینان اور اون سے بالاتر عہدہ داروں کا امتحان بلدہ میں بذریعہ مڈیکل بورڈ کے ہوگا۔ میڈیکل بورڈ میں علاوہ سول سرجن بلدہ کے دو اور میڈیکل ممبر جنکو حسب مشورہ ناظم صاحب سرکار منتخب کرے شامل ہوں گے۔ میڈیکل بورڈ کا اجلاس ہر سال اوس مہینے تاریخ اور مقام پر ہوگا جو ناظم کوتوالی اضلاع مقرر کریں۔ اسمیں عہدہ داران مذکورہ بالا کا جنکو ناظم کوتوالی اضلاع سے طلب کریں گے امتحان ہوگا۔ اور جو لوگ قابل مزید ملازمت پائے جائینگے اونکے نام منظوری کے لئے سرکار میں پیش ہونگے باقیوں کی نسبت وظیفہ یا انعام کی کارروائی ہوگی۔ لیکن تا منظوری وظیفہ و انعام (جیسی صورت ہو) ایسے تمام ملازمین اپنی خدمت پر بحال رہینگے اگر کسی ملازم کو حسب رائے طبیب یا میڈیکل بورڈ چند سال کی توسیع دیجائے اور اس عرصہ میں اوسکی صحت اسقدر خراب ہوجائے کہ وہ قابل ملازمت نرہے تو یہہ توسیع اوس عرصہ تک اوسکو وظیفہ یا انعام دینے کی مانع نہوگی۔ طبیب ضلع اور میڈیکل بورڈ کو اپنی رپورٹ بہ نمونہ ذیل پیش کرنی ہوگی۔

نوٹ ...... باہم ...... جو کہ ۵۵ سالہ ملازمین کوتوالی کو اس عرصہ میں امتحان کرینگے کہ وہ مزید ملازمت کے قابل ہیں

قابل ہیں یا نہین معتمد رہوا یا ہو سے بحلف مظہر ہون یا ہین کہ ہینے یا ہم نے
بروز...... بتاریخ ...... سنہ فصل مفصلہ ذیل اشخاص کا حتی الامکان نہایت غور
اور ہوشیاری سے طبی امتحان کیا اور جو کچھ انکی نسبت مین نے یا ہم نے لکھا ہے
اوسکو مین یا ہم ایمانداری کے ساتھہ سچا اور صحیح سمجھے اور یا ور ..... ہین ..

نام عہدہ دار معہ ولدیت	عہدہ معہ مقام تعیناتی	عمر جو اسکی صورت ظاہری سے معلوم ہوتی ہے	حالت صحت	قابل ملازمت ہے یا نہین	اگر نہین ہے تو کس وجہ سے	کیفیت

میڈیکل بورڈ کی رپورٹ مین بصورت اختلاف آرا ہر ایک ممبر کی راے خانہ کیفیت مین لکھی جائیگی

فیس امتحان طبی

دفعہ ۲۵۱ - ہر ایسے ملازم کوتوالی کو جسکا امتحان طبی کروایا جاے حسب شرح ذیل فیس داخل کرنی ہوگی -

فی جوان	[illegible]
" دفعدار	[illegible]
" جمعدار	[illegible]
" نائب امین	[illegible]

امین	ہہ ۵
مددگار مہتمم یا مہتمم وغیرہ	۲۰

یہہ فیس مہتمونکو حسب تجویز ناظم کو توالی اضلاع دیجائیگی خواہ وہ ملازم سرکاری ہون خواہ غیر ملازم سرکاری

تنبیہ یہہ تمام کارروائی بصیغہ راز ہونی چاہیئے تاکہ اون لوگون کو جو ناقابل مزید ملازمت قرار دیکر اپنے جگہون پر تکمیل کارروائی وظیفہ یا انعام تک بحال رکھی گئے ہین میڈیکل بورڈ کے رائے نہ معلوم ہو سکے ۔

رعایتی مہلت

دفعہ ۲۵۲ ۔ اگر کسی ملازم کو توالی کو میڈیکل بورڈ یا طبیب ضلع نا قابل مزید ملازمت قرار دے اور اُسکی مدت ملازمت اسقدر ہو کہ اگر وہ تہوڑے دن اور ملازمت کرتا تو وہ بجائے انعام کے وظیفہ کا مستحق ہوجاتا یا اُسکی مقدار وظیفہ مین معتد بہ اضافہ ہوجاتا تو ایسی صورت مین ملازم مذکور کو اوس کی تکمیل کی اجازت دیجائیگی بشرطیکہ یہہ اجازت مضر انتظام سرکاری نہو اور اُسکی میعاد کسی صورت مین ۶ ماہ سے زیادہ نہو گی ۔

بعد تکمیل ۵۵ سالہ علیحدگی باختیار خود

دفعہ ۲۵۳ ۔ ہر ایسا ملازم کو توالی (بجز اہل عملہ کے) جسکی عمر ۵۵ سال یا اوس سے زیادہ ہو گئی ہو ملازمت بشرط منظوری افسر مقتدر علیحدہ ہو سکتا ہے اِس حالت مین اسکو وہ وظیفہ یا انعام دیا جائیگا جسکا وہ حسب قواعد مقررہ مستحق قرار پاوے ۔

بہتہ بغرض امتحان

دفعہ ۲۵۴ ۔ جو ملازمین کو توالی تعلقہ جات سے اضلاع پر یا تعلقہ جات اور اضلاع سے بلدہ مین بغرض امتحان طلب ہونگے اونکو اوس سفر کے متعلق کوئی بہتہ نہین ملیگا ۔

سروس بک و سروس رول

سروس بک کی بابت تاکید

دفعہ ۲۵۵ - ہر ایسے ملازم کوتوالی کو جس کی تنخواہ بیس روپیہ سے زیادہ ہو حسب ہدایت مندرجہ گشتی نشان مجریہ صدر محاسبی ایک سروس بک کھولی ہوگی اور وہ تمام مراتب درج کرنی ہونگے جنکی بالتفصیل ہدایت گشتی مذکورمین کی گئی ہے-

سروس رول

دفعہ ۲۵۶ (الف) جو ملازمین کوتوالی حسب دفعہ ملحقہ بالا سروس بک (یعنے کارنامہ) رکہنے سے مستثنی ہین اونکا سروس رول (جسکا نمونہ نظامت سے طبع کراکے ہر مہتمم ضلع کے دفتر پر بہیجا جائیگا) یعنے وہ کتاب حالات ملازمت.. ہر ضلع مین مہتمم کوتوالی ضلع کے دفتر مین رکہا جائیگا- اسمین تمام ضلع کے ملازمین کوتوالی کا نام معہ ولدیت تاریخ تقرر- مذہب - قوم- سکونت - عمر- قد - پیمایش سینہ - مخصوص علامات درجہ- انعام - ترقی - تنزل- معطلی - موقوفی تبادلہ- غیر حاضری - رخصت (بجز رخصت اتفاقی کے) وقفۂ سلسلۂ ملازمت اور دوسرے امور جو مدت ملازمت یا حق وظیفۂ انعام پر موثر ہون درج کئے جائینگے-

(۲) اس کتاب کے ایک صفحہ پر صرف ایک ملازم کا نام لکہا جائیگا اور ہر صفحہ کے آخر مین مہتمم کوتوالی کے دستخط ثبت ہوا کرینگے-

(۳) جب کوئی ملازم زخمی - مجروح یا فوت ہوگا تو اوسکا تفصیلی داخلہ کتاب نمبر ۱ مین درج ہوا کریگا-

(۴) چونکہ تصدیق ملازمت کے لئے کتاب ہذا کے داخلون کی صحت نہایت ضروری ہے لہذا اہتمام کوتوالی کو ضرور ہے کہ ہر داخلہ کی تصدیق بذات خود

کیا کرین کتاب ہذا مہینے مین کم سے کم ایک مرتبہ اندراج داخلہ کے لئے مہتمون کے سامنے پیش ہوا کریگی۔

(۵) اس کتاب کی صحت کتاب الاحکام ۔ اور رجسٹر جرمانہ اور دوسرے کتابون اور تختون سے ہوا کریگی۔

(۶) اس کتاب کی ایک فہرست بہ شکل رجسٹر بحساب حروف تہجی علحدہ رکھی جائیگی جس مین تمام ملازمین کے نام اور اوسکے مقابل مین سروس رول کا وہ صفحہ اور جلد بقید سنہ وغیرہ جس مین ملازم مذکور کے حالات درج ہونگے رکھا جائیگا اس فہرست سے مقصد یہ ہے کہ اگر کسی ملازم کے حالات دریافت کرنے ہون تو وہ بآسانی اور بغیر زیادہ تلاش کے مل جائین۔

قدیم ملازمین کے لئے سروس رول

دفعہ ۲۵ ۔ چونکہ اس وقت تک سروس رول کا طریقہ جاری نہین تہا اسواسطے ملازمین کو توالی کی تصدیق ملازمت مین غیر ضروری تعویق اور بے انتہا دقتین پیش آتی ہین ۔ تاریخ اجراء دستور العمل ہذا سے جو سروس رول رکہا جائیگا وہ دو جلدون مین ہوگا ۔ پہلی جلد مین اون ملازمین کے حالات درج ہونگے جو اجراء دستور العمل ہذا سے پہلے کے ملازم ہین اونکی حالات مختلف دفاتر سے بآسانی معلوم ہو سکتے ہین ۔ اس حصہ کی تکمیل زیادہ سے زیادہ ایک سال کے اندر ہوجانی چاہئے ۔ دوسری جلد ملازمین جدید سے متعلق ہوگی اور اسکی وقتاً فوقتاً نہایت احتیاط کے ساتھہ تکمیل ہوتی رہیگی ۔ اگر بوقت تنقیح ثابت ہو کہ سروس رول کے رکہنے اور اوسکی تکمیل کیطرف کافی توجہ نہین کی گئی ہے تو مہتمان کو توالی قابل باز پرس متصور ہونگے ۔

(۴) طریقہ درخواست وظیفہ و انعام

طریقہ درخواست وظیفہ

دفعہ ۲۵۸ - وظیفہ یا انعام کی درخواست پیش کرنیکا طریقہ سرکلر مجریہ محکمہ فنانس مین تفصیل تمام بتایا گیا ہے اوسی کے موافق عمل ہونا چاہئیے -

درخواست کے ساتھ علاوہ دوسرے کاغذات کے جو گشتی متذکرہ بالا مین بتائے گئے ہین سروس بک کا ایک خلاصہ مصدقہ مہتممان کوتوالی بترتیب ذیل بالتصریح درخواست کے لئے پیش کرنا چاہئیے -

(۱) تاریخ تقرر - ترقی - تنزل - تعطل وغیرہ اور اوسکے اسباب کے -

(۲) کیفیت وقفہ ملازمت - یعنے سالم - نصف - بلا یافت تنخواہ کے -

(۳) اگر درخواست گزار نے ایک سے زیادہ اضلاع مین کام کیا ہو تو ہر ضلع کے سروس بک کا خلاصہ ہونا چاہئیے اور اسمین تاریخ تبدیلی صاف طور سے درج کی جائے

(۴) اور دوسرے واقعات قابل لحاظ جو درخواست گزار کے ایام ملازمت مین پیش آئے ہون -

(۵) قیام بیوہ فنڈ

قیام بیوہ فنڈ

دفعہ ۲۵۹ - بغرض پرورش بیوگان و پسماندگان ملازمان کوتوالی جو فنڈ زیر نگرانی ناظم کوتوالی اضلاع قائم ہے وہ بدستور قائم رہیگا - اور اسمین تمام ملازمین کوتوالی بشمول اہلکاران دفتر مہتممی وغیرہ شامل ہوسکینگے - جو لوگ اسمین شامل ہونگے اونکی ماہانہ تنخواہ سے فی روپیہ دو پیسہ وضع ہوا کرینگے - اگر ملازمین مشترکہ فنڈ کے فوت ہوجائینگے بعد اونکے بیوگان اور پسماندگان

سے پرورش کا کوئی اور ذریعہ نہوگا تو ناظم کوتوالی اضلاع ... اون قواعد کے جو واسطے اسکے جاری کرینگے اون لوگون کی بطور مناسب وظیفہ وغیرہ سے امداد کیا کرینگے۔

باب ہفتم متعلقہ فرایض منصبی انتظامی عہدہ داران کوتوالی

۱- ہیڈ کوارٹر انسپکٹر ۲- قواعد آموز و معلم

۳- امین- ۴- جمعدار و دفعدار

۵- جوان

۱- امین مستقر ضلع

امین مستقر ضلع-

دفعہ ۲۶۰- مہتمان کوتوالی کی مدد کے لئے ہر مستقر ضلع میں ایک ہیڈ کوارٹر انسپکٹر رہیگا- جو تمام مراتب مین امین درجہ دوم کے مساوی ہوگا اور اوسکو (۱۴) کے ناپ کا ایک گھوڑا رکھنا ہوگا-

زیادہ خزانہ اور خوفناک قیدیونکی ہمراہی-

دفعہ ۲۶۱- جب کبھی معمول سے زیادہ خزانہ ضلع سے بھیجا جاتا ہو یا اور کسی خاص قسم کا اندیشہ ہو یا جب خوفناک قیدیون یا ایسے قیدیون کا گروہ جنکی مزید حفاظت بلحاظ مصلحت عامہ ضرور ہے کسی جگہ بھیجا جاتا ہو تو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر بذات خود اوس کے ساتھ رہیگا-

کنٹنجنٹ انگریزی اور سرکاری فوج کی ہمراہی-

دفعہ ۲۶۲- جب کبھی کوئی فوجی کنٹنجنٹ یا فوج انگریزی یا ...

... گار ... اوس ضلع مین منتقل ہوتے ہوے گزرے تو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو اپنے علاقہ

... اوس کے ساتھ رہنا ہوگا ... موقع پر اوس کے جو فرایض منصبی ہین وہ

بہ تفصیل دفعہ ۲۳۶ مین بیان کئے گئے ہین ۔

معائنہ جوانان متعینہ محابس

دفعہ ۲۶۳ ۔ ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو لازم ہوگا کہ ہفتہ مین کم سے کم تین بار رات اور تین بار دن کو اون جواق اور جوانون کا معائنہ کرکے کتاب معائنہ مین درج کرے جو بغرض حفاظت شہر و خزاین و محابس مستقر ضلع پر متعین ہون جو گارد روزمرہ کے فرایض کے انجام دہی کے لئے متعین کئے جائین وہ اوسکی اطلاع سے متعین کئے جاینگے ۔ اور گارد کی صبح کی رپورٹ روزانہ اوسکے سامنے پیش ہوگی ۔

تنبیہ ۔ اجواق متعینہ محابس و خزائن کو معائنہ کرنیکے لئے کوئی خاص وقت نہ مقرر کرنا چاہئے اور نہ اونکو پہلے سے اطلاع کرنی چاہئے یہہ معائنہ اگر بلا کسی اطلاع کے رات کے وقت کیا جائے تو زیادہ تر مناسب ہے ۔

موجودگی بروقت قصاص

دفعہ ۲۶۴ جب کوئی مجرم بربناء قصاص قتل کیا جاتا ہو تو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو حسب دفعہ ۲۳۷ معہ جمعیت کوتوالی موجود رہنا چاہئے

اختیار عطاے اجازت معائنہ قیدیان

دفعہ ۲۶۵ ۔ ہیڈ کوارٹر انسپکٹر بحالت عدم موجودگی مہتمم ضلع مجاز ہے کہ کسی ملازم کوتوالی کو بغرض شناخت سزایافتہ جیلخانہ سابق کسی محبس مین وارد و محبس کے ساتھ داخل ہونیکی تحریری اجازت دے ۔

نگرانی تعلیم جوانان جدید بھرتی شدہ

دفعہ ۲۶۶ ۔ ہیڈ کوارٹر انسپکٹر جدید داخل شدہ جوانون کی تعلیم کی نگرانی کریگا اور جب تک وہ لوگ چھ مہینے تک مستقر پر رہکر تعلیم نہ پائین اور جو ابتدائی امتحان اونکے لئے مقرر ہے اوسکو پاس نہ کر لین کسی

متعینہ ... [illegible]

تمام جمعیت ضلع کے قواعد اور تعلیم کی ذمہ داری

دفعہ ۲۶۷ - ہیڈکوارٹر انسپکٹر مستقر کے تمام جوانون کے قواعد اور تعلیم کا ذمہ دار ہوگا اور اونکے تمام سامان وسامان اور اسلحہ وغیرہ کا معائنہ کریگا اور نیز جوانان مستقر کے پابند قواعد وضوابط ہونیکا ذمہ دار متصور ہوگا۔

کوتوالی کا تمام سامان اور اسلحہ ولباس اوسیکے تحویل مین رہینگے اور اونکی تقسیم وغیرہ اوسیکے ذریعہ سے ہوگی۔

دفتری کام اور دوسرے امور کے متعلق ذمہ داری

دفعہ ۲۶۸ - ہیڈکوارٹر انسپکٹر دفاتر مہتمون کی درستی اور تہذیب کے ذمہ دار سمجھے جاینگے اور اونکو ہر روز ۱۱ بجے سے لیکر ۴ بجے تک دفتر مہتمی پر حاضر رہنا پڑیگا - جب مہتمم دورہ وغیرہ پر ہون تو ہیڈکوارٹر انسپکٹر معمولی کام خود انجام دینگے اور ضروری امور کے اطلاع مہتمم اپنی کوتوالی کو دیکر اونکی ہدایت کے موافق تعمیل کیا کرینگے - مہتمون کی عدم موجودگی مین جو روزنامچہ جات وصول ہون اونکو دیکھنا اور اون پر حکم لکھنا اور اونمین سے سنگین اور اہم جرائم کی بابتہ بذریعہ طریقہ سے تعلقہ دار اور مہتمم کو اطلاع کرنا اونکا فرض ہوگا - ایسی حالت مین تقسیم تنخواہ اور رقم موجودہ خزانہ دفتر کی نگرانی وغیرہ بھی اونھین کے متعلق ہوگی۔

اہم مقدمات مین وہ کوتوالی کی طرف سے پیروی بھی کرسکین گے - اور دفتر کے بند ہونے سے پہلے تمام وارنٹ واطلاع ناجات کو بعد تکمیل ضروری روانہ کرنیکا انتظام رکھینگے - اور اپنا روزنامچہ اور کتاب الاحکام کی ترتیب کے ذمہ دار رہینگے۔

معائنہ محابس بغرض نشست محبس میں	**دفعہ ۲۶۹** - ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو لازم ہوگا کہ وہ ہفتہ میں ایک مرتبہ محبس مستقرہ میں جا کر تمام نو سزا یافتہ قیدیوں کے نقوش انگشت حسب قاعدہ مقررہ لیں - جو قیدی روزانہ رہا ہونگے وہ اپنے محبس سے اوسکے پاس بھیجے جائینگے اور وہ دیکھینگے کہ انکی سزائیں آیا صحیح طور پر درج رجسٹر ہوئی ہیں یا نہیں - اگر نہیں ہوئی ہیں تو اوسکی اصلاح کرینگے اور فوراً امین یا تھانہ دار متعلقہ کو قیدی کی رہائی سے اطلاع دینگے اور اس امر کے نگران رہینگے کہ قیدی کے اپنے مکان پہونچنے کی رپورٹ تھانہ متعلقہ سے وصول ہوتی ہے اسبارہ میں مفصل قواعد کے لئے (دیکھئے ضابطہ انہرو پامیٹری)

(۲) قواعد آموز و معلم

معلم اور قواعد آموز کے فرائض	**دفعہ ۲۷۰** - علاوہ تعلیم قواعد کے ہر قواعد آموز جماعت محفوظہ کے جوانوں اور عہدہ داروں میں تقسیم کار کی ایک فہرست تیار رکھے گا - اور جماعت محفوظہ سے جس قدر بدرقہ یا گارد وغیرہ کی ضرورت یا حکم ہوگا اوسکو مہیا کرے گا اور وقت روانگی اوس کا معائنہ کرکے اطمینان کرے گا کہ عہدہ داران بدرقہ اون احکام سے جو اونکو دئے جائیں بخوبی واقف ہیں - قواعد آموز کو جمعیت محفوظہ کی حاضری بھی اوقات معینہ پر لینی ہوگی - اور وہ مستقر کے تمام سامان اور ہتیاروں کی حفاظت اور نگہداشت کا بحاظ نسبت ہیڈ کوارٹر انسپکٹر ذمہ دار سمجھا جاوے گا اور اشیاء مذکور کی اوسکو ایک مکمل فہرست رکھنی ہوگی - اور معلم جوانوں کو قانون اور ضوابط متعلقہ کو توالی میں

حسب ہدایات ناظم صاحب کو توالی اضلاع تعلیم دیگا۔

۴ - امین

امین | **دفعہ ۲۷۱** - امناء کے بالعموم ایک تعلقہ کی کوتوالی سپرد ہوتی ہے اور وہ اپنے علاقہ کی جمعیت کوتوالی کے طرز عمل کے ذمہ دار سمجھے جاتے ہین امنا کو اپنے علاقہ کی کوتوالی کی کارروائی دیکھنے اور اوسکی اصلاح کرنے کے لئے ایک مہینے مین کم سے کم دو بار دورہ کرنا چاہئے۔

تشریح - مہینہ مین دورہ اور گرداوری کرنے کی جو تاکید ہے اوس سے مطلب یہ نہین کہ اگر کہین سراغ رسانی کی ضرورت ہو تو وہان قیام نکر کے بلا سراغ رسانی اور بلا ختم کام کے دوسری جگہہ چلے جائین مگر یہ ضرور ہے کہ کسی مقام پر ضرورت سے زیادہ اور بلا وجہ موجہ قیام نہ ہو۔

امینون کو بغرض نگرانی کارروائی ماتحتین کسقدر فرصت ملنی چاہئے اور فرصت مین سنگین مقدمات کی خود کارروائی کرین | **دفعہ ۲۷۲** - امینون کو لازم ہے کہ مجرمون کی سراغ رسانی اور اپنے ماتحتون کی کارروائی کی نگرانی کے لئے اپنے واسطے اسقدر فرصت رکھین کہ اوس فرصت مین مقدمات سنگین کے متعلق کارروائی کیجائے البتہ امینون سے یہ نہین ہوسکتا ہے کہ اپنے علاقہ کے جملہ جرایم کی سراغ رسانی کر کے بذات خود گرفتار کرین مگر سنگین مقدمات مین بذات خود کارروائی ضرور ہے۔

امینون کو اپنے ماتحتون کی بری عادات کا انسداد ضرور ہے | **دفعہ ۲۷۳** - امینون کا کام ہے کہ جہانتک ہوسکے اپنے ماتحتون کے چال وچلن پر بخوبی نگرانی رکھین اور جب کبھی کوئی امر اونکے خلاف معلوم ہو تو فوراً اوسکی اطلاع مہتمان کوتوالی کو کرین۔

اسوقت کی کارروائی جب امین کو | **دفعہ ۲۷۴** - جبکہ کسی امین کو امن خلائق مین خلل پڑنے کا

امین علاقہ مین فتور پڑنے کا اندیشہ ہوگا	شبہہ ہو تو اوس کا کام یہ ہوگا کہ فوراً اوس جگہہ کے تحصیلدار کو اطلاع دیکر کمک طلب کرے اور امین خود اوس جگہہ جا کر تجویز رفع شبہہ مذکور کرے

اور جب تک کلیتاً شبہہ مذکور رفع نہ ہو اوس جگہہ سے نہ جاوے۔

خطرناک موقع کی کارروائی	**دفعہ ۲۷۵** - امین کو لازم ہے کہ جس جگہہ خوف و خطرہ کا

غالب گمان ہو ہمیشہ وہان پہونچے اور جبتک وہ پورے طور سے رفع نہ ہو وہان سے نہ جاوے۔

تلاری یا کاول کاریون سے کام لینا۔	**دفعہ ۲۷۶** - امینون کا یہ بہی کام ہے کہ سیٹ سندیان دیہات سے ہمیشہ سوال وجواب بالمشافہ کرین گا امین کو یہہ

اختیار نہین ہے کہ اشخاص مذکور کو خارج از حد اوس کے علاقہ سے بدر کرے یا اوسکو بطور بیگار یا مزدور یا راہداری کے بہیجے یا اوس سے اپنے ذاتی وخانگی کام لے۔

امین وجمعدار ودفعدار وجوانان کو توالی کو پٹیلان کو سے اچہا برتاو رکہنا۔	**دفعہ ۲۷۷** - تمام امینون وجمعدارون ودفعدارون وجوانان کو توالی پر لازم ہے کہ پٹیلان دیہات سے مروت اور خوش خلقی سے پیش آئین اور جو کوائف وہ بہیجین

اون پر خبرداری سے لحاظ رکہین - اور یہ بہی لازم ہے کہ اون سے استصلاح کرین اور اونکو اصلاح دین مگر وہ راز نہ کہین جو کہنے کے قابل نہ ہو۔ بہرحال راز کا کہنا یا نہ کہنا ہر ایک مقدمہ کی حالت پر منحصر ہے اور اس لئے اوس کا فیصلہ زیادہ تر امینون کے امتیاز پر رکہا جاتا ہے۔

ایک علاقہ کے امین کو دوسرے علاقہ متعلقہ کے امین سے ملنا چاہئے	**دفعہ ۲۷۸** - امینون کو اپنے ضلع کے امینوں سے اور دوسرے ضلع کے اون امینون سے جو متصل ہون اقلاً ہر ہفتہ مین ایک بار ملاقات کرنی چاہئے - اور شاہراہون

اور دیگر کوائف کی بابت جو فوائد خلایق اور کوتوالی کے کام سے تعلق ہون اون سے کیفیت سنیں اور اونکو اطلاع دین۔

صرف بذریعۂ یادداشتون کے مراسلت ہونی چاہیئے

دفعہ ۲۷۹ ۔ امینون اور جمعدارون اور دفعدارون وغیرہ کے درمیان رسل ورسائل یادداشتونکے ذریعہ سے جاری رہیگی۔

ایک خانگی نوٹ بک رکھنے کی ہدایت

دفعہ ۲۸۰ ۔ ہر امین کو اپنے پاس بطور خانگی ایک نوٹ بک رکھنی چاہیئے جسمین وہ ارتکاب جرائم کے متعلق اہم وقعات اور اپنے علاقہ کے مشہور بدمعاشون وغیرہ کے نام لکھے گا اور اون نامون کے مقابلہ مین وہ اطلاعین جو اسکو وقتاً فوقتاً ملتی رہین لکھتا جائیگا چونکہ اس نوٹ بک کو عدالت کسی شہادت مین نہین طلب کرسکتی اس لئے ہر امین بآزادی اوسمین وہ تمام کیفیتین درج کرسکتا ہے جو اوس کے خیال کے موافق آیندہ کارروائیون مین اوس کے لئے مفید ہون۔

امینون کی ماتحتی مین ہوشیار جمعدارون کا تقرر

دفعہ ۲۸۱ ۔ چونکہ امنا کو اپنے مستقر سے اکثر باہر رہنے کا اتفاق ہوتا ہے اسواسطے اون کی عدم موجودگی مین مستقر کے تھانہ کے انتظامی کاروبار کو سرانجام دینے کیلئے ضرور ہے کہ اونکی ماتحتی مین ہوشیار اور قابل جمعدار مقرر ہوا کرین تاکہ امنا کی عدم موجودگی مین کسی سرکاری کام کے انصرام مین کوئی ہرج نہ واقع ہو

امینون کو گھوڑے کے رکھنے کا حکم۔

دفعہ ۲۸۲ ۔ ہر امین کو دورہ وغیرہ کی آسانی کی غرض سے ایک جوان گھوڑا جو ناپ مین ۱۴ قبضہ سے کم نہو رکھنا ہوگا۔ گھوڑونکی منظوری اور سقط شدہ گھوڑون کو ثابت کرنے اور ناقابل کار ہوجانیکی جانچ جو قواعد سلحدارون کے لئے بنائے گئے ہین وہی امنا سے بہی متعلق سمجھے جاینگے۔ امنا اپنے گھوڑے بغیر اجازت اپنے افسران بالادست فروخت نہین کرسکتے۔

دفعات متذکرہ بالا نائب منا سے بھی متعلق ہین	**دفعہ ۲۸۳** ـ قواعد متذکرہ دفعات بالا جسطور سے امناء سے متعلق ہین اوسی طور سے نائب امنا سے متعلق سمجھے جاینگے

بجز اس امر کے کہ نائب امین کو ہماقبضہ کا گہوڑار کہنا لازمی نہوگا اوسکو صرف پاپیادہ یا اوپر جمعدارون کے کافی ہے ـ

جمعدار اور دفعدار کے متعلقہ کام	**دفعہ ۲۸۴** ـ جمعدارون اور دفعدارون سے بالعموم مفصلہ ذیل کام لئے جاتے ہین ـ

(الف) کسی تہانہ یا چوکی کا انتظام ـ

(ب) امین کی عدم موجودگی یا بیماری ہین اوسکی نگران کاری ـ

(ج) کار محرری ـ

(د) کار تفتیش بہ ماتحتی امین وغیرہ ـ

(ہ) سرکردگی گارڈ و بدرقہ وغیرہ ـ

بحیثیت مہتمم تہانہ یا چوکی جو فرایض عاید ہوتے ہین اور اوس کام کو انجام دینے کے لئے جو امور ضروری خیال کئے گئے ہین اونکا ذکر عہدہ دار مہتمم تہانہ کے عنوان کے تحت مین لکہا گیا ہے (ملاحظہ ہون دفعات ۵۲۰ تا ۵۴۲)

جو کام بہ حیثیت نگران کاری جمعدار یا دفعدار کرتا ہے وہ حسب ہدایت امین کے کریگا ـ اور تمام کارروائی کی اطلاع اوسکو کرتا رہیگا ـ اگر وہ تہانہ مین یا اوسکے قریب ہے تو جو احکام جاری کرنا ہو اوسکی منظوری اوس سے لیگا ـ

جو فرایض بہ حیثیت محرری عاید ہوتے ہین وہ آگے "محرر تہانہ" کے عنوان مین بیان کئے گئے ہین (ملاحظہ ہون دفعات ۵۰۸ تا ۵۱۴)

کار تفتیش کے متعلق جو فرایض ہین وہ بھی آگے بیان ہوئے ہین (ملاحظہ ہون دفعات ۵۴۳ تا ۶۳۶) کوئی جمعدار یا دفعدار کسی گارڈ یا بدرقہ کا سرکردہ مقرر کیا جاے

تو اوسکو گارڈ یا بدرقہ کے تمام جوانون کی ایک فہرست اپنے پاس رکہنی چاہئیے - عہدہ دار مذکور اونکے ہتیار ونکو معاینہ کرکے اس امر کا اطمینان کرلیگا کہ جو ہتیار اونکے پاس ہین وہ درست حالت مین ہین - بدرقہ یا گارڈ کے روانہ ہونے سے پہلے اور واپسی کے بعد ہتیار و نیز دوسرے سامان کا معاینہ کرنا چاہئیے تاکہ معلوم ہوجائے کہ کوئی شے اونمین سے ضایع یا کم تو نہین ہوئی اگر بدرقہ یا گارڈ کو بہری ہوئی بندوقین رکہنا لازم ہو تو اوسکا اطمینان کرلینا چاہئیے کہ اونمین سے کوئی بندوق مخدوش یا ایسی تو نہین ہے کہ کسی صدمہ سے ایک بایہ سے چل جائے (بہری ہوئی بندوقین ہمیشہ ایک پایہ پر رکہی جائیگی) راستہ مین عہدہ دار مذکور کو اس امر کا انتظام رکہنا چاہئیے کہ تمام جماعت ٹہیک اور باقاعدہ طور سے چلے اور بے ترتیب یا آگے پیچہے نہ ہونے پائے - جب کسی جوان کو کسی لابدی ضرورت سے ٹہرنا پڑے تو تمام جماعت کو ٹہرا دینا چاہئیے لیکن یہہ خیال رکہنا چاہئیے کہ بغیر ضرورت کے اور بار بار ایسا نہونا چاہئیے عہدہ دار مذکور کو اپنی روانگی اور واپسی کی تاریخ اور وقت کا داخلہ تہانہ پر لکہوانا ضرور ہے -

جمعدارونکو بایور رکہنے کا حکم **دفعہ ۲۸۵** - ہر جمعدار کو ایک بایور رکہنا پڑیگا جسکو مہتمم کوتوالی ضلع منظور کرسکتا ہے - دوسرے امور مثلاً بایوان کے استعمال کرنے اور اونکے ناقابل کار ہونیکی حالت مین جمعدارون سے بہی قواعد متعلق ہونگے جو سلحدارون اور رسالہ سے متعلق ہین -

فہرست رجسٹر دفتر تہانہ **دفعہ ۲۸۶** - تہانے کوتوالی کو اپنے کچہری مین مفصلۂ ذیل رجسٹر رکہنے ہونگے

۱ - رجسٹر روزنامچہ مستقر
۲ " روزنامچہ دورہ
۳ " اطلاع واردات
۴ " رپورٹ اطلاعی
۵ " صدر جرایم خالصہ جاگیر
۶ " مال مسروقہ
۷ " واردات سنگین

۸	رجستر	روزنامچه خاص
۹	«	قرارداد جرم
۱۰	«	عدم سراغ
۱۱	«	واردات اتفاقی
۱۲	«	سزایابی پنجساله ردیف وار
۱۳	«	بدمعاشان (الف)
۱۴	«	بدمعاشان (ب)
۱۵	«	بدمعاشان (ج)
۱۶	«	بدمعاشان (د)
۱۷	«	قیدیان مفرور
۱۸	«	ملزمین روپوش
۱۹	«	مجرمان اشتهاری
۲۰	«	رجستر نجارگان الف و ب و ج
۲۱	«	ودرواران الف و ب و ج
۲۲	«	پرکل واران الف و ب و ج
۲۳	«	موصوله روبکارات
۲۴	«	مجاریه روبکارات مستقر ودوره
۲۵	«	موصوله گشتیات انتظامی
۲۶	«	مجاریه گشتیات انتظامی
۲۷	«	چکچک یک گشتیات انتظامی
۲۸	«	مثلث صیغه

۲۹ رجسٹر شلبند داخلہ قیر
۳۰ 〃 ٹپہ بہی
۳۱ 〃 حیات وممات
۳۲ 〃 مال لاوارث
۳۳ 〃 رسل ورسائل عہدہ داران سرکار عالی وسرکار عظمت مدار
۳۴ 〃 ملزمین زیر حوالات

(متعلقہ محاسبی)

۳۵ 〃 رجسٹر برآوردات تنخواہ
۳۶ 〃 خوراک قیدیان
۳۷ 〃 کردبھی تنخواہ
۳۸ 〃 قبض الوصول
۳۹ 〃 جمع وخرچ پرویڈنٹ فنڈ
۴۰ 〃 جمع وخرچ صادر
۴۱ 〃 صداقت بیماران
۴۲ 〃 رخصت ملازمان
۴۳ 〃 داخلہ چٹھیی
۴۴ 〃 جرمانہ
۴۵ 〃 جمع وخرچ کارتوس
۴۶ 〃 تقسیم لباس
۴۷ 〃 تنقیح عہدہ داران

۴۸ رجسٹر رسید اشیا خورد نوش این بوقت دورہ

۵-جوان

هرجوان کو کوارٹر یا لائنس مین رہنا ہوگا۔

دفعہ ۲۸۷ - ہرایک جوان کو جوکسی تہانہ یا چوکی پر متعین ہو اوسی تہانہ یا چوکی کے کوارٹر مین رہنا ہوگا اگر جوان کی تعیناتی خاص صدر ضلع پر ہے تو اوسکو لائنس مین رہنا چاہئے ہرایک جوان کو تمام قواعد وضوابط کوتوالی کی پابندی کرنی ہوگی اور اوسکو تہانے یا چوکی وغیرہ کی صفائی یا اوسکے متعلقہ چمن باغ وغیرہ کی داشت کا حکم اوسکا افسر بالادست دیگا تو اوسکی تعمیل بہی اوسکے ذمہ لازمی ہوگی اس کام کو "فٹیک ڈیوٹی" بولتے ہین اور اوسکو ہرملک کی کوتوالی سرانجام دیتی ہے اسمین کسی قسم کی قباحت یا ہتک نہین ہے۔

پوری وردی لینی چاہئے

دفعہ ۲۸۸ - ہرجوان کو توالی کو جبکہ وہ ڈیوٹی پر ہو پوری وردی لینی چاہئے - ایسا نہونا چاہئے کہ کچہہ وردی کے کپڑے پہنے جائین اور کچہہ معمولی - جب جوان وردی مین ہو اوسکو چھتری یا رومال رکہنا یا کوئی ایسی چیز پہننا یا پاس رکہنا جو وردی مین داخل نہین ہے یا ننگے پاؤن رہنا سخت منع ہے -

جو جوان بطور اردلی کے مقرر ہون اونکو بہی اس قاعدہ کی پوری پابندی کرنی لازم ہے -

جوانون کے فرایض

دفعہ ۲۸۹ - جوانون کے جو فرایض متعلقہ روند وگشت بیٹ وغیرہ ہین وہ آگے بیان کئے جائینگے -

اور جو فرایض بحالت تعیناتی تہانہ وچوکی عاید ہوتے ہین اونکا ذکر تہانہ اور چوکی کے عنوان مین کیا گیا ہے -

ڈیوٹی کی حالت مین جن امور کی پابندی اوسکو لازم ہے وہ بہی آگے بیان ہونگے

بحالت استغاثہ جرم قابل

دفعہ ۲۹۰ - جب کسی جوان سے کسی جرم قابل دست اندازی

دست اندازی جوان کو کیا کرنا چاہیئے

سے کے ارتکاب کا استغاثہ کیا جائے تو جوان مذکور کو (خواہ اوس نے مستغاث کو گرفتار کیا ہو یا نہ کیا ہو) مستغیث سے درخواست کرنی چاہیئے کہ وہ اوسکے ساتھ چلکر قریب سے قریب کے تھانہ یا چوکی مین اپنا استغاثہ لکھوائے کیونکہ استغاثہ صرف عہدہ دار مہتمم تھانہ یا چوکی لکھ سکتا ہے۔

گرفتاری بلا وارنٹ مین کیا کرنا چاہیئے۔

دفعہ ۲۹۱ - جب کوئی جوان بلا وارنٹ گرفتار کرے تو اوسکو چاہیئے کہ شخص گرفتار شدہ کو بلا کسی تعویق کے قریب تر کے تھانہ یا چوکی پر (جیسی صورت ہو) لیجاوے یابہجد سے گرفتار کرلینے کے بعد وہ شخص مذکور کو بطور خود چھوڑ دینے کا ہرگز مجاز نہین ہے۔ صرف عہدہ دار مہتمم تھانہ یا چوکی ایسے شخص سے جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہے ضمانت لینے کا مجاز ہے۔

گرفتاری بذریعہ وارنٹ مین کیا کارروائی کرنی چاہیئے

دفعہ ۲۹۲ - جب کسی جوان کو وارنٹ تعمیل کے لئے سپرد ہو تو قبل اسکی تعمیل کے اوسکا مضمون شخص گرفتاری طلب کو سنا دینا چاہیئے اور اگر شخص مذکور اوسکو دیکھنا چاہے تو وارنٹ اوسکو دکھایا جاسکتا ہے۔ اور شخص گرفتار شدہ کو فوراً اوس عہدہ دار کوتوالی کے پاس لیجانا چاہیئے جس نے وارنٹ کی تعمیل کیلئے جوان کو حکم دیا ہو شخص گرفتار شدہ کی جامہ تلاشی تھانہ یا چوکی پر پہونچنے تک ملتوی رکھنی چاہیئے

ہر جوان کو تعمیل وارنٹ و سمن کے قواعد سے واقفیت ضروری ہے

دفعہ ۲۹۳ - چونکہ مقدمات فوجداری مین بالعموم وارنٹ اور سمن کی تعمیل بذریعہ جوانان کوتوالی ہوتی ہے اسواسطے ہر جوان کو سمن اور وارنٹ کی تعمیل کے متعلق ضروری احکام سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے

جس جوان کی حراست سے کوئی قیدی فرار ہوجاوے اوس پر مقدمہ دایر ہوسکتا ہے

دفعہ ۲۹۴ - جب کوئی قیدی کسی جوان کی حراست مین ہو تو وہ اوسکی حفاظت کا ذمہ دار ہے اگر جوان مذکور قیدی کو دیدہ و دانستہ یا غفلت سے بھاگ جانے دیگا تو وہ اس امر کا مستوجب ہے کہ اوسپر فرار مین اعانت کرنے یا فرائض منصبی مین غفلت کرنیکا الزام لگا کر مقدمہ دایر کیا جاوے۔

جوانوں سے نوشت وخواند کے کام بھی لئے جاتے ہیں

دفعہ ۲۹۵۔ خواندہ جوان بطور نویسندہ یا مددگار نویسندہ، یا بطور سرکردہ جماعت بدرقہ وغیرہ (جبکہ وہ تھوڑی ہو اور کوئی ہم کام نہ ہو) مقرر ہو سکتی ہیں۔ اس قسم کے جوانوں کو جبکہ دفعداری جمعداری یا نویسندگی کی جائداد خالی ہو بمقابلہ امیدواروں کے ترجیح ہونی چاہئے۔

باب ہشتم

متعلقہ جوق بندی وتعیناتی

(۱) جوق بندی (۲) تعیناتی

(۱) جوق بندی

ایک جوق میں ۱۳ شخص ہونگے

دفعہ ۲۹۶۔ ایک جوق جوانان پیدل میں مفصلۂ ذیل اشخاص شامل ہوں گے۔

۱۔ جمعدار

۱۔ دفعدار

۱۔ نویسندہ

۵۔ جوان درجۂ اول

۵۔ جوان درجۂ دوم

نصف جوق

دفعہ ۲۹۷۔ نصف جوق مفصلۂ ذیل اشخاص سے مرکب ہوگا

۱۔ جمعدار یا دفعدار

۱۔ نویسندہ

۶ - جوان - ۳ - درجہ اول کے ۳ درجہ دوم کے

تنبیہ - اس جوق بندی سے یہہ مقصد نہین ہے کہ کسی کام پر دو یا ایک جوان علیحدہ طور سے نہ بہیجے جا سکین یا جہان نصف جوق مقرر ہوا ہو وہان بحالت عدم ضرورت جوق مقررہ صرف دو یا ایک جوان اوس سے جدا نہ کئے جا سکین -

ہر ضلع پر سوارونکی تعداد

دفعہ ۲۹۸ - بغرض انتظام ایک جمعدار - ایک دفعدار اور ۲۳ سوار ہر ایک ضلع پر متعین رہینگے -

۲ - تعیناتی

معامات تعیناتی و تعداد جمعیت

دفعہ ۲۹۹ - مقامات تعیناتی جمعیت کو توالی مفصلہ ذیل ہین

۱ - اضلاع جو زیر اہتمام و نگرانی مہتمان کو توالی رکہے گئے ہین

۲ - سرحدات - جو زیر اہتمام و نگرانی مددگار مہتمم ہین

۳ - تعلقہ جات - جو زیر اہتمام و نگرانی امنا وغیرہ ہین

۴ - چوکیان - جو قصبہ جات اور شوارع عام پر قایم ہین - اور حسب مقتضاے ضرورت و حالت زیر اہتمام و نگرانی جمعداران یا دفعداران رکہے گئے ہین

۵ - محابس

۶ - خزانہ

۷ - کچہریان

۸ - دوسرے مقامات متعلقہ گنڈیان وغیرہ

چوکیان بہی مختلف ٹپون مین تقسیم ہین - جنکی گرد آوری اور گشت کے لئے ایک ایک جوان مقرر ہے جو جوان بیٹ کہلاتا ہے -

چوکیون اور تہانون پر جمعیت کی تعداد

دفعہ ۳۰۰ - چوکیون اور تہانون پر بالعموم جمعیت کی تعداد حسب تفصیل ذیل رکہی گئی

(۱) چوکی - ۳ جوان اور ایک دفعدار

(۲) تہانہ - ۷ جوان ایک نویسندہ ایک جمعدار

اس تعداد مین ذمہ دار واعلیٰ عہدہ داران کوتوالی حسب ضرورت تبدل و تغیر کرسکتے ہین

مستقر ضلع پر جمعیت کی تعداد | دفعہ ۳۰۱ - مستقر ضلع پر مختلف کامون کے لئے کم سے کم مندرجہ ذیل جمعیت مقرر ہوگی -

بغرض تعیناتی عدالتہائے ضلع - نصف جوق

بغرض حفاظت صدر خزانہ مستقر ضلع - ایک جوق

بغرض حفاظت محبس

اسکے علاوہ مستقر ضلع پر "جمعیت محفوظ" بھی رہیگی جسمین وہ لوگ شامل ہون گے -

(۱) جو جدید بھرتی ہوے ہون اور زیر تعلیم ہون -

(۲) جو بحساب دو جوان فی جوق متعلقہ جات سے بغرض تعلیم آئے ہون -

(۳) جنکا تقرر بغرض حفاظت خانگی ہوا ہو -

تقسیم سواران متعینہ اضلاع | دفعہ ۳۰۲ - جو پچیس پچیس سوار ہر ضلع مین متعین ہین اون کی تقسیم حسب طریقہ ذیل ہوگی -

کوتوالی دیہی

دفعہ ۲۰۳ - کوتوالی دیہی کی تعداد نہایت کم ہے -
تعلقداران اضلاع کو اس امر کا مناسب انتظام رکھنا چاہئے کہ پچاس مکانون کی حفاظت کے لئے کم سے کم ایک شخص مقرر ہو (ملاحظہ ہو باب متعلقہ کوتوالی دیہی)

کوتوالی سٹرک

دفعہ ۲۰۴ - تہوڑی سی جمعیت کوتوالی خاص خاص شوارع عام کی حفاظت کیلئے مقرر ہے - جن شوارع کی خاص حفاظت کیجاتی ہے وہ عموماً ایسے ہین جنپر تجارتی مال اور سرکارین کے ٹپہ کی بکثرت آمد ورفت رہتی ہے - اس جمعیت کی تعداد اس حساب سے ہونی چاہئے کہ دو دو جوان چار میل کے فاصلہ سے متعین ہو سکین

فہرست تہانہ جات وچوکیات وغیرہ

دفعہ ۲۰۵ - ہر سال فصلی کے اخیر مین ناظم کوتوالی اضلاع ایک فہرست ضلع وار تہانون چوکیون - محابس - اور اون عدالتون اور دوسرے مقامات کی مع تعداد جوانان متعینہ بغرض اطلاع سرکار و طبع پولیس گزٹ بہیجا کرینگے اس فہرست کا مقصد یہہ ہے کہ سرکار کو کل جمعیت کوتوالی اضلاع کی تعداد اور مقامات تعیناتی سے پوری آگہی اور اطلاع رہے اور مہتممان کوتوالی اور دوسرے عہدہ دار حسب خواہش و منشاء ناظم کوتوالی اضلاع مقامات تعیناتی اور تعداد جمعیت مین وقتاً فوقتاً تغیر و تبدل کرتے رہین -

ناظم کوتوالی اضلاع کو تہانون اور چوکیات کے تعیناتی و اونکی تعداد مین تغیر و تبدل کا اختیار

دفعہ ۲۰۶ - اس امر کا فیصلہ کہ موجودہ جمعیت مین سے کتنی جمعیت کس مقام پر رہی گی صرف ناظم کوتوالی کے اختیار مین ہوگا اور وہ حسب صوابدید وقت و ضرورت تہانون اور چوکیون کے مقامات اور جوانون کی تعداد مین تغیر و تبدل کرتے رہین گے -

تعلقداران اضلاع بھی خاص خاص صورتون مین اس تغیر و تبدل کے مجاز ہین -

دفعہ ۲۰۷ - بحالت اشد ضرورت تعلقداران اضلاع بھی مجاز ہین کہ بربناء تحریک مہتممان کوتوالی علاقہ دیوانی اور کوتوالی دیہی کے مقامات تعیناتی اور اوسکی تعداد مین تغیر و تبدل

کرین یا اپنے ضلع میں کسی خاص مقام پر جمعیت سے کسی حصہ کو جمع ہونے کا حکم دیں تو ایسی تبدیلی
سے تغیر و تبدیل و انتزاع سے کسی قسم کا زائد خرچ سرکار پر عاید ہو تو ایسی تغیر و تبدیل
و انتزاع کی رپورٹ معہ وجوہ کے فوراً مہتمم کوتوالی اضلاع کو اطلاع کرنی ہوگی۔

باب نہم

متعلق وردی و ہتیار و دیگر سامان جمعیت کوتوالی

۱۔ وضع و قطع وردی و اوسکے متعلق احکام۔

۲۔ ہتیار وغیرہ

۳۔ انتظام وضعات متعلقہ وردی وغیرہ

۱۔ وضع و قطع وردی اور اوسکے احکام

وردی کی وضع اور قطع کی تبدیلی۔

دفعہ ۳۰۸ — کوتوالی اضلاع کی وردی مین جو منظوری سرکار جاری ہو چکی بغیر منظوری سرکار کوئی تبدیلی نہوگی۔

وقت تقسیم وردی

دفعہ ۳۰۹ — اون ملازمین کوتوالی کو جنکی تنخواہ سے ڈریس کے متعلق وضعات ہوتی ہے ان ڈریس کے ایکسال مین دو جوڑے اور فل ڈریس کا پانچ سال مین ایک جوڑا ملیگا۔ پرانی وردی ملازمین کوتوالی سے واپس نہین لیجائیگی۔

وردی پہنے کی تاکید

دفعہ ۳۱۰ — ملازمین کوتوالی کو لازم ہے کہ ہر وقت جبکہ وہ ڈیوٹی پر ہون اپنی ان ڈریس وردی پہنا کرین مگر جسوقت اونکا بالادست عہدہ دار

کسی خاص کام یا خاص وجہ سے اوسکے خلاف حکم دے یا خاص ضرورت عاید ہو
باناتی قُلی وردیس اوقات مخصوص مثلاً عیدین وتقریبات محرم اوردوسرے مواقع پر حسب
تجویز مہتمان کوتوالی وتعلقداراضلاع پہنا جائیگا ۔

طلب وردی

دفعہ ۳۱۱ ۔ مہتمان کوتوالی بعد معائنہ وردیس جمعیت
حسب ضرورت اپنا مطلوبہ وقتاً فوقتاً ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر پر بہیجتے
رہینگے ۔

تقسیم وردی

دفعہ ۳۱۲ ۔ جب وردیس وغیرہ محکمہ نظامت سے مہتمان
کوتوالی کے پاس اوراونکے ذریعہ سے دوسرے عہدہ دارون کے پاس
تقسیم کیلئے پہونچے تواونکو چاہئے کہ اپنے سامنے جمعیت کو وردیس وغیرہ تقسیم
کرین اوراگر وردیس وغیرہ کسی شخص کے جسم کے موافق نہو تواوسکو فوراً اونہین
ذرایع سے واپس کرکے جن سے وہ وصول ہواتہا دوسرا وردیس منگالین اس امر کا
خیال رکہنا چاہئے کہ جوانون کا وردیس ہمیشہ کسیقدر جسم سے ڈہیلا رہے ۔

اہل کوتوالی کو پاک وصاف وضع مین رہنا لازم ہے

دفعہ ۳۱۳ ۔ کوتوالی کے جوان ہمیشہ اسبات کا لحاظ
رکہین کہ ہر ایک شخص صاف وپاکیزہ اورپسندیدہ وضع مین رہے
اورمہتمم ضلع ہمیشہ نگران رہین کہ جوان اسمین سہل انگاری نکرین اورکبہی اس قسم کی
غفلت سے درگذر نکیا جاے اورامین اورجمعدار وغیرہ ذمہ دار ہین کہ جوجوان یا جواق
اونکے ماتحت ہین وہ ہمیشہ صاف وپاکیزہ اورپسندیدہ وضع مین رہین اورجمعدارون
ودفعدارون کوتاکید بلیغ کرنی چاہئے کہ احتیاط رکہین کہ کوئی شخص اونکے جوق متعلقہ
سے بہ لباس ناصاف وناپاکیزہ وبوضع ناپسندیدہ تہانہ سے باہر نہ جاسکے اورنیز جوان
گشت کے وقت بطریق رفتار فوج آمد ورفت مین قدم اوٹہائین ۔

تنبیہ ۔ باناتی لباس کو ہر پندرہ دن کے بعد دہوپ مے کہانا اوراوسکو صاف کرنا چاہئے

نیلامی خدمت ملازمین کی وردی	**دفعہ ۳۱۴** ۔ جو ملازمین کہ توالی رخصت وغیرہ پر ہون اونکی

وردی سے متعلق بھی پوری احتیاط کیجائے ۔

جو ملازمین لباس پہنا کرین اور شوقیہ چہوٹے ہتیار نہ باندہین	**دفعہ ۳۱۵** ۔ عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہے کہ جو اون پر تاکید کرین اور نگران رہین کہ لباس درست اور ایک وضع کا رکہین ور استین ڈریس ور پاتجامہ تنگ ہو

اور شوقیہ چہوٹے ہتیار باندہنے کی قطعاً ممانعت کرین ۔

ڈریس صاف نہ رکہنے کی سزا ۔	**دفعہ ۳۱۶** ۔ اگر کوئی ملازم کوتوالی اپنا لباس نفاست صاف نہ رکہیگا تو ایسے شخص پر اولاً تعدید ور تقیید ہوگا

اور بار ثانی اوسپر جرمانہ کیا جائیگا ۔ اگر کسی ملازم کوتوالی کی نسبت یہ ثابت ہو کہ اوس نے دیدہ و دانستہ یا غفلت سے اپنا ڈریس خراب یا ضایع کردیا ہے تو اوسکو دوسرا لباس مہیا کرنے کا حکم دیا جائیگا ۔ لیکن ڈریس کے خرچ کو ملازم مذکور پر عائد کرنے کے لئے ناظم کوتوالی اضلاع سے منظوری حاصل کرنی ہو گی جبکے

بحالت برطرفی و وفات وغیرہ وردی نہ دیجائیگی ۔	**دفعہ ۳۱۷** ۔ ڈریس کوتوالی بحالت استعفا یا برطرفی ملازم کوتوالی کو یا بعد وفات کے اوسکے وارث کو نہ دیا جائیگا بلکہ ایسی

صورتون مین صرف ڈریس کی قیمت حسب تشخیص کمیٹی مالک ڈریس یا اوسکے ورثاء کو دیجائیگی ۔ اور کمیٹی کی تجویز اس معاملہ مین قطعی ہوگی ۔

تنبیہ ۔ قیمت ایکمشت اوس شخص سے وصول کیجائیگی ۔ جو شخص برطرف شدہ یا متوفی کی جگہہ بہرتی ہوا ہے

معزولی یا موقوفی یا فراری وغیرہ کی حالت مین وردی	**دفعہ ۳۱۸** ۔ کوئی شخص رقم وضعات لباس بحالت معزولی یا موقوفی یا فراری یا ترقی وغیرہ کے واپس پانیکا دعوی

نہین کرسکتا ہے اگر بعد دینے جانے لباس بار ثانی وغیرہ کے کوئی ملازم علاقہ

کوتوالی کا معزول یا فوت ہو تو اوسکا اباس نبس لیکر اوس شخص کو دیا جاسے جو اوسکی جگہہ مقرر ہو۔ جملہ جوانون سے نباس کی نگہداشت کی جوابدہی جوق جمعداریا نعداد کے ذمہ ہوگی۔ اگر کسی عہدہ دار جوق کی غفلت سے لباس و اسباب جوانان کو نقصان پہونچے یا بغیر لینے لباس سکے کوئی جوان معزول کیا جاسے یا فوت ہو جاسے تو عہدہ دار مذکور اوسکا ذمہ دار سمجھا جائے گا۔

(۲) ہتیار وغیرہ

سونٹا اور سیٹی

دفعہ ۳۱۹ — سرکار سے ہر ایک پیادہ جوان کوتوالی کو ایک سونٹا اور ایک سیٹی اچھی آواز دینے والی دیجائیگی جو کمر بند مین ہیگی۔

بندوق اور تلوار

دفعہ ۳۲۰ — علاوہ سونٹا اور سیٹی کے ہر ایک جوق مین چودہ تلوارین اور پانچ بندوقین ہین گی اور جب بندوقین اور تلوارین کام مین نہو نگی تو تہانہ مین رکہی جائینگی اور جمعدار جوق اونکی درستی صفائی اور خبرداری کا ذمہ دار ہوگا۔

ہتیار ونکا باندہنا

دفعہ ۳۲۱ — سواے خزانہ یا قیدیون کی حفاظت یا گروہ غارتگران شریرون اور مفسدون کی گرفتاری یا مقابلہ کے بندوق رکہنا یا علی بند ذاتا ضرور نہین۔ دن کی گشت مین بہی بغیر خاص ضرورت کے صرف سونٹا کافی ہے لیکن شب کی گشت اور محبس پر پہرہ دینے کے وقت تلوار پاس رکہنی چاہئے۔

تنبیہ — اس امر کا خیال رکہنا چاہئے کہ تمام ہتیار ایکہی تہانہ سے نہ علیحدہ کر لئے جائین۔

عہدہ داران کوتوالی کی ذمہ داری

دفعہ ۳۲۲ — جملہ مہتممان کوتوالی کو چاہئے کہ درستی اور

صفائی بندوقون اور ڈبہ اور ڈوالی اور بلیڈ اور بلانکو سے کارتوس وغیرہ سامان سرکاری کا ہر مہینہ مین مستقر ضلع پر ایک مرتبہ خود معائنہ کرین جب درستی اسلحہ وغیرہ مین کسیکی غفلت پائی جاسئے تو فوراً اوسکی نسبت نہ مناسب تجویز کیجاسئے اور اسیطرح تعلقات سکے اپنی جمعیت موجودہ ... اپنے اوقات متعینہ تہانہ کے درستی اسلحہ و دیگر سامان ... کی نگرانی اور معائنہ کرتے رہین - اس قسم کے معاینون کا ذکر روزنامچون مین کرنا چاہئے -

دفعہ ۳۲۳ تنقیح ومعائنہ کے وقت صفائی لباس کا دیکھنا - جبوقت کوئی مہتمم کچہری مین یا تہانہ کی تنقیح کرے تو پہلے لباس کا معائنہ ہونا چاہئے - معائنہ کرانے کے لئے ہر شخص کے پاس ایک تہیلا - ایک سوتی رومال ایکگز مربع (جسپر لباس کہولکر رکہا جائیگا) ایک نرم برش ایک ڈبہ روغن "بلانکو" (ڈبہ ڈوالی صاف کرنے کے لئے) رہنا چاہئے - ہر شخص کو معائنہ کے لئے دو جوڑے دکہانے ہونگے - اور جو جوڑا وہ پہنیگا وہ سال گزشتہ کے جوڑون مین سے عمدہ جوڑا ہوگا - لباس معائنہ کے لئے رومالون پر برابر قطار مین رکہے جائینگے اور اونکے پیچہے اسلحہ تنقیح کے جائینگی یا لباس کے نزدیک زمین پر رکہدئے جائینگے -

دفعہ ۳۲۴ انتظام تقسیم کارتوس وغیرہ - کارتوسون اور بارود وغیرہ کی تقسیم اور نگہداشت کے متعلق بشرط ضرورت مفصل قواعد اور ہدایتین بذریعہ محکمہ انتظامیہ کوتوالی جاری ہونگی -

دفعہ ۳۲۵ ملازمان بحال و معطل و موقوف شدہ کا وردی اور ہتیار - جو ملازمان کوتوالی عدالت یا دوسرے محکمہ جات سرکاری مین آتے ہین و یا بحال خود ہوتے ہین

باندھکر کچہریون مین حاضر ہونے کا قاعدہ۔	یا معطل یا موقوف ہوستے مین۔ پس جو اپنی خدمت پر عدالت وغیرہ مین آستے ہین اونکو مع وردی اور اپنے ہتیارون کے

رہنا چاہئے اور اگر باوقات خاص عدالت یا دوسرے محکمجات سرکاری مین کہ وہ بھی بلا ہتیار وسکے حاضر ہون تو اسپر عمل کرنا ضرور ہے اور جو لوگ معطل ہون وہ صرف اپنی وردی بلا ہتیارون کے رکہین اور ملازمان موقوف شدہ نہ وردی پہنے سکے مجاز ہونگے اور نہ ہتیار رکہنے کے۔

۲۔ اخراجات وردی وغیرہ کی وضعات

نائب امین اوران سے بالاتر عہدہ داران کی وردی کا خرچ	**دفعہ ۲۲۶**۔ نائب امنا اوراون سے بالاتر عہدہ داران کوتوالی سکے وردی کا خرچ اونہین کی ذات سے متعلق ہوگا لیکن ان لوگون کو اپنی وردی کی وضع وقطع وہی رکہنی ہوگی

جو سرکار سے مقرر ہے۔ اور اونہین مقامات پر اور اونہین کاریگرون سے سلوانی ہوگی جنکو ناظم کوتوالی اضلاع اس کام کے لئے متعین کردین۔

شرح وضعات لباس	**دفعہ ۲۲۷**۔ جمعداران و دفعداران و جوانان پیدل و سواران

کوتوالی کو وردی سرکار سے ملیگی لیکن اوسکے اخراجات اشخاص مذکورہ بالا کی تنخواہ سے ماہواری اقساط مین وصول کرلئے جائینگے۔ موجودہ شرح وضعات یہ ہے

پیدل

فی جوان	۹ ر ۱۱ پائی	ماہوار
فی دفعدار	۱۲ ر ۱۳ پائی	ماہوار
فی جمعدار	۱۵ ر ۴ پائی	ماہوار

سوار

فی جوان	۱۴/۶/۱۴ پائی	ماہوار
فی دفعدار	۱/۱/۱۴ پائی	ماہوار
فی جمعدار	ایک روپیہ ۱۳/۴ پائی	ماہوار

شرح دیگر وضعات

دفعہ ۳۲۸ - بندوقون کی صفائی اور درستی کے لئے آٹھ آنہ ماہوار ہر جوق سے وضع ہوا کرین گے -

وضعات لباس کے تخمینجات ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر پر آتے رہین گے

دفعہ ۳۲۹ - تعلقداران اضلاع و مہتمان کوتوالی کو لازم ہوگا کہ ہر سہ ماہی مین ایک تختہ وضعات لباس کا جدا جدا ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجتے رہین -

رقم وضعات پر ناظم کوتوالی اضلاع کا اختیار

دفعہ ۳۳۰ - جو رقم وقتاً فوقتاً خزانہ ضلاع مین بوضعات لباس و گرگابی اہالیان کوتوالی جمع ہوگی وہ حسب قاعدہ مقررہ صدر خزانہ بلدہ مین منتقل کردیجائیگی اور بمد امانت ناظم کوتوالی اضلاع کے نام جمع ہوگی اور ناظم کوتوالی اضلاع مجاز ہون گے کہ اس رقم کو حسب ضرورت اپنے دستخط اور ذمہ داری سے صدر خزانہ سے طلب کرتے رہین لیکن تکمیل ضابطہ کے لئے اوسکے اخراجات کی منظوری حسب دستور مروجہ حال سرکار سے حاصل کرنی ہوگی -

ناظم کوتوالی اضلاع بغیر منظوری سرکار اس امر کے مجاز نہین ہین کہ اس رقم کو لباس اور گرگابی کے علاوہ کسے دوسرے مصرف یا کام مین لائین -

ہتیارون کی مرمت وغیرہ کے لئے عملہ

دفعہ ۳۳۱ - ہر ضلع کے لئے جسمین پانچسو یا پانچسو سے زیادہ جوان ہون ہتیار اور اوسکی لوازمات کی مرمت اور درستی کے لئے مفصلہ ذیل مستقل عملہ رہیگا -

۱- لوہار عـہ

۱- سیٹ (مزدور) صعہ/

۱- موچی عہ/

ہر ضلع کے لئے جسمین پانچسو سے کم جوان ہون

۱- لوہار عـہ

۱- موچی عہ/

باب دہم سوار و سلحدار

سوارونکا کام | دفعہ ۳۳۲- کوتوالی کے سوارون سے صرف مفصلہ ذیل کام لیا جائیگا-

(۱) حفاظت شوارع عام وگشت-

(۲) بشرط ضرورت قیدیون اور خزانہ کا بدرقہ-

(۳) مخصوص اور ضروری احکام پہونچانا-

(۴) خاص خاص جرایم مین مجرمین کا تعاقب-

(۵) عہدہ داران سرکاری کے ہمراہی یا اردلی مین رہنا-

سوارون سے بالعموم سراغرسانی مقدمات کا کام نہین لیا جائیگا- ضرورت کے وقت وہ مجرمین کی تفتیش اور گرفتاری کے لئے بہیجے جا سکتے ہین-

جن اضلاع یا مقامات مین سنگین وارداتین بکثرت ہوتی ہون وہان سوار دوسرے اضلاع یا مقامات سے جہان سنگین وارداتون کی تعداد کثرت نہو انتظام کے لئے منتقل کئے جا سکتے ہین-

سوارونکا تبادلہ

دفعہ ۲۳۳ - چونکہ یہ دیکھا گیا کہ ان کی تعداد بروادہ تون کی کثرت سے اور دوسرے انتظام کے لئے سقدر سوارون کی ضرورت ہوگی بہ نسبت کسی ایک ضلع کے تعداد رسالہ ناظمہ کوتوالی تصریح کرنا نہیں ہو سکتا ہے لہذا سوارونکا تبادلہ بالکل ناظمہ کوتوالی کے اختیاری ہوگا۔

سوارون اردلی کی ڈیوٹی کا وقت

دفعہ ۲۳۴ - سواران اردلی جو مستقر پر ہون صبح کے سات بجے سے شام تک ڈیوٹی پر رہین گے۔ دوپہر کو آرام کے لئے دو گھنٹہ کی رخصت ہونی چاہئے جن جب سوارون کی اردلی مین معیت رہون اونکو اپنے خرچ سے اگر اسکی ضرورت ہو گھوڑے اور سوارون کے لئے سایہ دار مقام مہیا کرنا ہوگا۔

گھوڑون کو آرام دینے کے متعلق ہدایات۔

دفعہ ۲۳۵ - سوارون کو بجز خاص ضرورت کے گھوڑون بے تحاشانہ دوڑانا چاہئے اور جب گھوڑے کام مین نہون تو انکا زین وغیرہ اتار دین۔

کوتوالی مین آیندہ خود اسپی سوار رکھے جائین گے۔

دفعہ ۲۳۶ - سوار دو قسم کے ہوتے ہین ایک خود اسپی یعنی وہ لوگ جو ایسے گھوڑون پر کام کرتے ہین جو خود انکی ملکیت ہین دوسرے بارگیر یعنی وہ لوگ جو ایسے گھوڑون پر کام کرتے ہین جو ملکیت غیر ہون۔ خود اسپے سوار اپنی اور اپنے گھوڑون کی تنخواہ پاتے ہین۔ اور بارگیر صرف اپنی ذاتی تنخواہ پانے کے مستحق ہوتے ہین گھوڑے کی تنخواہ سلحدار لیتا ہے۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین عموماً آخر الذکر شکل جاری ہے یہ ایک قدیم طریقہ ہے اور سالہا سال کے تجربون سے بالکل غیر مفید ثابت ہو چکا ہے علاوہ حقوق محصلہ اور وراثتی نزاعون کے بڑی دقت بارگیرون اور سلحدارون کے باہمی اختلاف سے پیدا ہوتی ہے آیندہ سے اگر کوتوالی مین جدید جائدادین قائم کرنے کی ضرورت واقع ہوگی تو بجز شکل ازواج باقاعدہ خود اسپہ سوار رکھے جائین گے

بارگیر اور سلحدار

دفعہ ۳۲۷ - (الف) بارگیرون کے تقرر کے متعلق دیکھو باب تقررات وبہرتی -

(ب) اگر کسی سلحدار کو اس امر کی شکایت ہو کہ اوسکے گہوڑیکا بارگیر اوسکے گہوڑے کو غیر ضروری تکلیف دیتا ہے یا اوسکے ساتھ بیرحمی کرتا یا اوسکو برے طریقہ سے رکہتا ہے تو اوسکی رپورٹ حسب ضابطہ مہتمم کوتوالی کے سامنے پیش کرنی چاہئے مہتمم ہر ایسی عرضی کے پیش ہونے پر کامل تحقیقات کریگا اگر اوسکی تحقیقات مین امور معینہ سلحدار ثابت ہون تو وہ سوار کو اپنے اقتدارات کے اندر حسب رائے خود سزا دیگا - اگر اوسکے نزدیک جو سزا اوسکو ملنی چاہئے وہ اوسکے اقتدارات سے زیادہ ہے تو وہ اوسکی حسب ضابطہ تعلقدار ضلع یا محکمۂ نظامت مین رپورٹ کریگا - یہ جرم سرکار کے نزدیک اسقدر سخت ہے کہ محض اسی کی بنا پر سوار کی موقوفی عمل مین آسکتی ہے -

فوتی بارگیر اور دوسرے بارگیر کا تقرر

دفعہ ۳۲۸ - اگر سلحدار کا بارگیر فوت ہو جائے تو بوضع ماہوار شخص متوفی گہوڑے کی تنخواہ بحال اور جاری رہیگی اور سلحدار کو مہلت معطیہ یعنی دو ہفتہ مین دوسرا بارگیر پیش کرنے کا حکم دیا جائیگا اگر سلحدار مہلت معطیہ مین دوسرا بارگیر حاضر نہ کرسکا یا اوسکے تمام پیش کردہ بارگیر نامنظور رہے تو مہتمان کوتوالی بطور خود بارگیر کا تقرر کردینگے -

چندہ فنڈ اور اوسکی توضیح

دفعہ ۳۲۹ - ہر رسالہ متعینہ کوتوالی کی تنخواہ مین سے (مبلغ) ماہوار ریماونٹ یا چندہ فنڈ کے نام سے وضع ہوا کرینگے - اس فنڈ سے اوسی حالت مین سلحدارونکو گہوڑے خرید کردیئے جائینگے - جب کہ اونکو ضایع یا بیکار شدہ گہوڑون کے معاوضہ مین سرکار سے کوئی رقم یا معاوضہ نہ ملا ہو -

(الف) - جب کسی سوار کا گہوڑا فوت ہوجاوے یا خارج کردیا جائے تو تاریخ فوت یا فروخت سبب خارج شدہ سے گہوڑے کی تنخواہ مسدود کردیجائیگی - مگر سوار کو اوسکی معمولی تنخواہ ملتی رہیگی جبتک کہ چندہ فنڈ سے اوسکے لئے دوسرا گہوڑا مہیا کیا جائے - بشرطیکہ وہ اپنے ہم تہہ پیدل جوان کا کام کرنے پر راضی ہو -

(ب) جو گہوڑے بوجہ پیری بیماری - یا کسی دوسرے سبب سے ناقابل کار ہوجاوینگے وہ بہ منظوری ناظم کوتوالی اضلاع خارج کرکے فروخت کردئیے جاینگے - اور اونکی قیمت چندہ فنڈ مین جمع ہوگی -

(ج) قبل اسکے کہ کوئی گہوڑا خارج کیا جائے ایک کمیٹی منعقد ہوگی جسمین تعلقدار ضلع - مہتمم کوتوالی اور ہیڈ کوارٹر انسپکٹر شریک رہینگے - یہہ کمیٹی ضروری تنقیح اور معاینہ کے بعد اپنی رپورٹ اوس نمونہ کے موافق مرتب کرکے جو ناظم کوتوالی اضلاع مقرر کردین ناظم کوتوالی اضلاع کی پاس پیش کریگی -

(د) جدید گہوڑے خود محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع سے خرید کرکے بہرتی کئے جاینگے -

(ہ) جو گہوڑے کہ کوتوالی اضلاع کے لئے خرید کئے جاینگے اونکی اوسط قیمت فی راس (سما) ہونی چاہئے -

(و) اگر کوئی گہوڑا سلحدار خود اسپہ سوار کے غفلت یا قصور سے ضایع یا بیکار ہوجائیگا تو اوسکی قیمت چندہ فنڈ سے نہین دیجائیگی - بلکہ سلحدار یا سوار مذکور کو اپنے پاس سے دینی ہوگی -

(ز) ہر گہوڑا جو کوتوالی مین بہرتی ہوگا اوسکی پیٹہے یا سم پر اس داغلہ

کی خاص علامت داغدی جائیگی اور بعد ہ وہ بغیر منظوری ناظم کو توالی اضلاع علاقہ کوتوالی سے خارج یا منتقل نہ ہوسکیگا - اس داغ اندازی کا معمولی خرچ سلحدار یا سوار سے جیسی صورت ہو لیا جائیگا -

دفعہ ۴۲ کوتوالی مین کیسے گھوڑے بھرتی ہونگے - (۱) کوتوالی مین صرف جوان گھوڑے جن کی عمر سات سال سے زیادہ نہو اور ناپ مین (۱۴) قبضہ سے کم نہون بھرتی کئے جائین گے - قبضہ سے مراد (۴) انچہ ہے -

(۲) ابلق و سمند و نقرہ رنگ کے گھوڑے صیغہ کوتوالی مین شریک نہین ہوسکتے مگر سیاہ زانو سمند منظور ہوسکتا ہے -

(۳) کوتوالی مین جو گھوڑے بھرتی کئے جائین وہ اختہ ہونے چاہئین -

(۴) گھوڑیان بھرتی نہین ہوسکتین -

دفعہ ۴۳ کارروائی بحالت فوتی یا علیحدگی سلحدار - (۱) اگر کوئی خود اسپہ سلحدار فوت ہوجائے یا بوجہ ضعیفی یا کسی قصور کے علیحدہ کردیا جائے تو اوسکا گھوڑا اوسی شخص کو بادائے قیمت دیا جائیگا جو اوسکی جگہہ بھرتی ہو - قیمت وصول شدہ سلحدار یا اوسکے ورثا کو پہونچادی جائیگی اگر سلحدار یا اوسکے ورثا اپنا گھوڑا نہ فروخت کرنا چاہین تو اونکو اختیار ہے اس معاملہ مین جبر نہین کیا جاسکتا

(۲) اگر کوئی ایسا قدیم سلحدار فوت ہوجاے جسکی طرف سے بارگیر کام کرتا ہے تو بشرطیکہ اوسکے ورثا مین کوئی باہمی نزاع نہو گھوڑے کی تنخواہ جاری رہیگی - اگر ورثا مین باہمی نزاع ہے تو گھوڑے کی تنخواہ (بعد وضع خرچ جو بذریعہ مہتمان کوتوالی ہوگا) سرکار مین جمع ہوتی رہے گی کسی شخص کو نہین دیجائیگی اور وارثان کو ہدایت کیجائیگی کہ وہ بذریعہ عدالت قطعی طور سے اس امر کا تصفیہ کرائین کہ سلحدار کا حقیقی وارث کون ہے - عدالت

جسکو وارث قرار دیگی وہی زر مجتمعہ اور آئندہ کی تنخواہ کا مستحق سمجھا جائیگا۔
(۴) سرکار ایک گھوڑے کے متعلق ایک سے زیادہ سلیدار نہیں منظور کر سکتی۔ پس اگر عدالت سے یہ فیصلہ ہو کہ ایک گھوڑے کی سلیداری کے کئی اشخاص مستحق ہیں تو منجملہ اشخاص مستحق کے کسی ایک شخص کو سلیدار مناسب سمجھے اور سبب جسکے وجوہ لکھنے ہوں گے مہتمم کو توالے بمنظوری ناظم کو توالی اضلاع یہ حکم دیگا کہ وہ اپنے دوسرے شریکوں کو معاوضہ وغیرہ دیکر اپنے اسٹ حصہ سے دست برداری پر راضی کرے اگر وہ مدت مناسب میں جسکی میعاد ایک ماہ سے زیادہ نہیں ہو سکتی ایسا نہیں کر سکا تو آسامی مذکور خود واپسی کر لی جائیگی اور گھوڑے وغیرہ کی قیمت بحساب حصہ رسدی شرکا میں تقسیم کر دیجائیگی۔

گھوڑونکی داشت کے متعلق سلیدارون کو حکم اوراو سکے لئے جو اشیائ ضروری ہین۔	**دفعہ ۳۴** ۔ (۱) ہر سلیدار کو اپنے خرچ سے مفصلہ ذیل اشیاء مہیا کرنی ہون گی۔

۱۔ جھول ۱ عدد
۲۔ گھہرا ۱ عدد
۳۔ برش ۲ عدد
۴۔ سم صاف کرنے کی کیل ۱ عدد
۵۔ توبرا ۱ عدد
۶۔ اگاڑی اور پچھاڑی ایک ایک عدد
۷۔ زین لگام وغیرہ

تشریح۔ آخر الذکر اشیائ کے متعلق ہر ایک گھوڑے کے بیے ہر سلیدار کی تنخواہ سے مبلغ ماہوار وضع ہوا کریگا اور زین لگام بذریعہ سرکار مہیا کیا جہویگا۔

نقشہ مدت جسمین بالعموم ساز اسپ قابل کار رہتا ہے					
نام ساز	تعداد مدت معینہ	نام ساز	تعداد مدت معینہ	نام ساز	تعداد مدت معینہ
زین	۱۰ سال	لگام	۵ سال	نمدہ	۴ سال
قبور	۱۰ سال	زیر بند	۵ سال	تسمہ رکاب	۴ سال
رکاب	۱۰ سال	تنگتہ	۵ سال	تنگ	۲ سال

(۲) سلحدارون کو علاوہ اشیاء متذکرہ بالا کے بحساب فی دو راس اسپ ایک برتن یابو اور ایک سائیس رکہنا ہوگا۔ ایک ایک گہوڑے کے سلحدار مشترکا یابو اور سائیس رکہینگے۔

(۳) سلحدار اور سوارون کو لازم ہوگا کہ اپنے گہوڑون کو عمدہ حالت مین رکہین ایک گہنٹہ صبح کو اور ایک گہنٹہ شام کو گہوڑون کی مالش ہوا کرے گی۔ اگر کوئی سلحدار کمی غذا یا کمی خدمت کی وجہ سے اپنے گہوڑے کو ضعیف یا لاغر کر دیگا تو اوس سے تہوڑے عرصہ تک کام لینا بند کر دیا جائیگا اور اوسکو زیر نگرانی جمعدار یا دفعدار یا کسی دوسرے عہدہ دار کے زیادہ خوراک دی جائیگی جسکا خرچ سلحدار سے وصول کیا جائیگا۔

(۴) ہر پچیس سوارون مین ایک نعل بند ہوگا جسکو علاوہ خرچ نعل و میخ وغیرہ کے ۲ ار فی گہوڑا سلحدارون سے دلوائے جائین گے۔

(۵) جس سوار کے گہوڑے کی پیٹھ لگ جائیگی اوس سوار کی تنخواہ سے ار روزانہ وضع ہوتا رہے گا جبتک کہ وہ پہر بالکل کام کے قابل ہو جائے

ہتیار وغیرہ کے اخراجات

دفعہ ۳۴۳ - سوارون کو ہتیار سرکار کی طرف سے دی جائینگی

سوارونکو کسقدر قواعد جاننی چاہیئے۔

دفعہ ۳۴۴ - سواران کو توالی کو مفصلہ ذیل کامون کا جاننا لازمی ہے بغیر اسکے کوئی شخص لائق ملازمت سواران کوتوالی نہ سمجہا جائیگا۔

(۱) سواری عمدہ طور سے۔
(۲) برچھی یا تلوار کا کام پیدل اور نیز گہوڑے پر۔
(۳) لائین اور فائیل کا بنانا۔ پہرا وغیرہ وغیرہ۔
(۴) زین رکہنا اور اوتارنا اور گہوڑے کی خدمت کرنی۔
(۵) سلامی ادا کرنا۔

ایام بارش مین سوارون کو بندوق کی نشانہ اندازی کی مشق کرائے جائیگی

سوارونکے جمعدارونکے فرایض۔

دفعہ ۳۴۵ - سوارون کے جمعدار کا فرض ہوگا کہ وہ اس امر کا پورا انتظام رکہے کہ اوس کے ماتحت سوارون کا ڈریس صاف وستہرا رہتا ہے اور گہوڑے عمدہ حالت مین ہین اور جو حکم اوسکو یا اوس کے سوارون کو دیا جاتا ہے اوسکی پوری تعمیل ہوتی ہے۔ جمعدار کو یہہ بہی لازمی ہوگا کہ سوارون کی جو خلاف ورزی قواعد یا غفلت اسکو معلوم ہو اوسکی اطلاع فوراً مہتمم کوتوالی کو کرے۔ جمعدار اس انتظام مین اپنے ماتحت دفعدارون سے مدد لیگا۔

سوارونکی حیثیت بلحاظ رخصت وغیرہ

دفعہ ۳۴۶ - سوار بجز اون امور کے جنکی تصریح کردی گئی ہو رخصت وغیرہ مین جوانون کے مساوی اور ہم حیثیت سمجہے جائین گے۔

باب یازدہم (۱۱)

بدرقہ اور راوس کے فرائض

عہدہ داران سرکاری کیلئے بدرقہ کی تعداد

دفعہ ۳۴۷۔ جبکہ عہدہ داران سرکاری اضلاع میں ایک جگہہ سے دوسری جگہہ سرکاری کام پر جاتے ہون اور بوجہہ کسی خاص ضرورت کے بدرقہ طلب کرین تو اونکو حسب ذیل بدرقہ دیا جائیگا۔

(۱) صوبہ دار یا تعلقدار ضلع ۲ سوار اور ۴ جوان کوتوالی

(۲) دوم یا سوم تعلقدار ۱ سوار اور ۲ جوان کوتوالی

(۳) تحصیلدار ۲ جوان کوتوالی

(۴) مددگاران صوبہ داران و تعلقداران اضلاع جبکہ وہ علیحدہ سفر کرتے ہون ۲ جوان کوتوالی

(۵) نظما دفتر خانہ و اسٹامپ و رجسٹریشن و تعلیمات و طبابت و محابس وغیرہ سرکار عالے ایک سوار اور ۲ جوان کوتوالی

(۶) مددگاران نظماء مذکور ۲ جوان کوتوالی

(۷) ناظم کوتوالی اضلاع ۴ سوار اور نصف جوق کوتوالی

(۸) مددگاران ناظم کوتوالی اضلاع ۲ سوار ۴ جوان کوتوالی

(۹) اطبا جبکہ رستہ دوڑ دراز اور پرخطر ہو اور اونکو ایک جوان کوتوالی معاتیہ مجرمین کے لئے جانا پڑے۔

(۱۰) اراکین مجلس عالیہ عدالت د ۲ سوار اور ۴ جوان کوتوالی نظما و اسمات۔

(۱۱) انکے علاوہ اور بڑے بڑے عہدہ داران سرکاری کے لئے تعلقداران اضلاع اونکی درخواست پر یا حسب صوابدید خود بدرقہ کا انتظام کر سکتے ہین لیکن اس امر کا خیال رکہنا چاہیئے کہ تعیناتی بدرقہ سے کوتوالی کے اصلی فرائض منصبی مین ہرج نہ واقع ہو۔

واپسی بدرقہ کی تاکید۔ **دفعہ ۳۴۸** - عہدہ داران مذکور الصدر کو ضرور ہے کہ اپنی جگہہ پر پہونچکر فوراً بدرقہ کو واپس کرین بشرطیکہ بدرقہ کا کام ترہے۔ اگر سرکار کو معلوم ہوا کہ بدرقہ کی واپسی مین دو روز سے زیادہ کا توقف ہوا اور یہہ توقف عہدہ داران مذکور کی طرف سے ہے تو ایام زائد کی بابت جمعیت بدرقہ کی تنخواہ اون سے وصول کیجائیگی۔

بدرقہ کی اعلی عہدہ دار **دفعہ ۳۴۹** - جب کسی بدرقہ کے ساتہہ دفعدار یا جمعدار نہو تو وہ جوان جو لحاظ تنخواہ یا مدت ملازمت کے سب سے بڑا ہو بدرقہ کے انتظام کا ذمہ دار سمجہا جائیگا۔

بدرقہ کو کئی حصون مین تقسیم کی ممانعت۔ **دفعہ ۳۵۰** - جو بدرقہ عہدہ داران سرکاری کی ہمراہی کے لئے دیا جاتا ہے اوسکا منشا یہہ ہے کہ وہ کیمپ یعنی قیامگاہ وغیرہ کی پورے طور سے حفاظت کرے اور ہر طرح کا مناسب انتظام رکہے۔ اسلئے بدرقہ متعینہ کو کئی حصون مین تقسیم کرنا جایز نہوگا۔

جوانان بدرقہ کو بنڈیان اور بیگار وغیرہ مہیا کرنے کی ممانعت۔

دفعہ ۳۵۱ - جو بدرقہ عہدہ داران سرکاری کے ساتھہ ہو اوس سے بنڈیان یا بیگار یا جنس وغیرہ کے مہیا کرنے کا کام لینا سخت ممنوع ہے۔ اگر کسی جوان یا دوسرے عہدہ دار کوتوالی نے ایسا کیا تو وہ سخت بازپرس کے قابل سمجھا جائیگا۔

خزانہ پہنچانے کے لئے بدرقہ اور اوسکے تعداد

دفعہ ۳۵۲ - جب عہدہ داران مال کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر خزانہ پہونچانا منظور ہو اور اس کام کے واسطے وہ جمعیت جو خاص خزانہ کی حفاظت کیلئے متعین ہے ناکافی سمجھی جاے تو اونکو چاہئے کہ مہتمان کوتوالی کو کم سے کم چار روز پہلے اطلاع دین تاکہ وہ جوانون وغیرہ کو فراہم کرکے وقت پر حاضر رکہین۔ جہانتک ممکن ہو خزانہ بذریعہ ریل بہیجا جائیگا۔ معمولی حالتون مین سڑک سے خزانہ پہونچانے کے لئے حسب شرح ذیل جمعیت کوتوالی دیجائیگی۔

اگر رقم عـــہ ہزار سے زیادہ نہو	۱ دفعدار اور ۸ جوان
اگر رقم عـــہ ہزار سے زیادہ مگر ـــہ ہزار سے زیادہ نہو	۲ دفعدار اور ۸ جوان
اگر رقم ـــہ ہزار سے زیادہ مگر ایک لاکہہ سے زیادہ نہو	۱ جمعدار ۲ دفعدار اور ۸ جوان
اگر رقم ایک لاکہہ سے زیادہ مگر دو لاکہہ سے زیادہ نہو	۱ جمعدار ۲ دفعدار اور ۱۲ جوان
اگر رقم دو لاکہہ سے زیادہ ہو	۱ جمعدار ۲ دفعدار اور ۱۸ جوان

اس صورت مین اگر تعلقدار کی راے مین جمعیت کے ساتھہ امین کا جانا ہی ضروری ہو تو وہ بھی بہیجا جاسکتا ہے قاعدہ متذکرہ بالا اس امر کا مانع نہین ہے کہ عہدہ داران مال علاوہ جمعیت کوتوالی کے عروب یا سوارون کو مزید حفاظت کے لئے خزانہ کے ساتھہ کردین۔

اوسکے متعلق قواعد

دفعہ ۳۵۳ - جو جمعیت کوتوالی خزانہ کے ساتھہ ہوگی

اوسکو مفصلۂ ذیل قواعد کی پابندی کرنی ہوگی ۔

(۱) جو جمعیت خزانہ کے ساتھ جائیگی اون مین سے ہر ایک شخص کو بندوق اور سنگین معہ چار ضرب کارتوس محفوظ کے جس مین گولیان بھری ہونگی اپنے پاس رکھنی ہوگی ۔

(۲) جمعیت کی بندوقین بنڈی والون کے سامنے بھر جائینگی ۔

(۳) وہ عہدہ دار جس کے زیر حکم بدرقہ ہوگا اس امر کا انتظام رکھیگا کہ خزانہ کی بنڈیان یا بیل وغیرہ ایک جگہہ رہین اور متفرق نہو سنے پائین ۔ عہدہ دار مذکور اپنی روانگی کا وقت بھی ایسا مقرر کریگا کہ شام ہونے سے قبل کسی تہانہ یا چوکی پر پہونچ جائے تاکہ رات کو سفر نہ کرنا پڑے ۔

(۴) اگر بدرقہ نے معہ خزانہ کے کسی تہانہ یا چوکی پر رات کے لئے قیام کیا تو خزانہ کی حفاظت کا وہ ملازم کوتوالی بھی جسکے اہتمام یا نگرانی مین تہانہ یا چوکی مذکور ہے اوسی طرح ذمہ دار سمجھا جائیگا ۔ جس طرح وہ عہدہ دار جسکے زیر حکم بدرقہ ہے

(۵) بدرقہ متذکرۂ بالا کا کام یہہ ہے کہ وہ خزانہ کو لوٹ مار اور بیرونی دست برد سے محفوظ رکھے اندرونی تغلب و تصرف کے روکنے کے لئے عہدہ داران مال کو اگر وہ مناسب تصور کرین کوئی دوسرا انتظام کرنا چاہئے ۔

(۶) عہدہ داران مال کو لازم ہوگا کہ روانگی خزانہ سے دو یا ایک روز پیشتر جیسا مناسب ہو اوس عہدہ دار کو جس کے پاس خزانہ بھیجا جاتا ہے تاریخ روانگی تعداد جمعیت اور نیز اس امر سے کہ خزانہ کس راستہ سے بھیجا گیا ہے اور کتنے عرصہ مین بقیاس غالب وہ پہونچ جائیگا بہ تفصیل تمام اطلاع دین ۔

(۷) خزانہ کو مقام مقصودہ پر بحفاظت پہونچا کر اوس عہدہ دار کو توالی کو جس کے زیر حکم بدرقہ ہو باضابطہ رسید حاصل کرنی چاہئے ۔

(۸) جو جمعیت کو توالی خزانہ کے ساتھہ آئے اوسکو خزانہ پہونچا کر اپنی حاضری کی رپورٹ بلدہ مین ناظم کو توالی اضلاع اور ضلع مین مہتمم کو توالی کو کرکے ایک ساتھہ ہی واپس ہو جانا چاہیئے۔ محکمہ نظامت کو توالی اضلاع یا دفتر مہتممی مین (جیسی صورت ہو) بدرقہ کی حاضری اور اوسکی روانگی کی تاریخ کا داخلہ رکھا جائیگا۔

اگر بدرقہ کے لوگ تاریخ معینہ پر اپنے مستقر کو نہ روانہ ہوے تو وہ سخت تدارک کے مستوجب سمجھے جائینگے۔

خزانہ بذریعہ ریل بھیجنے کے قواعد۔

دفعہ ۳۵ — جب خزانہ بذریعہ ریل روانہ کیا جاے تو فراہمی بدرقہ کے لئے مہتمم کو توالی کو بجائے چار دن کے کم سے کم ۴۸ گھنٹہ پیشتر اطلاع کافی ہے۔

(۱) تعداد بدرقہ کی کسی حالت مین ایک عہدہ دار اور دو جوانون سے کم نہوگی۔

(۲) جب خزانہ ریل کے کئی ڈبون مین ہو تو علاوہ عہدہ دار مذکور کے فی ڈبہ دو جوان ہونے چاہئین۔

(۳) وہ عہدہ دار جسکے زیر حکم بدرقہ ہے خزانہ کے صندوق کو اپنے سامنے تلوائیگا اور قبل ڈبہ مین پہنچنے کے اس امر کا اطمینان کرلیگا کہ خزانہ کے صندوق مضبوط اور محفوظ ہین اور ڈبہ مین باحتیاط تمام پہونچا اور رکھہ دئے گئے ہین۔

(۴) جبکہ ریل کے اوس ڈبہ مین جس مین خزانہ ہے دو قفل لگائے جائین تو ایک کی کونجی اوس عہدہ دار خزانہ کے پاس رہے گی جو اوسکی حفاظت کے لئے ساتھہ ہوگا اور دوسرے قفل کی کونجی عہدہ دار کو توالی کے پاس رکھی جائیگی۔ اگر ڈبہ مین صرف ایک قفل لگایا گیا ہو تو اوسکی کونجی عہدہ دار کو توالی کے پاس رہے گی۔

(۵) خزانہ کے ڈبہ کے سب سے قریب جو گاڑی یا درجہ ہوگا اوس مین بدرقہ کے

لوگ بیٹھینگے اور اوسکا دروازہ کسی صورت مین مقفل نہ کیا جائیگا۔

(۶) عہدہ دار کوتوالی کے پاس ایک لالٹین رہیگی جو تمام رات جلیگی۔

(۷) ہر دوسرے اسٹیشن پر عہدہ دار کوتوالی یا کوئی جوان اپنے ڈبہ سے اوترکر یہہ دیکھہ لیگا کہ خزانہ کے ڈبہ کا قفل محفوظ ہے۔

(۸) اگر کسی اسٹیشن پر گاڑی دیر تک ٹہرے تو ایک خزانہ کے ڈبہ کے دروازہ پر پہرہ دیتا رہے گا اگر خزانہ کے کئی ڈبہ ہون تو ایک ڈبون کے ایک کنارہ پر اور دوسرا دوسرے کنارہ پر پہرہ دیگا۔

(۹) جب خزانہ اوس مقام پر پہونچ جاے جہان کہ وہ بہیجا گیا ہے تو عہدہ دار بدرقہ ایک رسید اس مضمون کی حاصل کریگا کہ اسقدر تہیلے یا صنادیق جنمین اسقدر روپیہ وغیرہ بیان کیا جاتا ہے اور جنکے نشانات و دراونان بہہ مین بحفاظت پہونچے۔ اگر کوئی صندوق یا تہیلا کم وزن پایا جاے یا یہہ معلوم ہو کہ اوسکے تو لہیر وغیرہ مین کچہہ چہیر چہاڑ ہوئی ہے تو وہ عہدہ دار بدرقہ کی موجودگی مین کہولا جائیگا ورنہ اوسکو معہ اپنی جمیعت کے فوراً واپسی کی اجازت دی جائیگی۔

(۱۰) اگر سفر کے دور دراز ہونے کی وجہ سے دوران سفر مین کسی مقام پر تبدیل بدرقہ کی ضرورت ہو تو تبدیل شدہ بدرقہ کا عہدہ دار جدید بدرقہ سے کے عہدہ دار سے تمام تہیلون یا صندوقون کی تفصیلی رسید حاصل کریگا۔

(۱۱) اگر سفر کے کسی مقام پر کوئی صندوق یا تہیلا ٹوٹا یا پہٹا ہوا پایا جاے یا کوئی اور جرم معاملہ پیش آئے تو عہدہ دار بدرقہ کو چاہیئے کہ فوراً خزانہ کا ڈبہ شروع سے بہیجا جہوا کراے اور اوسکی اطلاع بذریعہ تار اوس عہدہ دار مال کو جس نے خزانہ بہیجا اور اپنے عہدہ دار بالا دست اور ریلوی ٹرانک منیجر کو کرے۔

(۱۲) مقام مقصود پر پہونچنے کے بعد ہی جبتک کوئی عہدہ دار خزانہ صندوقون

وغیرہ کو اپنے تحویل مین نہ لے وہ بدرقہ کوتوالی کی حفاظت مین رہین گے اگر مزید حفاظت کی ضرورت ہوگی تو مقامی کوتوالی سے مدد لیجائیگی —

جب خزانہ رات کو مقام مقصود پر پہونچے اور خزانہ کا ڈبہ مخصوص ہو تو خزانہ کے صندوقون اور تہیلون کو صبح تک نہ اوتارنا چاہئے — اس انتظام سے اہالیان ریلوی کو بہی غالباً کوئی اختلاف نہوگا اگر کوئی اختلاف ہو تو اوسکی اطلاع فوراً اوس عہدہ دار سرکاری کو کرنی چاہئے جس کے پاس خزانہ بہیجا گیا ہے —

اگر خزانہ معمولی ڈبہ مین ہو اوس کا اوسیوقت اوتارنا لازمی ہو تو جمعیت مقامی کوتوالی کی مزید حفاظت کے لئے بہیجنی چاہئے اوسکی شرح ضمن (۱) سے کم نہونا چاہئے — اور جس مقام پر خزانہ اوتارا جاتا ہو وہان روشنی کا پورا انتظام رکہنا چاہئے —

(۱۲) بدرقہ کے جوان اور عہدہ دار تمام سفر کے لئے ایک ٹکٹ مسلسل لینگے

دفعہ ۳۵۵ — تمام اشخاص خواہ وہ قیدی ہون یا ملزم یا مجنون وغیرہ جو کوتوالی کے حفاظت مین بہیجے جائینگے ہمیشہ بذریعہ ریل سفر کرینگے — اگر اوس حصہ ملک مین ریل نہو تو البتہ سڑک سے سفر اختیار کیا جائیگا —

قیدیون کو بذریعہ سڑک بہیجانے کیلئے بدرقہ اور اوسکی قواعد —

قیدیون کو سڑک سے پہونچانیکے متعلق مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کیجائیگی

(۱) قیدیون وغیرہ کو ایک محبس سے دوسرے محبس یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہونچانے کے لئے کم سے کم چار روز پہلے اطلاع دینے پر بشرح مفصلہ ذیل بدرقہ دیا جائیگا —

۱ قیدی کے لئے	۲ جوان
۲ سے ۱۰ تک کیلئے	ایک جمعدار اور ۴ جوان

۱۱ سے ۱۵ تک کیلئے	ایک دفعدار اور ۵ جوان
۱۶ سے ۲۵ تک کیلئے	ایک دفعدار اور ۸ جوان
۲۶ سے ۵۰ تک کیلئے	ایک جمعدار ایک دفعدار اور ۱۲ جوان
۵۱ سے ۷۵ تک کیلئے	ایک جمعدار اور ۲ دفعدار ۲۰ جوان اور ۴ سوار
۷۶ سے ۱۰۰ تک کیلئے	ایک جمعدار ۳ دفعدار ۳۰ جوان اور ۴ سوار

شرح متذکرہ بالا اس امر کی مانع نہین ہے کہ حسب صوابدید وضرورت مہتمان کوتوالی اس جمعیت کے ساتھہ دو چار سوار بھی مقرر کردین عموماً ہر ایک بندوق کے لئے ۵ ضرب گولیون کا مصالحہ دیا جائیگا۔

اگر قیدیون مین کوئی قیدی مشہور پولیٹکل یا پراثر قیدی ہو تو اوسکا بدرقہ زیر انتظام امین کوتوالی رہے گا۔

اگر قیدی مشہور بدمعاش یا اور کسی طور سے خوفناک ہون تو حسب راے مہتمان کوتوالی بدرقہ متذکرۂ بالا مین اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

(۲) عہدہ دار بدرقہ کو ضرور ہے کہ قیدیون کو عہدہ داران محبس سے اپنی ذمہ داری مین لینے سے پہلے اس امر کا پورا اطمینان کرلے کہ قیدیون کے ہتکڑیان اور بیڑیان ٹھیک اور درست حالت مین ہین۔

(۳) عہدہ دار بدرقہ کو چاہئے کہ قیدیون کو جہانتک ممکن ہو ایک جگہہ رکھے اور متفرق نہونے دے۔

(۴) جوان قیدیون کے ہر ایک پہلو پر پانچ قدم کے فاصلہ سے بتعداد مناسب رہینگے۔

(۵) اگر قیدی دائم الحبس ہون یا اونکی تعداد ۵۰ سے زیادہ ہو تو عہدہ دار بدرقہ جمعیت کو حکم دیگا کہ اپنی بندوقین قیدیون کے سامنے بہرین۔

(۶) جو جو تہانے یا چوکیان راستے مین پڑینگی وہان عہدہ دار بدرقہ اپنے پہونچنے کی اطلاع تہانہ یا چوکی مذکور کے اعلی عہدہ دار کو دیتا جائیگا۔

(۷) عہدہ دار بدرقہ کو روانگی سے پہلے قیدیونکی جامہ تلاشی اس غرض سے کرلینی ہوگی کہ اونکے پاس کوئی ممنوع شے نہین ہے۔

(۸) عہدہ دار بدرقہ کو روانگی کا ایسا وقت مقرر کرنا چاہئے کہ شام ہونے سے پہلے قیدی کسی تہانہ یا چوکی کوتوالی پر پہونچ جائین اور سفر کا کوئی حصہ رات کو کرنا نہ پڑے۔

(۹) جب بدرقہ مع قیدیونکے کسی تہانہ یا چوکی پر قیام کرے تو تہانہ یا چوکی مذکور کا اعلی عہدہ دار بشرکت عہدہ دار بدرقہ قیدیون کی حفاظت کا ذمہ دار سمجہا جائیگا۔

(۱۰) جب قیدیونکی جماعت ۵ سے زیادہ ہوگی تو ایک عہدہ دار محبس قیدیون کے کہانے وغیرہ کے انتظام اور دوسرے انتظامات کے لئے جنکو قیدیونکی حفاظت سے کوئی تعلق نہین ہے اونکے ساتہ رہیگا۔

(۱۱) عہدہ دار محبس کی ہمراہی سے بدرقہ کے عہدہ دار کی ذمہ داری حفاظت مین کوئی فرق نہ آئیگا۔

(۱۲) جب کوئی عہدہ دار محبس قیدیون کے ساتہ ہو تو اوسکے فرائض منصبی جنکا ذیل مین ذکر کیا جاتا ہے عہدہ دار بدرقہ بجالائیگا۔

(الف) روزانہ جنس کا مہیا کرنا۔

(ب) قیدیون کی فہرست اسواری اور دوسرے کاغذات متعلقہ کا رکہنا۔

(ج) جس محبس سے قیدی روانہ ہوے تہے اوس محبس مین کپڑے بستر

بیڑیان وغیرہ جو واپس کئے جائین باحتیاط تمام پہونچا دینا ۔
(د) قیدیون کا جو ذاتی مال و اسباب تحویل مین ہو اوسکی حفاظت کا ذمہ دار ہونا اور اوسکو باحتیاط تمام دوسرے محبس مین پہونچا کر رسید حاصل کرنی ۔
(ہ) قیدیونکے بیمار ہو جانیکی حالت مین قریب ترشفاخانہ سرکاری مین مدد کے لئے درخواست کرنی ۔
(و) سخت بارش کی حالت مین قیدیون کے لئے پناہ کا مقام مہیا کرنا اور اونکے تر کپڑون کو خشک کرانے کا انتظام کرنا ۔
(ز) جو قیدی بیڑیان پہنے ہون اون کے چمڑے وغیرہ کے بند حسب ضرورت رات کے وقت نکالدینا اور دن کو روانگی کے وقت پہنا دینا یا دریاؤن کے عبور کے وقت بہی ایسا ہی عمل کرنا اور زنجیر تیل وغیرہ لگوا دینا ۔
(ح) اگر قیدیون کے پاؤن کسی وجہ سے زخمی ہو جائین تو بیڑیون کا اوسطرف سے ہٹا کر بند ہوانا ۔
(۱۴۳) جب قیدیون کے ساتہہ کوئی عہدہ دار محبس موجود ہو تو قواعد ہذا کی تعمیل مین عہدہ دار بدرقہ مدد کریگا ۔
(۱۴۴) اگر خزانہ یا قیدی کسی ضلع کے مستقر مین ہوکر گزرین اور تبدیل بدرقہ کی ضرورت سمجہی جاوے تو مہتمم کوتوالی سے درخواست کرنے پر اوسکا انتظام ہو سکیگا ۔

قیدیونکو بذریعہ ریل بہیجنے کے قواعد ۔	**دفعہ ۲۵۶** ۔ جب قیدیون کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر بہیجنا منظور ہو مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی لازم ہوگی

(۱) جب عہدہ داران محبس قیدیون کو بذریعہ ریل بہیجنا چاہین تو بغرض فراہمی بدرقہ اوسکی اطلاع کم سے کم چار روز پہلے مہتمان کوتوالی کو دینی

ہوگی۔ عہدہ داران محابس کو اس امر کا خیال رکہنا چاہیئے کہ بدرقہ کی درخواست جلد جلد نہ پیش کی جائے بلکہ جب تعداد مناسب قیدی جمع ہوجائیں اوسوقت بدرقہ کے واسطے درخواست کیا کریں ۔

(۲) عہدہ دار محبس کو چاہیئے کہ قیدیون کو کہلا پلاکر روانہ کرے اور اگر ریل کا سفر ۱۲ گہنٹہ سے زیادہ کا ہو تو ایک وقت کا کہانا اونکے ساتہہ کردیا جائے برٹس انڈیا مین ایسی صورت مین ۱۲ چہٹانک بہنے ہوئے چنے اور تین چہٹانک گڑ ریل پر کہانیکے لئے دیا جاتا ہے ۔

(۳) جب سفر دو سو میل سے زیادہ کا ہو تو قیدیون کی ہر ایسی جماعت کے ساتہہ جسمین (۲۵) اشخاص سے زیادہ ہون یا دایم الحبس قیدی ہون ایک وارڈر اور دو قیدی ملازم یعنے ایک بہشتی اور ایک خاکروب رہیگا خاکروب کو ایک پیشاب کا برتن اپنے پاس رکہنا چاہیئے یہہ قیدی ملازم بہی قیدیون کے ساتہہ بند کئے جاینگے ۔

(۴) قیدیون اور قیدی ملازمون اور وارڈرونکا کرایہ وہ محبس ادا کریگا جہان سے قیدی روانہ ہوئے ہین اور بدرقہ کے کرایہ کا بندوبست بذریعہ مہتمان کوتوالی ہوگا ۔

(۵) سفر کے اتفاقی اخراجات کے لئے اوس وارڈر کے پاس جو قیدیون کے ساتہہ جائیگا ایک مناسب رقم رہیگی ۔ اور وہی ملازم قیدیون کے واپسی کا (بشرط ضرورت) کرایہ وغیرہ ادا کریگا ۔

(۶) قیدیون کے کہانیکا انتظام بہی اوسی کے متعلق ہوگا ۔ لیکن اسکو یہہ امر ذہن نشین رکہنا چاہیئے ۔ کہ اوسکو قیدیون کے انتظام حفاظت مین بجز انتظام خوراک کے کوئی اور دخل نہوگا ۔

(۷) عہدہ داران محابس کو قبل روانگی ہر ایک قیدی کو بذات خاص معائنہ کرکے اسکا اطمینان کر لینا چاہئے کہ اوسکا لباس اور بستر وغیرہ حسب قاعدہ ہے اگر عہدہ داران مذکور کسی قیدی کو بوجہ بیماری وغیرہ ناقابل سفر تصور کرین تو اوسکو روک سکتے ہین۔

(۸) بعد روانگی اوس ٹرین کے جسمین قیدی جاتے ہون عہدہ دار محبس اونکی تعداد اور وقت روانگی کی اطلاع اوس محبس کے عہدہ دار کو بذریعہ تار کے کریگا جہان قیدی بھیجے جاتے ہین۔ اور اوس تار کا ایک گھنٹے جسکے لئے ۲۴ اور زیادہ دینے ہونگے اوس مقام کے مہتمم کوتوالی کو دیگا۔

(۹) اس اطلاع کے وصول ہونے پر اوس جگہہ کا مہتمم کوتوالی کافی جمعیت بدرقہ کی مدد کے لئے اسٹیشن پر بھیجدیگا۔

(۱۰) جس گاڈی مین دائم الحبس یا مشہور بدمعاش اور خوفناک قیدی سفر کرتے ہون اوسکی کھڑکیون اور دروازون کو محفوظ کرنیکا انتظام ہونا ضرور ہے۔ برٹش انڈیا مین اوسکے لئے لکڑی کے کٹہرے موجود رہتے ہین جو ایسے مواقع پر کام مین لائے جاتے ہین۔

(۱۱) بدرقہ کا سب سے اعلی عہدہ دار قیدیون کی حفاظت کا ذمہ دار سمجھا جائیگا اور قبل روانگی قیدیون کی ہتکڑیون اور بیڑیون کو بذات خاص دیکھ لیگا۔

(۱۲) اگر قیدیون کے پہونچانیکے لئے "پریزن وان" یعنے قیدیون کا مخصوص ڈبہ کام مین لایا جائیگا تو اوسکی حفاظت کے لئے دو جمعدار اور ۸ جوان مقرر کئے جاینگے جو معہ دار درجے کے ایک جدا ڈبہ مین جو اسی کام کے لئے "پریزن وان" کے ساتھہ ہوتا ہے بیٹھین گے۔ اور دو جوان پہرہ پر رہین گے جنکی ہر تین گھنٹہ کے بعد تبدیلی ہوتی رہے گی۔

اگر قیدیون کے سفر کے لئے "پریزن وان" نہو تو تیسرے درجے کے ڈبا مین جنمین لکڑی کے کٹہرے لگے ہون یا نہ لگے ہون سفر کیا جائیگا۔ اس صورت مین مزید احتیاط کے لئے بدرقہ کے لوگ اوسی کے دروازہ کے قریب بیٹھینگے

(۱۳) شرح بدرقہ حسب ذیل ہے۔

ایک قیدی کے لئے	دو جوان
دو سے پانچ تک قیدیون کیلئے	ایک جمعدار اور دو جوان
چہہ سے دس تک " "	ایک جمعدار اور چہار جوان

اگر قیدی دایم الحبس یا زیادہ میعاد کے یا خوفناک قسم کے ہون اور انکی تعداد دس سے زیادہ ہو تو ہر چہہ قیدیون کے لئے چہار جوانون کے حساب سے بدرقہ دیا جائیگا۔

(۱۴) جس ڈبہ مین قیدی ہونگے اوس مین تمام شب روشنی رہیگی۔

(۱۵) عہدہ دار بدرقہ یہہ دیکہتا رہے گا کہ کوتوالی کے جوان اپنے اپنے کام پر ہوشیار رہین اور قیدیون مین ہر قسم کی ترتیب اور مناسب انتظام ہے۔

(۱۶) اگر اثناء سفر مین قیدیونکو کسی ضرورت سے ڈبہ سے اوتارنیکی ضرورت ہوگی تو بشرط موجودگی عہدہ دار مجلس اوسکی اجازت اور ٹرین کے گارڈ کی اطلاع سے اوتارے جائینگے۔

جب کوئی قیدی ٹرین سے اوتارا جاے تو ہر ایک قیدی کی حفاظت کے لئے ایک جوان کوتوالی ساتہہ رہیگا۔

ایک وقت مین تین سے زیادہ قیدی نہین اوتارے جا سکتے۔

(۱۷) جب قیدی یا خزانہ کسی بدرقہ کی حفاظت مین مقام مقصود پر پہونچے تو حسب ضرورت مقامی کوتوالی کی ایک جماعت اوسکی مدد کے لئے اسٹیشن بہیجی جا سکیگی۔

لیکن قیدی یا خزانہ کی حفاظت کا ذمہ دار وہی بدرقہ رہیگا جو اونکے ساتہہ آیا ہے جبتک کہ قیدی یا خزانہ عہدہ داران محبس یا خزانہ کے سپرد نہ کردیا جاوے ۔

(۱۸) جن ریلوی لائین پر عموماً سرکار عالی کے قیدی یا خزانہ وغیرہ بہیجا جاتا ہو اون سے شرح کرایہ اور دوسرے انتظامات کے متعلق خط وکتابت کرکے تمام مراتب ناظم کوتوالی اضلاع طے کرین گے اور وہ بذریعۂ گشتی تمام عہدہ داران کوتوالی کی اطلاع کے لئے مشتہر کردئے جاوینگے ۔

افواج کے ساتہہ بدرقہ کوتوالی اور اوسکے قواعد ۔

دفعہ ۲۵۷ ۔ جب افواج سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کسی ضلع کے حدود مین داخل ہونگے تو اونکے ساتہہ مقامی کوتوالی کی ایک جمعیت ضروری انتظام کوتوالی کے لئے بہیجا جایا کریگی اور اوسکے متعلق مفصلۂ ذیل قواعد کی پابندی کیجائیگی ۔

(۱) جب تعلقدار ضلع کو اپنے ضلع مین آمد افواج اور انتظام بہم رسانی رسد وغیرہ کی اطلاع ہو تو وہ اوسکی اطلاع اپنے ضلع کے مہتمم کوتوالی کو دیگا ۔ اور مقام قیام اور آمد کی تاریخ وغیرہ سے مطلع کریگا ۔

(۲) اس اطلاع کے وصول ہونے پر مہتمم کوتوالی کسی ہوشیار عہدہ دار کوتوالی کو معہ کافی جمعیت کے منتخب کرکے اپنی سرحد پر بہیجے گا تاکہ وہ حدود ضلع مذکور مین فوج کے ساتہہ رہے ۔ جب فوج دوسرے ضلع کے حدود مین داخل ہوگی تو اسی طور سے دوسرے ضلع کی کوتوالی کا بدرقہ ساتہہ رہے گا ۔

(۳) اس کام کے لئے عموماً مفصلۂ ذیل بدرقہ کافی ہوگا ۔

یوروپین سولجرون کی جمعیت یا رسالہ کیلئے ……	دو جمعدار اور چہہ جوان
ایک توپ خانہ کیلئے ……	ایک جمعدار اور چہار جوان
نیٹیو رجمنٹ یا رسالہ کیلئے ……	ایک جمعدار اور چہار جوان

لیکن عہدہ داران کوتوالی کی صوابدید کے مطابق اس مین تبدیل و تغیر ہو سکتا ہے اور ضرورت کے وقت جمعدار یا امین ہی اس کام پر بھیجا جا سکتا ہے۔

(۴) ہر ایسے مقام پر جہان فوج کارات کے لئے قیام ہو باستصواب عہدہ داران مال ایک کافی جمعیت کوتوالی دیہی کی کیمپ کی بیرونی حفاظت کے لئے متعین کی جاویگی اندرونی حفاظت یعنے اوس مال و اسباب کی جو خیمہ کے اندر ہو خود عہدہ داران فوج کے متعلق ہوگی۔

(۵) عہدہ دار بدرقہ کوتوالی جب تک فوج کے ہمراہ ہے کمانڈنگ افسر کے ماتحت رہیگا اور ہر روز صبح شام کو کمانڈنگ افسر کے سامنے حاضر ہوگا۔ اور اس امر کا انتظام رکھیگا کہ کوتوالی دیہی بتعداد کافی موجود رہے۔ اور بدمعاش اور خانہ بدوش اقوام کے لوگ کیمپ کے قریب نہ آنے پائین۔ جو بدرقہ کوتوالی افواج کے ساتھہ ہوتا ہے اوسکا کام انسداد اور سراغ رسانی جرایم ہے اس لئے مہتمان کوتوالی کو چاہئے کہ اس کام کے واسطے ہوشیار اور لایق عہدہ دارون کو منتخب کرین۔ یورپین سولجرونکی رجمنٹ یا رسالے کے ساتھہ اگر کوئی انگریزی دان عہدہ دار بھیجا جایا کرے تو زیادہ تر مناسب ہوگا

(۶) مہتمان کوتوالی جس عہدہ دار کوتوالی کو فوج کی ہمراہی کے لئے منتخب کرینگے اوسکو ایک روبکار بنام کمانڈنگ افسر دینگے۔ جسکو عہدہ دار مذکور بذات خاص اوس کے حوالے کریگا۔ اسی طور سے جب دوسرے ضلع کے حدود مین داخل ہونیکی وجہ سے اوسکا تبادلہ ہوگا تو تبدیل شدہ عہدہ دار معہ دوسرے عہدہ دار کے کمانڈنگ افسر کے پاس حاضر ہو کر اپنے تبادلہ اور جدید شخص کی ہمراہی سے اطلاع دیگا۔

تعمیل حکم قصاص کے وقت جمعیت کوتوالی کی موجودگی

دفعہ ۲۵۸ حسب ہدایت تعلقدار ضلع بروقت تعمیل حکم قصاص کوتوالی کی مفصلہ ذیل جمعیت موجود رہے گی۔

(۱) ہیڈ کوارٹر انسپکٹر

(۲) دو دفعدار —

(۳) ۱۲ جوان -

یہ لوگ بندوقون سے مسلح ہونگے اور مقام قصاص پر اوس وقت تک موجود رہین گے جب تک کہ ملزم مقتول کی نعش وہان سے نہ اٹھا لیجاے -

دوسرے محکمہ جات سرکاری کو جمعیت دینے کے عام قواعد

دفعہ ۲۵۹ - دوسرے محکمہ جات کو سرکاری کامون کے لئے جمعیت دینے کے متعلق مفصلۂ ذیل قواعد کی پابندی کیجائیگی

(۱) جب کسی ایسے محکمہ سرکاری کو جسکو حسب رواج اس وقت جمعیت وغیرہ دینیکا طریقہ جاری ہے معمولی سرکاری کامون کے لئے جمعیت کوتوالی کی ضرورت ہوگی تو اسکو بلا اخذ اخراجات جمعیت مطلوبہ دیجائیگی —

(۲) جو جمعیت کسی محکمہ سرکاری کو دی جائیگی اوس کے متعلق محکمہ مذکور سے کوئی خرچ نہ لیا جائیگا جب تک کہ جمعیت کے دینے مین حقیقی اخراجات صیغہ کوتوالی پر نہ عاید ہون اگر اون جوانان اور عہدہ داران کوتوالی کی جگہہ پر جو دئے گئے ہین ہنگامی جوانون یا عہدہ داران کے تقرر کی ضرورت ہو تو اونکی تنخواہ کا بار اوس محکمہ پر جسکو جمعیت دی گئی ہے نہ ڈالا جائیگا —

(۳) اس امر کا فیصلہ کہ محکمہ سرکاری جو جمعیت طلب کرتا ہے اوسکو جمعیت متعلقہ ملنی چاہئے یا نہین تعلقدار ضلع اور ناظم کوتوالی اضلاع سے متعلق ہوگا - اگر افسر محکمہ اور تعلقدار اور ناظم کوتوالی اضلاع کی راے مین اختلاف ہو تو اوسکا تصفیہ افسر محکمہ یا تعلقدار ضلع یا ناظم کوتوالی اضلاع کی تحریک پر بذریعہ معتمدی کوتوالی سرکار سے ہوگا —

(۴) اگر کسی ضلع یا صوبہ مین ایسی جمعیت کی تعداد اور اخراجات جو دوسرے

محکمہ جات سرکاری مین متعین سے بہت زیادہ ہو جائے تو اوسوقت تعلقدار ضلع یا ناظم کوتوالی اضلاع کی تحریک پر سرکار بذریعۂ معتمدی کوتوالی اس امر پر غور کرے گی کہ اون محکمہ جات پر کہانتک ان اخراجات کا بار ڈالنا مناسب ہوگا۔

(۵) اگر محکمہ جات سرکاری سے غیر معمولی اور بہ تعداد کثیر جمعیت مطلوب ہو جسمین زائد مصارف صیغۂ کوتوالی پر عاید ہوتے ہون تو وہ زاید مصارف محکمہ جات مذکور سے لئے جائین گے۔ مثلاً اگر "کیمپ آف اکسرسائز" یا کسی انعقاد دربار یا کسی تعمیر وغیرہ کی وجہ سے ایک معتد بہ زمانہ کے لئے جمعیت کوتوالی کی تعیناتی ضروری سمجھی جائے تو اوس کے زاید اخراجات محکمہ جات متعلقہ سے لئے جائینگے

بطور خانگی کوتوالی کا تقرر

دفعہ ۳۶ - اگر کوئی شخص اپنے جان و مال کی حفاظت کے لئے بطور خانگی کوتوالی کا تقرر کرانا ضروری سمجھے۔ تو اوسکو ایک باضابطہ درخواست کاغذ ممہور پر بذریعۂ مہتمم کوتوالی تعلقدار ضلع کے سامنے پیش کرنی ہوگی ۔ درخواست مذکور مین یہہ بیان کرنا ہوگا کہ جمعیت کی تعیناتی کس غرض سے چاہی جاتی ہے کسقدر جمعیت مطلوب ہے ۔ اس جمعیت کی غالباً کتنے عرصہ تک ضرورت رہے گی ۔ اگر تعلقدار ضلع کی رائے مین درخواست واجبی ہوگی تو وہ اوسکو اپنی سفارش کے ساتھہ بغرض منظوری ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بہیجدیگا ۔ اور ناظم کوتوالی اضلاع حسب صوابدید اوسکی منظوری دین گے ۔

(۲) اس قسم کی جمعیت کا تقرر محض حفظ امن اور حفاظت جان و مال کے لئے ہوگا

(۳) ایسی کوئی جمعیت بغیر خاص اجازت سرکار کے (جو ناظم کوتوالی اضلاع بذریعۂ معتمدی کوتوالی حاصل کرینگے) کسی علاقہ جاگیر یا پائیگاہ وغیرہ مین نہ مقرر ہوسکیگی

اور نہ ہتیار بند بطور بدرقہ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی متقرر کیجائیگی۔

(۴) جس شخص کی درخواست پر اس قسم کی جمعیت کا تقرر ہوگا اوسکو علاوہ تنخواہ جمعیت مذکور بشرح مقررہ سرکاری دس روپیہ فیصدی بابت خرچ جات لباس وغیرہ دینے ہونگے۔ اگر تنخواہ وغیرہ کی ادائی مین غیر ضروری تعویق ہوئی تو جمعیت فوراً برخواست کرلیجائیگی۔ اس جمعیت کی تنخواہ شخص متقرر کرانے والے کو ماہ بماہ پیشگی دینا ہوگی۔

(۵) اس جمعیت کا تقرر بعنوان ہنگامی ہوگا اور وہ مثل دوسری جمعیت کوتوالی کے کلیتاً عہدہ داران کوتوالی کی نگرانی اور ماتحتی مین رہےگی۔ اور اُسپر تمام احکام متعلقہ کوتوالی کی پابندی لازمی ہوگی۔

(۶) اس جمعیت کا کام صرف حفظ امن اور حفاظت جان ومال ہوگا دوسرے کام اوس سے ہرگز نہ لئے جائینگے۔

(۷) ایسے اضلاع مین جہاں اس قسم کی درخواستین بکثرت پیش ہوتی رہتی ہون مہتممان کوتوالی کو چاہئے کہ جدید اشخاص کو بغرض تعلیم قواعد وغیرہ مستقر پر رکھکر قدیم ملازمین کو جائداد ہاے متعین پر بھیجدین۔ جب جمعیت ہذا کی ضرورت باقی نہ رہےگی تو وہ لوگ جو بعنوان ہنگامی متقرر ہوتے ہین اپنی جائدادون سے ہٹادئے جائینگے۔ لیکن جب کبھی پھر جدید اشخاص کی بھرتی کی ضرورت ہوگی تو اون لوگون کو دوسرے امیدواران پر ترجیح دیجائیگی۔

قواعد متعلقہ فرائض جمعیت متعینہ محابس

دفعہ ۲۶۱ - جو جمعیت کوتوالی محابس پر متعین ہے اوسکے فرائض حسب ذیل ہونگے۔

(۱) جو جمعیت کوتوالی محابس پر متعین ہوتی ہے اوسکا کام یہہ ہے کہ

محبس کے کسی حصہ مین یا محبس مین داخل یا خارج ہونے کے اقدام کو بزور روکے اور اگر قیدی علانیہ خلاف ورزی ضوابط و قواعد محبس یا عہدہ داران محبس کے مقابلہ کا ارتکاب کرین یا ارتکاب کرنیکو آمادہ ہون تو اوس کے انسداد یا فرو کرنے مین مدد کرے۔

مفصلۂ ذیل محابس کے لئے جمعیت کوتوالی کی تعداد حسب ذیل ہوگی

	جمعدار	دفعدار	جوان
(۱) محابس صوبہ یا سنٹرل جیل۔			
(۲) محابس ضلع یا ڈسٹرکٹ جیل۔			
(۳) محابس تحصیل یا لاک اپ۔			

اس شرح مقررہ سے زیادہ کسی وقت مین اگر کسی محبس کو جمعیت کی ضرورت ہوگی تو اوسکا تقرر حسب منظوری سرکار جو ناظم کوتوالی اضلاع بذریعۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ حاصل کرین گے عمل مین آئیگا۔

(۲) محبس کے روزانہ معمولی کاروبار سے جمعیت کوتوالی کو کوئی تعلق ہوگا اور نہ مہتمان کوتوالی جمعیت متعینہ محابس کو اجازت دین گے کہ وہ بجز صورت ہاے متذکرہ دفعۂ ملصقہ بالا کسی اور طریقہ سے قیدیون کی حفاظت اپنے ذمہ لے۔

(۳) جمعیت متعینہ محابس کو حتی الامکان قیدیون سے جدا اور دور رکہنا چاہئے۔ لیکن اگر داروغہ محبس کسی وجہ سے ضرورت سمجھے تو جمعیت متعینہ محبس سے کچہ جوان عہدہ دار محبس یا وزیٹر کے ساتہ اندرون محبس بہیجے جا سکتے ہین جب کوئی بیرونی شخص کسی وجہ سے باجازت متعلقہ ناظم ضلع یا داروغہ محبس وغیرہ مین سیر یا معاینہ وغیرہ کے لئے آئے تو اوسکی اطلاع پہرہ کے

جوانون کو بعد ختم پہرہ اپنے موجودہ افسر بالا دست سے کرنی ہوگی ۔

(۴) محبس کے بڑے دروازہ پر رات دن پہرہ رہیگا ۔ صدر محابس صوبہ مین
دن کو دوہرا پہرہ ہوگا ۔ چھوٹے محابس مین اور تمام محابس مین رات کے لئے
ایک جوان کا دروازہ پر پہرہ کافی ہے ۔ صدر محابس صوبہ کی چار دیواری کے
گرد دو دو جوان تمام رات گشت کرتے رہین گے ۔ اس کام کے لئے جملہ
۸ ۔ جوانونکی ضرورت ہوگی ۔ صدر محابس کے ہر چہار گوشہ پر سنتری بکس [illegible]
تیار کرائے جائین گے ۔

(۵) جمعیت متعینہ کے ہتیار جب کہ اون کی ضرورت نہ ہو گارڈ روم مین کسی کوٹہری
یا کسی محفوظ جگہہ مین اس طور سے رکہے جائین گے کہ فوراً ضرورت کیوقت مل سکین
مگر قیدی کسی صورت مین اونکو نہ پا سکین ۔

(۶) ہر جوان کو جو پہرہ پر ہوگا ۱۰ گل موس اور ۵ ضرب بندوق کا دوسرا سامان
اپنے پاس رکہنا ہوگا ۔

(۷) دنکو نصف جمعیت متعینہ ہتیار بند اور ہر وقت تیار رہے گی جو لوگ
پہرہ پر نہ ہونگے اونمین سے زیادہ کسی ضرورت سے بھی باہر نہ جا سکین گے
رات کو تمام بدرقہ کے جوان اور عہدہ داران کو پہرہ پر نہ ہون کوارٹر ہی
مین رہین گے ۔

(۸) محبس کا دروازہ بند رہے گا اور صرف داروغہ یا مہتمم محبس یا دوسرے
عہدہ داران محبس کی درخواست پر کہولا جایا کرے گا ۔ رات کے وقت دروازہ
مین قفل ڈالا جائیگا جسکی ایک کونجی عہدہ دار جمعیت اور دوسرے عہدہ دار
محبس کے پاس رہے گی ۔ رات کو محبس کا دروازہ بجز داروغہ یا مہتمم کی
درخواست کے کسی اور طور سے نہ کہولا جائے گا ۔ صبح کو دروازہ کہولنے

کیوقت دونون کنجیان داروغہ یا مہتمم محبس سے لیگا۔

(۹) اعلی عہدہ دار جمعیت متعینۂ محابس رات کو دو مرتبہ اون جوانونکا معائنہ کریگا جو پہرہ پر متعین ہیں۔

(۱۰) جو جوان پہرہ سے برخاست ہوگا وہ اعلی عہدہ دار جمعیت کے پاس جاکر اوسکی رپورٹ کیا کرے گا۔

(۱۱) محابس صوبہ اور ضلع کی جمعیت کا امین مستقر ہفتہ مین دوبار اور مہتمم ضلع کم سے کم دو ہفتہ مین ایک بار بشرطیکہ وہ مستقر پر ہون معائنہ کرین گے اور اپنا تمام رجسٹر معائنہ مین بقید تاریخ وغیرہ درج کرین گے۔

(۱۲) گارڈروم مین تمام رات روشنی رکھی جائے گی اور ضرورت کیلئے زیرنگرانی عہدہ دار جمعیت ہروقت مشعلین اور سیچنیر تیار رہین گی۔

(۱۳) بندوق کا سر کرنا "الارم" یعنے نشان خوف اور تیار ہوجانیکا اشارہ سمجھا جائے گا۔

(۱۴) پابندی قواعد وضوابط مین جمعیت متعینۂ محابس اپنے مہتمم ضلع کی ماتحت رہے گی اور مہتمم ضلع حسب ضرورت اون کا تبادلہ کرتا رہے گا۔

(۱۵) جب قیدیون کا کوئی بلوہ ہو یا وہ لوگ محبس سے باہر نکل جانا چاہتے ہین تو جو عہدہ دار جمعیت پہرہ پر ہوگا فوراً جمعیت کو مسلح ہونے کا حکم دیگا اور اوسکی اطلاع مہتمم یا داروغہ محبس اور اپنے اعلی عہدہ دار کو کرے گا۔ اور مہتمم یا داروغہ محبس نے اوسوقت تک جمعیت متعینہ اون عہدہ داران محبس کی حفاظت جان کے سوائے جن پر قیدی حملہ کرتے ہون اور اونکی جانین معرض خطر مین ہون یا اقدام فرار کی صورت مین اون کو روک رکھنے کے علاوہ کوئی اور کارروائی نہ کریگی۔

اگر اوس اعلیٰ عہدہ دار مجلس کی رائے مین جو اوسوقت موجود ہو مہتمم یا داروغہ مجلس کے آنے تک کارروائی کا ملتوی کرنا خوفناک ہو تو وہ جمعیت کے عہدہ دار سے فوراً کارروائی کرنیکی درخواست کرے گا اور عہدہ دار مذکور عہدہ داران مجالس کو بچانے (اگر وہ معرض خطر مین ہون) اور قیدیون کے روکے رکھنے کا حکم جمعیت کو دیگا ـ عہدہ دار جمعیت کو لازم ہوگا کہ پہلے باآواز بلند قیدیونکو تنبیہ کردے کہ اگر وہ لوگ فوراً اطاعت نہ کرینگے تو اون پر گولی چلائی جائیگی ـ اس تنبیہ کا اگر موقع ہو تو تین مرتبہ اعادہ کرنا چاہئے ـ اگر اسپر بھی قیدی اطاعت قبول نہ کرین اور بلوہ کے فرو کرنیکا کوئی اور ذریعہ باقی نہ رہے تو سرکش قیدیون پر گولی چلائی جائیگی لیکن جسوقت وہ اطاعت قبول کرین یا بھاگنے لگین اوسوقت فوراً گولی چلانی موقوف کردیجائیگی ـ جب موقع واردات پر تعلقدار یا مہتمم کوتوالی یا کوئی دوسرا بڑا عہدہ دار مجلس آجائے اوسوقت سے تمام جمعیت اوسکے یا اون سب کے احکام کی پابند ہوگی ـ

(۱۶) جوانان متعینہ مجالس کو قیدیون اور عہدہ داران مجالس کے انتظام مین دخل دینا سخت ممنوع ہے ـ جو جوان دروازہ مجلس پر متعین ہون اونکا فرض ہے کہ وہ ہوشیار رہین ـ

(۱۷) (۱) قیدیون کو مجلس سے نکل کر گارڈ روم وغیرہ مین نہ داخل ہونے دین

(۲) اگر قیدی بلوہ کرکے نکل جانا چاہین تو اوس کا انسداد کرین ـ

اور بندوق سر کرکے بقیہ جمعیت کو خبردار کردین ـ

(۳) مجلس کا دروازہ بند رکھین کہ کوئی قیدی باہر نہ نکلنے پائے ـ

اگر عہدہ داران مجالس آخرالذکر حکم کے خلاف کوئی اور حکم دین تو اوسکی اطلاع فوراً مہتمم کوتوالی ضلع کو کرنی چاہئے ـ

وہ جوان کو توالی جو دروازہ محبس پر متعین ہے ہر ایسے شخص کو جسکو وہ عہدہ دار یا ملازم محبس نہین جانتا باہر نکلنے سے مانع ہوگا اور اوسوقت تک روکے رکہے گا جبتک کہ واڈر یا دوسرا عہدہ دار محبس اوسکو باہر جانیکی اجازت نہ دے۔

(۱۷) محابس سوم مین جو جوان ہیں وہ پر ہونگے وہ اپنی بندوقین بہری رکہینگے اور تبدیل پہرہ کے وقت وہی دوسرے جوانونکو حوالہ کردینگے۔

(۱۸) جب کوئی تعلقدار۔ یا ناظم محابس اضلاع یا جج یا کوئی دوسرا بڑا عہدہ دار جسکو محبس سے تعلق ہے قریب آئے تو جوانان متعینہ محابس کو اوسکی طرف پہر کر "اٹینشن" کہڑا ہونا چاہئے۔

(۱۹) ہر جوان کو جہانتک ممکن ہو ہر قسم کے سرکاری مال کی حفاظت کرنی چاہئے گو کہ مال مذکور اوسکی حقیقی تحویل مین ندیا گیا ہو۔

(۲۰) جوانونکو جب کہ وہ پہرہ پر ہون قیدیون اور نیز دوسرے آدمیونسے بات چیت کرنی سخت ممنوع ہے۔ جوانونکو اس امر کی بہی احتیاط رکہنی چاہئے کہ قیدی یا دوسرے اشخاص اونکے گرد نہ جمع ہونے پائین۔

(۲۱) اون جوانون کو جو پہرہ پر ہون رات کے وقت کسی شخص کو بغیر "چیلنج" یا نہیب کے محبس کے قریب سے نہ گذرنے دینا چاہئے۔ جب نہیب کا جواب نہ ملے تو جوان پہرہ باآواز بلند اوس طرف کے گذرنے والے کو متنبہ کرے گا کہ اوس کو اسی مقام پر اوسوقت تک ٹہرنا چاہئے جبتک کہ کوئی دوسرا جوان یا عہدہ دار اوسکے پاس نہ آئے اور اگر نہ ٹہرا تو اوسپر بندوق کا فیر کیا جائے گا اوسکے ساتہہ ہی بندوق کو سر کرنیکے لئے تیار رکہنا چاہئے اگر اندہیری رات مین نہیب کا جواب نہ ملے تو جمعیت کو خبردار کرنیکے لئے بندوق سر کرنی چاہئے۔ لیکن اسکی کامل احتیاط رکہی جائے کہ بے وجہ

اور بلا معقول اسباب سکے ایسا نہ ہونے پائے پہلے - آوازار دو اور پہر تلنگی یا مرہٹی یا کنٹری مین دی جاسنے گی -

(۲۲) اگر کوئی جوان کسی وقت کسی قیدی کو محبس سے فرار ہوتے ہوسنے دیکھے تو اوسکو چاہئے کہ قیدی کو اوسی مقام پر کہڑے رہنے کیلئے حکم دے اگر قیدی مذکور اوس حکم کو نہ ماننے اور بہاگنے سے باز نہ آئے اور جوان مذکور کو یقین ہو کہ وہ کسی طور سے اوس کو روک نہین سکتا ہے تو اوس پر بندوق سر کرنی کی اجازت ہے - اگر قیدی بہ متابعت حکم کہڑا ہو جائے یا فرار ہونے کی کوشش سے باز آئے تو صرف جمعیت کو ہشیار کرنیکے لئے بندوق سر کرنی کافی ہے -

(۲۳) جوان پہرہ اگر مکان محبس مین کوئی نقص یا خرابی صحن محبس مین شہتیریان بلیان یا دوسرا سامان پڑا ہوا دیکھے جس کے ذریعہ سے قیدیون کے مفرور ہو جانے یا غیر لوگون کے اندر داخل ہونے کا اندیشہ ہو تو اوسکی اطلاع فوراً اپنے عہدہ دار کو کرنی چاہئے -

دفعہ ۲۶۲ - جو پٹہ شاہی سرکار عظمت مدار ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہو کر گذرتا ہے اوسکی حفاظت کی ذمہ دار سرکار عالی قرار دیگئی ہے - اس لئے علاوہ اوس جمعیت	فرایض جمعیت کوتوالی متعلقہ حفاظت پٹہ شاہی سرکار عظمت مدار -

کوتوالی سکے جو بعض بعض راستون پر مخصوص اس کام کے لئے مقرر ہے تمام ضلع کی جمعیت کوتوالی اور اوس کے عہدہ دارون کو لازم ہوگا کہ حفاظت کا پورا انتظام رکہین اور بوقت تنقیح منجملہ اور امور کے اس امر کی بہی تنقیح کیا کرین کہ جوانان اور عہدہ داران متعینہ اپنے فرایض کو باحتیاط تمام سرانجام دیتے ہین یا نہین اور جو نقص اون کو معلوم ہو اوسکی اطلاع فوراً متعلقہ ارضلاع اور ناظم

کوتوالی ضلاع کو کرتے رہین - مزید اطلاع کیلئے ملاحظہ ہو رزولیوشن مطبوعہ جزو ثانی دستورالعمل ہذا -

فرایض جمعیت کوتوالی متعلقہ حفاظت ٹپہ سرکار عالی

دفعہ ۳۶۳ - جس طرح سے جمعیت کوتوالی سرکار عظمت مدار کے ٹپہ شاہی کی حفاظت کی ذمہ وار گردانی گئی ہے اوسی طرح جمعیت مذکور سرکار عالی کے ٹپہ کی حفاظت کی بھی ذمہ دار ہے اور جو بدرقہ وغیرہ قدیم سے ٹپہ خانجات کو دیا جاتا ہے وہی بدستور بحال اور برقرار رہیگا -

قواعد متعلقہ فرایض جمعیت کوتوالی متعینہ خزاین -

دفعہ ۳۶۴ - جو جمعیت کوتوالی سرکاری خزائن یا دوسرے ایسے مقامات پر جہان روپیہ یا قیمتی اشیاء رکھتے ہین متقرر ہے اوسکو مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کرنی ہوگی -

(۱) جو جمعیت خزانون یا دوسرے ایسے مقامات پر جہان روپیہ یا قیمتی اشیاء رہتے ہین مستقر رہو اوسکا کام یہ ہے کہ جو روپیہ یا سامان خزانہ وغیرہ مین ہو اوسکو محفوظ رکھے اور ضروری چوکی پہرہ کے ذریعہ سے اس امر کا انتظام رکھے کہ کوئی اون قفلون - دروازون اور مکان مین کوئی بیجا مداخلت نہ کرنے پائے - اور صرف وہی لوگ خزانہ کے اندر داخل ہونے اور روپیہ لیجانے پائین جو باضابطہ طور سے اوس کے مجاز ہین -

(۲) مستقر ضلع کے خزائن صرف اونہین عہدہ دارون کے سامنے کہولے جاسکینگے جنکو تعلقدار ضلع یا مہتمم خزانہ نامزد کرے اور جنکے نام لکھکر خزانہ کے بیرونی دروازہ پر آویزان کردئے جائینگے -

(۳) جب تحصیل یا اضلاع کے دفاتر خزائن برخاست ہوجائین تو پھر اون مین بجز مہتمم خزانہ یا تحصیلدار کے کوئی دوسرا شخص بغیر اجازت تحریری

تحصیلدار یا کسی دوسرے ذمہ وار عہدہ دار کے داخل نہ ہو سکے گا۔
جمعیت کو توالی متعینہ خزائن بسس حکم کی تعمیل کی ذمہ دار ہے۔
(۴) قبل اس کے کہ خزانوں کے اندر دفتی یا بیب۔ وی قفل کھولے جائین جمعیت متعینہ کا اعلی عہدہ دار ا ونکو دیکھکر بیامر کا اطمینان کرلے گا کہ اونکی وہی حالت ہے جو آخری بند ہونیکے وقت تھی۔ اور جب قفل بند کئے جائین تو یہ دیکھہ لے گا کہ وہ ٹہیک طور سے بند ہوگئے ہین۔
(۵) رات کے وقت وہ جوان جو پہرہ پر ہو اپنی بندوق بہری اور ایک یا یہ پر رکھے گا اور پہرہ بدلتے وقت وہی بندوق دوسرے جوان کے حوالہ کردیگا۔ گشت کے جوانون کو اپنی گشت مین ونکو متواتر اور رات کو ہر دس منٹ کے بعد دورہ کرنا ہوگا۔ کوئی جوان کسی عذر کی وجہ سے بلا دوسرے جوان کے آئے اپنی جگہہ نہین چہوڑ سکتا۔
(۶) جوان جب پہرہ پر ہون تو اونکو آپس مین بات چیت کرنی ممنوع ہے۔
(۷) جوان پہرہ رات کے وقت کسی شخص کو بغیر "چیلنج" یا نہیب دئے ہوئے خزائن کے قریب سے نہ گذرنے دے گا۔ اگر جوان کو نہیب کا جواب نہ ملے تو اوسکو چاہئے کہ اوسطرف کے گذرنے والیکو حکم دے کہ وہ اپنی جگہہ پر کہڑا رہے جبتک کہ جوان یا دوسرا عہدہ دار اوسکی پاس نہ آجائے۔ اگر شخص مذکور نہ کھڑا ہو تو جوانکو چاہئے کہ جمعیت کو نکلنے کا حکم دے اور بندوق بغرض خبرداری سر کرنیکے لئے تیار رکھے۔ نہیب پہلے اردو اور پھر تلنگی یا مرہٹی یا کنڑی مین دیا جائیگا۔
(۸) اندھیری رات مین جب نہیب کا کوئی جواب نہ ملے تو بندوق بغرض خبرداری سر کرنی چاہئے لیکن اس بات کا پورا اطمینان کرلینا چاہئے۔

کہ جو بندوق بغرض خبرداری سر کیجاتی ہے وہ بلا معقول اسباب ورو وجہ کے نہین ہے ۔

(۹) اگر جوان پہرہ مکان خزانہ یا قفلونمین کوئی ایسا نقص دیکھے جس سے خزانہ مین بآسانی داخل ہوجانے کا اندیشہ ہو تو اوس کی اطلاع فوراً اپنے بالا دست عہدہ دار جمعیت کو کرنی چاہئے ۔

(۱۰) جو جوان پہرہ پر آے گا وہ تمام قفلونکو معائنہ کر کے بخوبی جانچ لے گا اور پہرہ بدلتے وقت تمام قفلون وغیرہ کو اوسی حالتمین دوسرے جوان کے حوالہ کرے گا ۔

(۱۱) رات کے وقت تمام جمعیت متعینہ خزائن کو ارٹرمین رہے گی ۔

(۱۲) اعلی عہدہ دار جمعیت متعینہ کو دنکے وقت گشت کر کے دیکھنا چاہئے کہ جوان اپنے اپنے پہرونپر رہین ۔ اور شام کے وقت پہرونکی تعتیم ۔ اور رات کم سے کم ایک مرتبہ بلا تعین وقت گشت کرنا ضروری ہوگا ۔

(۱۳) خزائن پر تمام رات روشنی کا انتظام رہے گا ۔ چند تیار مشعلین اور دو سیچز وغیرہ موجود رہین گی تاکہ ضرورت کیوقت کام آئین ۔

(۱۴) بحالت اندیشہ وخوف عہدہ دار جمعیت فوراً جمعیت کو تیار ہوجانیکے لئے حکم دیگا ۔ اور مہتمم کوتوالی یا دوسرے مقامی اعلے عہدہ دار کوتوالی اور مہتمم خزانہ کو فوراً اطلاع دیگا اور اون کے آنے تک اپنی رائے اور صوابدید کے موافق کام کرے گا ۔

(۱۵) ہر جوان کو جو پہرہ پر ہوگا ۱۰ گل موس اور ۵ ضرب کا دوسرا سامان اپنے پاس رکھنا ہوگا ۔

(۱۶) جمعیت متعینہ خزائن کا مہتمم کوتوالی اور امین مستقر وغیرہ وقتاً فوقتاً معائنہ

کرستے رہین سگے اور کتاب معائنہ مین جو گارڈ روم مین رکہی جائیگی اپنے رائے درتاریخ معائنہ وغیرہ لکہا کرین سگے ۔

ہر قسم سکے بدرقون سکے متعلق عام ہدایات

دفعہ ۳۶۵ ۔ (۱) جمعیت متعینہ محابس و خزائن اضلاع و تحصیل یا بدرقہ ہمراہی فوج قیدیان و خزانہ و ڈیہ وغیرہ کی ہدایت کیلئے اونکے فرایض منصبی اردو اور کسی زبان ملکی مین جو وہان رائج ہو لکہکر اونکو حوالہ کئے جائین سگے یا گارڈ روم مین آویزان کردئے جائین سگے جو گارڈ روم مین آویزان سکئے جاینگے اونمین مفصلہ ذیل امور کی نسبت مفصل ہدایت ہوگی ۔

(۱) جمعیت کی کل تعداد ۔

(۲) ہتیارونکی جملہ تعداد ۔

(۳) جمعیت کی تعداد جس کو دن سکے وقت موجود رہنا چاہئے ۔ اور جس کو رات کیوقت موجود رہنا ضرور ہے ۔

(۴) پہرہ کس وقت ۔ کس سکے سامنے اور کیونکر بدلا جائیگا ۔

(۵) جمعیت سکے فرایض اور اوس سکے کام اور ذمہ داریان وغیرہ ۔

خواندہ جمعدار یا دفعدار ہدایات ہذا کو ناخواندہ جوانون کو پڑہ کر سنا تا رہیگا مہتمان کوتوالی اِن ہدایات سکے طبع اور آویزان کرانے اور اونکی تعمیل سکے ذمہ دار ہونگے ۔

(۲) اگر جمعیت و بدرقہ ہائے متذکرۂ بالا سے ادائے فرایض مین کوئی غفلت یا قصور سر زد ہوگا تو اوس کو سخت سزا دیجائے گی ۔

(۳) اون خزائن مین جہان جمعیت کوتوالی متعین ہے نقب یا علانیہ چوری کا پڑجانا یا محابس وغیرہ سے قیدیون کا مفرور ہوجانا یا ڈیہ کا لٹ جانا وغیرہ بادی النظر مین طور سے تمام جمعیت کوتوالی متعلقہ کی غفلت یا خطا سمجہی جائیگی ۔ اور وہ اوسکے

جوابدہ ہونگے ۔

(۴) جب یہہ انتظام کیا جاے کہ بدرقہ ہر ضلع مین بدلتا رہے تو جدید ضلع کے حدود مین داخل ہونے کے بعد جو تہانہ سب سے پہلے ملیگا اوسپر بدرقہ بدلا جائیگا ۔

(۵) جو بدرقہ بذریعہ سڑک سفر کرتا ہو اوسکو ہر ایسے تہانہ پر جو اوسکے رستہ مین پڑے اپنے پہونچنے کی اطلاع کرنی چاہئے اور تہانہ دار مقامی کو ضرور ہے کہ اس امر کی تنقیح کرے کہ جمعیت بدرقہ کامل ہے ۔ اور اپنے حدود مین بذریعہ اپنے ماتحتون کے اون کی چال چلن اور طرز عمل پر نظر رکھے ۔ اور جو بیضابطگی اور خلاف ورزی قواعد اوسکو معلوم ہو اوسکی اطلاع اوس ضلع کے مہتمم کوتوالی کو کرے جہان سے بدرقہ مذکور روانہ ہوا تھا ۔

(۶) بدرقہ کے لوگون کو عہدہ داران سرکاری (خواہ وہ مال کے ہون یا کوتوالی یا کسی دوسرے صیغہ کے) مال و اسباب یا کسی دوسری امانت وغیرہ کا ایک مقام سے دوسرے مقام پہونچانے کے لئے ساتھہ رکھنا ممنوع ہے ۔

(۷) جب بدرقہ کوتوالی ایسے عہدہ دارون کے ساتھہ ہو جو اپنی راے کے موافق قیام اور سفر کے مجاز ہین یا جن کا قیام وغیرہ کسی قاعدہ مقررہ کی رو سے متعین ہے تو عہدہ دار بدرقہ کو ایک حکمنامہ دیا جائیگا جسمین جوانان بدرقہ کے نام رستہ اور مقامات قیام شب وغیرہ مندرج ہونگے اور عہدہ دار بدرقہ کو اوسی کی پابندی کرنی ہوگی ۔

(۸) بلا حوالہ کسی قاعدہ یا حکم سرکار کے کسی شخص کو کوئی بدرقہ نہ دیا جائیگا ۔

(۹) جمعیت متعینہ خزائن و محابس و سڑک و ٹپہ وغیرہ کا تبادلہ حسب راے مہتمان کوتوالی ہر ششماہی مین ہونا مناسب ہے ۔

تعظیمی سلامی

جدید بھرتی شدہ لوگون کو سلامی سکھلانیکا حکم

دفعہ ۳۶۶ - جو لوگ نوکری مین جدید بھرتی ہون ... انکو قواعد کے ساتھ ہتھیار اور بغیر ہتھیار ... سے سلام کرنیکا قاعدہ سکھلانا چاہیے -

سلامی کن کن لوگون کو دیجائیگی

دفعہ ۳۶۷ - اہالیان کوتوالی اپنے سے برتر عہدہ دارون کے علاوہ جنکی حسب مرتبہ سلامی دیجاسکتی ہے حسب تفصیل ذیل شخصون کو سلامی ادا کرینگے اگر معلوم ہوا کہ کسی نے غفلت کی ہے تو وہ مستوجب ... سزا ہوگی -

۱- اعلیحضرت بندگانعالی متعالی خلد اللہ ملکہ

۲- خاص صاحبزادگان اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ ...

۳- عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی

۴- جناب نواب معین المہام سرکار عالی

۵- صاحب عالیشان بہادر

۶- معتمدین سرکار عالی و ممبران ریونیو بورڈ ججان ہائیکورٹ

۷- صوبہ دار صاحبان اسمات

۸- تعلقداران اضلاع

۹- مقامی اعلی ناظم عدالت دیوانی اور تمام مقامی مجسٹریٹان ...

۱۰- اور دوسرے معززین جنکی سلامی کے لئے افسران مجاز حکم دین

سلامی کے قواعد

دفعہ ۳۶۸ - ۱- جب کوئی عہدہ دار کوتوالی پوری وردی مین یا صرف تلوار باندھے ہوئے کسی ایسے شخص سے دوچار ہو جو حسب دفعہ بالا

سلامی کے مستحق ہین تو وہ حسب قاعدہ مقررہ اوسکو پرسلے ہاتہہ سے سلام کرتا ہوا
چلا جائیگا۔

۲۔ جب کوئی عہدہ دار کوتوالی مسلح ہو اور کسی ایسے شخص کے پاس سے گزرے
جو مستحق سلامی ہے تو اپنے اسلحہ کو "شولڈر" کرکے گذر جاے گا۔

(۳) (الف) عہدہ داران کوتوالی بغیر اسلحہ جب کسی ایسے شخص سے بات
کہینگے جو مستحق سلامی ہین تو اونکو قریب آکر سلام کرینگے اور جاتے وقت
سلام کرکے جائینگے۔

(ب) اگر مع اسلحہ ہین تو بحالت "اٹنشن" کہڑے ہونگے اور سلحہ کو
"شولڈر" کرینگے۔

(۴) جو جمعیت کوتوالی تہانون۔ چوکیون۔ اور خزانون پر متعین ہوگی' وہ
عہدہ داران متذکرۂ بالا اور رامنا سے بالاتر عہدہ داران کوتوالی اور اگر وہان
فوج رہتی ہے تو سرگروہ افواج باقاعدہ اور افسر کمانڈنگ ڈویزن یا کمنشوگمنٹ
کی سلامی کے لئے باہر نکلیگی۔

(۵) جمعیت متعینہ تہانہ جات وچوکیات سلامی کے لئے بغیر اسلحہ کے
نکلیگی اور بحالت "اٹنشن" اور کولوزڈ رینگ" کہڑی ہوگی۔
اور جمعیت کا اعلیٰ عہدہ دار جمعیت کی سیدہی ہاتہہ پر آکر سیدہی ہاتہہ سے سلام
کریگا۔ جبکہ جمعیت کی تعداد دس آدمیون سے زیادہ ہوگی تو وہ لوگ
"ڈبل رینگ" مین کہڑے ہونگے ورنہ "سنگل رینگ" مین

(۶) جبکہ جمعیت کوتوالی متعینہ تہانہ جات وغیرہ معائنہ کے لئے باہر نکلے
یا جمعیت معینہ خزائن وغیرہ یعنی جمعیت مسلح سلامی کے لئے باہر آئے تو وہ
"اوپن اڈر" مین کہڑے ہوکے اور سنگین لگاکر اور اسلحہ کو "شولڈر"

کرکے "سپرریٹ آرمس" کرینگے - جمعدار یا دوسرا عہدہ دار جمعیت "اول رینگ" کے دلہنے ہاتہہ پر کہڑا ہوگا اور اوس شخص کے پاس تک نے پر جسکی سلامی ادا کی جاتی ہے سلامی کا حکم دیگا - جمعدار یا افسر جمعیت اگر بندوق سے مسلح ہوگا تو وہ بحالت "شولڈر" (بلا سنگین) کہڑا رہیگا - اور اگر تلوار سے مسلح ہے تو اوس طریقہ سے سلام کریگا - جو افواج پیادہ کے نان کمیشنڈ افسروں کے لئے مقرر ہے - بعد اوسکے کہ اوسی عہدہ دار نے جس کی سلامی ادا کی گئی سلام کا جواب دیا یا اوس کے پاس سے گذر گیا تو حکم "شولڈر آرمس" دیا جائیگا اور جمعیت یا تو تہانہ مین داخل ہوگی یا دوسرے احکام کی منتظر رہیگی -

باب (۱۲) دوازدہم

متعلقہ عام اقتدارات

فرایض و ذمہ داری عہدہ داران کوتوالی

۱ - عام اقتدارات و فرائض بطور اختصار -

۲ - وہ فرائض منصبی جو قوانین اور ضوابط مجریہ وقت کے علاوہ اور طریقون سے عاید ہوتے ہین -

۳ - کار منصبی کے ادائی کے وقت اہالیان کوتوالی کا

طریق عمل پولیس

۴- حفظ امن

۵- پٹیل پٹواریون اور دیہی کوتوالی کے ساتھ تعلقات

۶- بری الذمہ ہونا اون افعال سے جو بربنائی ارشاد کسی دوسرے قانون مجریہ وقت کے عمل مین آئین

۷- عہدہ داران کوتوالی پر مقدمہ کا دائر ہونا اور اسکی سماعت کا طریقہ-

(۱) اقتدارات و فرائض

اقتدارات عہدہ داران کوتوالی | **دفعہ ۲۴**- عہدہ داران کوتوالی صرف وہی اقتدارات کام مین لا سکتے ہین جو ان کو از روے کسی قانون یا قاعدہ مجریہ سرکار عالی یا بحیثیت حاکم بین یا تفویض حاصل ہون-

عہدہ دار کوتوالی ہمیشہ ڈیوٹی پر سمجھے جاینگے- | **دفعہ ۲۵**- ہر عہدہ دار کوتوالی قانون کوتوالی کے اغراض کے لئے ہر وقت ڈیوٹی پر سمجھا جائیگا اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہر حصہ مین اوس سے بطور عہدہ دار کوتوالی کام لیا جا سکتا ہے

عام مقاصد کوتوالی | **دفعہ ۲۶**- محکمہ کوتوالی سے حسب ذیل مقاصد اور اغراض ہین-

(۱) حفاظت وحمایت امنیت۔
(۲) فراست و انسداد جرائم و امور تکلیف دہ خلائق۔
(۳) گرفتاری مجرمین اور ایسے اشخاص کی گرفتاری جنکو وہ بصور جائز گرفتار کرنے کے قانوناً مجاز ہون یا جن کی گرفتاری کیلئے بوجہ معقول کافی اسباب موجود ہون۔
(۴) سراغ برآری مال مسروقہ مجرمین۔
(۵) ترتیب وتکمیل مقدمات فوجداری جن سے سرکار کو تعلق ہو۔ گواہوں کو فراہم کرنا اور عمدہ ثبوت بہم پہونچا کر مجرمین کو سزا دلانا۔
(۶) اوباش۔ مشتبہ اور جرائم پیشہ لوگون کے چال وچلن پر نظر رکھنا اور اونکی نسبت بہ پابندی قواعد وضوابط مجریہ وقت عمل کرنا۔
(۷) حاکم مجاز کے حکم سے مقدمات فوجداری مین وارنٹ اور سمن اطلب نامجات وحکمنامجات کی تعمیل۔ مقدمہ دیوانی مین بھی خاص خاص صورتون اور ضرورتون مین پولیس کو توالی سے کام لیا جا سکتا

سینما ہیں اور تھیٹر وغیرہ مین داخل ہونے کا اختیار

دفعہ ۳ ۔ مقاصد مندرجہ بالا مین سے کسی مقصد کے حاصل کرنیکے لئے ہر ایک عہدہ دار کو توالی با جہون وارنٹ مفصلہ ذیل مقامات مین داخل ہو اور انکا معائنہ کر سکتا ہے۔
(۱) ہر شراب۔ سیندھی یا مدک خانہ یا کوئی دوسرا ایسا مقام جہان عامہ خلائق جمع ہو کر کوئی اور نشہ لانے والی شی پیتی یا کھاتی ہو۔
(۲) ہر قمار خانہ۔
(۳) ہر ایسا مشہور مقام جہان بدزیہ اور بدمعاش مرد اور عورتین جمع ہوتے ہون

طلب وارنٹ وسمن وغیرہ کا اختیار

دفعہ ۲۷۳ — ہر عہدہ دار کوتوالی مجاز ہے کہ کسی مجاز ناظم عدالت فوجداری کو کسی جرم کے متعلق کوئی اطلاع دیکر حصول وارنٹ یا سمن یا کسی دوسرے حکم کی جو قانوناً کسی شخص مرتکب جرم کے خلاف جاری ہو سکتا ہے۔ درخواست کرے۔

مال لاوارث کی تحویل۔

دفعہ ۲۷۴ — ہر عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ مال لاوارث کو فوراً اپنی تحویل مین لیکر اپنے بالادست عہدہ داران کے ذریعہ سے تعلقدار ضلع کو اطلاع کرے اور اوس اطلاع کے ساتھہ مال مذکور کی ایک صحیح اور مکمل فہرست روانہ کرے۔

شوارع عام کا انتظام۔

دفعہ ۲۷۵ — شوارع عام۔ رستون چوراہون۔ گہاٹ اور تمام ایسے مقامات پر جہان عامۂ خلایق کی آمد ورفت ہو انتظام رکھنا اور میلون۔ تہوارون یا دوسرے مجمعون یا مواقع پر مقامات متذکرۂ بالا کا ہر طرح کا بندوبست اور انتظام کرنا اہلیان کوتوالی کا فرض ہے۔

جرائم قابل دست اندازی کوتوالی کا انسداد۔

دفعہ ۲۷۶ — ہر عہدہ دار کوتوالی مجاز ہے کہ واسطے انسداد ارتکاب کسی جرم قابل دست اندازی کوتوالی کی مداخلت کرے اور حتی الامکان اوسکا ارتکاب نہونے دے۔ اس لئے عہدہ دار مذکور کو چاہئے کہ اگر اوسکو معلوم ہو کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کوتوالی کے ارتکاب کی نیت رکہتا ہے تو اوسکی اطلاع فوراً اپنے عہدہ دار بالادست کو کرے۔ جس شخص کی ایسی نیت ہو اوسکو عہدہ دار مذکور گرفتار بہی کر سکتا ہے بشرطیکہ اوسکی دانست مین اوس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح پر نہو سکتا ہو۔

انسداد نقصان نسبت جائداد سرکاری

دفعہ ۲۷۷ — ہر عہدہ دار کوتوالی اوس نقصان کے

انسداد کے لئے جو کوئی شخص اوس کے مواجہ مین کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ سرکاری مثلاً سڑک۔ مکان۔ ستون قنادیل یا درخت ہاے سڑک۔ یا جنگلات محفوظہ کو پہونچائے دست اندازی اور مداخلت کر سکتا ہے۔ اگر دست اندازی مین کوئی شخص اوسکی مزاحمت کرے تو وہ اوسکو گرفتار کرنیکا مجاز ہے عہدہ دار مذکور کا یہہ بہی فرض ہے کہ اگر وہ شوارع عام یا کسی دوسرے مقام پر کوئی ناجائز مزاحمت یا کوئی امر باعث تکلیف عام دیکہے یا اوسکو معلوم ہو کہ کسی تعمیر یا مکان یا تالاب۔ چاہ۔ یا خندق وغیرہ سے عامۂ خلایق کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے تو اوسکی اطلاع فوراً بذریعہ اپنے عہدہ دار بالادست کے اول تعلقدار ضلع کو کرے جو ازروے قانون اس قسم کے امور کو روکنے اور اونکا مناسب انتظام کرنیکا مجاز کیا گیا ہے۔

عہدہ دار کوتوالی بلا وارنٹ کب گرفتار کر سکتا ہے۔

دفعہ ۳ ہر عہدہ دار کوتوالی بلا وارنٹ کے مفصلۂ ذیل اشخاص کو گرفتار کر سکتا ہے۔

(۱) اولاً ایسے ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی کوتوالی مین شریک رہا ہو یا جس کی نسبت اس امر کی شکایت معقول گزری ہو یا اطلاع معتبر پہونچی ہو یا شبہہ معقول ناشی ہو کہ وہ ایسے جرم مین شریک رہا ہے۔

(۲) اور ثانیاً ایسے ہر شخص کو جس کے پاس بلا وجہ جایز کے (جس کا بار ثبوت خود اوس شخص پر ہوگا) کوئی آلۂ نقب موجود ہو۔

(۳) ثالثاً ایسے ہر شخص کو جس کے مجرم ہونے کی بابت حسب ضابطہ اشتہار دیا گیا ہو۔

(۴) رابعاً ایسے ہر شخص کو جس کے قبضہ مین ایسا کوئی مال پایا جاے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونیکا اور نیز اسباب کا شبہہ معقول ہو کہ

اوس سے نے کوئی جرم نسبت شئی مذکور کی کیا ہے ۔ اور

(۵) خامساً ایسے ہر شخص کو جو کسی اہلکار پولیس کو اوس کے فرض منصبی انجام دینے میں مزاحم ہو جبکہ وہ اپنا کار منصبی تعمیل کرتا ہو یا جو حراست قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار ہو جانے کا اقدام کرے ۔ اور

سادساً (۶) ایسے ہر شخص کو جس کی نسبت معقول شبہ ہو کہ وہ افواج سرکار عالی سے فرار ہوا ہے ۔

سابعاً (۷) ایسے ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل میں شریک رہا ہو یا جسکی نسبت اسبات کی باور کرنے کے وجوہ معقول ہوں کہ وہ کسی ایسے فعل میں شریک رہا ہے جسکا ارتکاب کسی مقام بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوا ہے اور جو ایسا فعل ہے کہ اگر اوسکا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ مستوجب سزا ہوتا اور جس فعل کی بنا پر وہ شخص بموجب کسی قانون کے علاوہ سرکار عالی میں گرفتار کئے جانے یا حراست میں رکھے جانیکا مستوجب ہے (ملاحظہ ہو قانون ترمیم دستور العمل کوتوالی اضلاع نشان (۱) بابت ۱۳۰۸ ف)

جرم ناقابل دست اندازی کوتوالی میں اگر کوئی مجرم نام اور جائے سکونت بتانے سے انکار کرے تو وہ گرفتار ہو سکتا ہے ۔

دفعہ ۵۷ ۔ اگر کوئی شخص کسی افسر کوتوالی کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو لایق دست اندازی کے نہو اور حسب طلب عہدہ دار کوتوالی اپنا نام اور سکونت ظاہر نہ کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسکو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو جائز ہے کہ ایسا شخص اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اوسکا نام اور سکونت دریافت کی جائے اور وقت گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر اوسکا

ناظم عدالت کے پاس بہیجا جاے جو قریب تر ہو بجز اوس صورت کے کہ میعاد مذکور کی انقضا سے پہلے اوسکا صحیح نام اور سکونت متحقق ہو جاے ۔

(۲) وہ فرایض منصبی جو قوانین اور ضوابط مجریہ وقت کے علاوہ اور طریقون سے عائد ہوتے ہین

دوسرے فرایض عہدہ داران کوتوالی

دفعہ ۳۸ ۔ علاوہ اون فرایض منصبی کے جو تحفظ قانون و انتظام امنیت خلق سے متعلق ہین عہدہ داران کوتوالی پر عاملانہ احکام کی رو سے بہی چند فرایض عائد ہوتے ہین جن مین سے خاص خاص باب سیزدہم مین بیان کئے گئے ہین ۔

جو فرایض عہدہ داران کوتوالی پر از روے قوانین مختص و مقامی عائد کئے گئے ہین وہ جزو ثانی دستور العمل کے دیکھنے سے معلوم ہونگے جسمین دستور العمل روہیلگان ۔ قواعد نگرانی چارن بنجارہ ۔ قانون و قواعد اقوام جرایم پیشہ قانون قماربازی ۔ ضوابط انتہہ و پاشیری (نقوش انگشت ملزمین) قواعد فروخت سمیات و بارود در آمدہ برٹش انڈیا و قواعد حفاظت پٹہ سرکار عظمت مدار و جانوران شکاری وغیرہ شامل ہین ۔

اسکے علاوہ کوئی اور فرایض عہدہ داران کوتوالی کے ذمہ بغیر منظوری ناظم کوتوالی اضلاع عائد نہ کئے جائینگے ۔

۳ کار منصبی کی ادائی کے وقت عہدہ داران کوتوالی کا طرز عمل

عہدہ داران کوتوالی کو بیجا دخل دہی اور مخاطبت ممنوع ہے ۔

دفعہ ۳۸۱ ۔ کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی ایسے شخص کے معاملہ مین دخل دہی یا اوس سے مخاطبت کا حق نہین رکہتا جو اوسکے مواجہ مین کسی قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب نہ ہو یا اوس کی نسبت خلاف ورزی قانون کی اطلاع یا استغاثہ نہ کیا جاے یا جس کی نسبت عہدہ دار مذکور کو بوجہہ معقول یہہ شبہہ نہو کہ وہ کسی قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے ۔ یا ہونے والا ہے ۔ پس عہدہ داران کوتوالی کو ایسے نیک چلن لوگون کے معاملہ مین جو سڑک یا شارع عام پر رات یا دن کے وقت آمد ورفت رکہتے ہون دخل دہی یا اون سے روک ٹوک کرنیکی بالکل ضرورت نہین ہے ۔ عہدہ داران کوتوالی کو اپنی آنکہون اور کانون سے پورا کام لینا چاہئے لیکن کسی شخص کو بلا قانونی وجہ کے روکنا یا گرفتار کرنا سخت ممنوع ہے جب عہدہ داران کوتوالی روند گشت یا کوئی دوسرا کار منصبی ادا کرتے ہون ۔ اوس وقت اونکو فضول باتین کرنا یا لوگون کے پاس بیٹہنا منع ہے ۔ عہدہ داران مذکور کو خاموش رہنا اور اپنے کام کے طرف تمام توجہہ مبذول کرنی چاہئے

مشتبہ اشخاص کی حالت مین کارروائی

دفعہ ۳۸۲ ۔ اگر کسی شخص کی نیت کی نسبت شبہہ ہو تو بجز مخصوص حالتون کے اوس کے حرکات وسکنات پر صرف نظر رکہنی کافی ہے ۔ جب کوئی ایسا شخص جس کی نیت کے نسبت بوجہہ معقول

شبہ ہو مخفی طور پر پہرا ہوا پایا جاسے تو عہدہ دار کوتوالی کو بہ خوشی تمام اوس کے پیچھے رہنا چاہئے یہان تک کہ اوس سے کوئی ایسا فعل سرزد ہو جس سے اوس کی نیت خلاف ورزی قانون کی ظاہر ہو جائے۔

تنبیہہ۔ اگر کوئی شخص جو زیر نظر ہو کسی عہدہ دار کوتوالی کے احاطۂ بیٹ سے باہر چلا جاسے تو عہدہ دار مذکور کو دوسرے بیٹ کے عہدہ دار سے اپنا شبہ بیان کر دینا چاہئے۔ اوس کے پیچھے جانا (بجز سخت ضرورت کی حالت کے) لازم نہین ہے۔

عہدہ دارون کو خوش خلقی اور تہذیب سے گفتگو کرنیکی ہدایت

دفعہ ۳۸۳۔ جب عہدہ داران کوتوالی کو کسی شخص سے مخاطبت یا گفتگو کی ضرورت ہو تو خوش خلقی اور تہذیب سے گفتگو کرنی چاہئے اور ضرورت سے زیادہ گفتگو نکرنا اور اپنی خودداری اور وقار کا قائم رکھنا ضرور ہے۔

(۴) حفظ امن

اندیشہ نقض امن کی اطلاع اوسکی اطلاع دینی لازم ہے۔

دفعہ ۳۸۴۔ جب کسی عہدہ دار کوتوالی کو یہہ معلوم ہو کہ کوئی شخص نقض امن کرنیوالا ہے یا کوئی ایسا فعل کرنے والا ہے جس سے نقض امن لازم آیگا تو اوسکا فرض ہے کہ اوسکی اطلاع فوراً تا امکان مقتدر کو دے۔

نقض امن کی حالت مین باشندگان قرب جوار سے کام لینے کا طریقہ

دفعہ ۳۸۵۔ نقض امن کے انسداد اور فرو کرنے کیلئے اہالیان کوتوالی از روسے قانون ان لوگون سے مدد لے سکتے ہین جو اوس مقام کے قرب و جوار مین رہتے ہین جہان نقض امن ہوا ہے یا ہونیوالا ہے۔ پس اگر عہدہ داران کوتوالی اونہین لوگون سے جو اندیشہ نقض امن یا نقض امن کے باعث ہین اوس کے انسداد یا فرو کرنے مین مدد لیں اور اونکو اونکا ذمہ دار گردانین تو اوسکا اثر عمدہ ہوگا۔ تجربہ سے

ثابت ہے کہ اس طریقہ کے اختیار کرنے سے بہت سے نقض امن کی واردا تین مسدود ہو گئی ہین۔

صندل یا تعزیہ یا تابوت وغیرہ نکلنے کے وقت کا کام۔

دفعہ ۳۸۶ ۔ اہالیان کوتوالی کو بزرگون کے صندل یا اعراس یا تعزئے یا تابوت یا سواری علم ورسومات و برات شادی وغیرہ یا دوسرے قسم کے جلوس یا دیوتاؤن کے داہن یا دوسرے مذہبی جلسون مین کسی طرح کی بیجا مداخلت نہ کرنی چاہئے۔

اگر ہجوم صندل وغیرہ کی نسبت شبہ ناشی ہو تو کیا کرنا چاہئے۔

دفعہ ۳۸۷ ۔ جس وقت صندل وغیرہ مین نقض امن کا شبہ ناشی ہو یا صندل وغیرہ کے ساتھہ لوگون کا ہجوم معمول سے زیادہ ہو اور اوس سے امن خلایق مین خلل پڑنے کا قوی شبہ ہو تو کوتوالی کا کام یہہ ہے کہ فوراً تحصیل دار یا اپنے ضلع کے کسی تعلقدار کو جو متصل ہو اسبابات کی اطلاع دے۔ اور اوسکے حکم اور ہدایت کے موافق نہایت احتیاط کے ساتھہ کارروائی کرے۔

فتور امن کی حالت مین کوتوالی کی مداخلت۔

دفعہ ۳۸۸ ۔ کوتوالی کو کبھی کبھی ناظم فوجداری یعنے تعلقدار کے بغیر حکم اپنی ذمہ داری پر مداخلت کرنیکا اتفاق پڑیگا اوس وقت امین یا دیگر عہدہ دار اپنی فراست کے مطابق عمل کرینگے مگر یہہ تمام کارروائی بغور وتامل اور بہ نظر اوس جوابدہی کے جو اون کے ذمہ ہے کرنی چاہئے۔

نزاع جائداد مین بلوہ اور ہنگامہ کے وجہ سے نقض امن اور اوسمین کارروائی۔

دفعہ ۳۸۹ ۔ اگر رعایا اور برایا تنازعات متعلقہ جائداد مثلاً تعمیر آب رسانی۔ وغیرہ کے وقت جس مین نقض امن کا اندیشہ ہوتا ہے عہدہ داران کوتوالی سے دست اندازی اور موجودگی کی درخوست کرتے ہین۔ یہ معاملات جو کہ [illegible]

مالگزاری یا عدالت کے روبرو رجوع ہوتے ہین نہایت نازک اور اہم ہین اور اون مین پوری احتیاط کرنی لازم ہے - عہدہ داران کوتوالی کو اس قسم کے معاملات مین قبل حکم حاکم مجاز کسی قسم کی دست اندازی بالعموم غیر ضروری ہے کیونکہ جس طرح اور جتنے عرصہ مین فریق معاملہ عہدہ داران کوتوالی کو اطلاع کرسکتا ہے اوسی طرح اور اوتنے ہی عرصہ مین حاکم مجاز کے سامنے دستاویز پیش ہو سکتی ہے اشد ضرورت کی حالت مین البتہ عہدہ داران کوتوالی بہ احتیاط تمام اپنے اختیار تمیزی کے موافق بہ پابندی ضابطہ عمل کرنے کے مجاز ہین

۵ پٹیل و پٹواری اور دیہی کوتوالی کے ساتھہ تعلقات

عہدہ داران دیہی کے عہدہ داران کوتوالی کے ساتھہ تعلقات -

دفعہ ۲۹۰ - عہدہ داران کوتوالی کو زمینداران - مقدمون - پٹیلون - اور پٹواریون کو اپنا طرفدار بنا لینا نہایت ضرور ہے - ان لوگون کو عہدہ داران کوتوالی کی کامیابی اور ناکامیابی مین بہت بڑا دخل ہے اون کے ساتھہ ہمیشہ اونکی حیثیت کے موافق برتاؤ ہونا چاہیئے اور اس امر کا انتظام اور اہتمام رکھا جاسے کہ اون پر کسی قسم کی بیجا حکومت اور زیادتی نہ ہونے پائے - ایک امن جو اور نیک چلن فرقہ کو اس سے زیادہ کسی امر مین تکلیف نہین ہوتی کہ عہدہ داران کوتوالی اون کے کامون مین بیجا اور غیر ضروری دخل دین -

تلاریون اور کاول کارون وغیرہ کے ساتھہ برتاؤ -

دفعہ ۲۹۱ - اگر سیاہ سندیون وغیرہ کے ساتھہ عہدہ داران کوتوالی مہربانی اور نرمی کے ساتھہ پیش آئین تو انسداد جرایم اور سراغرسانی مین اون سے بہت کچھہ مدد مل سکتی ہے - برخلاف اس کے

اگر اون پر زیادتی یا جبر کیا جائیگا تو وہ بجاے مدد دینے کے مخفی مزاحمت کی کوشش کرینگے۔

عہدہ داران کوتوالی کو اشخاص متذکرۂ بالا کی غفلت کی اطلاع دینی ضرور ہے۔

دفعہ ۳۹۲ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہے کہ اگر اوسکو عہدہ داران دیہی کی جنکا ذکر اوپر ہوا ہے کوئی غفلت یا شرارت دریافت ہو تو اوسکی اطلاع فوراً بذریعہ مہتمم کوتوالی تعلقدار ضلع کو کرے لیکن شکایت صرف ایسے امور کی نسبت ہونی چاہئے جنمین اونکی صریح غفلت یا شرارت کا ثبوت مل سکتا ہو کوئی شکایت سبے بنیاد نہ ہونی چاہئے۔ کوتوالی دیہی کے فرایض آگے بیان کئے گئے ہین۔

۶۔ بری الذمہ ہونا اون افعال سے جو بربناے وارنٹ یا کسی دوسرے قانون مجریہ وقت کے کئے گئے ہون

بری الذمہ ہونا بربناے وارنٹ کے

دفعہ ۳۹۳ ۔ جب کوئی نالش یا استغاثہ یا مقدمہ کسی عہدہ دار کوتوالی پر کسی ایسے فعل کی بابت جو بحیثیت عہدہ دار کوتوالی اوس سے وقوع مین آیا ہو رجوع کیا جاوے تو عہدہ دار مذکور کیطرف سے یہ عذر پیش ہو سکتا ہے کہ فعل مذکور بربناے وارنٹ مصدرہ ناظم عدالت یا دوسرے حاکم مجاز کے ظہور مین آیا تھا۔ اور وارنٹ مذکور کا پیش کردینا جس مین اوس فعل کی ہدایت ہو اور جسمین حاکم مجاز کے دستخط ثبت ہون اوسکی برأت کے لئے کافی ہوگا۔ گو کہ تعلقدار یا دوسرے حاکم مجاز کے منصب مین نقص رہا ہو۔

تنبیہ ۔ اگر مدعی کو اوس افسر کے مقابلہ مین جس سنے وارنٹ جاری کیا ہو کچھہ سبیل حق رسی حاصل ہو تو اوس سبیل حق رسی کو اس دفعہ سے کچھہ نقصان نہ پہونچیگا۔

ہر جرم سے بری الذمہ ہونا

دفعہ ۲۹۴ - کسی ایسے عہدہ دار کوتوالی پر جبکو کسی ناظم عدالت یا دوسرے حاکم مجاز کے وارنٹ یا حکم کی تعمیل از روے فرائض منصبی لازم ہو وارنٹ یا حکم مذکور کی تعمیل کی بنا پر کوئی نالش دیوانی رجوع نہ ہوسکیگی بشرطیکہ وارنٹ یا حکم مذکور کی تعمیل افسر جاری کنندہ وارنٹ یا حکم کے حدود اراضی مین ہو -

مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے مین جو فعل وقوع مین آئے اوسکی بابت کوئی نالش کسی عہدہ دار کوتوالی پر بغیر اجازت سرکار دائر نہین ہوسکتی

دفعہ ۲۹۵ - جو فعل مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے مین کسی عہدہ دار کوتوالی سے وقوع مین آئے اوسکی بابت کسی عدالت فوجداری مین بغیر منظوری سرکار کوئی نالش یا مقدمہ دائر نہین ہوسکتا - اور اگر عہدہ دار کوتوالی نے وہ فعل براہ نیک نیتی کیا ہے تو وہ جرم نہین سمجھا جائیگا

۷ - عہدہ داران کوتوالی پر مقدمات کا دائر ہونا اور اونکی سماعت کا طریقہ -

عہدہ داران کوتوالی پر مقدمہ دائر کرنیکی اطلاع دو مہینے پہلے دیجائیگی

دفعہ ۲۹۶ - اگر کسی عہدہ دار کوتوالی پر کسی ایسے فعل کی بابت جسکا عمل مین آنا بحیثیت منصبی عہدہ مذکور بیان کیا جاتا ہو کوئی مقدمہ دیوانی دائر کرنا ہو تو اس ارادہ کی تحریری اطلاع دو ماہ (۶۰) یوم قبل دائر کرنے مقدمہ کے اوسکو دینی ہوگی تاکہ وہ بذریعہ اپنے عہدہ داران بالادست کی اپنی جوابدہی وغیرہ کا مناسب بندوبست کرسکے - اگر یہ اطلاع نہ کی گئی ہے تو عہدہ دار مذکور اوسکی بنا پر عدالت سے اخراج مقدمہ کی تحریک کرسکتا ہے

عہدہ دار کوتوالی کو اطلاع پہونچنے کے بعد کیا کارروائی کرنی چاہیے

دفعہ ۲۹۷ - جب کسی ماتحت عہدہ دار کوتوالی کو اس قسم کی تحریری اطلاع پہونچیگی تو وہ فوراً اوسکی خبر بذریعہ اپنے افسر کے مہتمم کوتوالی کو دیدیگا - اور وہان سے ناظم کوتوالی کو بصیغہ ضروری اطلاع دیجائیگی - اور ناظم کوتوالی اصلاع فریقین مین باہمی تصفیہ کی

کوشش کرینگے - اگر ایسا نہو سکے گا اور اوس عرصہ مین عہدہ دار کوتوالی کے نام طلبنامہ عدالت سے وصول ہو تو وہ اوسکی اطلاع فوراً مہتمم کوتوالی کو دیگا - اور مہتمم کوتوالی اوس کے متعلق ایک رپورٹ بذریعۂ ناظم کوتوالی اضلاع سرکار مین پیش کریگا اگر مہتمم کوتوالی کی راے مین (جو باستصواب تعلقدار ضلع ہوگی) اوس مقدمہ مین پیروی بہ خرچ سرکار ہونی چاہئے تو مہتمم مذکور اپنی رپورٹ معہ اون کاغذات کے جو اظہار نوعیت مقدمہ کے لئے ضروری ہون بذریعۂ ناظم کوتوالی اضلاع سرکار مین پیش کریگا اور سرکار سے اس امر کا تصفیہ ہوگا کہ آیا مقدمہ مذکور مین پیروی بہ خرچ سرکار ہونی چاہئے یا نہین -

سرکار کا خرچ پیروی منظور کرنا لازمی نہین ہے -

دفعہ ۳۹۸ - تمام عہدہ داران کوتوالی کو یہ امر بخوبی ذہن نشین رکہنا چاہئے کہ اگرچہ اون سے ایسے افعال مین جو اونہون نے بہ نیک نیتی کئے ہون سرکار اونکو مدد دینا چاہتی ہے لیکن یہ امر لازمی نہین کہ تمام ایسے مقدمات مین جو اون پر اون افعال کی بابتہ دائر ہون خواہ وہ دیوانی ہون یا فوجداری جنکا اثناے کار منصبی مین سرزد ہونا بیان کیا جاتا ہے بہ خرچ سرکار پیروی کا بندوبست کیا جاے سرکار کا ایسا کرنا یا نہ کرنا ہر مقدمہ کے حالات اور واقعات پر منحصر ہے - اگر کسی مقدمہ مین سرکار پیروی کا خرچ برداشت کرنے سے انکار کرے تو عہدہ دار کوتوالی کو اپنے خرچ سے حسب مناسب کارروائی کرنی ہوگی -

مقدمات فوجداری اور دیوانی کے دائر اور فیصل ہونے کا طریقہ

دفعہ ۳۹۹ - ہر شخص جسکو اہالیان کوتوالی کی نسبت کوئی استغاثہ یا دعویٰ ہو مجاز ہے کہ اوس دعویٰ یا استغاثہ کو عدالت مقتدر کے سامنے پیش کرے جب اس قسم کے مقدمات کسی عدالت کے سامنے دائر ہون تو جائز ہے کہ بعد ملاحظہ دعویٰ یا استغاثہ قبل اسکے کہ دریافت باضابطہ شروع ہو مدعی علیہ یا مستغاث علیہ کے افسر سے یا اگر مدعی علیہ یا مستغاث علیہ بہ رتبہ مین ایسے

کم نہو تو خود اوس سے معاملہ کی کیفیت تحریراً دریافت کرے - کیفیت بذا تاریخ
وصول روبکار سے ایک ہفتہ کے اندر روانہ کردینی چاہئے - بعد ملاحظہ کیفیت
اگر عدالت کی راے مین دعوے استغاثہ بے بنیاد ہو تو بلا کارروائی مزید کے
خارج کردیا جائیگا - اور اگر استغاثہ یا دعوی بے بنیاد نہ پایا جاے تو حسب
ضابطہ کارروائی ہوگی -

طلبی مدعاعلیہ یا مستغاث علیہ

دفعہ ۴۰۰ - مدعاعلیہ یا مستغاث علیہ جوابدہی کے واسطے
ہمیشہ بذریعہ اپنے افسران کے طلب ہوا کرین گے افسران مذکور کو لازم ہوگا کہ اونکو
عدالت مین بھیجدین اگر افسران کوتوالی مدعاعلیہ یا مستغاث علیہ کو اپنے ذمہ داری سے
عدالتمین حاضر کرنا چاہین تو نظمًا عدالت کو بحالت نہ ہونے کسی خاص وجہہ کے
ایسی درخواست کو منظور کرنا چاہئے -

جوابدہی سوال و جواب و تقرر وکیل

دفعہ ۴۰۱ - ہر ایک ملازم کوتوالی جب بحیثیت مدعاعلیہ
یا مستغاث علیہ عدالت مین حاضر ہو اس بات کا مجاز ہے کہ بغرض سوال و جواب
اور پیروی ضابطہ کے بطور مشیر قانونی وکیل کو اپنے ساتھہ رکہے لیکن جب عدالت
کوئی سوال مستغاث علیہ سے کرے تو اوس کا جواب بذاتہ اوسکو دینا پڑیگا -
نہ وکیل کو - ملزم کے افسر بھی مجاز ہون گے کہ اگر وہ چاہین تو کسی اور اہلکار سررشتہ
کوتوالی کو اوسکی مدد کے لئے مقرر کرین -

جرمانہ کے وصول کا طریقہ اور عدم وصول کی سزا -

دفعہ ۴۰۲ - فیصلہ کی تعمیل ہمیشہ بعد گذر جانے میعاد مرافعہ
کے اور بصورت دائر ہونے مرافعہ کے بعد دریافت نتیجہ مرافعہ
(اگر مرافعہ سے فیصلہ بحال رہے) عمل مین آئیگی اور اگر رقم جرمانہ مدعاعلیہ یا
مستغاث علیہ سے وجب الوصول ہو اور وہ ملازمت سرکاری مین رکہا جاے
تو رقم مذکور بمقدار ایک تنخواہ کے ماہوار سے وصول ہوسکیگی - بقیہ رقم

اوسکی جائیداد سے حسب ضابطہ مقررہ وصول کیجائیگی۔ لیکن جرمانہ کا حصہ جو تنخواہ سے وصول کیا جائیگا وہ اس حساب سے وضع ہوگا کہ اوسکی مقدار کسی مہینے مین ایک ربع تنخواہ سے نہ بڑہنی چاہیئے ۔

یعنے اگر جرمانہ واجب الوصول ایک مہینے کی تنخواہ کے مساوی ہو تو چار مہینے کی تنخواہ سے بحساب ربع تنخواہ فی ماہ وصول ہوگا۔ حسب تجویز جرمانہ کے وقت عدالت مجوز حسب معمول یہ حکم دے کہ بحالت عدم وصول جرمانہ مدعاعلیہ یا مستغاث علیہ اتنی مدت تک قید رہے اور بالفعل مدعاعلیہ اپنے محکمہ کے افسرون کی ذمہ داری مین رکہا جاے اور بعد تجویز مذکور اور قبل بیباقی مدعاعلیہ یا مستغاث علیہ ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مین تبدیل ہو جاے تو کاغذات متعلقہ وصول جرمانہ بہی ہمراہ اطلاع تبدیلی کے تعمیل کے واسطے اوس محکمہ مین بہیجے جائینگے جس محکمہ مین کہ وہ تبدیل کیا گیا ہے اور عدالت کو بہی اوس سے اطلاع دیجاویگی اگر مدعاعلیہ یا مستغاث علیہ مستعفی ہو جاے یا اوسکے افسر اوسکو برطرف کرین تو ضرور ہوگا کہ افسران کو توالی جوابدہی وصول بقیہ رقم جرمانہ کیواسطے اوسکو عدالت مین حاضر کرکے اپنی ذمہ داری سے بری ہون اور بعد اوسکے عدالت مجاز ہوگی کہ اوسکی نسبت اوسیطرح عمل کرے جسطرح بہ نسبت دوسرے عام اشخاص کے کیا کرتی ہے ۔

عدالت ہاے فوجداری ملازمانہ سزا دینے کے مجاز نہین ہین

دفعہ ۴۳ ۔ عدالتہاے فوجداری اس قسم کے مقدمات مین موقوفی معطلی۔ تنزل و تبدل وغیرہ کی سزا نہین دیسکتے لیکن ان امور کی نسبت اپنے فیصلہ مین ریمارک کرسکتے ہین ۔

اس قسم کے مقدمات مین ہر عدالت اپنے فیصلہ کی ایک نقل ملزم کے افسر کے پاس بہیجدیگی ۔

دفعہ ۴۴ ۔ اس قسم کے ہر مقدمہ کے فیصلہ کے بعد اوسکی ایک نقل ملزم کے افسر کے ملاحظہ کیواسطے بہیجیجائیگی تاکہ وہ بعد دریافت رویہ ملزم کے جو تجویز نسبت عہدہ و خدمت

ملزم قرین مصلحت اور مناسب سمجھے عمل مین لائے۔

دفعہ ۴۔ عدالتون کے اقتدارات تجویز مقدمات فوجداری مذکورہ بالامین مصرحہ ذیل قیود لگائے جاتے ہین۔	مقدمات کو رکس عدالت مین دائر ہونگے۔

(۱) مقدمات جو حسب احکام مشتہرہ قابل دریافت و تجویز تحصیلدار ہون تو اون مین تحصیلدار مجاز دریافت و تجویز مقدمات مذکورہ کے ہونگے بشرطیکہ مستغاث علیہ جوان یا بارگیر کوتوالی سے رتبہ زیادہ نہ رکھتا ہو۔

(۲) اسیطرح اون مستغاث علیہم کے مقدمات کی دریافت و تجویز جو رتبہ مین جوانون یا بارگیرون سے بالاتر ہون مگر دفعدار و جمعدار سے زیادہ رتبہ نہ رکھتے ہون روبرو دوم یا سوم تعلقدار کے حسب تقسیم تعلقات عمل مین آئیگی مگر تعلقدار ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو لایق تجویز تحصیلدار ہو روبرو تعلقداران دوم یا سوم یا مددگار ضلع کے منتقل کرے یا کسی مقدمہ اقتدار دوم یا سوم تعلقدار کو روبرو مددگار ضلع کے رجوع کرائے اور جو تعلقات کہ اول تعلقدار کے سپرد ہون اونمین اول تعلقدار مجاز ہونگے کہ مقدمات مذکور کی دریافت و تجویز بذات خود کرین یا دوم یا سوم تعلقدار یا مددگار ضلع کو دریافت و تجویز کی اجازت دین اور نسبت نویسندگان و محرران تہانہ وغیرہ باستثناء سررشتہ داران محکمجات مہتممان اضلاع کے بھی یہی عمل ہوگا۔

(۳) اگر امناء کوتوالی یا سررشتہ داران مذکور مستغاث علیہم ہون تو لازم ہوگا کہ اول تعلقدار بذات خود دریافت و تجویز کرین لیکن تعلقدار مجاز ہین کہ کسی مقدمہ کو بغرض دریافت کل یا جزو کارروائی یا تحقیقات موقع کے دوم یا سوم تعلقدار یا مددگار کے سپرد کرین اور عہدہ داران آخرالذکر بعد ختم کارروائی دریافت مثل کو مع اپنی رائے کے اول تعلقدار کے روبرو پیش کرینگے اور حکم

اخیراول تعلقدارونکی تجویز سے صادر ہوگا۔

(۴) اگر مہتمان ضلاع مستغاث علیہم ہون تو اونکی تحقیقات سمت کی اعلی ترین عدالت فوجداری مین ہوگی۔

تنبیہہ (۱) جو اختیارات ساعت اول دوم اور سوم تعلقدارونکو دئے گئے ہین وہ اونکو ہمیشہ بذات خود عمل مین لانے چاہئین اور خود تجویز وغیرہ کرنی چاہئے البتہ اگر کسی خاص وجہہ سے شاذ وصور تو نہین وہ ایسا نکرسکین تو حسب صراحت دفعہ بالا وہ دوسرے عہدہ داران سے مدد لینے کے مجاز کئے گئے ہین لیکن جب کبھی ایسی مدد لیجائیگی تو اوسکا ذکر تجویز مین کرنا ہوگا

تنبیہہ (۲) عہدہ داران متذکرہ بالا کو لازم ہوگا کہ اہالیان کوتوالی کے مقدمات کے تصفیہ مین غیر ضروری تعویق بالکل ہونے دین۔ ناظم کوتوالی اسکا خیال رکھینگے اور اس ہدایت کے خلاف ورزی کی اطلاع وقتاً فوقتاً سرکار مین کرتے رہین گے۔

مقدمات حبس بیجا۔ | **دفعہ ۱۴۶** ۔کوئی عدالت ماتحت مجاز نہین ہے کہ کسی ملازم کوتوالی پر کوئی مقدمہ حبس بیجا بغیر منظوری ناظم فوجداری عدالت ضلع قائم کرے

باب سیزدہم متعلقہ گشت یا پٹیل ۱۳

۱۔ گشت دیہی ۲۔ گشت شوارع عام

۱۔ گشت دیہی

تعین بندی گشت | **دفعہ ۱۴۷** ۔ہر تھانہ ۃ چوکی کی حد و وار ضع مختلف حلقون

پر بنظر آبادی و ویرانی وکمی و بیشی کام منقسم ہو نگے جنمین سے ہر ایک پر گشت حسب ضرورت ایک یا دو جوان مقرر کئے جاینگے -

جوانان گشت کا سب سے بڑا کام اور دیگر ہدایتین -

دفعہ ۸۴ - جوانان گشت کا سب سے بڑا کام متعلق اطلاع اور خبر و نکا حاصل کرنا ہے - پس ہر جوان کو اپنے حلقہ کی وارداتون اور اشخاص وغیرہ کی پوری پوری اطلاع رکھنے اور حاصل کرنے کے لیئے کوشش ہاے مناسب عمل مین لانی چاہئین - اگر کسی حلقہ مین کوئی کام (جو جوان سے کرنے کا ہے) تو وہ اوسی حلقہ کے جوان کو دینا چاہئے جو اوس موقع پر حصول اطلاع کے علاوہ اوس خاص کام کو بھی سرانجام دیگا - جب کوئی خاص کام نہ ہو تب بھی محض گشت کیلئے جوان کو اپنے علاقہ مین برابر دورہ کرنا چاہئے - عموماً ہر جوان ایک بار چار روز سے زیادہ گشت کے لئے تہانہ سے جدا نہین رہیگا جن مقامات پر وارداتین نہین ہوتین یا وہ اور کسی طور سے قابل توجہ نہین ہین اونکی گشت اگر مہینے مین ایک بار کیجاے تو کافی ہے - مگر جن مقامات پر وارداتین بکثرت ہوتی ہون یا وہ اور کسی طور سے قابل توجہ ہون - منقضی المیعاد قیدی - یا مشہور بدمعاش - یا خانہ بدوش قومین مقیم ہون اونکی گشت کم سے کم ایک ہفتہ مین ایکبار ضرور ہونی چاہئے - گشت اس طور سے مقرر ہونی چاہئے کہ ہر جوان کو ہر روز چار پانچ کوس سے زیادہ پھرنا نہ پڑے ہر روز یہ خدمت نصف جوانان متعینہ تہانہ سے لیجائے گی -

تنبیہہ جب جوانان کوتوالی اپنے علاقہ مین گشت پر جائین تو اونکو اپنا خرچ کرکے کہانا کہانا چاہئے رعایا وغیرہ سے کچھہ نہ وصول کرین اور نہ اون کے مہمان رہین -

جوانان گشت کو چٹھی داخلہ گشت کا دیا جانا -

دفعہ ۸۵ - جب کوئی جوان گشت پر روانہ ہوگا تو اوسکو چٹھی داخلہ گشت دیجائیگی اس چٹھی مین تین خانہ ہون گے پہلے خانہ مین

اون گاؤن اور قصبات کے نام ہونگے جو اوس گشت کے حدود ارضی مین واقع ہین
دوسرا خانہ معقدم یا پٹیل کو توالی کے دستخط اور تاریخ کے لئے ہے جسمین جو ان
ہر قصبہ یا گانون مین پہونچکر اوس مقام سے مقدم یا پٹیل کو توالی کی اس امر کی
تصدیق مین دستخط لیگا کہ وہ تاریخ معینہ پر اوس قصبہ یا گانون مین پہونچا۔
تیسرا خانہ کیفیت کے لئے ہے جس مین معقدم یا پٹیل کو توالی جو کیفیت چاہے درج
کر سکتا ہے۔ قبل روانگی جوان کو تہانہ دار تبادیگا کہ اس بار اوسکو کن مقامات
کی گشت کرنی ہوگی۔
جوان کی واپسی کے بعد تہانہ دار چٹھی گشت کو معائنہ کریگا۔ اور جوان سے تمام
حالات پوچھیگا اور اگر کوئی خاص اطلاع یا خبر وہ لایا ہوگا تو وہ اوسکو مختصراً چٹھی گشت
کی پشت پر اور نیز روزنامچہ عام مین درج کریگا۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ جوان اپنے
کام کو کسطرح سرانجام دیتے ہین۔ بروقت دورہ مہتمان کو توالی کو چاہئے کہ جو جوان
اس کام کو عمدگی سے سرانجام دین اونکی ترقی کا خیال رکھین اور جو لوگ اس کے
خلاف پائے جائین اون کے لئے سزا کی تجویز کرین۔

دفعہ ۱۸۴ — جوانان گشت کے فرائض — ہر جوان گشت کو اپنے علاقہ کے تمام قصبات
اور گانون کے نام اور اون معروف اور مشہور بدمعاشون کے نام جو اون مین
رہتے ہین از بر یاد ہونے چاہئین جب جوان کو توالی گشت کو جائینگے تو اون کو مفصل
ذیل امور پر نظر رکہنی ہوگی۔
(۱) اشخاص مشتبہہ کو دیکھنا اور دریافت کرنا کہ اونکی اور اونکے اہل و عیال کی
بسر اوقات کسطور سے ہوتی ہے۔
(۲) مشتبہہ اشخاص اور خانہ بدوش اقوام جو اون کے علاقہ مین رہتے یا گذرتے
ہون اونکے حرکات اور سکنات پر نظر رکہنا۔

(۳) عہدہ داران دیہی کے ذریعہ سے دریافت کرنا کہ قصبہ یا گانون مین کون جدید اشخاص آئے اور اونکا کیا مقصد ہے۔

(۴) اشتہاری مجرمین اور قیدیون اور اون کے متعلق اخبارات کی تجسس کرنا۔

(۵) عدم سراغ رسیدہ مقدمات کا سراغ تلاش کرنا اور گمشدہ مویشی اور بچون کی خبر رکہنا۔

(۶) سیندہی اور شراب خانون مین جاکر مشہور بدمعاش اور بدرویہ اشخاص کو دیکہنا اور خیال رکہنا کہ کہین افیون۔ مدک وغیرہ کی دوکانین تو خلاف قاعدہ نہین کہولی گئی ہین۔

(۷) سراؤن اور فرودگاہون مین جاکر دیکہنا کہ اون مقامات پر کون لوگ مقیم ہین

(۸) جو اطلاعین بذریعہ کوتوالی دیہی پہونچی ہون اونکی تنقیح کرنا اور یہ دریافت کرنا کہ کوتوالی دیہی سے کوئی ضروری امر جسکی اطلاع دینی چاہئے تہی ترک تو نہین کیا ہے۔

(۹) اگر حالات مشتبہہ مین کوئی موت واقع ہو تو فوراً اوسکی اطلاع تہانہ پر کرنا اور نعش کو تہانہ دار کے آجانے تک نہ اوٹہانے دینا۔

(۱۰) اگر گشت مین کوئی سنگین واردات واقع ہو تو فوراً موقع پر پہونچنا۔

(۱۱) قصبات یا گانون وغیرہ کے شاہراہ عام پر اگر کوئی ایسا کنوان یا باولی یا خندق وغیرہ نظر آئے جس سے انسان یا جانورون کے ضایع ہونے کا اندیشہ ہو تو اوسکی اطلاع عہدہ داران دیہی کو کرنی۔

(۱۲) اور دوسرے تمام جرائم اور خلاف ورزی قانون کو تجسس دریافت کرنا۔

(۱۳) اگر گڑہی یا قلعہ کی مرمت ہوتی ہو تو خفیہ طور سے دریافت کرنا کہ اوسکی مرمت

کس کی طرف سے ہوتی ہے اگر سرکار کیطرف سے نہو تو اوسکی اطلاع تحصیلدار
تعلقہ کو دینی۔

(۱۴) ہر ایک یہہ کہ پٹیل و شواری مینداروطنّدار کے نام اور اون کے رویّے سے آگاہ ہونا۔

تبادلہ جوانان گشت

دفعہ ۱۱۴ - ایک جوان کم سے کم ایک سال تک ایک حلقہ پر رکہا جاسے کیونکہ استنے عرصہ کے بغیر ہرگز امید نہین ہوسکتی کہ وہ اس مقام کے پورے حالات سے واقف ہوسکے گا۔

تحقیقات کیوقت اگر ضرورت ہو تو گشت کا جوان ساتہہ جاسکے

دفعہ ۱۱۲ اگر عہدہ دار کو تحقیقات یا تفتیش کے لئے موقع واردات پر کسی جوان کا ساتہہ لیجانا ضرور ہو تو حتی الامکان اوسی جوان کو لیجانا چاہئے جو اوس حلقہ کے لئے متعین ہو۔

ایک مقام کی گشت کیلئے ایک ہی دن نہ مقرر ہونا چاہئے

دفعہ ۱۱۳ ایک قصبہ یا گانوں کی گشت کیلئے ایک ہی دن نہ معین ہونا چاہئے بلکہ اوسکو بدلتے رہنا چاہئے تاکہ جوان خلاف امید ہر مقام پر پہونچ جایا کرین۔

۲ - گشت شوارع عام

شوارع عام کی حفاظت

دفعہ ۱۱۴ - تمام ایسے گنڈیون رستون اور شوارع عام کا جہان مال و اسباب اور لوگون کی زیادہ تر آمدورفت ہو یا جہہ سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کا آتا جاتا ہو اور جن پر رہزنون اور قطاع الطریق کا اندیشہ ہو جوانان کوتوالی ہر روز کم سے کم ایک مرتبہ ضرور گشت کیا کرین گے گرمیون کے موسم مین اور چاندنی راتون مین جب کہ مال و اسباب کی آمدورفت زیادہ تر رات کے وقت ہو تو جوانان کوتوالی اپنے تہانہ اور چوکیون سے تین یا چار بجے کے وقت چٹہی داخلہ لیکر

گشت کے لئے نکلین گے اور گشت کرتے ہوئے اپنے سرحد تک پہونچین گے
اور دوسرے تھانہ یا چوکی کے جوانون سے جو اسیطرح سے گشت کرتے ہوئے
آئین گے ملاقی ہون گے اور رستہ کے حالات اور ضروری کیفیات دریافت کرکے
اونکی چہٹیان خود اور اپنی چہٹیان اونکو دیکر اپنے تہانہ اور چوکیون پر گشت
کرتے ہوئے وقت مقررہ تک واپس آجائین گے۔ تب نہ دار چہٹی آورد جوان کو روزنامچہ
کے ساتھہ حسب ضابطہ اپنے علاقہ کے امین کے پاس روانہ کرتے رہین گے۔

تنبیہ بازارون میلون۔ یا پوجاؤن وغیرہ کے ایام مین حفاظت راہ کا انتظام
زیادہ تر احتیاط سے ہونا چاہئے۔

دفعہ ۴۱۵۔ گنڈیون۔ رستون اور شوارع عام پر گشت کرتے | جوانون کو ہدایت۔
وقت جوانون کو باحتیاط تمام اون اشخاص کو دیکہنا چاہئے جو اون کو رستہ مین
بحالت اشتباہ ملین ایسے لوگون سے دریافت کرنا چاہئے کہ وہ کہان سے
آئے اور کہان جاتے ہین اور اگر ممکن ہو تو اون پر نظر رکہنی چاہئے اگر
ایسے مشتبہ اشخاص دوسرے حلقہ کے حدود اراضی مین سے چلے گئے ہون
تو بروقت ملاقات تہانہ یا چوکی پر پہونچکر اوس حلقہ کے جوان کو اپنے اشتباہ
سے مطلع کردینا ضرور ہے اور کبہی کبہی وہان قیام بہی کرنا چاہئے۔

دفعہ ۴۱۶۔ جوانان گشت کی روانگی کا وقت موسم اور سال | گشت کی جوانون کی روانگی اور کا وقت بدلتے رہنا چاہئے۔
اور مسافرین کی آمد و رفت کی کثرت و قلت کے لحاظ سے
بدلتے رہنا چاہئے۔ اونکی روانگی کا عمدہ وقت وہ ہے جو موسم وغیرہ کے لحاظ
سے بالعموم اوس جانب کے مسافرین اور منڈی والونکے آرام کے موافق
اور قیاس کیا جاتا ہو کہ وہ لوگ غالباً اوسیوقت روانہ ہونگے جب کوئی مسافر
یا بیوپاری وغیرہ بیان کرے کہ اوس کے پاس اشیاء گران قیمت یا نقدی

وغیرہ زیادہ ہے یا خود عہدہ داران کوتوالی کو معلوم ہو جائے تو اوسکو صلاح دینی چاہئے کہ وہ کسی مختص مقام پر ٹھہر جائے اور رات کے وقت سفر نہ کرے اگر وہ کسی وجہ سے ایسا نہ کر سکتا ہو تو حتی الامکان ایسا بندوبست کرنا چاہئے کہ جوان گشت اوس کے ساتھ اپنے گشت کے لئے روانہ ہو سکے تا کہ راہ مین جہانتک ممکن ہو اوسکی حفاظت ہو سکے ۔

جوانان گشت کو باہمی مدد کرنی چاہئے

دفعہ ۴۱۷ ۔ جوانان گشت کو چاہئے کہ آپس مین ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ہر قسم کی اطلاع دیتے رہین ۔

مزدورونکی بڑی بڑی جماعتون پر نگرانی ۔

دفعہ ۴۱۸ ۔ مزدورون کی بڑی بڑی جماعتین جو تعمیرات عامہ ریل کی سڑک یا دوسرے کامون کے لئے ایک جا مقیم ہون اونپر پوری نگرانی رکھنی چاہئے کیونکہ ایسی جماعتون مین اکثر بد معاش اور بد رویہ اشخاص شامل ہو کر دن کو مزدوری اور رات کو جرائم کرتے ہین ۔

رستون یا در قصبات و دیہات کی گشت کا طریقہ

دفعہ ۴۱۹ جس وقت کہ جوانان کوتوالی شاہ راہون یا سڑکون پر یا قصبہ یا دیہات مین گشت کرتے ہون تو اونکو کسی سبب سے ٹھہرا بجانے یا اور کسی قسم کی آواز نکرنی چاہئے اگر معلوم ہو کہ جوانان کوتوالی پاس ہین اور اوکی کمک ضرور ہے تو اپنی سیٹی کی آواز سے خبر دینی چاہئے ۔

تمام جوانان کوتوالی کو حکم ہے کہ جسوقت سیٹی کی آواز سنی جائے خواہ آواز اپنے تہانہ کے علاقہ کے جوان کی ہو یا دوسرے تہانہ کے فوراً کمک کیواسطے جانا چاہئے ۔

باب سیزدہم الف ۱۳

متعلقہ حفاظت و نگرانی آبادی ہائے شہر

۱- طریقہ حفاظت ۲- شہروں میں دوسرے انتظام

۱- طریقہ حفاظت

تقسیم جمعیت و آبادی شہر

دفعہ ۴۲۰ - ایسے شہروں میں جنکی حفاظت و نگرانی کے لئے ۱۲ سے کم جوان مقرر ہوں جمعیت متعینہ تین حصوں (الف) (ب) (ج) میں تقسیم کیجائیگی - اور آبادی شہر کے اوسقدر حلقوں میں تقسیم ہوگی جس قدر ہر ایک حصہ جمعیت میں جوان ہوں گے - حلقوں کی حدود اور اونکے نمبروں کی ایک تفصیلی فہرست صدر تھانہ میں چسپان رہیگی - اور اوسکا ایک خلاصہ سمت کی چوکی پر -

ایک حلقہ ایک جوان کے سپرد ہوگا

دفعہ ۴۲۱ - ہر ایک حلقہ کی حفاظت اور نگرانی کے لئے ایک جوان مقرر ہوا کریگا -

اسمات بندی -

دفعہ ۴۲۲ - اگر حلقوں کی تعداد چھ سے زیادہ ہے تو چند حلقے ملاکر ایک سمت قرار دی جائیگی اور ہر سمت ایک دفعدار کے سپرد ہوگی - بالعموم ہر دفعدار کی سپردگی میں چار یا چھ حلقے یعنے بارہ یا اٹھارہ جوان ہوں گے

کام کی روزانہ تقسیم -

دفعہ ۴۲۳ - کام کی روزانہ تقسیم بطریق مندرجہ ذیل ہوگی

کام کا وقت	کام کی تقسیم				
	روز اول	روز دوم	روز سوم	روز چہارم	
شام کے چھ بجے سے رات کے ۱۰ بجے تک	الف	ب	ج	الف	علیٰ ہٰذا القیاس
رات کے ۱۰ بجے سے رات کے ۲ بجے تک	ب	ج	الف	ب	
رات کے ۲ بجے سے صبح کے ۶ بجے تک	ج	الف	ب	ج	
دن کا کام	الف	ب	ج	الف	

اس سے ظاہر ہے کہ پہلے (الف) کا پہرہ سب سے آسان ہے — آٹھ گھنٹہ مسلسل آرام کے بعد پھر اوسکو دن کا کام کرنا ہوتا ہے اور دن کا کام کرنے کے بعد پھر اوسکو آٹھ گھنٹہ کا آرام ملتا ہے اور بعدہ ۲ بجے رات سے چھ بجے دن تک کام کرنا ہوتا ہے (جو بعد اول الذکر پہرہ کے سب سے آسان ہے) اس کے بعد اوس کو تمام دن اور رات کے چار گھنٹہ آرام کے لئے ملتے ہیں اور اس آرام کے بعد رات کے دس سے ۲ تک کام کرنا ہوتا ہے جسکے بعد پھر ۱۶ گھنٹے کی مہلت ہوتی ہے — اسطور سے ہر ایک حصہ جمعیت کو باری باری مساوی نوکری کرنی پڑتی ہے اور کسی شخص کو رات کے وقت چار گھنٹہ سے زیادہ کام

کرنا نہین پڑتا۔

جنکی نوکری نہو وہ رات کو سمت کی چوکی پر حاضر رہین

دفعہ ۴۲۴ ۔ تمام جوان جو نوکری پر نہون سے رات کے وقت سمت کی چوکی پر حاضر رہین گے جو لوگ دن کو نوکری پر نہون اون مین سے نصف کو اپنی اپنی چوکیون پر حاضر رہنا چاہیئے۔

دن کے وقت ایک جوان کے لئے کام سپرد ہونگے۔

دفعہ ۴۲۵ ۔ دن کے وقت ایک جوان کئی حلقون کی حفاظت اور نگرانی کریگا اور اوسکا فرض منصبی ہوگا کہ گلیان چوراہون اور سڑکون پر انتظام رکھے اور انسداد جرایم کی کوشش کرے اور مجرمون کو گرفتار اور اونکا تعاقب کرے۔

اوسکو شرابخانون اور سیندہی خانون وغیرہ اور مشتبہ مال مسروقہ کے لینے والون اور اون لوگون پر نظر رکھنی چاہیئے جو اون مقامات پر آمد ورفت رکھتے ہین عام رستون پر جو مزاحمت یا امور تکلیف دہ عام نظر آئین اونکا انسداد بہی ضرور ہے جوان مذکور مجمعون پر بہی نظر رکھیگا اور اونکو منتشر ہونے کا حکم دیگا جبکہ اونکی وجہ سے آمد ورفت بند ہو جانے یا دوسرے بدنظمی کا اندیشہ ہو۔ اگر نقض امن کا اندیشہ ہو اور جوان حلقہ بغیر مزید مدد کے اوسکو فرو نکر سکتا ہو تو فوراً چوکی پر اطلاع کرنی چاہیئے جوان کو سرکاری جائداد کی حفاظت کرنی بہی ضرور ہے۔

شہرون مین وہ امور جنمین عہدہ داران کوتوالی قانون مختص المقام کی رو سے دست اندازی کر سکتے ہین

دفعہ ۴۲۶ ۔ اگر کوئی شخص مستقر ہاے اضلاع کے حدود کے اندر یا کسی اور آبادی مین جس سے حسب الحکم سرکار بذریعہ مجلس آئین وقوانین یہہ دفعہ متعلق کردی گئی ہے اور جہان باضابطہ محکمہ صفائی قایم نہو کسی شارع یا گذرگاہ عام مین منجملہ جرایم مفصلہ ذیل کسی جرم کا مرتکب ہوکر باشندون یا راہگیرون کو حرج یا تکلیف۔ یا رنج۔ یا خطرہ یا نقصان پہنچاویگا تو بشرط ثبوت ناظم عدالت مجاز

سامنے سو وہ کسیقدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ہ سے زیادہ نہو یا کسی میعاد تک
قید رکہا جائیگا جو آٹہہ روز سے زیادہ نہو ۔ ہر عہدہ دار کو توالی مجاز ہوگا کہ شخص کو
جو اوسکے مواجہہ مین اونکا مرتکب ہو بلا وارنٹ اپنی حراست مین لائے ۔
اولاً ۔ اوس شخص کو جو کسی جانور کو ذبح یا اوسکی لاش صاف کرے ۔ یا کسی سواری
کے جانور کو بے تحاشا دوڑا ئے یا کسی اور جانور کو نکالے یا پہیرے ۔
ثانیاً ۔ اوس شخص کو جو کہ جانور کو بیوجہ یا بیدردی کے ساتہہ مارے یا اوس کی طاقت
سے زیادہ کام لے یا اوسکو جان سے تنگ کرے ۔
ثالثاً ۔ اوس شخص کو جو کسی بار برداری کے جانور یا سواری کو اوس قدر عرصہ سے
زیادہ جو واسطے لادنے یا اوتارنے مال کے یا سوار کرنے مسافرون کے
ضرور ہو کہڑا رکہے یا جو کسی سواری کو ایسی بے احتیاطی کے ساتہہ چہوڑ دے
کہ عوام کو اوس سے تکلیف یا خطرہ پہونچے ۔
رابعاً ۔ اوس شخص کو جو کسی مال کو فروخت کے لئے نمودار کرے ایسے مقام
پر جہان اوس کے فروخت کی اجازت نہو ۔
خامساً ۔ اوس شخص کو جو خلاف حکم نجاست یا گہور یا کوڑہ یا سنگریزہ یا ملبہ ڈالدے
یا کوئی کارخانہ یا طویلہ یا اور طرح کا جو پٹرا کہڑا کرے یا جو کسی مکان یا کارخانہ وغیرہ
سے آب نجس جاری کرے ۔
سادساً ۔ اوس شخص کو جو بدمست یا آمادہ بہ فساد یا اپنے جسم کی حفاظت کرنے
سے عاجز پایا جاوے ۔
سابعاً ۔ اوس شخص کو جو عمداً یا براہ بے حیائی اپنا بدن یا کوئی نقص جسمانی خلقی یا عارضی
دکہلاوے یا ایسے تالاب یا چشمہ مین نہانے یا بدن دہونے سے حرکت بیجا کا
مرتکب ہو جو اوس مصرف کے لئے مقرر نہ کیا گیا ہو ۔

ثامناً - اوس شخص کو جو کسی چاہ یا تالاب یا دیگر موقع یا تعمیر کے گرد جس سے آدمیون کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہو جنگلہ نہ لگا دے یا اور طرح پر عوام کی حفاظت کا بندوبست نکرے -

تنبیہ اگر جرائم مندرجہ دفعہ ہذا کسی اور قانون یا حکم کی روسے قابل سزا ہون تو اوسکی موافق تعمیل ہوگی - بہرحال کسی شخص جرم واحد کی نسبت دو مرتبہ سزا نہ دی جائیگی -

امور باعث تکلیف عام منضمہ ذیل مین عہدہ داران کوتوالی بلا وارنٹ گرفتار کرسکتے ہین

دفعہ ۴۲ - بشرایط مذکرہ دفعہ بالا ہر عہدہ دار کوتوالی ہر ایسے شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے -

(۱) جو غفلتاً یا خباثتاً وہ کام کرے جس سے جانکو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہو -

(۲) یا کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو بالارادہ خراب یا گدلا کرے اس طرح پرکہ اوسکو ایسا کردے کہ جس مطلب کیواسطے وہ حسب معمول کام مین آتا تہا اوسکے قابل نرہے -

(۳) یا کسی جگہہ کی ہوا کو بالارادہ طرح پر فاسد کردے کہ وہ انسان کی صحت کیلئے مضر ہو -

(۴) یا کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل بے احتیاطی یا غفلت کے ساتہہ کرے جس سے انسان کی جانکو خطرہ ہو یا کسی شخص کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہو یا ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ کے دفعیہ کیلئے کافی ہو -

(۵) یا آگ یا کسی شے آتشگیر یا بہک سے اوڑجانیوالے مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتہہ کرے جس سے انسان کی جانکو خطرہ ہو یا کسی شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا غفلت کرکے اوسکی نگہداشت نکرے -

(۶) یا کسی کل کی نسبت اہتمام نکرے جس سے خطرہ ۔ ضرر یا نقصان کا اندیشہ ہو ۔
(۷) یا کسی عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے مین وس عمارت کا فرض بجہداشت جان بوجہ کر یا بغفلت کرکے ترک کرے جس سے خطرہ کا اندیشہ ہو وغیرہ
تشریح جرائم متذکرہ بالا امر باعث تکلیف عام مین ہے جو کشتی نشان ۱۳ مین بعد ۱۲ مندرج ہے شامل ہو سکتے ہین ۔

جوانان گشت کے ہتیار | **دفعہ ۴۲۸** ۔ دن کے وقت جوانان گشت کو صرف سونٹا پاس رکہنا کافی ہے ۔ رات کو حسب ضرورت لاٹھیان یا تلوارین دیجائینگی اندہیری راتون مین ہر جوان کو گشت کیوقت ایک چور لالٹین رکہنی ہوگی ۔ یہ لالٹین سرکار سے دیجائیگی مگر اوسکے استعمال کا طریقہ باحتیاط تمام سیکہنا چاہئے اوسکی روشنی بجز خاص اوقات کے نمودار نہ رکہنی چاہئے ۔ ورنہ چورون کو جوانون کی قربت سے فوراً آگاہی اور اطلاع ہوجائیگی ۔

گشت کیوقت مین کن امور کا خیال رکہنا چاہئے ۔ | **دفعہ ۴۲۹** ۔ جب رات کو جوان گشت کرتے ہون تو اونکو دیکہنا چاہئے کہ مکانون کے دروازے اور کہڑکیان بند ہین یا نہین اگر کسی مکان کا دروازہ غفلت سے کہلا رہگیا ہو تو اہل مکان کو اطلاع کرکے اوسکو بند کرانا چاہئے اور خالی مکانون اور احاطون پر بہی نظر رکہنی چاہئے ۔ جوانون کو گشت کیوقت بالکل خاموش رہنا چاہئے ۔ اور یہ یاد رکہنا چاہئے کہ بیکار غل اور "ہوشیار ہو" کی بے ہنگام صدا سوتے ہوئے اہل شہر کو ہوشیار کرنیکی بجگہہ جاگتے ہوئے چورون کو اور زیادہ ہوشیار کر دیتی ہے جوانون کو جہانتک ہو سکے سایہ مین رہنا بہتر ہے تاکہ چور اون کو نہ دیکہہ سکین اور نہ گشت کی کوئی مقررہ ترتیب رکہنی چاہئے بلکہ گشت کے رستون کو بدلتے رہنا چاہئے اور اگر جن رستون پر سے گزر چکے ہون اونہین پر آجانا چاہئے تاکہ اون مجرمون

سے کے سپرد نعش پہونچ جائین جو یہ سمجھکر گشت کا جوان ابھی ادہر سے گذر چکا ہے مطمئن ہو گئے ہون ۔ جوانان گشت کو صبح کے وقت علی الخصوص ہوشیار رہنا چاہئے جس وقت مجرمین معہ مال مسروقہ اپنے اپنے مکانونکو واپس جاتے ہین ۔

جوانان گشت کا معاینہ ۔

دفعہ ۲۳۰ ۔ جوان گشت کے معاینہ کے لئے افسر تہانہ اپنے علاقہ مین رات کو کم سے کم ایک مرتبہ ضرور نکلیگا ۔

۲ ۔ شہرون مین دوسرے انتظام

شہرون مین میلون اور جاتراؤن کے وقت انتظام کوتوالی ۔

دفعہ ۲۳۱ ۔ میلون اور جاتراؤن کے اور دوسرے ایسے مواقع مثلاً محرم وغیرہ پر شہر کی کوتوالی کی کل جمعیت بغرض حفاظت امن خاص خاص مقامات پر تیار رکھی جائیگی تاکہ ضرورت کیوقت فوراً تیار ہو سکے ایسے مواقع پر مہتمان کوتوالی زیر عام ہدایت تعلقدار ضلع حسب ضرورت اور صوابدید دوسرے انتظام عمل مین لائین گے ۔ اگر ضرورت ہوگی تو مستقر ضلع کی جمعیت محفوظ اور ضلع کی دوسری کوتوالی سے ایسے موقعون پر مدد دیجائیگی ۔

بڑے شہرون مین جمعیت کی تقسیم اور انکے دوسرے کام ۔

دفعہ ۲۳۲ ۔ بڑے بڑے شہرون مین جمعیت متعینہ شہر کئی حصون مین منقسم ہو کر خاص بازارون اور چوراہون پر چوکیون مین مقیم رہا کریگی ۔ اور کچھ جمعیت صدر تہانہ پر رہے گی صدر تہانہ اور چوکیون کے قریب مین جوانون کے رہنے کا مکان ہونا چاہئے ۔ تاکہ ضرورت کیوقت وہ فوراً طلب او رجمع ہو سکین ۔

مختلف چوکیون کے جوان ہر روز صدر تہانہ مین آکر اپنے اپنے حلقون کی خیریت اور دوسرے حالات کی خبر دیا کرین گے جن مقامات پر صفائی شہر کے لئے خاکروب

یا سقے یا دوسرا اعملہ مقرر ہو اور وہ اپنے فرض منصبی کی ادائی مین غفلت کرے تو اوسکی اطلاع بذریعہ روزنامچہ صدر تھانہ تعلقدار ضلع کو دیجائیگی —

امداد محکمہ صفائے — **دفعہ ۲۳۴** — جن شہرون یا آبادیون مین با ضابطہ محکمہ صفائی قایم ہے وہان محکمہ صفائی اپنے قواعد اور ضوابط کی تعمیل کے لئے حسب ضرورت عہدہ داران کوتوالی سے مدد طلب کرسکتا ہے اور عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہوگا کہ حسب طلب بلا تامل اوسکی مدد اور معاونت کرین — عہدہ داران کوتوالی کا یہہ بہی فرض ہے کہ اگر اون کو معلوم ہو کہ اہلکاران صفائی کسی امر مین جو حفظ امن یا انتظام یا کسی ایسے امر مین جو انسان کی جان و مال پر موثر ہو غفلت کرتے ہین تو اوسکی اطلاع محکمہ صفائی کے مقامی اعلی افسر کو کرین اور جن لوگون کو ضوابط اور قواعد صفائی کی خلاف ورزی کا مرتکب پائین اونکو روکین اور مانع ہون —

باب چہاردہم ۱۴

موت کے سبب کی تحقیقات

(۱) موت کی اطلاع اور اوسکے متعلق کارروائی —

(۲) مقامی تفتیش

(۳) ترتیب پنچنامہ موت

(۴) مشتبہ مقدمات مین علامات اور آثار۔

(۵) لاش بھیجنے کے متعلق ہدایات

(۶) امتحان لاش کے متعلق افسران طبی کی کاروائی

موت کی اطلاع اور اوسکے متعلق کاروائی

موت کی اطلاع کرنیکا حکم اور اوسکی خلاف ورزی کی سزا

دفعہ ۴۳۴۔ ہر گانون یا قصبہ کے پٹیل پٹواری چوکیدار یا تلاری یا راموسی یا مانگ یا دخیل آراضی یا اوس کے کارندہ یا دوسرے عہدہ داران دیہی کو لازم ہوگا کہ جب اون کے علاقہ مین کوئی شخص بطریق مندرجہ ذیل فوت ہو تو اوس کی اطلاع فوراً قریب تر کے تھانہ یا ناکہ کوتوالی مین کرین۔

(۱) اتفاقی موت سے

(۲) غیر طبعی موت سے

(۳) یا کسی ایسی موت سے جو بحالات مشتبہ وقوع مین آئی ہو۔

اگر اس اطلاع کے دینے مین تاخیر یا غفلت ہوگی تو اوس شخص پر جس کا کام اس قسم کی اطلاع دینا ہے جرمانہ کیا جائیگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور بصورت عدم وصول جرمانہ وہ قید رہنے کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد کسی صورت مین (۳) ماہ سے زیادہ نہو گی (ملاحظہ ہو ترمیم دستور العمل کوتوالی نشان بابتہ سنہ مجریہ مجلس وضع آئین و قوانین —

موت کی اطلاع پر کارروائی | دفعہ ۳۵۴ - ہر عہدہ دار تھانہ یا ناکہ کوتوالی اس اس اطلاع پانے پر کہ کوئی شخص -

(۱) خودکشی کا مرتکب ہوا ہے -

(۲) یا اوسکو کسی دوسرے شخص نے ہلاک کیا ہے

(۳) یا کسی جانور یا کسی دوسرے اتفاق سے ہلاک ہوا ہے -

(۴) یا ایسی حالت مین فوت ہوا ہے جس سے معقول شبہ اس امر کا پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اوسکی نسبت کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے -

فوراً اوسکی اطلاع بطریق مقررہ قریب تر کے مجسٹریٹ کو دیکر اوس مقام پر روانہ ہوگا جہان شخص متوفی کی لاش ہوگی -

اس قسم کے مقدمات مین قریب کے حدود ارضی کارروائی ہوگی | دفعہ ۳۵۴ الف - اس قسم کے مقدمات مین قریب تر کے تھانہ یا ناکہ مین اطلاع دینے کا حکم ہے - پس اوس عہدہ دار تھانہ یا ناکہ کو چاہئے کہ اس اطلاع کے ملتے ہی فوراً کارروائی شروع کر دے اگر مقام واردات اوس کے حدود ارضی سے باہر اور دوسرے تھانہ یا ناکہ کی حدود کے اندر قریب یا برابر ہو تو بجاے اس کے کہ خود موقع واردات پر روانہ ہو اس واقعہ کی اطلاع دوسرے تھانہ یا ناکہ کے عہدہ دار کو دیگا - اور وہ حسب ضابطہ کارروائی کریگا -

مقامی تفتیش - | دفعہ ۳۵۵ - اوس مقام پر پہونچکر جہان متوفی کی لاش ہے عہدہ دار کوتوالی کا فرض ہوگا کہ -

(۱) اسباب موت کی شہادتون کو ضایع نہونے دے -

(۲) لوگون کو لاش کے گرد جمع نہونے دے -

اور اگر قدمون وغیرہ کی علامات لاش کے قریب پائی جائین اونکو بحال خود قایم رکھے

(۳) اگر کوئی عہدہ دار طبی یا اعلے افسر کوتوالی آنیوالا ہو تو اوس کے آنے تک

لاش کو بحال خود قایم رہنے دے - یا اگر لاش کسی رستہ یا میدان مین پڑی ہو تو وہ کسی مناسب مقام پر پہونچا دے مگر جہان تک ممکن ہو اوسکی اصلی حالت و وضع قایم رکھی جاوے -

(۴) پنچنامہ مرتب کرنے کے لئے مناسب اور معزز اشخاص کو منتخب کرے جب اس قسم کے دو یا زیادہ اشخاص دستیاب ہو جائینگے تو عہدہ دار مذکور اون کے مواجہ مین قبل اسکے کہ لاش چھوئی یا اپنے جگہہ سے ہٹائی جاوے موت کے سبب ظاہری کی تفتیش شروع کریگا -

اس تفتیش مین کن امور پر غور کرنا چاہئے -

دفعہ ۲۴ - اس تفتیش مین مفصلۂ ذیل امور پر غور کرنا چاہئے -

(۱) وہ ہیئت اور وضع جس مین لاش پائی گئی

(۲) وضع و قطع - لمبائی - چوڑائی اور گہرائی زخمون کی - صدمون ٹیکتگیون چوٹون اور دوسرے نشانات ضرر کے جو متوفی کے جسم پر پائے جائین

(۳) بہ تصریح اس امر کے کہ اون نشانات کس طور سے یا کس ہتھیار یا اوزار سے (اگر کوئی ہو) لگایا جانا پایا جاتا ہے -

(۴) تفصیل اون اشیاء او لباس وغیرہ کی جو متوفی کی لاش کے قریب پائے جائین (انکی فہرست تیار کرنی ہوگی -

تمام ایسے علامات پر پورا غور کرنا ضروری ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ آیا موت کا سبب خودکشی ہے یا شخص مذکور ہلاک کیا گیا ہے - ایسی حالتون مین جہان پھانسی کا شبہ ہو اوس رسی یا کپڑے یا اوس چیز کو جس سے لاش لٹکتی ہوئی پائی گئی اور گردن کو بغور معائنہ کرنا چاہئے -

(۴) ترتیب پنچنامۂ موت

ترتیب پنچنامہ موت | **دفعہ ۳۹۴** - امور متذکرۂ بالا پر کافی غور کرنے کے بعد بنمونہ مندرجہ ذیل پنچنامہ مرتب کیا جائیگا جس پر عہدہ دار کوتوالی اور وہ پنچ جو تفتیش کے وقت موجود رہے ہون اور امور مندرجہ پنچنامہ کے ساتھہ متفق ہون دستخط کرین گے -

پنچنامہ مین پنچون کی شخصی راے نہین لکھی جائیگی - اگر کسی پنچ کو امور مندرجۂ رپورٹ کے ساتہہ اتفاق نہو تو اوسکو پنچنامہ پر دستخط نکرنی چاہئے -

اگر پنچنامہ مرتبۂ عہدہ دار کوتوالی کے ساتہہ کسی پنچ کو اختلاف ہو تو اوسکا ذکر روزنامچۂ کارروائی معتدمہ مین ضرور کرنا ہوگا -

پنچنامہ دستخط کے لئے کسی ایسے شخص کے سامنے پیش نہ کیا جائیگا - جو کہ تفتیش کے وقت موجود نہ تھا یا جس نے امور مندرجۂ پنچنامہ کی صداقت کی نسبت ذاتی طور سے اطمینان نکر لیا ہو -

اگر کسی عہدہ دار کوتوالی کی نسبت معلوم ہوا کہ اوس نے کسی پنچ پر کسی قسم کا ناجائز دباؤ یا زور ڈالا ہے تو اوس کی نسبت سخت تدارک عمل مین آئیگا -

نمونہ پنچ نامہ بابت اسباب موت مسمی ولد ساکن متعلقہ تھانہ تعلقہ ضلع

تاریخ سنہ ۱۳ ف

نمبر		
۱	تاریخ و وقت اطلاع بہ تھانہ	
۲	مضمون اطلاع یا رپورٹ ابتدائی	
۳	افسر تحقیقات کنندہ نے نعش کو کس جگہہ اور کس حیثیت مین پایا اور بوسیدہ تھی یا کس طور سے	
۴	صورت حال ور اگر نعش پر زخم ہے تو تفصیل و مقدار نشان و زخم اور یہہ کہ ظاہرا کس ہتھیار یا آلہ سے زخم ہوا	
۵	نعش کو پہلے کس نے دیکھا اور کس مقام پر اور کس اتفاق سے دیکھنے والے کا جانا ہوا اور کب ور کس وقت اور متوفی کو اخیر مرتبہ کس نے اور کب اور کہان زندہ دیکھا	
۶	تفصیل پارچہ و زیور جو نعش پر پایا او سکی متصل پایا گیا	
۷	اگر موت بذریعہ غرق ہونے کے واقع ہوی ہو تو باولی یا کنوان کتنا چوڑا ہے اور پانی کتنے جہل پر ہے — آبادی مین واقع ہے یا آبادی کی نشان سے کتنے فاصلہ پر ہے اور کس قریب تر کس کا مکان واقع ہے —	
۸	اگر اشتباہ زہر خورانی ہو تو تفصیل اشیاء کہانے پینے یا قے وغیرہ کی جو متصل نعش کے پائی جاسکے	
۹	تاریخ وفات اگر معلوم ہوسکے	
۱۰	ظاہری وجہ مرگ	
	تصریح علامات جرم	
	تصریح اس امر کی کہ سہولت اور [illegible] سے پر کا پہونچ یا جانا معلوم ہوتا ہے	

دستخط عہدہ دار کوتوالی تحقیقات کنندہ

دستخط پنچون کی جو رائے بالا سے اتفاق کرتے ہین

العبد

العبد

العبد

المرقوم ماہ سنہ ۱۳ ف

لاش کو امتحان طبی کے لئے بھیجنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۴۴ - جب سبب موت کے متعلق کچھ شک ہو یا جب موت کا بذریعۂ خودکشی عمل مین آنا معلوم ہو یا جب موت بذریعۂ قتل مستلزم سزا یا کسی دوسرے جرم کے ذریعہ سے وقوع مین آئی ہو یا جب کسی اور وجہ سے عہدہ دار کوتوالی مناسب سمجھے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ نعش کو امتحان طبی کے لئے کسی قریب ترطبیب سرکاری کے پاس جس کا رتبہ حکیم سے کم نہو یا کسی دوسرے عہدہ دار طبی کے پاس جسکو سرکار بذریعہ کسی حکم کے اس کام کے لئے مقرر کرے۔ روانہ کرے لیکن اگر ورثا و آعزۂ متوفی مزاحمت کرین یا ناراض ہون اور اندیشہ فساد ہو تو عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ مجسٹریٹ سے اجازت حاصل کرنے کے بعد نعش کو طبی امتحان کے لئے بھیجے۔

کب لاش امتحان طبی کے لئے نہ بھیجی جانی چاہئے۔

دفعہ ۱۴۵ - جب لاش کی حالت یا مسافت یا موسم کے لحاظ سے یہہ امر یقینی ہو کہ اگر لاش امتحان طبی کیلئے بھیجی جائیگی تو وہ اس طور سے سٹر یا بگڑ جائیگی کہ امتحان طبی سبے سود یا بیکار ہو جائیگا۔ تو عہدہ دار کوتوالی مجاز ہے کہ لاش کو امتحان کے لئے نہ بھیجے۔ اس صورت مین عہدہ دار مذکور کو لاش کی حالت اور سٹرنے یا بگڑنے کے علامات کو بغور دیکھنا اور موت کا اصلی وقت و سبب دریافت کرکے پنچنامہ کامل طور سے مرتب و مکمل کرنا ضرور ہے۔ اور اوسکے نہ بھیجنے کی مکمل وجوہ تحریر کرکے شامل مثل کرنے ہونگے۔

جب عہدہ دار کوتوالی کو معقول وجوہ سے موت کی بابت کوئی شبہ ہو تو فوقیت بھی لاش امتحان کیلئے نہ بھیجی جائیگی۔ اسکا تصفیہ کہ لاش امتحان طبی کیلئے بھیجنے کے قابل ہے یا نہین نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے اور اسکا ذمہ دار وہ اعلی عہدہ دار

کوتوالی سمجھا جائیگا جو اوس مقام پر موجود ہو۔

اگر تفتیش کے بعد معلوم ہو کہ لاش امتحان کیلئے بھیجنے کے قابل نہین ہے تو وہ اوسکے علاقہ دارون کے سپرد کردی جائیگی۔

لاش بھیجنے کی حالت مین کارروائی۔

دفعہ ۲۴۲۔ اگر یہہ امر تصفیہ پائے کہ لاش امتحان کے لئے بھیجی جانی چاہئے تو ایک چٹھی حسب نمونہ (الف) جسکا ذکر آگے کیا گیا ہے لاش کے ساتھہ بھیجی جائیگی اور عہدہ دار کوتوالی کو چاہئے کہ نمونہ کے آخر خانہ مین صاف و مختصر جملہ کیفیت جو متعلق پانے لاش یا وفات کے ہو لکھہ دے جس سے عہدہ دار طبی کو دریافت وجہ وفات مین مدد مل سکے۔

تنبیہہ۔ اس نمونہ کے ترجمے زبان ملکی مین جملہ پولیس اسٹیشنون کے عہدہ دارون کے پاس رہا کرینگے۔ اور جب وہ لوگ بغرض تفتیش نکلین تو ایک دو نمونے اپنے ساتھہ رکھین۔

لاش عہدہ دار طبی کے پاس بلا کسی غیر ضروری تعویق کے قریب تر کے راستے سے بھیجنی چاہئے۔

اشتباہ زہر خورانی کی حالت مین کن امور کی اطلاع ضرور ہے

دفعہ ۲۴۳۔ اون صورتون مین جن مین اشتباہ زہر خورانی کا ہے امور ذیل پر صحیح اطلاع تحریر کرکے چٹھی کے ہمراہ شامل کردینی چاہئے۔

(۱) جس وقت کہ زہر آمیز شئے اوس آدمی کو کہلائی یا پلائی گئی ہو تو اوسکے کہلانے یا پلانے کے آخری وقت سے لیکر اوس وقت تک جبکہ اوس پر سمیہ شئے کا اثر اولاً نمایان ہوا کتنا عرصہ ہوا ہے۔

(۲) اوس زہر آمیز شئے کے کہانے یا پینے کے آخری وقت سے لیکر مرتے دم تک کتنا عرصہ ہوا (بشرطیکہ موت کا وقوع ہوا ہو)

(۳) اوس جگہہ سے جہان آثار سمیت نمودار ہوے یعنی وہ کسی اور جگہہ گیا یا نہین؟

(۴) ابتدائی آثار سمیت کیا تھے ـ

(۵) استفراغ و اسہلال ہوے یا نہین ـ

(۶) آیا وہ شخص غنودگی مین ہوگیا تہا ـ

(۷) آیا اعضا کے اکڑنے یا پکڑنے کی کیفیت نمودار ہوئی تہی یا اوس نے اپنی جلد یا حلق مین سنسناہٹ کی شکایت بیان کی تہی ـ

(۸) سوا انکے اگر اور کچہہ علامات ظہور مین آئی ہون تو وہ بہی درج کیجا دین ـ

اثناء تحقیقات مین ارتکاب جرم کا معلوم ہونا ـ

دفعہ ۴۴۴ ـ اگر اس قسم کی موت کی تفتیش کے اثنا مین معلوم ہو کہ اوس کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو اوسکی اطلاع حسب ضابطہ مجسٹریٹ کو کر کے حسب معمول کارروائی کرنی ہوگی ـ

امتحان کیمیائی اور لاش کہدوانیکا اختیار ـ

دفعہ ۴۴۵ ـ اس امر کا تصفیہ کرنا کہ اشخاص متوفی کے معدے کے اندرونی آلایش وغیرہ بنا بر امتحان کیمیائی بہیجنا چاہیئے یا نہین مجسٹریٹ کے اختیار مین ہے نہ کہ کوتوالی کے ـ

جس مجسٹریٹ کو اختیار تفتیش کا حاصل ہے بغیر اوس کے حکم کے کوتوالی کو جائز نہین ہے کہ لاش معمولی طور پر دفن ہونے کے بعد کہود کر نکلوائے ـ

تنبیہ ـ یہہ ضابطہ اون مقتولین کی لاش سے متعلق نہین ہے جنکو قاتلون نے اخفاے جرم کیلئے دفن کیا ہو ـ

دفن لاش

دفعہ ۴۴۶ ـ یہہ امر کوتوالی کی ذمہ داری کا ہے کہ وہ نگرانی کرین کہ جو لاش انسانی دوران تحقیقات فوجداری مین امتحان طبی یا پوسٹ مارٹم اگزامنیشن کو بہیجی گئی ہو وہ معقول طور پر دفن یا حوالہ کردیجائے اگر کسی متوفی کے عزیز یا دوست موجود ہین تو لاش اون کے حوالہ کردینی چاہیئے ـ یا دیگر اشخاص اوسی قوم و مذہب کے لاش کے دفن کرنے یا جلانے پر راضی ہین تو اونکو لاش لیجانے دینا چاہیئے

اگر ہر دو طریقہ بلاغیر ممکن ہون تو اہالی کوتوالی لاش کو معقول طور پر دفن کرا دین۔

۴) مقدمات مشتبہ مین علامات و آثار

مقدمات زہر خورانی یا موت کی ابتدائی تحقیقات۔

دفعہ ۴۷ - مقدمات زہر خورانی مین جب تحقیقات ابتدائی کیجاتی ہے تو اکثر پالیان کوتوالی بہت کمزور اور ناقص طور پر آگاہی بہم پہونچاتے ہین اور بعض وقت شہادت طبی قانونی جو زیادہ اہم ہوتی ہے نظر انداز ہو جاتی ہے - اسلئے ہدایات ذیل بنا بر آگاہی شایع کیجاتی ہین۔

(۱) ہر شے خوردنی (خاصکر آنا شہائی) یا نوشیدنی یا تمباکو یا ادویات کو جو مکان مین یا قریب لاش کے ہون سربمہر لانا چاہیئے۔

(۲) اگر قے ہوئی ہو تو جسقدر آلایش قے جسم یا بستر پر ہو صاف کپڑے سے پونچھکر اوس کپڑے کو ایک تھیلی سربمہر مین رکھنا چاہیئے۔

(۳) جس کپڑے فرش چٹائی یا لکڑی یا مٹی مین آلایش جذب ہو گئی ہے اوسکو سربمہر لانا چاہیئے۔

(۴) اگر کسی ظرف مین آلایش قے ہو تو اوس آلایش کو بہت ہی ہوشیاری سے بوتل مین بھرکر مہر لگانا چاہیئے۔

(۵) دریافت کرنا چاہیئے کہ مابین استعمال غذا یا پانی یا دوا کے اور شروع ہونے علامات مرض کے تہیک کتنا کتنا وقفہ ہوا۔

پھانسی یا گلا گھونٹنے کی صورت مین امتحان

دفعہ ۴۸ - (۱) قبل اوتارنے لاش یا قبل علیحدہ کرنے اوس چیز کے جس سے گلا گھونٹا گیا ہے - اگر ممکن ہو تو دربارہ نیلونی چہرہ یا نکلنے موتھ پردہ چشم اور دربارہ نکل آنے آنکھون کے اور حالت

زبان آیا پڑ گئی تہی یا نکل پڑی تہی یا مابین ہونٹون کے دب گئی تہی اور دربارہ سبب ہنے کسی رقیق شے کے موہنہ اور نتہون وغیرہ سے نکہنا چاہئے۔

(۲) بروقت اوتارنے لاش یا علیحدہ کرنے اوس چیز کے جس سے گلا گہونٹا گیا خاصکر حالت گردن کی لکہنی چاہئے کہ آیا گلا گہوٹنے سے کوئی خراش وغیرہ تہا یا نہین۔

(۳) کیفیت تحریر کرنا چاہئے کہ کس طرف کو نشان تہا آیا وہ مدور تہا یا ترچہا۔

(۴) ہاتہہ کے انگوٹہون کی کیفیت لکہنی چاہئے آیا ہتہیلی پر تہی یا نہین۔

(۵) اگر ممکن ہو تو وہ اشیا جنکے ذریعہ سے پہانسی دیگئی تہی یا گلا گہونٹا گیا تہا ہمراہ لانی چاہئین۔

امتحان بصورت پائی نعش کے تالاب یا چاہ مین۔

دفعہ ۴۴۹۔(۱) جو نشانات خون گرد موہنہ یا کنارہ چاہ یا تالاب کے ہون اونکی کیفیت لکہنی چاہئے۔

(۲) جب لاش نکالی جاوے تو ظاہری نشانات چوٹ کے بارہ مین خاصکر جو سر اور گردن مین ہون کیفیت لکہنی چاہئے۔

(۳) جلد کی کیفیت لکہنی چاہئے کہ آیا چکنی تہی یا کہر کہری

(۴) ہاتہون کی جانچ کرنی چاہئے اور جس چیز کو وہ پکڑے ہوئے ہون اوسکو احتیاط سے نکالکر رکہنا چاہئے۔

امتحان بصورت پائی لاش کے میدان مین۔

دفعہ ۴۵۰۔(۱) تعداد و وضع شکل زخمون کی تحریر کرنی چاہئے۔

(۲) اگر کوئی ہتہیار پایا جاوے اور کوئی نشان خون کا ہو تو اوسپر کاغذ لپیٹ کر مہر لگانی چاہئے اور اگر اوس مین بال لگے ہوئے ہون تو خاصکر اون کی نسبت کیفیت لکہنی چاہئے اور اونکی حفاظت کرنی چاہئے۔

(۳) جب کسی بچے کی لاش پہونچی ہو تو خاصکر رسی کی حالت (اگر کوئی بندہی ہوئی ہو) اور نیز دیگر نشانات صدمہ کے تحریر کرنی چاہئیں ـ

امتحان درصورت قتل مشتبہ اور دفن کرنے لاش سے

دفعہ ۴۵۱ (۱) جو نشانات صدمہ کے خاصکر کہوپڑی پر ہون اون کی نسبت جانچ کرکے کیفیت لکہنی چاہئے ـ

(۲) جو علامات ذکور اور اناث کی ہون اوسکی بابت ہوشیاری سے کیفیت تحریر کرنی چاہئے اور خاصکر جبڑا اور کہوپڑی کی ہڈیان لانی چاہئیں ـ

(۳) اگر اشتباہ زہر خورانی کا ہے تو اوس مقام کی مٹی قبر سے نکالکر باہر لانی چاہئے ـ

(۴) اگر کوئی لاش جسکی قتل کئے جانیکا قیاس ہو جلا دیگئی ہو تو جسقدر ٹکڑے ہڈی کے راکہہ میں دستیاب ہون اونکو ایکجا کرکے لانا چاہئے ـ

درصورت خلاف وضع فطری وزنا بالجبر

دفعہ ۴۵۲ ـ بوقت ارتکاب جرم جو پاجامہ یا لنگی شخص مفعول پہنے ہوئے ہو بہیجدینا چاہئے ـ

(۵) لاش بہیجنے کے متعلق ہدایات

لاش کے امتحان کے متعلق

دفعہ ۴۵۳ ـ عموماً لاش امتحان کے لئے طبیب متعلقہ کے پاس بہیجدی جائیگی ـ

لاش بہیجنے کے متعلق ہدایات

دفعہ ۴۵۴ ـ جب لاش بہیجی جانے تو اوسکے بہیجنے مین مفصلہ ذیل ہدایات کی پابندی لازمی ہے ـ

(۱) لاش پہونچانے کے لئے بڑے ٹہانون اور چوکیون پر ایک چارپائی اور دو چادرین موٹے کپڑے کی اور پسا ہوا کوئلہ رہنا چاہئے ـ لاش کو چادرون مین لپیٹکر اوسپر بقدر کافی پسا ہوا کوئلہ چھڑکا جائیگا ـ

(۲) جب لاش امتحان کیلئے بہیجی جانے لگی تو اوس کے ساتھہ لاش کا ایک حلیہ

جسمین متوفی کا نام - قوم - مقام سکونت وغیرہ (اگر معلوم ہون) اور زخم وغیرہ وغیرہ درج ہونگے - بہیجا جائیگا - اگر لاش کے قریب کوئی آلہ جارحہ وغیرہ پایا جاسے تو وہ بہی اوسکے ساتہہ بہیجا جانا چاہئیے -

(۳) دفعدار یا جوان کوتوالی جو لاش کے ساتہہ جائیگا وہ لاش کو شفاخانہ مین کسی مقام محفوظ پر بند کرکے اوسکی کنجی اوس وقت تک اپنے پاس رکہے گا جبتک امتحان طبی شروع ہو - دفعدار یا جوان مذکور کو امتحان کے تمام مراتب کو معائنہ کرنا ضرور نہین ہے لیکن اوسکو لاش کے اسقدر قریب رہنا چاہئیے کہ وہ بشرط ضرورت عدالت کے سامنے اس امر کی تصدیق کرسکے کہ جس لاش کو وہ اپنے ساتہہ لایا تہا وہ وہی تہی جسکا امتحان طبی عمل مین آیا

(۴) طبی رپورٹ بعد وصول ہونے کے حسب ضابطہ مجسٹریٹ کے پاس بہیجدی جائیگی اور اگر اوس وقت تک تفتیش تمام نہ ہوئی ہو تو اوسکی نتیجہ سے عہدہ دار تفتیش کنندہ کو بہی اطلاع دیجائیگی

نمونہ الف

بنام

مورخہ

صاحب من

مین بغرض پوسٹ مارٹم اگزامنیشن کے الف ——————

بہیجتا ہون اور مستدعی ہون کہ آپ پشت مراسلہ ہذا پر (الف)

—————— تصدیق فرما دین

آپ کا تابعدار

الف لاش (مرد یا عورت) موسومہ —————— ولد یا دختر —————— قوم —————— جسکی حالات پشت نمونہ ہذا پر درج ہین " درج کرنا چاہئیے

(ب) سبب موت یا دیگر آگاہی مطلوبہ درج کرنا چاہئیے

بوقت روانگی لاش نابر امتحان نقشہ ہٰذا کی خانہ پری کرنی چاہیے ـ

نام - ولدیت سکونت مذہب پیشہ و ذات و عمر متوفی	کیفیت گرفتاری ملزمان اگر کوئی ہو اور نام و نشان ملزمان	تاریخ و وقت: روانگی	تاریخ و وقت: موصول ہونا در شفاخانہ	تاریخ و وقت: امتحان	حالات متعلقہ امتحان نعش و نتیجہ ان کے
۱	۲	۳	۴	۵	۶

خانہ (۱) و (۲) و (۳) و (۶) کی خانہ پری کوتوالی سے ہوگی خانہ (۴) و (۵) کی عہدہ دار طبی کے یہاں سے

سارٹیفکٹ عہدہ دار طبی

۶- امتحان لاش سے متعلق افسران طبی کی کارروائی

امتحان طبی مکمل ہونا چاہئے

دفعہ ۴۵۵ - افسران طبی کو جنکے پاس کوئی لاش یا شئے یا شخص امتحان کے لئے بہیجا جائیگا ضرور ہو گا کہ امتحان مذکور نہایت احتیاط اور کمال ہوشیاری سے کرکے رپورٹ بعجلت تمام پیش کرین -

تنبیہہ - لاش یا شئے یا شخص کے امتحان کے متعلق جو تفصیلی ہدایتین صیغہ طبابت سے جاری ہون - اونکی تعمیل اطبا کو کرنی ہو گی -

لاش کے گل جانیکا عذر سرسری قابل پذیرائی نہ ہو گا -

دفعہ ۴۵۶ - جب لاش سڑنے یا گلنے کی حالت مین ہو یا جب کوئی مدفونہ لاش نکالی جاے تو اوسکا بہی جسقدر کامل امتحان حالات مقدمہ کے رو سے ضروری ہو کرنا چاہئے - یہ عذر کہ لاش متعفن ہو گئی اور اوس کا امتحان بوجہ بدبو وغیرہ کے ناگوار تہا ہرگز قابل پذیرائی نہ ہو گا -

باوجود لاش کے گل و سڑ جانیکی بہت سے ضروری امور معلوم ہو سکتے ہین

دفعہ ۴۵۷ - امتحان لاش مین جو امور سطے ہونے چاہین وہ مختلف صور تومین مختلف ہوتے ہین اور اونمین سے اکثر امور باوجود لاش کے گلنے اور سڑنے کے بہی بآسانی معلوم ہو سکتے ہین - مثلاً زخم اور ضرب کی موجودگی - یا جسم مین دوسری چوٹون اور گل اور بیرونی اشیاء کا ہونا یا دہاتی زہر کا اور بعض اعضاے انسانی کی سخت بیماریان موت کی بہت دیر بعد معلوم اور دریافت کی جا سکتی ہین -

ممتحن اشیاے کیمیا کے پاس اشیاء کا بہیجنا عموماً بصوابدید افسر طبی ہو گا -

دفعہ ۴۵۸ - اس امر کا فیصلہ کہ آیا کوئی شئے امتحان کیمیائی کے لئے بہیجی جانی چاہئے یا نہین اور کونسی شئے بہیجی جانی چاہئے بالعموم افسر طبی کے متعلق ہو گا (جو بالعموم طبیب صلع ہو گا) لیکن اگر افسر مذکور کے خلاف راے ناظم عدالت یا اہالیان کوتوالی کسی شئے کو ممتحن کیمیائی

کے پاس بھیجنے کی درخواست کریں تو اوسکی تعمیل افسر طبی کو کرنی ہوگی ۔

ناظم عدالت کو امتحان کیمیائی کیلئے شے بھیجنے کا اختیار

دفعہ ۴۵۹ ۔ ہر ناظم عدالت کو اختیار ہے کہ کسی شے کو [illegible] جو [illegible] روبرو پیش ہو ممتحن اشیاء کیمیائی کے پاس امتحان کے [illegible] بھیجے لیکن ایسا امر صریحاً قرین مصلحت ہے کہ ایسا کرنے سے پیشتر [illegible] [illegible] افسر طبی سے صلاح او رمشورہ کر لیا جائے

خاص خاص صورتوں میں کوتوال براہ راست اشیاء بھیج سکتے ہیں

دفعہ ۴۶۰ ۔ ان مقدمات میں جنمیں [illegible] [illegible] [illegible] ہو [illegible] ان کوتوالی کو جائز ہوگا کہ کوئی شے امتحان کی غرض سے ممتحن اشیاء [illegible] کے پاس براہ راست بھیجدے اور اوس سے خط وکتابت کرے ۔ لیکن ایسے امتحان کے مصارف اگرچہ ہوں صیغہ عدالت [illegible] ادا نہ کئے جائینگے بلکہ صیغہ کوتوالی [illegible] سے ادا کئے جائینگے ۔

رپورٹ طبی ممتحن ۔

دفعہ ۴۶۱ ۔ افسر طبی کو لازم ہے کہ جب وہ اپنا امتحان شخص یا لاش یا شئے مرسلہ ختم کر چکے تو ایک رپورٹ امتحان کا نتیجہ مفصل لکھے اور اپنے رائے نسبت باعث موت تحریر کرے اور یہ بھی بتانا چاہیے کہ آیا اوسکا ارادہ صاحب ممتحن اشیاء کیمیائی کے پاس کسی شئے کے بھیجنے کا ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کس شئے کے بھیجنے کا ۔ رپورٹ طبی کوتوالی کے اوس مرسلہ کی پشت پر لکھی جائیگی جسکے رو سے شخص لاش یا شئے مذکور امتحان طلب وصول ہوئی تھی یا دیگر ساتھ منسلک کردی جائیگی اور اوسمیں اس امر کا حوالہ مراسلہ مذکور کا ہوگا جس سے کوئی شک نسبت وسمت [illegible] کے نہ رہے جس سے وہ رائے متعلق ہے ۔ یہ رپورٹ مقدمہ کی مثل کوتوالی کے ساتھ رہیگی اور افسر طبی بوقت اپنی شہادت دینی کے اپنے حافظہ کو تازہ کرنے کے لئے اوسکو کام میں لاسکتا ہے ۔ جن مقدمات میں افسر طبی کوئی شئے ممتحن اشیاء کیمیائی کے پاس بھیجے تو ایک نقل کیفیت یا ایک رپورٹ امتحان لاش کی جو

ممتحن کیمیائی کے پاس بہیجے افسر مذکور کی رپورٹ کے ساتہہ پولیس ارسال ہونی چاہیے

جو اشیا ممتحن کیمیائی کے پاس بہیجی جائین اونکے ساتہہ کیفیت یا رپورٹ بہی ہونی چاہیے

دفعہ ۴۶۲ - جب کبہی کوئی شئے ناظم عدالت یا افسر طبی یا اہالیان کوتوالی کیطرف سے ممتحن اشیاء کیمیائی کے پاس بہیجی جاوے تو اوسکے ساتہہ ایک کیفیت یا رپورٹ جسمین وہ تمام حالات جو معلوم ہو سکین اور جو ممتحن اشیا کیمیائی کی تفتیش مین مفید ہون بہیجے جائین -

اشیا کے بہیجنے کے متعلق قواعد

دفعہ ۴۶۳ - جب چند اشیا ممتحن کیمیائی کے پاس بہیجی جائین تو ہر ایک شئے علیحدہ علیحدہ بوتل مین ہونی چاہیے مثلاً معدہ ایک بوتل مین جو چیز معدہ سے نکلے وہ دوسری بوتل مین اور جگر تیسری مین اور خشک دہبے دوسری چہوٹی چہوٹی شیشیون مین اور جب کوئی شئے گل یا سڑ جانیکے قابل ہو تو اوسکو کسی ایسی رقیق اور سیال شئے مین ڈالکر بہیجنا چاہیے کہ سڑ یا گل نہ سکے - ہر ایک بوتل کا منہہ مضبوط باندہکر اوسپر مہر کرنی اور نمبر لکہنا چاہیے - اس امر کی جانچ کیلئے کہ بوتل خوب بند ہو گئی ہے اوسکو چند منٹ کیلئے اولٹ کر رکہنا چاہیے -

اشیاء کا وزن ہونا

دفعہ ۴۶۴ - وزن ہر ایک شئے کا جو بہیجی جائے اور جب جزو کسی عضو کا بہیجا جائے تو وزن کل عضو کا اور نیز جزو شئے مرسلہ کا اور بحالت رقیق شئے کی کل مقدار رقیق شئے کی اور اوس جزو کی جو بہیجی جاتی ہے ٹکٹ پر جو بوتل پر چسپان ہوگا اور نیز مراسلہ اطلاعی مین درج ہوگا -

کل بوتلین بکس مین بند ہونی چاہئین

دفعہ ۴۶۵ - بوتلین جنمین یہ اشیاء بہیجی جائین ٹین یا لکڑی کے بکس مین بند ہونی چاہئین جو اتنا بڑا ہو جسمین علاوہ ان بوتلون کے کچی روی کی ایک تہ کم از کم پون انچہ موٹی بوتل اور بکس کے درمیان آ سکے بکس کو بحفاظت تمام بند کر کے اوس پر موم جامہ چڑہا دینا چاہیے -

اشیاء کا پارسل افسر ارسال کنندہ کے روبرو بنایا جاوے اور اوسپر مہر لگائی جاوے۔

دفعہ ۴۶۶ - افسر ارسال کنندہ جب کل اشیاء کو ترتیب وار رکہہ لیگا تو اوس کا پارسل اپنی خاص نگرانی مین بنوائیگا افسر مذکور کو یہ بہی لازم اور ضرور ہوگا کہ پارسل کے تیار ہونیکے بعد بموجب معمولی قواعد ٹپہ خانہ کے اوس پر اس طرح سے مہر لگائے کہ بدون اوسکے توڑنے کے وہ کہولا نجا سکے۔ مہر جو لگائی جائے مہر ہونی چاہئے اور ایک ہی مہر استعمال کیجاوے۔

مراسلہ اطلاعی۔

دفعہ ۴۶۷ - کل صورتون مین جنمین خواہ ناظم عدالت یا افسر جلی یا اہالیان کوتوالی کوئی شئے ممتحن اشیاء کیمیائی کے پاس بہیجین ونمین ایک مراسلہ اطلاعی بذریعہ ٹپہ ممتحن مذکور کے پاس بہیجا ہوگا۔ جسمین مفصل کیفیت اشیاء مرسلہ کی درج ہوگی اور مراسلہ کی کیفیت یا رپورٹ مرتبہ بہیجی جائیگی۔ ایسے مراسلہ اطلاعی کا ایک مثنی موم جامہ اور بکس کے درمیان پارسل کے ساتہہ بہیجا جائیگا۔ مراسلہ اطلاعی کی دونون نقلوں پر مہر متذکرہ دفعہ بالا کا نقش شناخت مہر کے لئے کردیا جائیگا ممتحن اشیاء کیمیائی سے یہ بہی درخواست کیجا سکتی ہے کہ کسی شئے کو جسکے بروقت تجویز مطلوب ہونیکا احتمال ہو بصورت امکان واپس بہیجدین۔

پارسل کا محصول ڈاک پیشتر ادا کرنا چاہئے۔

دفعہ ۴۶۸ - کل پارسل وغیرہ جو ممتحن اشیاء کیمیائی کے پاس بہیجے جائین اونکا محصول ٹپہ پیشتر دیدینا چاہئے اگر ایسا نہوگا تو ممتحن اشیائے کیمیائی کرایہ یا محصول ٹپہ اپنے پاس سے ادا کرکے اوسکو افسر روانہ کنندہ سے وصول کرلے گا۔

رپورٹ ممتحن اشیاء کیمیائی

دفعہ ۴۶۹ - رپورٹ ممتحن اشیاء کیمیائی نسبت نتایج امتحان (جو کہ شہادت مین داخل ہوسکیگی) حسب نمونہ مقررہ ہونی چاہئے اور اوسکے ساتہہ وہ مراسلہ اطلاعی جسکا ذکر دفعہ ۴۶۷ مین کیا گیا ہے منسلک

کردیا ہوگا - رپورٹ ہذا افسر ارسال کنندہ اشیاء کے پاس روانہ کیجائیگی اور اوس شئے کے وقت ممتحن اشیاء کیمیائی مین مثل مقدمہ کے ساتھہ رہے گا -

شہادت شناخت لاش و شئے وغیرہ | **دفعہ ۱۷۴** - اون تحقیقاتون اور تجویزون مین جنمین لاش یا کوئی دوسری شئے ممتحن اشیاء کیمیائی یا دوسرے طبی افسر کے پاس امتحان کیلئے بھیجی گئی ہو ناظم عدالت کو لازم ہے کہ اظہار اوس اہلکار کا جس نے اشیاء واسطے تفریق اجزا کے روانہ کی ہون نسبت شناخت مراسلہ اطلاعی اور مہر کے لین اور اس ذریعہ سے تشفیہ اور اطمینان کرلین کہ جن اشیاء کے نسبت رپورٹ پیش ہوئی ہے وہ وہی ہین جو بھیجی گئی ہین اور جنکو متعلق مقدمہ زیر تحقیقات سے تعلق ہے - امتحان لاش کی صورت مین ناظم عدالت کو اس امر کی شہادت درج کرنی چاہئے کہ لاش متوفی کی موت کے بعد حراست مین رکھی گئی تھی اور وہی لاش بغرض امتحان افسر طبی کے پاس بھیجی گئی تھے

اموات موقوعہ محابس | **دفعہ ۱۷۵** - افسران کوتوالی متعلقہ محابس کو تفتیش مرگ کے متعلق افسر مہتمم تھانہ کے اختیارات حاصل ہون گے جب کسی محبس کے احاطہ کے اندر کوئی مرگ غیر طبعی یا ناگہانی واقعہ ہو تو داروغہ یا مہتمم محبس کا فرض ہوگا کہ فی الفور افسر کوتوالی متعلقہ محبس کو اوسکی اطلاع کرے - اطلاع مذکور کے پہونچنے پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ موقع پر جاکر لاش پر پہرہ متعین کرے اور یہہ حکم دیدے کہ ناظم عدالت کے آنے تک کوئی شخص لاش کو نہ چھوئے اور نہ کسی ایسے شئے کو چھوئے جو متحمل ہو کر متوفی کے مرگ کا باعث ہوئی ہو اور افسر مذکور کو ضرور ہوگا کہ ناظم عدالت مجاز تفتیش حالات مرگ کو فوراً اوسکی اطلاع اور اوسکے احکام اور ہدایتون کی پابندی کرے

ممتحن اشیاء کیمیائی کا تقرر | **دفعہ ۱۷۶** - ممتحن اشیاء کیمیائی وہ شخص ہوگا جسکو سرکار اس کام کے لئے منتخب کرے اور جو فیس یا تنخواہ اوس کے لئے قرار پائیگی وہ اوسکو ملا کریگی جبتک کہ کوئی دوسرا حکم نہ ہو ایسی اشیاء امتحان کے لئے ناظم

طبابت سرکار عالی یا ممتحن کیمیائی مدراس گورنمنٹ کے پاس بھیجی جائینگی اور اوسکی فیس حسب سکہ حالی ہوگی تفصیلی قواعد کے لئے ملاحظہ ہو رزولیوشن سرکار محکمۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان ۳۵ مورخہ بابتہ ۱۳۱۵ف جو دستور العمل ہذا کے حصۂ دوم مین ملیگا)۔

ممتحن اشیاء کیمیائی فیس - **دفعہ ۴۷۴** - ممتحن اشیاء کیمیائی کی فیس اور دوسرے اخراجات متعلقہ بجز صورت متذکرۂ دفعہ ۴۷۶ کے صیغۂ عدالت سے ادا ہونگے ۔ اگر اشیاء امتحان کیمیائی کی غرض سے خود عدالت نے نہ بھیجے ہون تو جس عہدہ دار نے باجازت یا باستصواب عدالت اونکو بھیجا ہوگا تو وہ اونکے اخراجات وغیرہ کا بل ناظم عدالت کے سامنے پیش کرکے اونکو وصول کرلیگا ۔

باب ۱۵ پانزدہم

کوتوالی کے متفرق کام

(۱) طلب نامہ جات و حکمنامہ جات گرفتاری تلاشی و ضبطی کی تعمیل ۔
(۲) مال مشتبہہ یا مال لاوارث ۔
(۳) لاچارون اور اموات لاوارث کے متعلق کارروائی ۔
(۴) مسافرون کی مدد ۔
(۵) وبائی امراض مین کارروائی ۔
(۶) بیماری جانوران ۔
(۷) اشخاص و اطفال گمشدہ ۔

(۸) جانوران گم شدہ وچکاری۔

(۹) کارروائی بحالت آتش زدگی۔

(۱۰) میلے وجاترہ وبازارات وغیرہ کا انتظام۔

(۱۱) حیات وممات کے تختہ جات۔

(۱۲) معائنۂ اقوام خانہ بدوش وصحراگرد۔

(۱۳) دوسرے کام

(۱) طلبنامجات وحکمنامجات گرفتاری وتلاشی وضبطی وغیرہ کی تعمیل

طلبنامہ طلبی مجرم۔ **دفعہ ۴۷۴** ۔ طلبنامہ کسی ناظم عدالت کے یہان سے اوس شخص پر جاری ہوسکتا ہے جسپر کسی جرم کا دعوے ہوا ہو بشرطیکہ شخص مدعی علیہ ناظم مذکور کے علاقہ کا ساکن ہو یا اوس علاقہ مین عارضی سکونت رکھتا ہو

طلبی تحریری ہوگی۔ **دفعہ ۴۷۵** ۔ ہرایک طلبی جو ناظم عدالت کے یہان سے جاری ہو تحریری اور بموجب نمونہ مقررہ کے ہوگی اور طلب نامہ مذکور پر مہر محکمہ عدالت اور دستخط ناظم کے ثبت ہونے چاہئین۔

طلبنامہ وحکمنامہ عموماً کوتوالی کے ذریعہ سے جاری ہوگا۔ **دفعہ ۴۷۶** ۔ حکمنامہ جات فوجداری بالعموم اور طلبنامہ جات صرف خاص حالتوںمین بذریعہ جوانان کوتوالی اجرا ہونگے خاص حالتون سے یہہ مراد ہے کہ اگر تعمیل طلبنامہ مین کسی فساد یا نزاع وغیرہ کا اندیشہ ہو تو ناظم عدالت مجاز ہوگا کہ اوسکی تعمیل بھی بذریعہ جوانان

کو توالی کراسے —

تنبیہ — تعمیل طلبنامہ جات و حکمنامجات کا کام فی الحقیقت بالیان کو توالی سے متعلق ہے لیکن کو توالی کی تعدادمیں کمی کی وجہ سے مخصوص حالات کی شرط لگا دی گئی ہے تاکہ کو توالی کے اصلی کام یعنی انسداد و سراغ رسانی جرائم میں کوئی ہرج نہ واقع ہو —

دفعہ ۴۷۷ — اگر طلبنامہ یا حکمنامہ عدالت	جس اہلکار کو توالی کا نام طلبنامہ وغیرہ پر لکہا ہو وہ تبدیل ہو سکتا ہے —

کا بغرض تعمیل کسی نام کو توالی کے نام لکہا جاے تو علاقہ مذکور کا کوئی دوسرا اہلکار بہی اوسکی تعمیل کرسکتا ہے بشرطیکہ جس شخص کے نام لکہا گیا ہے وہ اوسکی پشت پر تعمیل کنندہ حال کا نام لکہدے —

دفعہ ۴۷۸ — اگر طلبنامہ یا حکمنامہ عدالت فوجداری تعمیل کیواسطے کسی ایسے شخص کو دیا جاے جو علاقہ کو توالی سے متعلق نہو تو اوسکی استدعا پر اہل کو توالی اوسکی تعمیل میں مدد دیتے رہیں لیکن اہل کو توالی کو ہدایات کا لحاظ ضرور ہے کہ شخص مندرجہ طلبنامہ یا حکمنامہ اونکے تہانہ کے علاقہ کے اندر ہو —	طلبنامہ یا حکمنامہ فوجداری کی تعمیل کے وقت غیر ملازم کو توالی کی امداد —

دفعہ ۴۷۹ — طلبنامہ فقط شخص مطلوب کی ذات پر پہونچایا جاے	تعمیل کا طریقہ —

اگر شخص مذکور نہ ملے تو اوسکے خاندان کے کسی مرد بالغ کو جو اوسکے گہر میں رہتا ہو دیدیا جائے —

دفعہ ۴۸۰ — اگر شخص مطلوب نہ ملے اور اوسکے گہر میں کوئی مرد بہی نہو تو جوان تعمیل کنندہ طلبنامہ اوسکی نقل اوسکے	صورتیں جبکہ شخص مطلوب نہ ملے حکمنامہ طلبی کی تعمیل —

گہر کے دروازہ یا دیوار کے بیرونی حصہ پر ایسی جگہہ لگا دیگا جو ہر شخص کو نظر آتی ہو —

دفعہ ۴۸۱ - چاہیئے کہ مقدمات فوجداری تحصیلات کے حکمنامے تعمیل کیواسطے امینون یا ایسے عہدہ داران کے پاس بہیجے جایا کرین جو تہانہ مین حاضر ہون تاکہ وہ جوانان موجودہ متعلقہ تہانہ کے ذریعہ سے اونکی تعمیل کرائین تحصیلون سے طلبنامون اور حکمنامون کی تعمیل کے لئے دوسرے جوانون کا متعین کرنا ضرور نہوگا -	تحصیلات کے حکمنامہ وغیرہ کی تعمیل صرف اہلکاران تہانہ کے ذریعہ سے ہوگی -
دفعہ ۴۸۲ - ہر ایک حکم گرفتاری تحریری حسب نمونہ مقررہ ہونا چاہیئے اور حکمنامہ مذکور پر محکمہ عدالت کی مہر اور ناظم کے دستخط ہونگے -	حکمنامہ گرفتاری اور اوسکی اجرا کا بیان -
دفعہ ۴۸۳ حکمنامہ گرفتاری جنہیں ناظم عدالت جاری کرین اوسکی تعمیل عموماً اپنے ہی علاقہ کے اندر کرائینگے -	حکمنامہ کی تعمیل عموماً جاری کنندہ عدالت کے علاقہ کے اندر ہوگی
دفعہ ۴۸۴ - اگر کوئی شخص جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ گرفتاری جاری ہوا ہے فرار ہوکر دوسرے ناظم کے علاقہ مین رہے ناظم عدالت کو اختیار ہے کہ حکمنامہ گرفتاری بذریعہ ڈاک یا اپنے علاقہ کے جوان کوتوالی کے ذریعہ سے اوس جگہہ کے ناظم عدالت کے پاس بہیجے جہان شخص مجرم ہو اور اوس ناظم کا یہہ کام ہے کہ حکمنامہ مذکور کے پہونچنے پر اوسکی پشت پر اپنے دستخط کرکے جسطرح سے کہ اپنے حکمنامہ دستخطی کو جاری کرتا ہے اوسیطرح اوسکے اجرا کا بہی حکم دے - اگر مجرم گرفتار ہوجائے تو اولاً اوس ناظم عدالت کے روبرو لایا جائیگا جس نے کہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر دستخط کئے ہون ناظم مذکور اوسکو اصل ناظم اجرا کنندہ کے پاس بہیجدیگا -	ایک ناظم کے حکمنامہ کے ذریعہ سے دوسرے ناظم کے علاقہ مین گرفتاری کا طریقہ
دفعہ ۴۸۵ - اگر کوئی ملازم کوتوالی بذریعہ حکمنامہ گرفتاری	مجرم گرفتاری طلب کا تعاقب کرنا

کسی مجرم مفرور کا تعاقب کرے اور مجرم مذکور بھاگتا ہوا دوسرے ناظم کی حد مین داخل ہوا اور وہان سے بھی مجرم کے بھاگ جانے کا اغلب گمان ہو تو ملازم مذکور مجاز ہے کہ جس جگہہ مجرم چھپا اور پناہ گزین ہوا ہو فوراً اوسکی گرفتاری عمل مین لاکر اوس سرحد کے ناظم عدالت کے روبرو جسمین مجرم مذکور گرفتار ہوا ہے اوسکو حاضر کرے اور اوسوقت اوس عدالت کا ناظم موجب تحریر بالا کے عمل کریگا۔

مجرم کو گرفتاری کیوقت حکمنامہ کے مضمون سے آگاہ کرنا چاہئے

دفعہ ۴۸۶ — جسوقت جوانان کوتوالی حکمنامہ گرفتاری کو اجرا کرین تو لازم ہے کہ حکمنامہ مذکور کا خلاصہ [illegible] شخص مجرم کو سمجھا دین اور اگر وہ چاہے تو حکمنامہ بھی معائنہ کرائین مگر یہ بات ضرور ہے کہ حکمنامہ ہاتھ سے جدا نہو۔

گرفتاری عمل مین لانیکی کارروائی۔

دفعہ ۴۸۷ — جسوقت کوتوالی کے جوان کسی مجرم کی گرفتاری کرنے کو جائین اور وہ خود اپنے آپ کو کوتوالی کے جوانون کے سپرد نکرے تو اوسوقت جوانان کوتوالی کو اوسکی گرفتاری کیواسطے ہر طرح کی تجویز کرنی چاہئے۔ مگر اس گرفتاری کیواسطے اسیقدر کافی ہے کہ مجرم ہاتھ پہونچے یا مجرم محصور جگہہ مین آجائے — مجرم پر ہاتھ پہونچنے سے مراد یہہ ہے کہ جسوقت جوان کا ہاتھ مجرم پر پہونچا تو درحقیقت وہ قید ہوگیا خواہ مجرم بھاگ جائے یا نہ بھاگے اگر ہاتھ پہونچنے کے بعد بھاگ گیا تو مجرم پر دو جرم عاید ہوئے — یعنی [illegible]

اگر گرفتاری مین مزاحمت ہو تو اوسکی تدبیر کیا ہے

دفعہ ۴۸۸ — اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ جاری ہوا ہے اپنی گرفتاری نہونے دے اور اپنے بچاؤ کی کوشش [illegible] تو اوسوقت جوانان کوتوالی مجاز ہونگے کہ جو تجویز اوسکی گرفتاری کیواسطے ضرور ہو کرین۔

اگر مجرم کسی مکان مین گہس جائے تو مکان والا کیا کرے۔

دفعہ ۴۸۹ - جب کوئی مجرم جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ جاری ہوا ہو کسی کے گہر مین آجائے تو مالک مکان یا اوس شخص کو جسکے وہ گہر سپرد ہو لازم ہے کہ جوانان کوتوالی کو گہر مین آنیکی اجازت اور تلاش مجرم کیواسطے واجبی کمک دے۔

اگر مجرم گرفتاری طلب کسی گہر سے باہر نہ آئے اور اندر جانیکی اجازت بہی نملے تو کیا کرنا چاہئے۔

دفعہ ۴۹۰ - اگر یہہ یقین یا شبہہ ہو کہ وہ شخص جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ جاری ہوا ہے اپنے گہر مین یا کسی اور کے گہر مین چلا گیا ہے تو حکمنامہ مذکور کی اطلاع دینی اور گہر مین جانیکی درخوست کرنیکے بعد اگر کوئی شخص اوسکا مانع ہو تو جوانان کوتوالی کو مکان کا دروازہ یا دریچہ یا حجرہ کا دروازہ توڑ ڈالنے اور اوسکے اندر جانیکا اور حکمنامہ کی تعمیل کرنیکا اختیار ہوگا۔

زنانہ مکان مین گہسکر گرفتار کرنیکا طریقہ۔

دفعہ ۴۹۱ - اگر اطلاع اور یقین حاصل ہو کہ کوئی مجرم جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ جاری ہوا ہے کسی مکان زنانہ یا حجرہ مین جسمین فی الحقیقت کوئی ایسی عورت ہو جو حسب رواج اوس ملک کے پردہ مین رہتی ہو چلا گیا ہے تو جوانان کوتوالی اجراکنندہ حکمنامہ بسبات کا بندوبست رکہین کہ مجرم مذکور بہاگنے نپائے اور اگر مجرم مذکور اپنے آپکو جوانان کوتوالی کے ہاتہہ مین ندے تو خلاصہ مضمون حکمنامہ مشہور کرین اور مستورات سکنہ زنانہ یا مستورات حجرہ کو اطلاع دین کہ وہ مجرم سے علٰحدہ ہو جائین اور جسقدر کمک واجبی اونکے باسانی علٰحدہ ہونے کیواسطے ضرور ہو جوانان مذکور دین اور بعد سطے ہونے ان کل مراتب کے اگر مکانمین جانیکی پروانگی حاصل نہو تو اوسوقت جوانان مذکور کو دروازہ یا دریچہ مکان یا حجرہ کو توڑ ڈالنے اور اوسکے اندر جانے اور حکمنامہ کی تعمیل کے کرنے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ مستورات کی بے پردگی متصور نہو ورنہ ہوشیاری

وحکمت عملی جو کچھ مناسب ہو ایسی تجویز عمل مین آئے کہ بغیر سبے پردگی کے مجرم گرفتار ہو جائے —

شخص گرفتار شدہ کے روک فرار کا انسداد کیا جائیگا —

دفعہ ۴۹۲ — شخص گرفتار شدہ کو اوس سے زیادہ تکلیف نہ دیجائے جو اوسکے بہاگنے سکے انسداد کیواسطے ضرور ہو —

حراست سے بہاگنے یا چھوڑانے کے بعد پہر گرفتاری کی کوشش کرنی چاہئے —

دفعہ ۴۹۳ — اگر کوئی مجرم گرفتار ہو کر حراست سے بہاگ جائے یا اوسکو کوئی اور شخص جبراً چھوڑا دے تو اوس ملازم کوتوالی کو جسکی حراست مین شخص مفرور مقید تہا جائز ہے کہ ہر طرح اوسکی سراغ اور گرفتاری کے درپے ہو کر کسی مکان یا مقام مین خواہ اوسکے حد کے اندر ہو یا باہر پکڑکر فوراً گرفتار شدہ شخص کی حفاظت اسطرح پر کرے کہ وہ پہر نہ بہاگ سکے —

حکمنامہ تلاشی بہت نام مکان

دفعہ ۴۹۴ — جسوقت ناظم عدالت کو کسی چیز متعلقہ کسی مقدمہ زیر دریافت کا پیش کرانا ضرور معلوم ہو تو ناظم مذکور کو حکمنامہ تلاشی کے جاری کرنے کا اقتدار ہے — حکمنامہ تلاشی مین صاف مرقوم رہے کہ کس مکان یا کس قطعہ کی تلاشی کرنی چاہئے اور تلاشی صرف وہی مکان یا جگہہ یا قطعہ کی کیجائیگی —

اگر کوئی تلاشی مکان مین مانع ہو تو اوسکی نسبت کارروائی

دفعہ ۴۹۵ — حکمنامہ تلاشی کی اطلاع دینے کے بعد مکان یا جگہہ یا قطعہ کا مالک یا کرایہ دار یا وہ شخص جسکے تفویض مین ہو جو اوس ملازم کوتوالی کو تلاشی کی ممانعت کرے تو اوسوقت جو اوس حکمنامہ تلاشی کو لیکر جاوے دروازہ یا دریچہ مکان یا جگہہ یا قطعہ کے توڑ ڈالنے اور اوسکے اندر جانے اور حکمنامہ تلاشی کی تعمیل کرنے کا اقتدار ہوگا —

تلاشی کے وقت معتبر اشخاص کا ساتھ رکھنا اور جسکے گواہ رہنے مین بیان کرنا

دفعہ ۴۹۶ — جوانان کوتوالی مکان وغیرہ کی تلاشی کیوقت دو یا زیادہ اشخاص کو اپنے ہمراہ رکھین مگر اشخاص مذکور کو بطور گواہ یا ہر دفعہ عدالت مین حاضر ہونا ضرور نہوگا الا جبکہ ضرورت پڑے لیکن ایسی تلاشی کے اوقات مین مکان وغیرہ کی سکونت رکھنے والے کا یا اوسکے طرف سے کسی دوسرے شخص کا حاضر رہنا ضرور ہے —

بغیر حاضری عہدہ دار اور وارث کے وقت تلاشی نکرنا چاہیئے

دفعہ ۴۹۷ — کسی مکان وغیرہ کی تلاشی جوانان کوتوالی کو بغیر حاضر رہنے کسی اپنے عہدہ دار کوتوالی کے عمل مین نہ لانی چاہیئے اور ہمیشہ تلاشی کا کام روز روشن مین یعنی طلوع سے غروب آفتاب تک ہونا چاہیئے سوائے اوس صورت کے کہ اس امر کا شبہ معقول ہو کہ تعویق سے مال وغیرہ کے لیجانے کا خوف ہے تو کسی وقت تلاشی کی ممانعت نہین ہے — جسوقت کہ تلاشی ہوتی ہو کسی غیر شخص کو وہان آنے اور وہان سے جانے ندین اور بخوبی حفاظت کرین کہ کوئی اسباب چھپانہ لیا جائے اگر کوئی مال چوری کا یا شبہ کا وہان ملے تو اوسکو اپنے قبضہ مین کرین اور جسقدر کہ مال ہو اوسکی ایک فہرست لکھہ کر اور اون لوگون سے کہ دستخط کرکے جو وہان جمع ہون اپنے پاس رکھین اور اس کیفیت سے ناظم عدالت کو اطلاع دین —

زنانہ مکان کی تلاشی کا طریقہ

دفعہ ۴۹۸ — زنانہ مکان یا عورتون کے حجرونکی بھی تلاشی لیجاسکتی ہے اگر مستورات عزت دار ہون یا ایسی ہون کہ حسب رواج ملک بے پردہ باہر نہین آتی ہین تو ایسی صورتمین دفعہ ۴۹۱ کے بموجب تعمیل کرنی چاہیئے —

عورت کی تلاشی —

دفعہ ۴۹۹ — اگر کبھی عورتونکی تلاشی کی ضرورت پڑے تو ایسی تلاشی حسب رواج ملک صرف عورات مقررہ اہلکاران کوتوالی کی وساطت سے ہو اور اوسکے خلاف کوئی امر روا نہ رکھا جائے —

مال مشتبہ کی اطلاع ۲۴ گہنٹہ کے اندر کرنی چاہیئے

دفعہ ۵۰۰ - اگر کوئی شخص اپنے گہر مین یا احاطہ مین کچھ مال پاوے اور اوس پر چوری کے مال کا شبہ ہو تو مال کے پانے کیوقت سے ۲۴ گہنٹہ کے عرصہ مین کوتوالی مین اطلاع دینی چاہیئے اگر علاقہ داران کوتوالی مین سے کوئی ایسے مال کو پکڑے جسپر چوری کا دعوے یا گمان یا اوسکی نسبت کسی جرم کے ارتکاب کا گمان ہو تو ان سب صورتون مین فوراً اپنی تحریر کے ذریعہ سے ناظم عدالت کو اطلاع دیکر اوسکے حکم سے کہ مواد بعمل کرے

دوسرا عہدہ دار بہی حکمنامہ کی تعمیل کرسکتا ہے -

دفعہ ۵۰۱ - جس عہدہ دار کے نام حکمنامہ تلاشی لکہا ہوا ہو اگر کسی سبب سے تعمیل نکرسکے تو اوسکا کوئی ماتحت عہدہ دار اوسکی تعمیل کریگا بشرطیکہ وہ عہدہ دار جسکے نام حکمنامہ لکہا گیا ہے حکمنامہ کی پشت پر اوس تعمیل کرنے والے کا نام لکہدے -

شخص روپوش و مفرور کے مال کی ضبطی کا طریقہ -

دفعہ ۵۰۲ - اگر عدالت کسی مجرم روپوش یا مفرور کے مال کی ضبطی کا حکم علاقہ داران کوتوالی کے نام صادر کرے تو اوسوقت علاقہ داران کوتوالی اس جگہہ جہان مال ہو دو یا زیادہ اشخاص معتبرین کو طلب کرکے اونکے روبرو مال کی ضبطی عمل مین لاکر اوسکی فہرست احتیاط سے بتفصیل مرتب کرین اور مال مذکور کو مع نقل فہرست کے پٹیل و پٹواری یا دوسرے شخص کو جو اوس جگہہ کے معتبرین سے ہو حفاظت کیواسطے دین اور اوس سے رسید لیکر اصل فہرست کے ساتھہ عدالتمین بہیجدین -

(۲) مال مشتبہ اور لاوارث کے متعلق کاروائی

مال لاوارثی -

دفعہ ۵۰۳ - ہر عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ ہر قسم کے مال لاوارثی کو اپنی سپردگی مین لاکر ضلع کے تعلقدار کے پاس اوسکی ایک

فہرست پیش کرے - اس فہرست کے پیش ہونے پر تعلقدار ضلع اوسکی نسبت جو حکم جاری کریگا اوسکی پابندی عہدہ داران کوتوالی کو لازمی ہوگی - تعلقدار اضلاع کو اختیار ہوگا کہ مال مذکور کو اپنے پاس رکہکر قطعہ اشتہار متضمن تفصیل جملہ اشیاء اس حکم کے ساتہہ جاری کرے کہ جس شخص کو مال مذکور پر دعوے ہو وہ مدت معینہ اشتہار مین حاضر ہو کر اپنا حق ثابت کرے اگر کوئی شخص میعاد معینہ اشتہار کے اندر مال مذکور کا دعوی نکرے تو جایز ہے کہ مال مذکور بپابندی اون قواعد کے جو اسبارہ مین جاری ہین (ملاحظہ ہو مجموعہ قوانین فوجداری) ہراج ہو اوسکا زرثمن بحق سرکار جمع کیا جائے -

اس دفعہ کی روسے اوس مال مین دست اندازی کا اختیار نہین ہے جو مقفل یا محفوظ ہو یا جسپر ایسی علامات یا نشانات پائے جاتے ہون جن سے یہہ نتیجہ نکلتا ہو کہ مال مذکور پر اصلی مالک کا ابتک قبضہ قایم ہے -

تنبیہہ - عہدہ داران کوتوالی کو پورا خیال رکہنا چاہئے کہ وہ ہرگز اس امر کے مجاز نہین ہین کہ رعایا سے مفرور کے مقفل مکانات کو توڑین -

دوسرے مال کو قبضہ مین لینے کا اختیار -

دفعہ ۵۰۲ - عہدہ داران کوتوالی مال متذکرہ بالا کے علاوہ اور مال بہی مفصلۂ ذیل حالات مین اپنی سپردگی مین لا سکتے ہین

(۱) جب مال پر مسروقہ ہونے کا اشتباہ ہو یا ایسی حالت مین پایا جائے جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہہ پیدا ہوتا ہو -

(۲) جب مال کسی قانون مختص الامر مثلاً آبکاری - افیون - قماربازی وغیرہ کے روسے قابل ضبطی قرار پایا ہو -

(۳) جب مال (بجز پارچہ پوشیدنی جو اوسکے بدن پر ہون) کسی شخص گرفتار شدہ کی تلاشی کیوقت اوسکے پاس پایا جائے -

(۲) جب مال منجملہ اون اشیا کے ہو جسکا حسب ضابطہ کسی مقدمہ کی شہادت مین عدالت کے سامنے پیش ہونا ضرور ہو۔

جو مال کوتوالی کے قبضہ مین آئے اوسکے متعلق کارروائی | **دفعہ ۵۰۵**۔ جو مال کوتوالی کے قبضہ مین بطریق مندرجہ بالا آئے اوسکے متعلق مفصلۂ ذیل قواعد کی پابندی کرنی چاہیئے

(۱) خلاصہ فہرست مال مع اون حالات اور واقعات کے جنمین مال مذکور دستیاب ہوا ہو روزنامچہ عام مین درج ہوگا۔

(۲) مال مذکور کی تفصیلی فہرست مع حوالہ تاریخ ونشان روزنامچہ عام جسمین وہ درج کیا گیا ہو مع نام مقام و شخص (اگر کوئی ہو) جہان اور جس سے مال مذکور ملا ہو مال ضبط شدہ یا مال لاوارث وغیرہ کے رجسٹر مین جیسی صورت ہو درج ہوگا۔

(۳) تمام ایسے مال پر (بجز مویشی کے) اگر ممکن ہو تو ایک چٹھی جسپر نشان و تاریخ دستیابی و نام مقام یا شخص جس سے یا جہان سے مال مذکور دستیاب ہوا درج ہو لگا دینی چاہیئے۔ اگر مال مذکور منجملہ اون اشیا کے نہین ہے جنکا کسی مقدمہ کی شہادت مین بھیجنا ضرور ہو تو وہ حاکم تعلقدار ضلع کو توالی کی حفاظت مین بھیجیگا

نوٹ چونکہ چوکیون پر مال کے محفوظ رکھنے کے لئے کوئی عمدہ مقام نہین ہے اسلئے وہ اپنے تعلقہ کے کسی ایسے تھانہ پر جہان مال حفاظت کے لئے کوئی عمدہ انتظام ہو بھیج دینا چاہیئے۔

(۴) مویشی یا ایسے بھاری اشیا جنکا منتقل کرنا باسانی ممکن نہو اوسی جگہ کے کسی پٹیل یا زمیندار یا دوسرے شخص کی سپردگی مین چھوڑ دئے جا سکتے ہین بشرطیکہ وہ اسپر راضی ہو تا وقتیکہ اوس کے متعلق تعلقدار کوئی حکم صادر کرے

ارسال مال مذکور

(۵) جب مقدمہ تحقیقات کے لئے عدالت کے سامنے بہیجا جائیگا تو تمام مال جو اوس کے متعلق ہوگا عدالت مین بہیجدیا جائیگا بشرطیکہ اوس مال کا پیش ہونا مقدمہ مین ضروری ہو یا خود عدالت نے اوسکے پیش کرنیکا حکم دیا ہو - اس مال کی فہرست ادن کاغذات مین جو عدالت کو بہیجے جاتے ہین لگا دی جائیگی -

(۶) تمام مال جو کسی تہانہ سے مستقر کو یا ایک تہانہ سے دوسرے تہانہ کو (مثلاً چوکیون سے تعلقہ کے تہانون پر) بہیجا جائے اوسکی ایک مکمل فہرست دوپرتون پر معہ ایک یادداشت متضمن کیفیت ضروری ہمراہ رہے گی -

(۷) مال از قسم زیور نقرئی - طلائی یا جواہرات وغیرہ کے ہو تو وزن کرنے کے بعد ایک سربمہر پاکٹ مین بہیجدیا جائیگا اور اوسکا وزن روزنامچہ عام اور اوس پاکٹ پر درج کیا جائیگا -

(۸) مال مذکور کے وصول ہونے پر عہدہ دار یا بندہ فہرست کے ساتہہ اوسکا مقابلہ کریگا اگر مال ہر طرح سے فہرست کے مطابق ہوگا تو وہ فہرست کا دوسرا پرت دستخط کرکے لانے والے کو واپس کردیگا -

انتظام اشیا جو شہادت میں پیش ہونے والے ہین

(۹) مقدمات کے ساتہہ جو مال عدالت مین پیش ہونے کے لئے آئے وہ بعد اخذ رسید بطریق متذکرۂ بالا اوس عہدہ دار کو تحویل کے جو اوس مقدمہ مین پیروی کرتا ہو حوالہ کردیا جائیگا -

(۱۰) تمام اشیاء قیمتی جو عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے ایسے

وقت مین آئین جب کہ عدالت بند ہو یا اوس وقت تک مقدمہ عدالت مین پیش نہ ہوا ہو تو ایک صندوق سربمہر مین بند کرکے ناظر مالخانہ کے حوالہ کردیئے جائینگے اور ناظر مذکور سے اس مضمون کی ایک رسید لی جائیگی کہ ایک صندوق سربمہر جسمین شیا قیمتی بیان کئے جاتے ہین وصول ہوا۔ واپسی کے وقت ناظر بھی اسی طور سے ایک رسید لیگا۔

(۱۱) مویشی وغیرہ جو مستقر ضلع یا دوسری عدالت مین کسی مقدمہ فوجداری سے متعلق بھیجے جائین وہ بالعموم کٹہکڑے محبس مویشی مین رکھے جائینگے اگر ایک یا اوسکی طرف سے کوئی دوسرا شخص اوسکے چارہ وغیرہ کا بندوبست کرنا چاہے تو اوسکو اجازت دی جائیگی یا حسب اجازت عدالت مویشی اوسکو اس شرط سے ساتھہ دیدئے جائینگے کہ حسب طلب وہ انکو پیش کرے۔

(۱۲) ہر روز عدالت کے کہلنے کے وقت مالخانہ کو ناظر کہولیگا اور جس مال کی نسبت ضرورت ہوگی وہ اوس عہدہ دار کو توالی کو جو مقدمہ مین پیروی کرتا ہے یا جسکو وہ اس کام کے لئے بہیجے دیدیگا۔ عدالت برخاست ہونے کے بعد تمام مال متعلقہ مقدمات زیر تحقیقات ناظر کے حوالہ کیا جائیگا جو اوسکی حفاظت کا ذمہ وار ہے۔ ناظر ہر چیز کی نسبت اپنا اطمینان کرنے کے بعد اوسکو مالخانہ مین پھر مقفل کردیگا۔

(۱۳) جبتک عدالت اوس کے خلاف کوئی حکم نہ دے ہر قسم کا مال متعلقہ مقدمات تصفیہ شدہ عدالت مذکور ناظر کی حفاظت اور سپردگی مین رہیگا تاوقتیکہ مال مذکور اصل مالک یا ملزم کو نہ دیا جائے یا اوس کے ساتھہ محبس مین نہ بہیجا جائے یا اوسکی نسبت حسب ضابطہ کوئی دوسرا عمل نہو۔

دوسرے اقسام کے مال کا انتظام

(۱۴) ہر داخلہ متعلق مال پر جو روزنامچہ مین درج ہو اور عدالت مین نہ بہیجا گیا ہو مہتمان کوتوالی خاص توجہ کرینگے۔ اور روزنامچہ (یا اوسکا خلاصہ) بغرض حصول حکم مجسٹریٹ

سکے سامنے پیش ہوگا۔ بغیر تعلقدار سکے حکم کے کوی مال بجز مال لاوارث عہدہ داران کوتوالی اپنے قبضہ مین نہین رکہہ سکتے۔

(۱۵) جب تعلقدار ضلع حسب حکم باب ہذا کوئی اشتہار جاری کرے تو اوسکا صرف تہانہ پر چسپان کردینا کافی نہوگا۔ بلکہ اوس موضع یا مقام کے پٹیل و پٹواری کو جہان مال مذکور پایا گیا ہے اوسکی اطلاع کرنا اور مال مذکور کا اون لوگون کو بشرط ضرورت معائنہ کرنا مناسب ہے۔

اگر مال نقد ہے اور اوسکا بحق سرکار جمع کیا جانا قرار پایا ہے تو وہ بذریعہ تعلقدار ضلع خزانہ مین باخذ رسید بہیجدیا جائیگا۔

اگر مال کی نسبت واپسی کا حکم ہے وہ بہی باخذ رسید واپس ہوگا۔

اگر مال کا بیع ہونا تجویز ہوا ہے تو وہ ناظر کے حوالہ کرکے رسید لے لیجائیگی۔

قواعد متذکرۂ بالا کی تعمیل مین آسانی سکے لئے ہر ایک تہانہ پر ایک ترازو اور بسٹے دو سیر تک مہیا رکہنے چاہئین۔

(۴) لاچار اور اموات لاوارث

دفعہ ۵۰۶ لاچار و بیمار اشخاص۔ شہرون مین لاچار اور اپاہج جو بیماری یا فاقہ کشی کی وجہ سے سڑکون یا راستون پر حالت نزع مین پائے جائین وہ شفاخانجات سرکاری مین بہیجے جائینگے۔ اگر شفاخانہ مین اونکو داخل کرنے سے انکار کیا جائے تو اونکو مجسٹریٹ ضلع کے سامنے پیش کرکے ہدایت حاصل کرنی چاہئے

دفعہ ۵۰۷ تجہیز و تکفین اموات لاوارث۔ مفلس مسافر یا اجنبی شخص اصل لاوارث جو شفاخانہ یا سرایون یا راستون وغیرہ پر مرجائینگے اون کی تجہیز و تکفین بذریعہ کوتوالی ہوگی اور مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کیجائیگی۔

(۱) اموات لاوارث مستطیع (خواہ وہ کوئی ہون) کی تجہیز وتکفین ون کے متروکہ کی حیثیت کے موافق ہوگی لیکن کسی صورت مین ۵ء سے زیادہ صرف نہ کیا جائیگا - ایسے مواقع پر عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہوگا کہ بشرط امکان میت کے ہم قومون سے یا دوسرے معتبرین سے دو شخصون کو جو اس کام کے لائق پائے جائیں اہتمام تجہیز وتکفین میت مین شریک کرین اور فرد اخراجات پر اون سے تصدیقی دستخط لین -

(۲) مفلس مسافرون یا اجنبیون یا لاوارثون کی تجہیز وتکفین مین بشرح ذیل خرچ دیا جائیگا

اہل اسلام کے لئے	تین روپیہ تک -
ہنود کے لئے	چار روپیہ تک -
اقوام ارزل مثل چمار ڈہیڑ خاکروب وغیرہ کے لئے	ڈیڑ روپیہ تک -

(۳) تجہیز وتکفین کے متعلق کسی استفسار کی ضرورت واقع ہو تو مقامی تعلقدار یا تحصیلدار سے رجوع کردینا اور اونکی ہدایت کے موافق کاربند ہونا چاہیئے -

(۴) اس کام کے لئے ہر ایک تہانہ پر ایک رقم پیشگی جمع رہتی ہے -

(۴) مسافرون کی مدد

مسافرونکی مدد -

دفعہ ۵۰۸ - کوتوالی کے جو جوق یا چوکیان شاہراہون یا سڑکون پہ قایم ہین اونکا فرض ہے کہ تمام اسباب اور مسافرین کی جو اودہر سے گذرین حتی الامکان پوری حفاظت اور مدد کرین اور مسافرون کے ساتہ خوش خلقی سے پیش آئین

عہدہ داران کوتوالی رات کے قیام کی صلاح دین -

دفعہ ۵۰۹ - عہدہ داران کوتوالی کو چاہیئے کہ اگر بنڈیان یا مسافر رات کے وقت ایسی جگہ چلنے ہون جہان کوتوالی بعد امکان

مقرر ہو یا وہ مقام یا راستہ کسی اور طور سے مخدوش ہو تو اونکو اوسی ناکہ یا چوکی پر قیام کرنے کی صلاح دین اور جو لوگ اونکی صلاح سے کار بند ہون اون کے مال و اسباب کی پوری حفاظت کرین۔

(۵) وبائی امراض مین کارروائی

وبائی امراض مین کارروائی

دفعہ ۵۱۰ - تمام تھانہ داران کوتوالی کو ضرور ہوگا کہ روزنامچہ عام مین ہر وبائی مرض مثلاً ہیضہ و چیچک وغیرہ کا شیوع جو اون کے علاقہ مین ہو درج کیا کرین اونکو وبا سے مذکور کے شیوع کی ابتدائی تاریخ اور مقام - تعداد مریضان - تعداد مریضان ضائع شدہ جہان تک معلوم ہو سکے اور وہ خاص اسباب یا حالات جو اوسکے شیوع کے باعث یا موئد سمجھے جاتے ہین لکھنے ہون گے۔

ہیضہ وبائی

دفعہ ۵۱۱ - جب کسی تعلقہ یا مقام مین ہیضہ شروع ہو تو اوسکے شروع ہونیکی اطلاع فوراً تھانہ دار مہتمم کوتوالی کو دیگا اور بعدہ تا زائل ہوجانے وبا تک اوسکے روزانہ رپورٹ پیش ہوا کریگی۔

اس روزانہ رپورٹ سے مہتمم کوتوالی کے دفتر مین روزانہ دور پورٹین تیار ہوا کرینگی۔ ایک ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کے دفتر پر اور دوسری تعلقہ دار ضلع کے دفتر پر بشمول تختہ ہائے واردات سنگین بھیجی جایا کرینگی۔

جب کسی شہر یا قصبہ مین ہیضہ شائع ہو تو مفصلہ ذیل امور کا دریافت کر کے معلوم کرنا مناسب ہے

(۱) پہلا شخص اس بیماری مین کس تاریخ کو مبتلا ہوا اور اوسکا نام اور قوم کیا تھی شخص مذکور اوسی قصبہ کا رہنے والا تھا یا مسافر۔

(۲) اگر شخص مذکور حال مین کسی دوسرے مقام سے آیا ہو تو اوس مقام اور راستہ کا نام جہان سے اور جس طرف سے وہ آیا دریافت کرنا چاہئے۔

(۳) اگر وہ اسی قصبہ یا مقام کا رہنے والا ہے تو یہ معلوم کرنا چاہئے کہ وہ اس عرصہ مین کسی زایر یا دوسرے باہر سے آئیوالے کسی شخص سے تو نہین ملا ۔

(۴) آب نوشی کے ذرایع اور نوعیت اور مقدار پانی کی اور قصبہ یا مقام مذکور کی صفائی کی حالت لکھنی چاہئے ۔

(۶) بیماری جانوران

بیماری جانوران ۔

دفعہ ۵۱۲ ۔ جب کسی تعلقہ کے جانوروں مین کوئی وبائی بیماری بکثرت شایع ہو تو اوس تعلقہ کے تھانہ دار کو چاہئے کہ وہ ایک بیمار جانوروں کو بغور معاینہ کر کے مفصلہ ذیل امور کی مفصل اطلاع دے ۔

(۱) اوس مرض کے ابتدائی علامت اور آثار کیا ہین ۔

(۲) علامات اور آثار یکے بعد دیگرے کس طور سے ظاہر ہوتے اور عمل کرتے ہین ۔

(۳) ایک علامت سے دوسری علامت کے ظاہر ہونے مین کسقدر وقفہ یا وقت ہوتا ہے ۔

(۴) آیا ابتدائی علامات مثلاً سر کا جھک جانا بھوک کا ضایع ہونا ۔ جھاگ کا نکلنا کھال اور سمون پر نشانات کا پایا جانا اون تمام صور تون مین جس مین تفتیش کی گئی یکسان تھے یا نہین ۔

اشتباہ زہر خورانی جانوران

دفعہ ۵۱۳ ۔ اگر جانوروں کی فیصدی فوتی بلا شیوع کسی خاص مرض وبائی کے معمول سے زیادہ ہو اور یہ شبہ ناشی ہو کہ کوئی قوم یا فرقہ کسی غرض سے زہر خورانی کا ارتکاب کرتا ہے ۔ اوسوقت مفصلہ ذیل امور دریافت کر کے اوسکے انسداد اور سراغ رسانی کا انتظام کرنا چاہئے ۔

(۱) جانوران ضایع شدہ کی کھال وغیرہ کیا ہوتی ہے ۔

(۲) آیا وہ لاش کے ساتھہ سڑ اور گل جاتی ہے -

(۳) یا اوسکو کوئی فرقہ مثلاً ڈہیڑ چمار یا موچی وغیرہ نکال لیتا ہے -

(۴) اگر نکال لی جاتی ہے تو کون نکالتا ہے اوس فرقہ کی اوس تعلقہ مین کیا تعداد ہے -

(۵) اور فرقہ مذکور کہان کہان رہتا ہے اور آیا وہ کسی خاص زمانہ مین یہ کام کرتا ہے یا ہمیشہ -

(۶) کہالون وغیرہ کو وہ کس کے ہاتہہ اور کس طور سے فروخت کرتے ہین

(۷) کہالون کی قیمت اوس تعلقہ مین کیا ہے اور اوس زمانہ مین کہالون کی قیمت کم ہے یا زیادہ -

(۸) آیا جانوران ضایع شدہ کے مالکان کہالون وغیرہ کے فروخت سے کوئی فائدہ اوٹہاتے ہین یا نہین -

سزایابی مجرمین مین قومیت وغیرہ کا لکھنا -

دفعہ ۵۱۴ - جب کسی شخص یا اشخاص کو زہر خورانی جانوران کے متعلق سزا ہو تو مجرمین کی قومیت پیشہ سکونت وغیرہ صاف طور سے لکہنا چاہئیے -

۷ - اطفال گمشدہ لاوارث

اطفال گمشدہ -

دفعہ ۵۱۵ - جب کسی بچے یا شخص کے گم ہونے کی اطلاع تہانہ پر ہوگی تو وہ روزنامچہ عام مین لکہی جائیگی اور حسب ضابطہ اوسکے تفتیش وغیرہ عمل مین آئیگی - اوسکے گم ہونے کے حالات اور واقعات نہایت احتیاط اور ہوشیاری کے ساتہہ دریافت کرنے چاہئین اور اگر معقول وجہہ سے اس امر کا شبہ ناشی ہو کہ اوس کے متعلق جرم قابل دست اندازی

ارتکاب ہوا ہے تو اوسکو رجسٹر جرایم مین درج کرنا چاہیئے۔ جس تھانہ کے علاقہ مین کوئی ایسا واقعہ ہوا اوس کے عہدہ دار کو لازم ہوگا کہ اوسکی تفتیش اوس وقت تک جاری رکھے جبتک کہ شخص مذکور کا پتہ ٹھیک طور سے چل جاوے۔ جب کوئی طفل گمشدہ ملجاوے تو اوس کے ملنے کی رپورٹ کرلی جاوے۔

تنبیہ — جب ایسے اقوام جرائم پیشہ یا خانہ بدوش غیر [illegible] اطفال [illegible] کیا جاتا ہے کسی علاقہ مین آئین تو اون پر نظر رکھنی چاہیئے۔ اور جو اطفال [illegible] ہون اونکی نسبت مخفی طور سے یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ آیا وہ اونہین کی اولاد [illegible] ہوئے ہین۔ اگر اون کی نسبت کسی معقول وجہ سے شبہ ہوجائے تو حسب [illegible] کارروائی کرنی ہوگی۔

۸۔ جانوران گمشدہ یا چکاری

جانوران گمشدہ۔

دفعہ ۱۶۵ — جب کسی جانور کے گم ہوجانے کی اطلاع تھانہ پر پہونچے تو اوسکو درج روزنامچہ عام کرکے تفتیش کرنی چاہیئے جس جس کے حلقہ گشت مین یہ گمشدگی واقع ہو وہ فوراً موقع پر پہونچکر تفتیش شروع کریگا اگر بادی النظر ی شہادت سے معلوم ہو کہ وہ سرقہ مویشی کا مقدمہ ہے تو تھانہ دار کو حسب ضابطہ موقع واردات پر پہونچکر حسب ضابطہ مقررہ کارروائی کرنی چاہیئے

جانوران چکاری —

دفعہ ۱۶۶ — جانوران چکار کی بابت جو کارروائی عہدہ داران کوتوالی کے متعلق ہے وہ دستور العمل جانوران چکار یہ مین درج ہے ملاحظہ ہو مجموعہ قوانین فوجداری —

۹۔ آتش زدگی

آگ لگنے کا انسداد —

دفعہ ۱۶۸ — جس وقت جوانان کوتوالی پر بیٹ اور گشت کو

دیہات مین جائین تو اہل دیہہ کو یہ تعقید کرین کہ وہ گہانس وغیرہ کی انبار آبادی خصوص کشت زار سے بنظر احتیاط دور رکھین ۔

تہانون اور ناکون پر پانی رکھنیکا انتظام ۔

دفعہ ۵۱۹ ۔ موسم گرما مین اکثر اگ لگتی ہے اوسکے بجہانے کے واسطے ہر ایک تہانہ اور ناکہ پر مناسب انتظام رکہنا چاہیئے ۔

اگ بجہانے کے متعلق قواعد

دفعہ ۵۲۰ ۔ جب کسی مقام پر آگ لگے تو اہالیان کوتوالی کو اوسکو بجہانے کے لئے ہر طرح کی امکانی کوشش کرنی اور مفصلہ ذیل ہدایات کا لحاظ رکہنا چاہیئے ۔

(۱) جب کسی مقام پر آگ لگے تو اہالیان کوتوالی فوراً مجتمع ہوکر اوس مقام پر پہونچین علیحدہ علیحدہ نجائین ۔

(۲) منجملہ اہالیان کوتوالی کے کچہ لوگ مجمع مین انتظام رکہنے کے لئے مقرر کئے جائین گے ۔

(۳) اوس موقع پر جو اعلےٰ عہدہ دار کوتوالی موجود ہوگا وہ ایک خاص مقام منتخب کریگا جہان وہ مال جو آگ سے بچایا جائیگا جمع ہوتا رہیگا ۔ اور اوسکی حفاظت کا انتظام کریگا تاکہ اوسکو کوئی دوسرا شخص سوائے مالک کے نہ لیجانے پائے

۱۰ ۔ میلے جاترہ اور بازارون وغیرہ کا انتظام

میلے جاترہ اور بازارون وغیرہ مین صفائی کا انتظام ۔

دفعہ ۵۲۱ ۔ میلے جاترہ و اعراس اور بازارون وغیرہ مین عہدہ داران کوتوالی کو اس امر کا پورا خیال رکہنا چاہیئے کہ صفائی کے متعلق جو انتظام کیا جاے اوسکی پوری طور سے تعمیل ہو عہدہ داران

کوتوالی کو لازم ہے کہ لوگون کو ایسے مقامات مین پیشاب پاخانہ سے منع کرین جو خاص اس کام کے لئے مقرر نہ کئے گئے ہون یا جہان اوسکی ممانعت ہو
(۲) اونکو میلے یا تہوار وغیرہ کے عہدہ دار طبی کو (اگرکوئی ہو) شیوع بیماری کی فوراً اطلاع دینی چاہئے ۔
(۳) اگر کوئی شخص چیچک یا دوسرے مرض متعدی یا متعفن مین مبتلا ہوجائے تو اوسکو لوگون کے مجمع سے علیحدہ کرکے کسی شفاخانہ یا دوسرے مناسب مقام پر پہونچاوین ۔
(۴) جو لوگ ان مقامات پر زیارت یا کاروبار کی غرض سے آئین وہ بہ ترتیب دار رستون سے علیحدہ اوتارے جائین ۔ کسی شخص کو عین رستہ پر نہ اوترنے دین ۔
(۵) بنظر ترتیب وتہذیب دوکانات ورفع اندیشہ واردات حلوائیون اور بنیون وغیرہ کی دوکانین زیر اہتمام واستصواب عہدہ داران کوتوالی قایم ہون
(۶) عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہے کہ جو مقامات ان موقعون پر پیخانہ وپیشاب کے لئے مقرر کئے جائین اونکی صفائی اور درستگی کا خیال رکہین ۔

بازارات مین فروخت مویشی کا انتظام

دفعہ ۵۲۲ ۔ داخلہ فروخت مویشی کا جو بازارات مین فروخت کیواسطے آتے ہین دستخطی پٹیل وپٹواری کافی ہے کچہری تحصیل کے داخلہ کی ضرورت نہین ہے اگر کوئی پٹیل پٹواری بالعوض مویشی کو چٹہی دینے مین اپنا کچہہ حق طلب کریگا تو قابل سزا ہوگا فروخت مویشی مین داخلہ پٹیل وپٹواری کی ضرورت ہے ۔

جاگیرداربہی داخلہ چٹہی تصدیق ملکیت مویشی کا قاعدہ جاری کرین

دفعہ ۵۲۳ ۔ اضلاع کے بعض عہدہ داران کی اطلاع سے واضح ہوا ہے کہ اکثر اوقات علاقہ خالصہ کے بازارون مین ساکنان علاقہ جاگیرات مویشی کو بیچنے کے

واسطے لاتے ہین مگر اپنے علاقہ کے پٹیل وپٹواری سے داخلہ چٹھی تصدیق اسکے کہ موشی بایئع کی ملک ہے نہین لاتے اور وقت فروخت اور استفسار عہدہ داران سرکاری سے یہ عذر کرتے ہین کہ چٹھی دینے کا طریقہ ہمارے سکونت کے دیہات مین نہین ہے۔

ایسی صورت مین فروخت کی اجازت دینا خلاف دستور اور نہ دینا باعث تکلیف غربا کا ہے اس واسطے جملہ جاگیرداروں کو چاہیئے کہ دیہات مین اس اشتہار کا ترجمہ تاکیداً جاری کرین اور بخوبی تعقید کرین کہ جو شخص مویشی بیچنے کے واسطے اپنے مسکن سے جائے داخلہ چٹھی تصدیق اپنے مالکیت کے پٹیل وپٹواری سے حاصل کرتے رہین اور نیز پٹیل وپٹواری کو تاکید ہو کہ داخلہ چٹھی مذکور بتصریح مراتب ضروری کے بابت رنگ وغیرہ حلیہ مویشی کے اور اسکے مالک کو بغیر کسی تعویق کے بلاکسی مطالبہ حق کے دیتے رہین اگر ظاہر ہوگا کہ کسی پٹیل وپٹواری نے چٹھی مذکور کے دینے مین تاخیر نامناسب کی ہے یا کوئی اپنا نفع حاصل کیا ہے تو قابل مناسب تدارک کے ہوگا۔

مال لانیوالون کو کوئی اپنے بازار جبرا نہ لیجا سکیگے	اشتہار نمبر ۴۴ — بعض ساہوکارون کے نالش سے معلوم ہوا ہے کہ بعض مقامات پر ایک علاقہ کے مال لانیوالے

لوگون کو دوسرے علاقہ کے اہلکار وغیرہ اثنا راہ سے جبرًا اپنے علاقہ کے بازارات مین لیجاتے ہین اس سے کمال ہرج اور اذیت اور ناراضمندی آرندگان مال کی ہوتی ہے چونکہ انکو اختیار حاصل ہے کہ اپنے مال کو جس جگہ چاہین بخیال پیشائی لیجا کر فروخت کرین لہذا اگر کسی علاقہ دار سرکار یا جاگیردار کی طرف سے مزاحمت ہو تو اہالیان ناکجات کو توالی قرب وجوار واجبی طور پر دریافت کے ساتھہ مداخلت کرکے کسی کو تاجرون اور بیوپاریون پر جبر کرنے دین

۱۱- حیات و ممات

حیات و ممات کی اطلاع	**دفعہ ۵۲۵** - ہر پولیس پٹیل کا فرض ہوگا کہ اپنے

علاقہ کی حیات و ممات کی اطلاع حسب طریقہ مقررہ قریب ترین تھانہ میں کرتا رہے مگر جن مقامات پر محکمہ صفائی قائم ہے وہاں ہر شخص کو جسکے یہاں کوئی حیات یا ممات واقع ہو خود محکمہ صفائی میں اسکی اطلاع کرنی ہوگی - اگر کوئی شخص اس قسم کی اطلاع دینی ترک کردے اور اہالیان کوتوالی کو اسکا علم ہوجائے تو انکو چاہیئے کہ اسکی رپورٹ معتمد ضلع کو کریں تاکہ شخص مذکور کی نسبت حسب ضابطہ صفائی کارروائی کیجاسکے -

ہر تھانہ دار اس قسم کی اطلاع موضع وقصبہ وار رجسٹر حیات و ممات میں درج کرکے اوسکی اطلاع عہدہ داران فوق کو کرتا رہیگا -

فوتی ہیضہ	**دفعہ ۵۲۶** - جب کسی علاقہ میں ہیضہ کا شیوع ہو تو جو اشخاص

ہیضہ سے فوت ہوئے انکا نام سرخی سے تختہ میں لکھا جانا مناسب ہوگا تاکہ عام ممات سے یہ مشخص ہوسکے کہ خاص اس مرض سے کس قدر اشخاص ضائع ہوئے ہیں

تختہ اموات یورپین و یوریشین	**دفعہ ۵۲۷** - چونکہ محکمہ سرکار سے ایک ماہی تختہ

اموات یورپین و یوریشین کا سرکار عظمت مدار کو بھیجا جاتا ہے - اسواسطے مہتمم کوتوالی کو لازم ہے کہ اپنے علاقہ کے متعلق ایسا تختہ بر وقت مرتب کرکے دفتر نظامت کو بھیجا کرے -

۱۲- معائنہ و تنقیح اقوام خانہ بدوش و صحرا گرد

اقوام خانہ بدوش و صحرا گرد	**دفعہ ۵۲۸** - اگر کوئی قوم خانہ بدوش و صحرا گرد

کسی چوکی یا تھانہ کے حدود کے اندر داخل ہو تو عہدہ دار کوتوالی حدود کا فرض ہوگا کہ فوراً اونکے قیام گاہ پر جاکر اونکو دیکھے اور مفصلہ ذیل امور کی تحقیق کرے

(۱) نام اور نشان اون لوگون کا جو اوس قوم مین شامل ہون ۔

(۲) اونکی قومیت مذہب وغیرہ ۔

(۳) وہ کہان سے آئے ہین اور کس راستہ سے ۔

(۴) اونکی وجہ معاش کیا ہے

(۵) تعداد مویشی اور جانورون وغیرہ کی جو اون کے ساتھہ ہین ۔

(۶) تعداد اطفال جو اونکے ساتھہ ہین ۔ اور یہہ کہ وہ اونہین کی اولاد معلوم ہوتے ہین یا نہین اطلاع متذکرہ بالا فوراً بذریعہ ایک رپورٹ خاص کے مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس بہیجی جائیگی اگر قوم مذکور اوس علاقہ مین کچھہ عرصہ تک قیام کرے تو عہدہ دار کوتوالی کو کم سے کم ہفتہ مین ایکبار اونکے قیام گاہ پر جاکر دیکہنا چاہئے کہ اون مین سے کتنے آدمی غیر حاضر ہین کتنے جدید آئے ہین وغیرہ وغیرہ ۔ اور اوسکی رپورٹ بہی مہتمم کوتوالی کو حسب سابق کرنی چاہئے ۔

تشریح ۔ دفعہ بالا اون اقوام سے متعلق ہے جو خانہ بدوش اور صحرا گرد ہون مگر از روے کسی قانون یا حکم کے جرائم پیشہ نہ قرار دئے گئے ہون ۔ جو اقوام جرائم پیشہ قرار دئے گئے ہین یا آیندہ قرار دئے جائین اون کے متعلق حسب قانون یا قواعد مقررہ کارروائی کرنی چاہئے (ملاحظہ ہو قانون و قواعد اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی)

۱۳ دوسرے کام

کوتوالی کے دوسرے کام | **دفعہ ۵۲۹** - اہالیان کوتوالی کے جو فرایض احکام مختص الامر کی رو سے متعلقہ نگرانی وانتظام اقوام جرائم پیشہ بنجارگان - روہیلگان - فروخت سمیات حصول اجازت نامہ صاحب عالیشان بغرض درآمد اسلحہ وبارود وغیرہ وحفاظت پٹہ سرکار عظمت مدار وجانوران شکری رکھے محفوظ و قماربازی وغیرہ ہین وہ دستور العمل ہذا کے جزو ثانی مین ملینگے

باب ۱۶ شانزدہم

محرر تہانہ اور تہانہ اور چوکیون کے رجسٹر

(۱) محرر یا نویسندہ تہانہ (۲) رجسٹر تہانہ -

(۳) معائنہ رجسٹر ہای تہانہ - (۴) معائنہ و نقول واشئی رجسٹرہای تہانہ

(۱) محرر یا نویسندہ تہانہ

نویسندہ یا محرر تہانہ - | **دفعہ ۵۳۰** - محرر یا نویسندہ تہانہ کو محرری محاسبی اور محافظ دفتری کا کام سرانجام دینا ہوگا -

بحیثیت محرر اوس کے فرائض حسب ذیل ہین -

(۱) تمام موصولہ وہی لیگا اور رکھیگا - اگر وہ محرر تہانہ تعلقہ سے ہے تو جو احکام چوکیون کے متعلق ہون اونکے پاس بھیجدیگا اور جو کاغذات امین یا نائب امین کے متعلق ہونگے اونکو عہدہ داران مذکور کے سامنے

پیش کریگا۔ مجاریہ اور موصولہ کے رجسٹر لکھے گا۔ اور اس امر کا ذمہ دار سمجھا جائیگا کہ کوئی کاغذ یار و بکار بلا کارروائی کے نہ پڑا رہے۔ ہر مہینہ کے اخیر مین محرر تہانہ کو ضرور ہوگا کہ مکتوبات کی ایک فہرست درج روزنامچہ کرے۔

(۲) ہر صبح کو بشرط موجودگی تہانہ دار کے اوسکو تعمیل طلب احکام اور جواب طلب معاملات سے آگاہ اور مطلع کریگا۔

(۳) تہانہ پر جو رجسٹر رکہے جاتے ہین اونکی تکمیل کریگا بہ حیثیت محاسب اوس کے فرائض یہہ ہین۔

(۴) بہ حیثیت محاسب اوسکو حساب کے تمام رجسٹر بصحت رکہنے ہونگے اور جو رقوم تہانہ مین آئین یا وصول ہون اونکا صحیح حساب دینا ہوگا۔ اگر کوئی رقم ایسے کام مین صرف ہو جس کے لئے وہ مقصود نہین یا کوئی رقم خرچ مین ڈالی جاوے یا جس طور سے دکہائی گئی ہے اوس کے علاوہ کسی اور طور سے خرچ ہو تو اوسکی اطلاع فوراً مہتمم کوتوالی کو کرنی ہوگی محرر مذکور حکم بالادست کی بنا پر بری الذمہ ہونیکا عذر نہ پیش کر سکیگا بلکہ وہ اون تمام بے ضابطگیون کا ذمہ دار سمجھا جائیگا جو کبہی وقوع مین نہ آتین اگر حساب سے صحیح صحیح واقعات معلوم ہو سکتے۔ محرر مذکور تمام رسائد اور دوسرے کاغذات حساب کو باضابطہ رکہیگا۔ اور تنخواہ کی برآوردات تیار کریگا اور قبض الوصول اور دوسرے حسابی کاغذات کی تکمیل کا ذمہ دار ہوگا۔

بحیثیت محافظ دفتر

(۵) وہ تمام رجسٹرون کو کیڑون سیل وغیرہ سے محفوظ رکہنے کا ذمہ دار

سمجھا جائیگا - اور وقتاً فوقتاً اون کاغذات کو جو ضایع کرنے کے قابل ہون مستور روانہ کرتا رہیگا (ملاحظہ ہون قواعد تلف کاغذات جو آگے بیان کئے گئے ہین -)

۲- رجسٹر ہای تھانہ

رجسٹرہای تھانہ - **دفعہ ۵۱۳** - ہر تھانہ پر مفصلہ ذیل رجسٹر رکھے جائین گے

۱- رجسٹر روزنامچہ مستقر -	۲- رجسٹر روزنامچہ دورہ -
۳- اطلاع واردات -	۴- رجسٹر رپورٹ اطلاعی -
۵- رجسٹر صدر جرائم جاگیر و خالصہ -	۶- رجسٹر مال مسروقہ -
۷- روزنامچہ خاص (کیس ڈائری)	۸- قرارداد جرم -
۹- رجسٹر واردات اتفاقی -	۱۰- رجسٹر سزایابی پنجبالہ ردیف وار
۱۱- رجسٹر قیدیان مفرور -	۱۲- رجسٹر ملزمین روپوش -
۱۳- رجسٹر مجرمان اشتہاری -	۱۴- رجسٹر موضع واری -
۱۵- رجسٹر بدمعاشان (الف)	۱۶- رجسٹر بدمعاشان (ب)
۱۷- رجسٹر بدمعاشان (ج)	۱۸- رجسٹر بدمعاشان (د)
۱۹- رجسٹر بنجارگان (الف)(ب)(ج)	۲۰- رجسٹر دوران (الف)(ب)(ج)
۲۱- رجسٹر ریکلان (الف)(ب)(ج)	۲۲- رجسٹر موصولہ روبکارات -
۲۳- رجسٹر موصولہ گشتیات -	۲۴- رجسٹر مجاریہ روبکارات -
۲۵- چاک بک گشتیات -	۲۶- مسل بند -
۲۷- رجسٹر اسلحہ داخلہ فتہ -	۲۸- ٹپہ بہی -
۲۹- رجسٹر حیات و ممات -	۳۰- رجسٹر مال لاوارث -

۳۱- رجسٹر تنقیح عہدہ داران ۳۲- رجسٹر خوراک قیدیان

۳۳- رجسٹر جمع وخرچ صادر ۳۴- رجسٹر جمع وخرچ کارتوس

۳۵- رجسٹر مال گلوائی تیزاب گران ۳۶- رجسٹر حاضری ہارو مانگٹ وغیرہ

۳۷- کہاونی حکمنامہ وطلب نامہ ۳۸- رجسٹر اشیاء خوردونوش وقت دورہ

انمین سے بعض رجسٹرون کے داشت اور تکمیل کے متعلق چند ہدایتین ذیل مین درج کی جاتی ہین -

(الف) رجسٹر متعلقہ جرائم -

۱- کتاب اطلاع واردات

اس کتاب مین تمام واردتین جنکی اطلاع کوتوالی مین وقتاً فوقتاً ہو درج ہوا کرینگی - اس کتاب کے ہر ورق کے تین حصہ ہونگے - جب کوئی استغاثہ قابل دست اندازی کوتوالی کسی تہانہ پر کیا جائیگا تو ورق کے ایک حصہ پر مستغیث کا بیان لفظ بہ لفظ (یا اگر محرر مستغیث کی زبان سے ناواقف ہے تو اوسکا لفظی ترجمہ اردو مین) درج ہوگا - اور اوسکی پوری نقل دوسرے دو حصون پر کیجائیگی - مستغیث کا بیان اوسکو پڑہکر سنایا جائیگا - اور تہانہ دار اور مستغیث کے تینون حصون پر دستخط ہونگے اگر استغاثہ نا قابل دست اندازی کوتوالی ہے تو دوسرے حصون پر استغاثہ کی پوری نقل کرنے کی ضرورت نہین ہے صرف اوسکا خلاصہ درج کرنا کافی ہوگا - اس ورق کا ایک حصہ پہاڑ کر مستغیث کو دیدیا جائیگا اگر جرم قابل دست اندازی کوتوالی ہے تو اوسکا دوسرا حصہ عدالت فوجداری مین جو اوس مقدمہ کی سماعت کی مجاز ہے بہیجدیا جائیگا - تیسرا حصہ کتاب مین رہیگا اور اس استغاثہ کا خلاصہ فوراً روزنامچہ عام مین درج ہوگا -

تنبیہہ - استغاثہ یا اطلاع تحریر کرتے وقت لکہنے والے کو لازم ہے کہ مستغیث یا

اطلاع دہندہ کے اصلی الفاظ (نہ کہ اوسکا مطلب یا خلاصہ) باحتیاط تمام
درج کرے اور اوسکو پڑہکر سنائے اور اوس سے تصدیقی دستخط لے

۲- روزنامچہ عام-
اس روزنامچہ مین جو ہر تہانہ پر رکہا جائیگا پولیس کی روزانہ کارروائی
اور وہ واقعات جنکی نسبت رپورٹ ہوئی ہو یا جنکا کسی اور طور سے
اطلاع ملی ہے وقتاً فوقتاً بطور خلاصہ درج ہوا کرین گے -
اس روزنامچہ مین اصولاً تین امر بطور اختصار درج ہوا کرین گے اولاً وہ
کام جو اہلکاران کوتوالی کو اوسدن کرنا ہے اور اوسکی تقسیم ثانیاً رپورٹ
تعمیل یا عدم تعمیل کار مفوضہ- ثالثاً اطلاع وقوع جرائم و دیگر واردات
وغیرہ -
مزید آسانی کے لئے وہ خاص خاص امور جنکا روزنامچہ عام مین درج
ہونا ضرور ہے تفصیلوار بیان کئے جاتے ہین -
(۱) صبح کی پریڈ ہوئی یا نہین — اس پریڈ مین منجملہ اہلکاران کوتوالی متعینہ تہانہ
کس قدر لوگ حاضر تہے — جو لوگ موجود نہ تہے اون مین سے کتنے
کار سرکاری پر گئے ہوئے تہے اور کتنے رخصت پر تہے اور کتنے
غیر حاضر تہے -
(۲) آج کیا کیا کام کرنا تہا اور وہ کس طرح سے تقسیم کیا گیا -
(۳) جو کام جس شخص کے سپرد کیا گیا تہا اوس نے وہ کام کس طور سے
کیا اور کب واپس آیا -
(۴) اون استغاثون یا اطلاعون کا خلاصہ جو وقوع جرائم یا دوسرے
واقعات کے متعلق ہون خواہ وہ اطلاع مستغیثون یا اہلکاران

کوتوالی دیہی یا کوتوالی تہانہ کے ذریعہ سے یا کسی اور طریقہ سے ہوئی

(۵) گرفتاری مجرمین ۔ وقتِ گرفتاری ۔

(۶) قیدیون یا خزانہ کا بحفاظتِ اہلکاران کوتوالی روانہ ہونا ۔

(۷) تہانہ دار کا ہفتہ وار اپنے تہانہ کا معائنہ کرنا ۔

(۸) جوانون کی بہیٹ سے واپسی معہ رپورٹ جو وہ لائے ہون ۔

(۹) خلاصہ فہرست مال و اسباب جو اہالیان کو توالی کے قبضہ مین آیا اور اوسکے آنے کا طریقہ ۔

(۱۰) وصول زر نقد بہ تہانہ ۔ رقم صرف شدہ ۔ بقایا ۔

(۱۱) تہانہ دار کا کچھ عرصہ کے لئے تفتیش کو جاتے وقت تہانہ کا جائزہ دینا

(۱۲) تھانہ دار کا ہر تفتیش سے واپس آنیکا وقت اوسکی یہہ اطلاع کہ مین نے تہانہ پر واپس آکر تمام کتابون کے داخلون کی جانچ کی سب صحیح ہین ۔

(۱۳) تھانہ دار کی موجودگی مین کسی ماتحت عہدہ دار کا تفتیش کے لئے جانا ۔

(۱۴) فاصلہ و سمت مقام جہان کوئی واردات قابل دست اندازی کوتوالی واقع ہوئی ہو اور نیز یہ کہ اس سال مین اوس مقام پر یہہ بلحاظ شمار کون سی واردات ہے ۔

(۱۵) اور دوسرے امور جن کے درج کرنے کا حکم ہے ۔

تنبیہ ۔ اس امر کا خیال رکہنا چاہیئے کہ اس روزنامچہ مین مقدمات کی کارروائی (جو روزنامچہ مقدمات مین لکہنی چاہیئے) یا گواہون کے بیان یا غیر ضروری اور فضول امور نہ درج ہونے پائین ۔ اس روزنامچہ سے مقصد یہہ ہے کہ مہتمان کوتوالی کو ہر تہانہ کی روزانہ کارروائی سے وقفیت ہوتی رہے اس لئے روزانہ کارروائی بہ ترتیب نہایت اختصار کے ساتھ درج ہونی چاہیئے ۔

اس لحاظ سے کہ تاریخون کے حساب کرنے مین پیچیدگی نہو ہر دن کا روزنامچہ
رات کے بارہ بجے سے شروع ہوکر دوسری رات کے بارہ بجے ختم ہوگا —
اس روزنامچہ کی پوری نقل تہانہ سے امین تعلقہ کے پاس اور امین تعلقہ کے
پاس سے مہتمم کوتوالی کے پاس بہیجی جایا کریگی —

(۴) رجسٹر صدر جرائم —

اس رجسٹر مین صرف جرائم قابل دست اندازی کوتوالی درج ہوا کرینگے جو
جرائم اس میں ایک بار درج ہوجائینگے وہ پہر بغیر حکم تعلقدار ضلع خارج نہین ہوسکتے
باستثنائی اوس صورت کے جبکہ کوتوالی کیطرف سے ایک مقدمہ قابل
دست اندازی کوتوالی قرار دیا گیا ہو مگر اوس عدالت نے جس کے سامنے
وہ پیش ہوا اوسکو غیر قابل دست اندازی کوتوالی قرار دیکر سزا دی ہو اس صورت
مین داخلہ سابق بحکم مہتمم کوتوالی خارج کردیا جائیگا — اگر بعد فیصلہ مقدمہ معلوم
ہوکہ جو جرم یا دفعہ اوالیان کوتوالی نے لگائی تہی وہ درست نہ تہی تو داخلہ
مین اوسی کے موافق ترمیم کرنی چاہئے —

(نوٹ) اگر وہ فعل جو واقع ہوا ہے ایک سے زیادہ جرائم کی تعریف مین
آتا ہے تو سنگین تر جرم مین دکہانا چاہئے — اگر فعل ایسے اجزا سے مرکب ہے
جنکا ہر ایک جزو ایک جداگانہ جرم ہے جس کی تحقیقات علیحدہ ہوسکتی ہے
تو ہر ایک جرم کو لکہنا چاہئے — مثلاً جب کسی شخص کو کوئی بیہوشی کرنے
والی چیز کہلا کر اوسکا اسباب وغیرہ لے لیا گیا ہو تو یہہ دو مختلف جرم ہین —
اور ان دونون کو رجسٹر کے خانہ مین دکہانا چاہئے — مال مسروقہ کی تفصیل

قیمت بھی اوس جسٹر مین درج ہو گی۔

(نوٹ) جب دستاویزات۔ حسابات اور ڈگریان چوری جائین تو اونکی کوئی قیمت نہین لکھی جائیگی۔

اس رجسٹر مین اوس روزنامچہ مقدمات کا جو افسر تحقیقات کنندہ نے اثناے تحقیقات مین مرتب کیا ہو اور اوس روزنامچہ کا جسکے ذریعہ سے اس واردات کی اطلاع مہتمم کو دی گئی ہو حوالہ دیا جائیگا جس عہدہ دار نے اس واردات کی تحقیقات شروع کی ہو اگر اوس کے علاوہ واردات مذکور کی تحقیقات کسی وجہ سے کسی دوسرے عہدہ دار کے سپرد کی گئی ہو تو اوس دوسرے عہدہ دار کا نام سرخ روشنائی سے عہدہ دار سابق کے نام کے نیچے درج کیا جائیگا۔ اور بعد وصول رپورٹ تفتیشی اوسکا نشان اور اوسکی تاریخ بتفصیل اشخاص گرفتار شدہ۔ اور مال بازیافتہ اور بحالت چالان مقدمہ نتیجہ سزایابی و عدم سزایابی کا حوالہ دینا چاہئے اگر مجرمین ایسے جرم کی علت مین گرفتار ہون جو سال گزشتہ وقوع مین آیا تھا اور جس کی رپورٹ اس سال کے رجسٹر مین درج نہین ہے یا جسکی رپورٹ کسی دوسرے ضلع یا تعلقہ کے تھانہ پر ہوئی ہے تو اوسکا داخلہ سرخ روشنائی سے کیا جائیگا۔

اگر کسی مقدمہ مین جسکی اطلاع باضابطہ طور سے ہوتی ہے کسی وجہ سے تحقیقات نہین کی گئی تو اوسکے وجوہ بغرض اطلاع عہدہ داران تنقیح کنندہ درج کئے جائینگے۔

جب حسب قاعدہ مقدمہ اس قسم کا ہو کہ اوسکا داخلہ رجسٹر مواضع تھانہ کے خانہ جرم مین لکھنا ضرور ہو تو رجسٹر مواضع تھانہ کے اوس صفحہ کا

حوالہ جس مین وہ مقدمہ ملیگا شرح روشنائی سے دیا جاوے علی ہذا لقیاس اگر اوس مقدمہ کے نتیجہ کے معلوم ہونے سے پہلے اوسکا درج رجسٹر بدمعاشان کرنا لازم ہو تو اوسکا داخلہ بھی اسی طور سے تھانہ کیفیت مین دیا چاہئیے —

(۴) رجسٹر مواضعات تہانہ —

یہہ ایک مستقل رجسٹر ہے اس لئے خوشخط اور عمدہ کاغذ پر بنا چاہئیے تاکہ سالہا سال کام دے سکے — اس مین اون تمام قصبات مواضعات وغیرہ کے نام درج ہونے چاہئیین جو اوس تہانہ کی حدود ارضی مین واقع ہون ہر قصبہ یا موضع کے لئے دو تین صفحے (جیسی ضرورت ہو) مخصوص کئے جائین گے —

اس رجسٹر مین ہر قصبہ یا موضع وغیرہ کی آبادی (جو مردم شماری کی آخری رپورٹ سے لیجایا کریگی) اور اونکا رقبہ - تہانہ سے فاصلہ اوسکے مالک یا قابض اور پٹیل پٹواری کے نام اور اونکا چال چلن اوس کے باشندون کی عام مالی حالت اور اوسمین رہنے والے بدمعاشون اور جرائم پیشہ شخصون کے نام جو کوتوالی کی نگرانی مین ہین اور جو جرائم اوسمین وقتاً فوقتاً واقع ہون نمبروار درج ہوا کرینگے —

اس رجسٹر کا اصلی مقصد یہہ ہے کہ عہدہ داران تفتیش کنندہ کو ایک نظر مین وہ تمام امور معلوم ہوجائین جو واردات کی تفتیش اور سراغرسانی کے لئے ضروری ہین —

جب کسی ایسی واردات کے وقوع کی اطلاع جسکا بجالت سزایابی مجرم مین درج رجسٹر نگرانی ہونا ضرور ہو — کسی تہانہ پر پہونچے تو رجسٹر مواضعات مین بعد اوس فہرست کے جو رجسٹر مذکور کے ابتدائی اوراق پر درج ہوگی وہ

قصبہ یا موضع نکالا جائیگا جسمین اس واردات کا وقوع بیان کیا جاتا ہے اور اوس کے نیچے وہ نشان جسپر روزنامچہ عام مین یہہ واردات درج ہوئی ہے تاریخ وقوع نوعیت واردات ۔ نام اطلاع دہندہ ۔ تعداد ملزمین (اگر بیان ہو) اور مالیت مال مسروقہ لکھی جائیگی اور اگر مقدمہ چالان ہوکر ملزمین سزایاب ہون گے تو نتیجہ سے اطلاع ہونے کے بعد وہ بہی درج کیا جائیگا ۔ اگر کسی شخص سے ضمانت نیک چلنی لی جائیگی تو اوسکا داخلہ بہی اوس موضع یا قصبہ کے متعلق ورق پر درج کیا جائیگا اس طور سے ہتممان کو توالی اور دوسرے تنقیح اور معائنہ کرنے والے عہدہ دارون کو اس رجسٹر کی مدد سے یہہ امر باسانی معلوم ہوجایا کریگا کہ کس قصبہ یا موضع مین وارداتون کی کثرت ہے ۔ اور اونکو ایسے اشخاص کے متعلق جو خفیہ طور سے ارتکاب جرائم مین شریک یا معین رہتے ہین مناسب کارروائی عمل مین لانیکا موقع ملیگا اس رجسٹر کے صفحون پر نشان ڈالے جائینگے اور جو قصبات یا مواضع اوس مین درج ہون گے اونکی ایک مکمل فہرست بحساب حروف تہجی اس رجسٹر کے ابتدا مین لگائی جائیگی ۔

(۵) رجسٹر نگرانی بدمعاشان ۔ (الف) (ب) (ج)

(۱) بدمعاشون کے تین اقسام حسب تفصیل ذیل ہون گے

(الف) وہ جنہون نے کبہی عدالت سے سزا تو نہین پائی مگر اونکی مشہور بدچلنی اونکے نسبت ارتکاب جرائم کا شبہہ پیدا کرتی ہے یا وہ جو کسی جائز ذریعہ معاش کے پابند نہین ہین ۔ یا وہ جنکی نسبت شبہہ ہو کہ وہ مال مسروقہ کی خرید و فروخت کرتے ہین ۔

(ب) وہ جو جرائم منفصلہ ذیل مین صرف ایک مرتبہ سزایاب ہوئے مگر اونکا پیشہ بدمعاشی نہین ہے ۔ ٹہگیعی ۔ ٹہگی ۔ ڈاکون کا

شریک یا راز دار رہنا۔ سرقہ بالجبر۔ استحصال بالجبر۔ ضرر پہونچانے کے نیت سے بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا۔ سرقہ معمولی بحالت سزا یابی مکرر تلبیس سکہ۔ مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر بدنیتی سے لینا۔ سرقہ بذریعہ نقب زنی

(ج) وہ اشخاص جو جرائم متذکرہ بالا مین دو یا اوس سے زیادہ مرتبہ سزا یاب ہو چکے ہون یا ناظم عدالت نے اونکی نگرانی کا حکم بطور خاص دیا ہوا ور عمدتاً اقوام جرائم پیشیہ۔

بدمعاشان مندرجہ قسم الف کے لئے ہر تھانہ پر ایک رجسٹر بموجب نمونہ منسلکہ نشان الف رہیگا۔ یہہ رجسٹر معمولی دفتر سے علٰحدہ ایک مقفل صندوق مین رہیگا جسکی کنجی عہدہ داران بالادست کے پاس رہیگی اور حسب قواعد ذیل اوسکی خانہ پری ہوتی رہے گی۔

ا۔ اس رجسٹر مین صرف اون لوگون کے نام درج رہین گے جو اوس گذر مین سکونت پذیر ہون اور جو اپنی مشہور بدچلنی و بدروبگی کی وجہ سے بدنام اور مشتبہ ہون اور اون لوگون کے نام علی الخصوص لکھے جائینگے جو مال مسروقہ کی خرید و فروخت کرتے ہون اس رجسٹر کی خانہ پری بلدہ مین صدر امین اور اضلاع مین امین یا مہتمم کوتوالی اپنے ہاتھہ سے کریگا۔ یہہ رجسٹر راز متصور ہوگا جسکو صرف عہدہ داران پولیس دیکھہ سکینگے۔

نگرانی خفیہ طور پر کیجائیگی یہہ ممکن ہے کہ شخص زیر نگرانی کو اپنی زیر نگرانی ہونے کی کیفیت معلوم ہوجائے مگر کوئی ایسا فعل نہ کیا جائے جس سے دوسرے لوگ اوس سے آگاہ ہون۔

نگرانی افسر بالادست اثنائے دورہ مین ذاتی طور پر اپنے معتبر ترین زیردستون کے ذریعہ سے کریگا جو اون حلقوں مین متعین ہین جہان شخص مذکور

رہتا ہے اور اضلاع مین پولیس تحصیل سے ہی دریافت کریگا۔

جبکہ کسی شخص کا نام پہلے پہل درج رجسٹر کیا جاوے تو تمام حالات جنکا معلوم ہونا ممکن ہو مثلاً اوسکے ظاہری ذرایع معاش اور طرز زندگی اور وجہ جرائم جنکا وہ مرتکب ہوا ہو اور اوسکا پیشہ اور اوسکے جلیسون اور ہم مشربون اور گہر سے غیر حاضر رہنے وغیرہ کے نسبت کامل احتیاط کے ساتھہ دریافت کرکے درج رجسٹر کیے جائین۔

جو داخلے کہ رجسٹر مین کئے جائینگے وہ دوامی ہونگے اور ہر سال کے ختم پر بدلے نہ جاوینگے۔ ہر شخص کے نام کے لئے تین چار صفحہ خالی رکھے جاینگے اور نام اوسوقت تک کاٹا نجائیگا جبتک کہ امین یا مہتمم یا ناظم پولیس ضلع کو اس بات کے باور کرنے کی معقول وجہہ ہو کہ شخص مذکور کا نام قایم رکھنے کی ضرورت باقی نہین ہے۔

اندراج نام کے بعد اگر کوئی شخص سزایاب ہو تو سزایابیون کی کیفیت معہ حلیہ بتعید تاریخ سزایابی و تاریخ رہائی خانہ متعلقہ مین درج ہوا کریگی اور حلیہ پر اوسکے بائین ہاتہہ کے انگوٹھے کا نشان بھی ثبت کیا جائے۔ خانہ کیفیت مین صرف وہ حالات درج ہونگے جو کہ ابتدا مین نام کے شریک رجسٹر ہونے کے بعد معلوم ہوئے۔

افسر بالادست تعینہ تہانہ پر لازم ہوگا کہ جب کبھی کوئی کیفیت کسی ایسے شخص کے متعلق معلوم ہو فوراً اوسکو نوٹ کرے اور اگر کسی مہینہ مین کیفیت نہ معلوم ہو تو اوسپر لازم ہوگا کہ ختم ماہ پر تمام لوگون کے نام کے سامنے اپنے مہینہ بہر کی ذاتی تحقیقات کا نتیجہ لکہے۔

جب کوئی شخص مسکن موجودہ چھوڑکر کسی دوسرے جاے سکونت اختیار کرے

تو ضرور ہوگا کہ نقل کیفیت مندرجہ رجسٹر جسمین اوسکا نام شریک ہے اوس عہدہ دار
مقامی کے پاس بہیجدے جہان اوسنے بود و باش اختیار کی ہے اور رجسٹر
موجودہ مین صرف کیفیت تبدیل مقام درج کرنا کافی ہے —
مہتممین انسپکٹر پر لازم ہوگا کہ وہ اسبات کا پورا خیال رکہین کہ عہدہ دار
کوتوالی متعینہ ناکہ واقعات کو تحقیقات کے بعد لکہتے ہین اور معمولی بندسے بندہ
جملہ تو نہین لکہدیتے —
اون اشخاص کے لئے جو داخل فہرست رب ہین ہر گذرگاہ مین ایک جسٹر
حسب نمونہ منسلکہ نشان (ب) رکہیگا - یہہ رجسٹر دوامی ہوگا اور سال بسال
بدلا نہ جائیگا اور اسمین تمام داخلے ا مین یا مہتمم ضلع اپنے ہاتہہ سے درج کرینگے
(۴) مہتممان محابس پر لازم ہوگا کہ جب مجرمین جرائم ذیل کی رہائی کا وقت آئے
تو اونکو رہا کرنیکے لئے اضلاع مین مہتممین کوتوالی اضلاع اور بلدہ مین کوتوال صاحب
بلدہ کے پاس کسی افسر محبس کی نگرانی مین معہ اون کے حکمنامہ قید کے
بہیجدیا کرین —
(الف) وہ مجرم جن کے حکمنامہ پر ناظم عدالت نے لکہدیا ہو کہ وہ بعد
رہائی نگرانی پولیس مین رہین —
(ب) وہ مجرم جو جرائم مندرجہ فقرہ (۱) ضمن (ب) مین سزایاب
ہوا ہو —
(۵) ایسے مجرمین وقت رہائی جب محبس سے مہتمم کوتوالی ضلع کے
پاس پہونچین گے تو مہتمم کوتوالی اوسکا حلیہ لکہکر رہا کرائینگے اور حکمنامہ
اوسی روز محبس مین داخل کردیا جائیگا اور اوس حکمنامہ کی نقل اوسی روز اوس
گذرگاہ یا مقام کے افسر کے پاس بہیجی جائیگی جہان مجرم کا مکان ہوگا اور جب

ایسا حکم نامہ پہونچے تو افسر بالادست متعینہ ناکہ پر واجب ہوگا کہ رجسٹر اشخاص سزا یافتہ مین شخص مذکور کا نام درج کرکے اوس موضع کے پولیس پٹیل یا محلہ کے دفعدار سے دریافت کرے کہ آیا شخص مذکور اپنے گھر آگیا۔

اہین ناظم کو توالی ضلع کو جایز ہوگا کہ ان لوگون پر بدمعاشون کے مثل نگرانی رکھین یا اون کا نام بدمعاشون کے رجسٹر مین درج کرین جبتک کہ یہہ لوگ اپنے چلن اور رویہ سے ثابت نہ کرین کہ اون سے نیک چلنی کی امید کرنا عبث ہے۔ البتہ جب وہ ایسا ثابت کردین تو اوسوقت ایسے لوگون کے نام رجسٹر نشان الف مین درج ہوسکتے ہین مہینے مین ایکدفعہ افسر بالادست متعینہ گذرخانہ کیفیت مین ہر شخص کے نام کے سامنے اوسکی طرز زندگی اور چلن کے نسبت اپنا نتیجہ تحقیقات لکہا کریگا۔

(۷) ان لوگون کی تمام نگرانی اوسوقت تک قایم رکہی جائیگی۔ جبتک کہ انکو بلا کمر سزا سلے تین برس نہ گذر جائین۔ اور جب ایسی صورت ہو تو اونکا نام خارج کردیا جائیگا۔ اگر ایسا شخص بار بار اپنے گہر سے غیر حاضر ہوتا ہو تو شبہ کی معقول وجہ سمجہی جاویگی۔

ایسے لوگون کے نام کو جو اپنے مقام سکونت سے چلے گئے ہون اور اونکی نسبت شبہ ہو کہ وہ جرایم مین مبتلا ہین اوس وقت تک خارج نہ کئے جاوینگے جب تک کہ اونکی نسبت ایسا شبہ باقی رہے۔

اگر کوئی سزا یافتہ شخص تین برس کے اندر ہی قابل اطمینان طور پر ثابت کردے کہ اوسنے کوئی جائز ذریعہ معاش اختیار کرلیا ہے تو اوسکا نام رجسٹر سے خارج کیا جائیگا۔

اگر کسی شخص کو جسکا نام رجسٹر نشان (ب) مین درج ہو سزا ہے

حبس دوام ہو تو اوسکا نام نہ کاٹا جائیگا بلکہ اس سزایابی کی کیفیت بھی درج رجسٹر کردیجائیگی

اون اشخاص کے لئے جو داخل قسم (ج) مین ہون ایک رجسٹر حسب نمونہ منسلکہ نشان (ج) رہیگا - یہہ رجسٹر دوامی ہوگا اور بیدل یہ لائینگ اور اوسمین تمام داخلہ افسر یا دست متعینہ گذرا اپنے ہاتھہ سے کرینگا جسمین اون لوگون کے نام درج رہینگے جو کہ اوس گذر کے علاقہ مین سکونت پذیر ہون اون پر حسب مناسب نگرانی کی جائیگی - ایسے لوگون پر لازم ہوگا کہ اگر وہ تبدیل مقام کرین یا ایک شب کے لئے بھی اپنے مقام سے غیر حاضر رہنا چاہین تو اپنی نقل و حرکت سے پولیس پٹیل وغیرہ کو اطلاع دیکر دستخطی چٹھی حاصل کرین

عہدہ داران کوتوالی کو مجرمین جرایم پیشہ کے آیندہ سزا دہانی و شناخت کے لئے اس مفید عمل کی بھی اجازت دیجاتی ہے کہ تعطیلات محابس کے روز مہتمم وغیرہ محابس اضلاع و صدر محبس بلدہ مین باطلاع افسر مجاز جسکی اجازت ضرور ہے ہفتہ مین ایک دو بار محبس مین ایسے وقت پر جایا اور مجرمین کا معائنہ و شناخت کیا کرین کہ جب مجرمین ایک جگہہ اور اپنی ہیئت اصلی مین ہون یا خصوصًا اوس وقت پر جبکہ کہانا کہاتے ہون -

(۱۱) ناظم کوتوالی ضلع پر لازم ہوگا کہ رجسٹر اشخاص سزایافتہ کی غور سے تنقیح کرتے رہین اور بہ پابندی قواعد بالا اسماء مندرجہ رجسٹر کی تعداد کو ستقدر کم رکہین کہ اہالی کوتوالی اون لوگون کی نگرانی اچھی طرح کرسکین جن کے نام رجسٹرون مین درج ہون فقط -

(۱۲) رجسٹر مجرمان روپوش و قیدیان مفرور -

ان رجسٹرون مین ہر مجرم روپوش یا قیدی مفرور کا حلیہ - اوسکے ساتہہ نوعیت جرم جسکی بناپر اوسکی گرفتاری مطلوب ہے - انعام جو اسکی گرفتاری

سے کے لئے مقرر ہے اور تاریخ روپوشی یا فرار درج ہوگی ۔ ان تمام امور کے متعلق مہتمان کوتوالی ہر تہانہ پر وقتاً فوقتاً اطلاع کرتے رہینگے ۔
جن اشخاص کا نام ان رجسٹرون مین درج ہوگا انکی سابق جای سکونت یا قیام جس تہانہ یا چوکی کے حدود ارضی کے اندر واقع ہوگی وہان کے اہلکاران کوتوالی کا فرض منصبی ہوگا کہ جائی مذکور پر بطور خفیہ جاکر وقتاً فوقتاً انکے حالات کی تفتیش اور تفحص کرتے رہین ۔

۷ ۔ رجسٹر مال لاوارث ۔

جب کوئی مال بہ صیغہ لاوارثی یا بربنای ضبطی یا اشتباہ حسب ضابطہ تہانہ آئے تو وہ اس رجسٹر مین درج کیا جائیگا اور اُسکا داخلہ روزنامچہ عام مین بھی درج رہیگا ۔ جو اشیا کسی قانون مختص الامر کی بنا پر گرفتار ہون وہ بھی اس مین درج ہونگے ۔ اس مال کے متعلق امین یا مہتمم کوتوالی یا عدالت سے (جیسی صورت ہو) جسطور سے ہدایت کیجائیگی اُسکے موافق کارروائی ہوگی مگر تاریخ اور طریقہ تصفیہ مال مذکور بحوالہ حکم لکہنا ہوگا ۔
اس رجسٹر کے معائنہ سے مہتمان کوتوالی اور دوسرے عہدہ داران تنقیح کنندہ بآسانی دریافت کر سکینگے کہ آیا تہانہ پر مال بلا ضرورت پڑا تو نہین رہا ہر چیز پر ایک کاغذ کا پرچہ مع نشان لگایا جائیگا جس سے اُس چیز کا نشان اس رجسٹر مین معلوم ہو سکے ۔

(ب) رجسٹر حسابات و عملہ

۸ ۔ رجسٹر جمع و خرچ صادر ۔

اس مین تمام رقوم صادر جو کسی مد مین تہانہ پر وصول ہون اور انکا

خرچ روزانہ درج ہوتا رہیگا - ہر خرچ کے متعلق رسید یا واؤچر کو نمبر دیا ہوگا جو نہ تو کسی دوسرے تہانہ پر بہیجے جانے کی سبیل مین تو ان انکا داخلہ بھی رکھنا چاہئے - ہر روز کے حساب و باقی پر تہانہ وار کے دستخط ہونگے و بقایا کی جانچ حساب مندرجہ کردی اور زر نقد موجودہ کے شمار سے کیجایا کریگی -

جب کوئی عہدہ دار مہتمم تہانہ قلیل یا کثیر عرصہ کی غیر حاضری کے بعد تہانہ پر واپس آئے تو اُسکو اس رجسٹر کے تمام داخلون کی جانچ کرکے اپنا اطمینان کرلینا چاہئے - اس احتیاط کے ترک کردینے سے اکثر سرکاری رقوم مین تغلب و تصرف ہوگیا ہے -

(ج) متفرقات

رجسٹر تنقیح عہدہ داران

یہ کتاب مہتممان کوتوالی - تعلقداران ضلع اور دوسرے تنقیح و معائنہ کنندگان تہانہ کی رای درج کرنے کے لئے ہے - جب کسی تہانہ کے معائنہ یا تنقیح کے بعد کتاب معائنہ مین کوئی رائے درج کیجائیگی تو فوراً بجنسہ اُسکی ایک نقل مہتمم کوتوالی کے پاس اُسکی (بشرطیکہ رائے درج کرنے والا وہ خود نہو) اطلاع کے لئے روانہ کیجائیگی تاکہ وہ ان نقایص کے رفع کرنے اور ان اصلاحون کے عمل مین لانے کے متعلق ضروری تدابیر عمل مین لاسکے جو رائے مذکور مین بتائی گئی ہون -

مددگاران مہتمم کوتوالی بغیر اجازت مہتمان کوتوالی کے اس امر کے مجاز نہونگے کہ اپنی رائے درج کتاب معائنہ کرین اونکو بعد معائنہ اگر کوئی نقص معلوم ہوگا یا

کوئی اصلاح تجویز کرنا چاہین سگے تو اونکو ایک رپورٹ اوس مضمون کی مہتمم کوتوالی کے سامنے پیش کرنی ہوگی اور مہتمم کوتوالی حسب صوابدید اوسکے متعلق کارروائی کریگا۔

۴۔ صیغہ دفاتر رجسٹرہای تھانہ وغیرہ

نام رجسٹر و کتب جو بلا میعاد رکھی جاینگی۔

دفعہ ۵۳۱ ۔ مفصلۂ ذیل رجسٹر بلا میعاد اوس وقت تک رکھے جائین سگے جب تک کہ وہ تمام نہو جائین

۱۔ رجسٹر مواضعات تھانہ۔

۲۔ رجسٹر ملزمین روپوش و قیدیان مفرور۔

۳۔ رجسٹر نگرانی بدمعاشان۔ (الف) (ب) (ج)

۴۔ فہرست رجسٹر سزایابی پنجبالہ۔

۵۔ رجسٹر حکمنامہ وطلب نامہ۔

۶۔ جمع وخرچ کارتوس۔

۷۔ تقسیم ڈریس وگرگابی۔

۸۔ رجسٹر جمع وخرچ صادر

دوسرے تمام رجسٹر (بجز روزنامچہ خاص ورجسٹر صادر کتاب معائنہ جو پانچ سال تک رکھی جائینگے) جو تھانہ پر رکھے جاتے ہین ہر سال کے ختم پر بدل دئے جائین سگے اور پرانے رجسٹر مہتمم کوتوالی کے دفتر مین بھیجے جائین سگے۔ تاکہ اونکے تلف کے متعلق حسب مناسب کارروائی ہوسکے

چوکیون کے رجسٹر۔

دفعہ ۵۳۲ ۔ چوکیون پر صرف مفصلہ ذیل رجسٹر رکھے جائینگے

۱۔ روزنامچہ۔

۲۔ رجسٹر موضع واری۔

۳ - کتاب بیٹ -
۴ - ملزمین روپوش -
۵ - ملزمین اشتہاری -
ب - مال گلای تیز ب ٹران -

۴ - معائنہ ونقل ونلشی رجسٹر ہاے تہانہ وغیرہ

نقل دینے کی ممانعت - **دفعہ ۵۲۴** - کسی دستاویز یا تحریر کی جو کارہاے کوتوالی سے متعلق ہو یا جو اوسکی تحویل مین کوئی نقل یا خلاصہ کسی خانگی شخص - یا ایسے شخص کو جو کسی صریح قانون کی روسے اوسکے طلب کرنیکا مجاز نہ کیا گیا ہو نہ دیا جائیگا جبتک شخص مذکور اوس کے دیے جانیکے متعلق کسی عدالت مجاز کی ہدایت یا کسی افسر مجاز کا حکم مہتمم کوتوالی ضلع کے سامنے نہ پیش کرے -

روزنامچہ عام اور روزنامچہ خاص مقدمات و دستاویزات مخفی ہین - **دفعہ ۵۲۵** - روزنامچہ عام جو ہر تہانہ پر رکہا جاتا ہے اور روزنامچہ خاص جو مقدمات کے اثناے تفتیش مین لکہا جاتا ہے دونون غیر مشتہرہ کاغذات سرکاری متعلقہ امور سلطنت سمجھے جائینگے اور کوئی شخص ایسی حالات کو اوسے شہادت مین بیان کرنیکا مجاز نہوگا جو اوسکو رجسٹرہا سے مذکور سے معلوم ہوئے ہین الا بہ اجازت ناظم کوتوالی اضلاع - اور نہ کوئی جج کسی عدالت دیوانی یا مالگزاری مین بجز اجازت متذکرہ بالا اوسکو طلب کرنیکا مجاز ہوگا - اول تعلقدار ضلع بہ حیثیت ناظم کوتوالی البتہ اوسکو طلب کرکے معائنہ کرنیکا مجاز ہے -

روزنامچہ خاص - **دفعہ ۵۲۶** - ہر عدالت فوجداری روزنامچہ خاص طلب کر سکتی ہے لیکن نہ ملزم اور نہ اوسکی طرف سے کوئی دوسرا شخص اوسکو طلب کرنے یا معائنہ کرنیکا

مجاز ہوگا تاوقتیکہ وہ عہدہ دار کوتوالی جس نے اوسکو لکھا ہو اپنی یادتازہ کرنے کے لئے عدالت مین اوسکو کام مین نہ لائے۔

باب ہفدہم متعلقہ پولیس اسٹیشن تھانہ

۱۔ عملہ تھانہ۔ ۲۔ مکان تھانہ اور اوسکا سامان

۳۔ حاضری پریڈ اور روزانہ کام ۴۔ حفاظت زر نقد و مال قیمتی کی تقسیم وغیرہ

۵۔ مہتمم یا منتظم تھانہ کے فرائض (تھانہ دار)

۱۔ عملہ تھانہ

تھانون کی تقسیم۔ **دفعہ ۵۳** - ہر کچہری امین کے تحت مین جو ایک امین یا نائب امین کی نگرانی مین ہوگی مختلف تھانے اور چوکیان ہونگی جو بہت سے انتظامی امور مین کچہری امین متعلقہ کی نگرانی اور اہتمام مین رہینگی۔ مثلاً۔

(۱) تمام احکام متہمان کوتوالی اور دوسری قسم کی خط وکتابت جو چوکیون سے ہوگی

وہ بذریعۂ کچہری امین متعلقہ کے ہوگی ۔

(۲) تنخواہ جمعیت متعینہ چوکیات و تہانہ جات بذریعۂ کچہری امین وصول و تقسیم ہوگی

(۳) اوس روزنامچہ عام کی نقول جو چوکیون پر رکہی جاتی ہین بغرض معائنۂ مہتمم بذریعۂ کچہری امین روانہ ہوگی ۔

(۴) امورات مشتبہ کی اطلاعی اور تفتیشی رپورٹ بالعموم امین کی کچہری کے توسط سے بہیجی جائیگی ۔

(۵) چوکیون سے مال لاوارثی وغیرہ بغرض نگہداشت کچہری امین تعلقہ مین بہیجا جائیگا ۔

لفظ "تہانہ" اور افسر منتظم یا مہتمم تہانہ دار کی تشریح ۔

دفعہ ۵۳۸ ۔ قانونی اغراض کے لئے لفظ "تہانہ" مین کچہری امین اور چوکیان بہی داخل ہین اور "افسر منتظم یا مہتمم تہانہ" سے جب کہ عہدہ دار مذکور تہانہ سے غیر حاضر یا بیماری کے سبب سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو وہ عہدہ دار کوتوالی مراد ہے جو تہانہ مین حاضر اور عہدہ دار مذکور کے عین مابعد رتبہ رکہتا ہو ۔

پس ممالک محروسۂ سرکار آصفیہ مین بالعموم مفصلۂ ذیل عہدہ دار "افسران منتظم یا مہتمم تہانہ" ہوسکتے ہین ۔

کچہری امین مین

(**الف**) امین جب کہ وہ تہانہ پر موجود اور کام کرنیکے قابل ہو ۔

(**ب**) امین کی غیر حاضری یا اوسکی بیماری سے ناقابل کار ہونے کی حالت مین محرر کچہری امین ۔

(**ج**) تہانہ دار جب کہ وہ تہانہ پر موجود اور کام کرنے کے قابل ہو ۔

(**د**) دوسری صورتمین نویسندہ تہانہ ۔

نویسندہ یا محرر تہانہ — دفعہ ۵۳۹ — ہر تہانہ پر ایک نویسندہ یا محرر ہوتا ہے جو اوسکی تمام دفتری کارروائی کرتا ہے — چہوٹی چہوٹی چوکیون پر یہہ کام کسی خوندہ جوان یا دفعدار کے سپرد ہوتا ہے —

مددگار نویسندہ یا محرر — دفعہ ۵۴۰ — جن تہانون مین زیادہ کام ہو وہان حسب ہدایت ناظم کوتوالی اضلاع نویسندہ کے ایک دو (جیسی ضرورت ہو) مددگار مقرر ہونے چاہئین —

(۲) مکان تہانہ اور اوسکا سامان

مکان تہانہ — دفعہ ۵۴۱ — ہر مکان جسمین تہانہ ہو چار مختلف حصون مین تقسیم ہونا چاہئے ایک حصہ دفتر کے لئے اور دوسرا بطور حوالات کے — اور تیسرا بارک یا گارد روم یعنے جوانون کی بود و باش کے واسطے — اور چوتہا حصہ بطور مالخانہ کے حفاظت مال کے لئے —

ہر تہانہ صفائی اور انتظام کا اعلی نمونہ ہونا چاہئے — ہر چیز قرینہ اور انتظام سے رکہی جائے — ہر تہانہ دار اسکا ذمہ دار سمجہا جائیگا — جو ہتیار کام مین نہون وہ سہ پایہ پر احتیاط کے ساتہہ رکہے جائین — لنگوس اور دوسرا سامان کہونٹیون پر لگایا جائے — اور جوانون کے بستر جب کہ وہ کام مین نہون صفائی سے تہ کرکے ایک گوشہ مین رکہہ دئے جائین — بارک یا گارڈ روم مین کہانا پکانے کی اجازت نہونی چاہئے اور نہ اوسمین کپڑے لٹکائے جایا کرین —

سامان تہانہ — دفعہ ۵۴۲ — ہر تہانہ پر مفصلہ ذیل اشیا ہونی چاہئین

(۱) ایک الماری دفتری کاغذات کے لئے —

(۲) ایک گہڑیال معہ کٹورا —

(۳) ایک سہ پایہ بندوق رکہنے کے لئے —

(۴) ایک سہ پایہ تلوار رکھنے کے لئے -
(۵) ایک صندوق بارود یا کارتوس وغیرہ رکھنے کیلئے -
(۶) پانچ جوڑ ہتکڑیان -
شرح - چھوٹی چوکیون پر ایک جوڑ ہتکڑی رکھنی کافی ہے -
(۷) ایک جوڑ بیڑیان جو لانہ -
(۸) ایک مضبوط صندوق یا خانہ مین جہوا یا قیمتی اسباب رکھنے کے لئے
(۹) دو جوڑ مضبوط اور عمدہ قفل حوالات وغیرہ کے لئے -
(۱۰) دو جوڑ کمل اون لوگون کے استعمال کے لئے جو حوالات مین ہون -
(۱۱) ایک چارپائی یا صندوق جس کے اندر ٹین لگا ہو - دو چادرین ورسیان کوئیلہ لاش کو مستقر پر بہیجنے کے لئے -
(۱۲) ایک جلد مجموعۂ قوانین فوجداری یا جو کتاب اوسکے قائم مقام آیندہ جاری ہو -
(۱۳) ایک جلد دستورالعمل کوتوالی -
(۱۴) وہ مطبوعہ تختہ جات اور نمونہ جات جنکی بہ تعداد مناسب رکھنے کیلئے محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع سے ہدایت ہو -
(۱۵) ایک ترازو معہ اوزان دو سیر تک تولنے کے لئے -

تہانہ پر فہرستون کا رکہنا | **دفعہ ۵۴۳** - ہر تہانہ پر مفصلۂ ذیل فہرستین صاف خط سے لکہہ کر لکڑی کے تختون یا کاغذ کے مضبوط دفتیون پر چسپان کرکے آویزان رہینگی -

(۱) فہرست سامان سرکاری موجودہ تہانہ (متذکرہ دفعہ ملصقہ بالا)
(۲) فہرست کتب و رجسٹر دیہی وغیرہ جنکے تہانہ پر رکہنے کا حکم صادر ہوا ہے

اور جو تہانہ پر رکہے جاتے ہین ۔

(۴) فہرست مواضعات متعلقہ تہانہ جہان سے اس تہانہ پر بذریعہ ملازمان کوتوالی دیہی واردات وغیرہ کی اوقات مقررہ پر مثلاً روزانہ یا ہفتہ وار اطلاع ہوتی رہتی ہے ۔

تشریح ۔ یہہ فہرست اسطور سے مرتب ہونی چاہئیے کہ پہلے موضع کا اور اوسکے مقابلہ مین وہان کے پٹیل و پٹواری کا نام لکہا جاسکے جب کوئی رپورٹ منجانب پٹیل یا پٹواری موضع مذکور تہانہ پر پیش ہو تو اوسکے نام کے مقابل مین ایک چلیپا بلحاظ تاریخ بنادیا جائے اس رجسٹر کے ذریعہ سے ایک نظر مین یہہ معلوم ہوجانا نہایت آسان ہوگا کہ ہر موضع کی کوتوالی دیہی کی طرف سے سال بہر مین کسقدر رپورٹین پیش ہوئین ۔

| حاضری و پریڈ ۔ |

دفعہ ۵۴۴ ۔ ہر صبح کو تمام جوانان متعینہ تہانہ کی باستثناء اونکے جو ڈیوٹی پر ہون حاضری اور جائزہ لیا جائیگا ۔ اور جو احکام جوانون کو اوسدن کے لئے دینے ہونگے وہ اوسیوقت تہانہ دار اونکو سنائیگا ۔ بعدہ اگر موسم مانع نہو تو ایک گہنٹہ پریڈ یا قواعد ہوگی اور قواعد پریڈ کے بعد جوان اپنے اپنے مفوضہ کامون مثلاً گشت دیہی ۔ نگہداشت شوارع عام تعمیل حکمنامجات چوکی پہرہ ہمراہی قیدیان و خزانہ وغیرہ پر روانہ ہونگے منتظم یا مہتمم تہانہ (تہانہ دار) کا فرض ہوگا کہ جوانون مین کام کو انصاف کے ساتہہ اس طور پر تقسیم کرے کہ ہر جوان کے باری باری سے رات اور دن کا اور آسان اور مشکل کام حصہ مین آوے اور جوانون کو کہانا کہانے اور آرام لینے کا کافی موقع مل سکے ۔ جن جوانون وغیرہ کے متعلق اوسدن کوئی خاص کام نہوگا وہ تہانہ پر رہینگے اور اونکو محرر تہانہ اونکے فرایض منصبی کے متعلق تعلیم دیگا اور کوتوالی اور فوجداری کے منتخب اور ضروری احکام اور قوانین اونکو پڑہاوے یا پڑہکر سناوے گا اور سمجہا جائیگا

چونکہ تمام دستور العمل کوتوالی یا مجموعۂ قوانین فوجداری جو کہ ضخیم کتابین ہین
اور اون کے مضامین کا یاد رکہنا جوانان کوتوالی کے لئے محال ہے اسواسطے دستور العمل
کوتوالی کے اوس حصہ کا جو جوانون سے متعلق ہے ایک نہایت مختصر خلاصہ
معہ تعریفات و تشریحات جو ضروری ہون بہت مختصر طور سے عام فہم زبان مین مرتب
کیا جائیگا جو ہر جوان کے پاس رہیگا اگر جوان بدست خود نہین پڑہ سکتا ہے تو
اوسکو کسی دوسرے جوان سے پڑہوا لینا ہوگا۔ بہرحال جو امور اوسمین
درج ہونگے اونکا جوانون کے ذہن مین رہنا نہایت ضرور ہے۔ اور ہر عہدہ دار
بروقت معائنہ اس امر کی تنقیح کریگا کہ جوان اوس سے واقف ہین یا نہین۔
جو جوان اوس سے ناواقف پائے جائینگے وہ قابل ترقی نہ سمجھے جائین گے

رات و دن کیوقت تہانہ سے باہر جانیکی اجازت۔

دفعہ ۵۴۵۔ جو جوان وغیرہ ڈیوٹی پر ہون اون مین سے ایک تہائی جمعیت کو دن کیوقت مقررہ عرصہ کے لئے تہانہ سے باہر جانیکی اجازت ہو سکتی ہے۔ رات کے وقت بجز خاص صورتوں اور ضرورتون کے تمام جمعیت تہانہ پر رہے گی خواہ وہ ڈیوٹی پر ہو یا نہو۔ رات کے وقت جب کسی جوان وغیرہ کو باہر جانیکی اجازت دی جائیگی تو اوس کے جانے اور واپس آنیکا وقت اور نوعیت ضرورت وغیرہ روزنامچہ مین درج ہوا کریگی۔ مہتمم یا منتظم تہانہ کو چاہئے کہ اس اختیار کو بہ احتیاط تمام کام مین لائے۔

جب کوئی جوان کسی سرکاری کام کے لئے تہانہ سے باہر جائے تو اوسکو تحریری اجازت نامہ دیا جائیگا۔

دفعہ ۵۴۶۔ جب کوئی جوان کسی سرکاری کام کے لئے مثلاً تعمیل حکمنامجات یا دوسرے مخصوص کام کے لئے تہانہ سے باہر بہیجا جائے تو اوسکو ایک تحریری اجازت نامہ جسمین وہ کام درج ہو دیا جائیگا۔ اور یہ اجازت نامہ

اوس کے پاس سے برآمد ہو واپسی کے بعد مہتمم یا منتظم تہانہ (تہانہ دار) کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ جو اوسپر دستخط کریگا اور وہ روزنامچہ کے ساتہہ منسلک کر دیا جائیگا۔ جو جوان وغیرہ مستقر ضلع مین کسی کام کے لئے آئین اونکو اپنا اجازت نامہ مہتمم ضلع یا امین مستقر کے سامنے پیش کر کے دستخط لینی ہونگی۔

تہانہ پر ایک جوان کا ہر وقت پہرہ رہے گا۔

دفعہ ۵۴۷۔ ہر تہانہ پر رات دن ایک جوان کا پہرہ رہیگا جو حوالات مالخانہ اور دوسرے سرکاری اشیا کی حفاظت کا ذمہ وار سمجہا جائیگا۔

حوالات سے قیدی کے بہاگ جانے کی ذمہ داری

دفعہ ۵۴۸۔ اگر کوئی قیدی کوتوالی کی حوالات سے دروازون یا کہڑکیون یا روشندانون کی غیر مضبوطی کی وجہ سے یا بذریعہ اون اشیا کے جو اوسکے پاس پوشیدہ موجود ہون بہاگ جاوے تو پہرہ کے جوان کے ساتہہ پہرہ کا جمعدار یا دفعدار بہی ذمہ وار سمجہا جائیگا جبتک وہ یہہ ثابت کرے کہ وہ پوری احتیاط جو اوسکے امکان مین تہی عمل مین لایا۔ اگر قیدی کی مفروری اون اشیا کے ذریعہ سے عمل مین آئی ہو جو اوسکے پاس پوشیدہ نہین تو جمعدار یا دفعدار یا دوسرے عہدہ دار صرف اوسی حالت مین بری الذمہ سمجہے جائینگے جب کہ یہ ثابت ہو کہ اشیا بعد تلاشی کے اوسکے پاس پہونچائی گئین۔

جب کسی تہانہ کی حوالات غیر محفوظ حالت مین ہو تو ملزمان مذکور کو جنپر جرم ناقابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو ہتہکڑیان پہنائی جائین حوالات کا دروازہ کہولتے وقت جوان پہرہ کو چاہئے کہ عہدہ دار پہرہ کو طلب کر کے اوسکے سامنے دروازہ کہولے۔ عہدہ دار مذکور بہی اس امر کا انتظام کریگا کہ قیدیان دفعتاً حملہ آور ہوکر بہاگ جانے کی کوشش نکرین۔

(۳) فرائض مہتمم یا منتظم تہانہ (تہانہ دار)

تہانہ داران کو خواندہ ہونا چاہیئے | **دفعہ ۵۴** - چونکہ تہانہ داران کو ان تمام رجسٹرون کی صحت کی نگرانی کرنی ہوتی ہے جو تہانہ پر رکہی جاتی ہین اور علاوہ اسکے اکثر خط و کتابت کا کام رہتا ہے اسواسطے تہانہ داری کے عہدہ پر کوئی ایسا شخص متقرر نہو سکیگا جو دفتری زبان مین عمدہ طور سے لکھہ پڑھ نہ سکتا ہو -

تہانہ دار کے اقتدارات | **دفعہ ۵۵** - تہانہ دار کے اقتدارات بہ پابندی قوانین و قواعد نافذ الوقت حسب ذیل ہین -

(۱) بدمعاشون اور اُن لوگون کو جو بطور عادت کے جرایم سرقہ بالجبر کے مرتکب ہوتے ہین گرفتار کرنا -

(۲) جو شی یا اشیا تفتیشی اغراض کے لئے مطلوب ہون اُنکے حاضر کرنے کے لئے کسی شخص یا اشخاص کے نام تحریری حکم جاری کرنا -

(۳) کسی مکان یا مقام کی جو اسکے حدود ارضی مین داخل ہو تفتیشی اغراض کے لئے تلاشی لینا -

(۴) مقدمات قابل دست اندازی کوتوالی مین اپنے حدود ارضی کے اندر تفتیش کرنا -

(۵) اپنی حدود ارضی مین کسی مکان یا مقام مین داخل ہونا اور جہوٹے اوزان اور پیمانہ جات کو تلاش کرنا -

(۶) مقدمات اموات ناگہانی اور مشتبہ مین تفتیشی کارروائی کرنا -

(۷) مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنا -

(۸) ملزمین کو ضمانت یا مچلکہ پر چہوڑنا -

تہانہ وار کے دو بڑے فرایض اور اُسکے متعلق تدابیر	**دفعہ ۵۵** — تہانہ دار کے دو بڑے اور اہم فرائض یہ ہین —

(۱) انسداد جرایم —

(۲) مخصوص جرایم کی سراغ رسانی اور سزادہانی —

جرم کا انسداد اِس طور سے ہو سکتا ہے —

(**الف**) اُن مجرمین جرایم پیشہ اور خانہ بدوش فرقون اور اقوام کے حرکات و سکنات پر نظر رکہی جائے اور انکی نسبت صحیح اطلاع حاصل کیجائے جو اُس تہانہ کی حدود اراضی کے اندر رہتے یا اُس مین ہو کر گذرتے ہین —

(**ب**) یا اُنکے متعلق فوری اور ضروری انتظامات جو از روی قانون جائز ہون عمل مین آئین — اس مقصد مین مفصلہ ذیل امور مؤید ہین —

(۱) جوانان بیٹ اور گشت کا متواتر گشت کرتے رہنا —

(۲) بذریعۂ کوتوالی دیہی جرایم اور مجرمین کے متعلق متواتر اور فوری اطلاع کا پہونچنا —

(۳) رجسٹر نگرانی مجرمان اور رجسٹر مواضعات متعلقہ تہانہ مین صحیح واقعات کا درج ہونا اور اُنپر پوری نگرانی ہونی —

(۴) اُن اقوام کے متعلق جو جرایم پیشہ قرار دئے گئے ہین حسب قاعدہ کارروائی کا ہونا —

(۵) جن لوگون کی وجہ معاش ناجایز معلوم ہو اُنپر حسب ضابطہ مقدمات کا دایر کرنا —

(۶) مجسٹریٹ کی اجازت سے مشہور خریداران مال مسروقہ و تلبیس کنندگان اور جعل بنانے والون کے مکانات کی تلاشی کرنا —

تہانہ دار کو ان مین سے کسی امر کو بہی فرو گذاشت نکرنا چاہئے — اسکو

لازم ہے کہ وہ جوانون کی گشت اور دورہ اور کوتوالی دیہی کی رپورٹون کی خود دورہ کرکے تنقیح کرتا رہے اور معلوم کرے کہ آیا اہالیان کوتوالی اپنے فرایض سے بخوبی واقف ہین یا نہین۔ جمعداران متعینہ تہانہ جات کا یہ بہی فرض ہوگا کہ وہ امین تعلقہ کو بہی تسدوداری کے اُن لوگون کے نام سے مطلع کرین جنپر اُنکی رای مین ناجائز وجہ معاش کے سبب سے مقدمہ دائر کرنا مناسب معلوم ہو یا جنکے مکانات کی تلاشی تلبیس سکہ یا جعلسازی وغیرہ کی بنا پر ضروری معلوم ہو۔ اس بارہ مین امین جس طور سے ہدایت کرے حسب ضابطہ پابندی ہونی چاہئے۔

تہانہ دارون کے معمولی کام | **دفعہ ۵۵۲**۔ تہانہ دارون کے معمولی کام حسب ذیل ہین

(۱) جوانون مین کام کو تقسیم کرنا اور اس امر کا خیال رکہنا کہ کام کی تقسیم برابر اور بلا رورعایت ہوتی ہے۔ اور جو کام جس جوان کے سپرد کیا جاتا ہے وہ اوسکو بروقت احتیاط کے ساتہ انجام دیتا ہے۔

(۲) جب کوئی جوان کسی کام پر مقرر کیا جائے تو اوسکو اوس کام کی نوعیت سے آگاہ کرنا۔ اور جب جوان کی اوس کام سے بدلی ہو تو اوسکی رپورٹ سننا۔

(۳) اپنے تہانہ کی متعلقہ چوکیون سے بذریعہ جوانان گشت اطلاع اور مراسلت کا سلسلہ جاری رکہنا۔

(۴) اپنے ماتحت جوانون مین قواعد اور پریڈ اور ضابطہ و قانون دانی کو تازہ رکہنا۔

(۵) ہر پندرہ دن مین ہتیارون اور دوسرے سامان مثل وردی وغیرہ کا معائنہ کرنا اور اس امر کا اہتمام کرنا کہ ہر چیز عمدہ اور صاف حالت مین رہے

(۶) اپنے ماتحتون کی ہر غفلت - خلاف ورزی [illegible] ومعیوب اور بدچلنی
کی رپورٹ کرنا - تہانہ دار کو یہہ امر بخوبی ذہن نشین رکہنا چاہیے کہ اس قسم
کی اطلاع کا ندینا خود اوسکو ملزم بناتا ہے اور جو فعل اس قسم کا اوس
کے ماتحتون سے سرزد ہو اوسکی اطلاع اوسکے اختیار تمیزی پر نہین
چہوڑی گئی ہے - بلکہ اوس پر لازمی گردانی گئی ہے -

(۷) جو کتابین یا رجسٹر یا بہی [illegible] وغیرہ تہانہ پر رکہی جاتی ہین اون کے اندراجات
کی صحت کا ذمہ دار ہونا - اور وقتاً فوقتاً اون کا معائنہ اور مقابلہ
دوسرے ضروری رجسٹرون وغیرہ سے کرتے رہنا - اور اون پر
تنقیح کے دستخط کرنا جب تہانہ دار کسی کام کے واسطے کچہہ عرصہ
کے لئے تہانہ چہوڑکر باہر جائے تو واپسی کے بعد اوسپر لازم ہوگا
کہ رجسٹرون اور کتابون وغیرہ کے اون داخلون کی نسبت جو اوسکی
عدم موجودگی مین کئے گئے ہون اپنا اطمینان کرے اور اون پر
اپنے دستخط تنقیح ثبت کرے -

(۸) جب کسی کار سرکاری پر جانے لگے تو تہانہ دار کو لازم ہوگا کہ اپنے
تہانہ کا جائزہ عموماً نوسندہ کو دیکر اوسکا داخلہ روزنامچہ مین لکہہ دے

(۹) [illegible] باہر جانے کے وقت اوسکو ضروری اشیاء نوشت وخواند مثلاً
قلم و [illegible] ضروری [illegible] فارمس نمونے اپنے ساتہہ رکہنی چاہیئے

(۱۰) بذریعہ [illegible] طریقہ سے اون تمام گرفتاریون کی جو اوسکی حدود
ارضی مین [illegible] اجازت [illegible] مین آئی ہون اطلاع کرنا - خواہ
ملزمین مذکور ضمانت پر [illegible] تہانہ پر نہ کئے گئے ہون -

(۱۱) اون حکمنامجات وغیرہ کی بروقت تعمیل کا انتظام رکہنا جو اوسکے پاس

تعمیل کی غرض سے بھیجے گئے ہون۔

(۱۲) تختہ جات موات وحیات کی تنقیح کرنا۔

(۱۳) اقوام جرایم پیشہ اور خانہ بدوش کے متعلق حسب ضابطہ کارروائی کرنا۔

(۱۴) اپنے تھانہ کے روزنامچہ کے روزانہ داخلون کی بابت کہ ہمیشہ صحیح رہتا

تھانہ داران کو عہدہ داران تنقیح کنندگان کے نوکرون اور اردلیون وغیرہ کو انعام دینا ممنوع ہے۔

دفعہ ۵۵۳ - تھانہ دارون کو عہدہ داران تنقیح کنندگان کے نوکرون اور اردلیون کو انعام دینا یا رسد وغیرہ اپنے پاس سے بہم پہونچانا سخت ممنوع ہے۔

عہدہ دارونکو ملازمین سرکاری سے کام لینا ممنوع ہے

دفعہ ۵۵۴ - تھانہ دارون کو اپنے ماتحتون اور اہالیان کوتوالی دیہی سے اپنا خانگی کام لینا یا انکو تھانہ مین کسی خانگی کام کے لئے روک لینا ممنوع ہے۔

حسابات کی ذمہ داری

دفعہ ۵۵۵ - جو سرکاری روپیہ تھانہ دارونکے پاس بغرض مرمت مکانات خوراک قیدیان - دفن اموات لاوارث وغیرہ رہتا یا بھیجا جاتا ہے اوسکو ایمانداری اور کفایت کے ساتھ صرف کرنے اور صحیح حسابات پیش کرنے کے تھانہ دار ذمہ دار ہیں۔

تھانہ دار گھر پر کام نہین کرسکتے

دفعہ ۵۵۶ - اگر کوئی افسر تھانہ بیماری یا ناسازی مزاج کی وجہ سے تھانہ پر کام نہ کرسکے تو وہ سرکاری کام گھر پر لیجا کر کریگا مجاز نہین ہے ایسی حالت مین اوسکو چاہئے کہ تھانہ کا جایزہ نویسندہ وغیرہ کے سپرد کرکے اوسکا داخلہ روزنامچہ مین درج کردے۔

۵ - حفاظت زر نقد و مال قیمتی

تہانہ پر ایک رقم بطور پیشگی کا رہنا

دفعہ ۵۵۷ - ہر تہانہ پر ایک رقم بطور پیشگی جسکی مقدار ناظم کوتوالی اضلاع منظوری سرکار مقرر کرین رہا کرے گی اور مفصلہ ذیل کامون مین صرف ہو گی -

(۱) اخراجات خوراک جملہ قیدیان و گواہان غیر مستطیع -
(۲) خریدی تیل وغیرہ برائے روشنی -
(۳) تدفین اموات لاوارث غیر مستطیع -

تہانون مین اس کے علاوہ اور رقوم بہی آسکتی ہین جن مین سے خاص خاص یہہ ہین -

(۱) خرچ مرمت مکان تہانہ -
(۲) تنخواہ ملازمین کوتوالی متعینہ چوکیات -
(۳) مال و اسباب متعلقہ مقدمات زیر تفتیش -

ان رقوم کے متعلق تہانہ دار کی ذمہ داری -

دفعہ ۵۵۸ - جو رقوم تہانہ مین موجود ہون یا امین اونکی حفاظت و حسب ضابطہ خرچ اور حساب دہی کا تہانہ دار ذمہ دار سمجہا جاے گا اور امین تعلقہ اور دوسرے عہدہ داران تنقیح کنندہ کو بروقت معائنہ تہانہ یہہ دیکہنا ہوگا کہ آیا تہانہ دار نے اس کے متعلق اپنے فرائض منصبی کو حسب ضابطہ اور عمدگی کے ساتہہ ادا کیا، یا نہین -

چوکیون پر زیادہ مال نہ رکہنا چاہئے -

دفعہ ۵۵۹ - چوکیون پر نقدی اور قیمتی مال و اسباب رکہنے کے لئے کوئی مناسب انتظام نہین ہے اسواسطے

بجز اوس رقم یا مال کے جسکا رہنا کسی غرض سے نہایت ضروری ہو تمام نقدی اور مال و اسباب فوراً تہانہ پر بہیجا جایا کرے —

زر نقد اور قیمتی اسباب کن کن رجسٹر مین درج ہونا ضرور ہے —

دفعہ ۵۶۰ — جب کسی تہانہ پر زر نقد یا کوئی قیمتی مال و اسباب کسی طور سے آئے تو اوس کے وصول ہونے کی تاریخ اور وقت فوراً درج روزنامچہ ہونا چاہئے اور جب زر نقد یا مال وغیرہ خرچ ہو یا کہین بہیجا جائے یا اور طور سے اوس کا فیصلہ ہو تو وہ روزنامچہ مین بہی درج ہوا کرے — اوسکی صحت کی تصدیق بذریعۂ ثبت دستخط تہانہ دار کیا کرے گا —

مال متعلقہ مقدمات —

دفعہ ۵۶۱ — جو مال متعلقۂ مقدمات کسی تہانہ پر آئے اوسکو فوراً رجسٹر مال لاوارث مین درج کرنا چاہئے — اور اوسکا خلاصہ بہی روزنامچہ مین لکہا جائے —

تقسیم تنخواہ ملازمین کوتوالی متعینہ چوکیات —

دفعہ ۵۶۲ — جو تنخواہ بذریعہ امنا یا نائب امنا بغرض تقسیم چوکیات تہانون پر پہونچے گی اوس کو تہانہ دار بذات خود حسب قاعدہ مقررہ تقسیم کرین گے اور قبض الوصول اور دوسرے کاغذات کی تکمیل کر کے امین متعلقہ یا نائب امین کے پاس بہیجا کرین گے —

تہانہ دار مال و سامان موجودہ تہانہ کی تنقیح ہفتہ واری کرتا رہیگا —

دفعہ ۵۶۳ — ہر تہانہ دار کو لازم ہوگا کہ کم سے کم ہفتہ مین ایک بار تمام اسباب و سامان موجودہ تہانہ کی تنقیح کر اور اوسکی اطلاع روزنامچہ مین لکہے — اس تنقیح مین یہ دیکہنا ہوگا کہ آیا تمام سامان سرکاری حسب فہرست درست ہے یا نہین اگر نہین تو اوسمین کیا نقصان لگیا ہے اور اوس کا کون ذمہ دار ہے —

باب ہژدہم ۱۸ متعلقہ تفتیش جرائم

۱- اطلاع وقوع جرائم-

۲- تصفیہ حدود اراضی-

۳- کن کن جرائم کی تفتیش ہونی چاہئے اور کن کن کی نہیں-

۴- مقام تفتیش و ترتیب پنچنامہ-

۵- تفتیش بذات خود یا بذریعہ ماتحت-

۶- رپورٹ اطلاعی بہ مجسٹریٹ-

۷- آغاز تفتیش و روزنامچہ خاص-

۸- تلاشی مکان-

۹- طلبی اشخاص مشتبہ-

۱۰- اقبال-

۱۱- کن کن صورتوں میں گرفتاری ہوسکتی ہے-

۱۲- طریقہ گرفتاری-

۱۳- کارروائی بعد گرفتاری-

۱۴- تختہ قرار داد جرم-

۱۵- روانگی گواہان و اشیاء متعلقہ مقدمہ

۱۶- ختم کارروائے تفتیشی

۱۷- اجرای حکمنامہ و اشتہار

١- اطلاع وقوع جرائم

زبانی اطلاع وقوع جرائم اوس کے متعلق کارروائی

دفعہ ۵۶۴ — جب کسی جرم قابل دست اندازی کی [illegible] سے وقوع کی زبانی اطلاع کسی افسر مہتمم تہانہ کو دیجائے تو افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ اوس کو اپنے ہاتھ سے یا کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے جو اوس کے کہنے کے موافق لکہتا جائیگا بلفظ بلفظ کتاب اطلاع واردات مین درج کرے کتاب اطلاع واردات جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے تین حصوں مین ہوگی مستغیث یا رپورٹ سب سے آخری حصہ پر لکہی جائیگی اور بقیہ دو حصوں پر وہی نقل ہوگی۔ اور اوسمین وقت اور تاریخ وقوع واردات بہی لکہی جائیگی جب یہ سب درج ہوچکین گے تو یہ رپورٹ یا استغاثہ مستغیث یا رپورٹ کنندہ کو پڑہ کر سنایا جائے گا اور تینوں حصوں پر اوس کے اور افسر مہتمم تہانہ کے دستخط ثبت ہون گے۔

اس کتاب کا ابتدائی حصہ پہاڑ کر مستغیث کو دیدیا جائیگا اور دوسرا حصہ اگر مقدمہ قابل دست اندازی کوتوالی ہے عدالت مجاز سماعت میں [illegible]

جرائم قابل دست اندازی کوتوالی

دفعہ ۵۶۵ — وہی جرائم قابل دست اندازی کوتوالی سمجھے جائین گے جو کسی باضابطہ نافذ کئے ہوئے قانون کی رو سے قابل دست اندازی قرار دئے گئے ہین یا آیندہ قرار [illegible] مفصلہ ذیل نوٹ کو جو قانون سرکار عظمت مدار کے اصول پر مبنی ہے جرائم قابل اور غیر قابل دست اندازی مین تمیز کرنے کے لئے یاد رکہنا فائدہ سے خالی نہیں [illegible]

(۱) تمام جرائم متعلقہ سکہ و مہور سرکاری قابل دست اندازی ہین —
(۲) تمام ایسے جرائم جو جسم انسانی پر ہوتے ہون باستثنائے مندرجہ ذیل قابل دست اندازی ہین
(الف) جرائم متعلقہ اسقاط حمل و جنین —
(ب) ضرر (خفیف)
(ج) حملہ (خفیف)
(د) کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا اوسکو اپنے قبضہ سے جدا کرنا —
(ہ) کسی شخص کو حبس مین رکہنا جسکی رہائی کے لئے حکمنامہ جاری ہو چکا ہے —
(۳) تمام جرائم متعلقہ مال باستثنائے مندرجۂ ذیل قابل دست اندازی ہین —
(الف) جرائم متعلقہ استحصال بالجبر —
(ب) مال کا تصرف بیجا —
(ج) خیانت مجرمانہ —
(د) دغا —
(ہ) قرض خواہون مین تقسیم روکنے کے لئے مال کو دور کرنا یا چہپانا وغیرہ
(و) نقصان رسانی —
(۴) جرائم متعلقہ شرکت مجمع خلاف قانون و بلوہ و ملازم سرکار زنا — مزاحمت گرفتاری حراست جائز سے بہاگنا و پناہ دہی مجرمین قابل دست اندازی ہین ؛؛

تحریری اطلاع وقوع جرائم پر کارروائی —

دفعہ ۵۶۶ — اگر اطلاع یا استغاثہ بذریعہ تحریر پیش کیا جائے گا تو اوس پر پیش ہونے کی تاریخ لکہی جائیگی اور پیش کرنے والے کے دستخط لئے جائینگے اگر پہلے سے اوسپر دستخط درج نہون گے — اگر تحریری اطلاع ایسے وقعات

کے متعلق ہے جن سے پیش کرنے والا بخوبی واقف ہے اور وہ اوسکو زبانی بیان

---

* فی الحال جو جرائم از روی گشتی فوجداری نشان ۲ بابت سنہ ۱۸۹۳ء قابل دست اندازی پولیس کوتوالی میں درج ہوتے ہیں ذیل میں ان کے گنائے جاتے ہیں -

جرائم نشان (۴) (۱۵) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۱) (۲۳) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۲) (۳۴) (۳۷) (۳۸) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۵۰) (۵۵) (۵۶) (۵۷)

کرسکتا اور کرنا چاہتا ہے تو اوس صورت میں اطلاع کا بذریعہ تحریر پیش ہونا اس امر کا مانع نہیں ہے کہ وہ اطلاع مستغیث یا اطلاع دہندہ کی زبانی بیان کے موافق درج اگر اطلاع یا استغاثہ کا لانے والا واقعات مندرجہ سے ناواقف ہے تو اوس سے دریافت کرنا چاہیئے کہ وہ اوسکو کس کے پاس سے اور کس طرح سے لایا ہے - بہر صورت تحریری اطلاع یا استغاثہ کتاب اطلاع واردات میں رہیگا اور اوسکے متعلق حسب ضابطہ کارروائی ہوگی -

نوٹ جو اطلاعیں متعلقہ وقوع جرائم عہدہ داران دیہی کی طرف سے ہونگی اونکے متعلق بھی یہی طریقہ اختیار کیا جائیگا -

جب اطلاع متعلقہ سرقہ مال ہو تو اوسکی تفصیل دریافت کرنی چاہیئے

دفعہ ۵۶۷ - جب اطلاع یا استغاثہ سرقہ مال کے متعلق ہو تو اطلاع دہندہ یا مستغیث سے اشیاء مسروقہ کی ایک مفصل فہرست لینی چاہیئے - اور اوس سے ایسے امور جن سے اوسکی شناخت میں آسانی ہو مثلاً کوئی نشان ملکیت یا کوئی دوسرا نشان یا علامت یا وضع و قطع ساخت وغیرہ وغیرہ بخوبی دریافت بتفصیل تمام دریافت کرنی چاہیئں - بحالت سرقہ مال قیمتی اطلاع دہندہ یا مستغیث سے اگر

ممکن ہو تو یہہ اطلاع بہی حاصل کرنی چاہیئے کہ ہر ایک شئے کا وزن اور قیمت کیا تہی اور وہ کس سنار یا کاریگر کی دوکان کی بنی ہوئی تہی۔

نوٹ (۱) مال مسروقہ کی فہرست کا اطلاع یا استغاثہ مین لکہنا ضرور نہین ہے۔ اگر یہہ فہرست اوس ورق کے نیچے جسپر اطلاع درج ہو یا اوسکی پشت پر لکہی جائے تو مناسب ہے

نوٹ (۲) اشیاء مسروقہ کی قیمت بتانے مین بالعموم بہت مبالغہ کیا جاتا ہے عہدہ دار تحقیقات کنندہ کو بر سر موقع اسکی بہی تنقیح کرنی چاہیئے۔

اطلاع وقوع جرائم کن کن رجسٹرون مین درج ہونی چاہیئے

دفعہ ۵۶۸ ۔ اطلاع یا استغاثہ کتاب اطلاع واردات" مین درج ہونے کے بعد اوسکا خلاصہ (جسمین بحالت سرقہ فہرست مال مسروقہ داخل نہین ہے) روزنامچہ عام مین لکہا جائیگا۔ بعدہ اوسکا داخلہ معہ نوعیتِ جرم۔ نام مستغیث یا اطلاع دہندہ و فہرست و تفصیل مال مسروقہ (اگر کوئی ہو) رجسٹر جرائم مین درج کیا جائیگا۔ اور روزنامچہ عام کے داخلہ کا نشان اور اوسکی تاریخ بہی اوس رجسٹر مین لکہی جائیگی۔ اگر وہ جرم جسکی اطلاع دی گئی ایسا ہے جسکا بحالت سزایابی مجرمین رجسٹر نگرانی بدمعاشان مین درج ہونا ضرور ہے تو یہی تمام امور رجسٹر مواضعات مین اوس موضع کے نام کے نیچے لکہے جائینگے جہان یہہ واردات واقع ہوئی۔ رجسٹر مواضعات کے جس صفحہ پر یہہ اطلاع لکہی جائیگی اوسکا حوالہ رجسٹر جرائم کے خانہ کیفیت مین دینا ہوگا۔

نوٹ ۔ رجسٹر مواضعات سے مفصلہ ذیل امور معلوم ہو سکتے ہین۔

(**الف**) فاصلہ اوس قصبہ یا موضع کا تہانہ سے جہان یہہ واردات وقوع ہوئی

(**ب**) مقام مذکور تہانہ سے کس سمت مین واقع ہے۔

(**ج**) نام باشندگان مقام مذکور جو زیر نگرانی کوتوالی ہین۔

(**د**) اوس مقام کے جرائم پیشہ اشخاص یا اقوام سے وقوع مین آئے۔

یہ تمام تفصیلی امور بوقت اندراج اطلاع یا استغاثہ بغور دیکھے جائیں بعض وقت ان وقعات کے معلوم ہونے کے بعد خفیف سے خفیف واردات کے متعلق بھی کارروائی کرنی لازم ہو جاتی ہے بدیں وجہ مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ جب کوئی اطلاع یا استغاثہ جرم قابل دست اندازی کوتوالی کے متعلق پیش ہوگا تو وہ تین مختلف رجسٹروں میں درج ہوگا۔

اول - کتاب اطلاع واردات میں لفظ بلفظ -

دوم - روزنامچہ عام میں - بطور خلاصہ -

سوم - رجسٹر جرائم میں - یہ تفصیل امور ضروری اور خاص صورتوں اور حالتوں میں -

چہارم - رجسٹر موضعات میں -

ہر واردات قابل دست اندازی درج ہونی چاہئے -

دفعہ ۵۸ - ہر واردات قابل دست اندازی بلا لحاظ اس امر کے کہ وہ خفیف ہے یا سنگین یا اوس کے مباشرین کا نام بتایا گیا ہے یا نہیں حسب ضابطہ مندرج ہونی چاہئے -

اطلاع یا استغاثہ جرائم ناقابل دست اندازی کے متعلق کارروائی -

دفعہ ۵۹ - جب کوئی اطلاع یا استغاثہ متعلقہ جرائم ناقابل دست اندازی پیش ہو تو اوس کے اندراج کے متعلق بھی تب ہی تمام کارروائی عمل میں آئیگی جو جرائم قابل دست اندازی میں ہوتی ہے بجز اس کے کہ کتاب اطلاع واردات کے دوسرے حصہ جات پر بجائے پوری نقل کے خلاصہ لکھا جائیگا اور اطلاع دہندہ یا مستغیث کو ہدایت ہوگی کہ وہ اپنا استغاثہ کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرے - استغاثہ یا اطلاع کا خلاصہ معہ اوس ہدایت کے جو دیجائیگی درج روزنامچہ عام ہوگا -

اوس کے علاوہ اور کوئی کارروائی عمل مین نہ آئیگی —

نوٹ (۱) ہر جرم کی اطلاع خواہ وہ قابل دست اندازی ہو۔ یا نا قابل دست اندازی لفظ بلفظ درج ہونی چاہیئے کیونکہ ابتدا مین بعض وقت جرم کی اصل نوعیت نہین معلوم ہوتی ہے اسلیئے ممکن ہے کہ جو جرم پہلے ناقابل دست اندازی خیال کیا گیا تہا وہ قابل دست اندازی ٹہرے۔ جو خلاصہ درج روزنامچہ ہوتا ہے اوسکی جانچ اور تنقیح بہی بغیر اسکے کہ اطلاع بہ تفصیل درج کیجاے مشکل ہے —

(**نوٹ** (۲) کوئی عہدہ دار کوتوالی مجاز نہین کہ بلا حکم تعلقدار ضلع کسی جرم قابل دست اندازی کی تفتیش کرے اگر تفتیش کا حکم تعلقدار ضلع کسی خاص وجہ سے صادر کریگا (جس کے بہت کم مواقع پیش آئینگے) تو اوس وقت حسب قاعدہ متذکرہ سابق کارروائی ہوگی —

نوٹ (۳) ایک مقام کے عہدہ داران کوتوالی دوسرے مقام کے عہدہ داران کوتوالی اور مجسٹریٹون سے ایسی تار برقیون پر جنمین کسی مرتکب جرم قابل دست اندازی کی گرفتاری کے لئے درخواست کی گئی ہو کارروائی کرینگی — بشرطیکہ مرتکب جرم یا ملزم اون کے علاقہ مین موجود ہو۔ خانگی اشخاص کی تنہا ایسی تار برقیون پر بالعموم کوئی کارروائی نہو سکیگی — جو عہدہ داران کوتوالی دوسرے مقام کے عہدہ دارون سے بذریعۂ تار برقی اس قسم کی گرفتاری کی بلا وارنٹ درخواست کرین گے وہ اس امر کے ذمہ دار سمجھے جائینگے کہ جو اطلاع اون کے پاس ہے وہ اس قابل ہے کہ ملزم کی گرفتاری باضابطہ طور سے ہو سکتی ہے اس قسم کی تار برقیون مین شخص گرفتاری طلب کا پتہ اور جرم منسوبہ کی نوعیت کافی صراحت اور تفصیل کے ساتھہ ہونی چاہیئے —)

۲۔ تصفیہ حدود ارضی۔

عام قاعدہ

دفعہ ۵۲۱۔ ہر افسر متعینہ تھانہ کو اختیار ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی پولیس کی تفتیش کرے جسکو عدالت جو اوس تھانہ کے اندرونی قصبہ کی حدود پر اختیار سماعت رکھتی ہے اور حسب ضابطہ مقررہ متعلقہ تحقیقات و تجویز تحقیقات اور تجویز کرنے کی مجاز ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ بجز مخصوص حالتوں اور اجازت تعلقدار ضلع کے تمام جرائم قابل دست اندازی کی تفتیش اوسی تھانہ کی حدود ارضی میں ہونی ہے جہان وہ واقع ہوئے۔

اشتباہ حدود کی حالت میں کارروائی۔

دفعہ ۵۲۲۔ جب کوئی جرم کسی ملحقہ سرحدی یا امر خاص سے ضلع۔ تعلقہ۔ تھانہ۔ یا چوکی پولیس کے نزدیک سے واقع ہو کہ یہ نہ معلوم ہو سکے کہ وہ کس ضلع۔ تعلقہ۔ تھانہ۔ یا چوکی کی حدود ارضی کے اندر واقع ہوا ہے تو جس ضلع۔ تعلقہ۔ تھانہ یا چوکی کی کوتوالی کو اوس کے وقوع کی اطلاع سب سے پہلے دیجائے وہ اپنے یہان اوس جرم کو حسب ضابطہ درج روزنامچہ کرکے تفتیش شروع کر دیگا۔ حدود ارضی کے متعلق اگر کوئی بحث ہوگی تو اوسکا تصفیہ بعد میں ہوگا۔ محض یہہ امر کہ جرم ایک ضلع یا تعلقہ کے رجسٹروں میں درج ہونا چاہیئے یا دوسرے ضلع یا تعلقہ کے رجسٹروں میں۔ بہ قدر اہم نہیں ہے۔ برخلاف اوس کے واقع شدہ جرائم کی فوراً تفتیش اور سراغرسانی ایک ضروری اور اہم امر ہے۔

جب یہہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند قصبہ جات ارضی کے کوئی جرم

کس رقبہ مین سرزد ہوا یا کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبۂ ارضی کے اندر اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ مین ہوا ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جاوے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہاے ارضی کے اندر ارتکاب پایا جائے یا جب کہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جنمین سے ہر ایک ایک مختلف رقبہ ارضی مین واقع ہوا ہو تو اوسکی تفتیش حسب قاعدۂ متذکرۂ بالا کسی ایک ضلع - تعلقہ - تہانہ یا چوکی کے اندر ہو سکتی ہے -

جب جرم ایک علاقہ مین واقع ہوا اور مجرم دوسرے علاقہ مین موجود ہو تو خاص خاص صورتوں مین اوسکی تفتیش ہو سکتی ہے -

دفعہ - جب یہ امر محقق ہو کہ جرم کسی دوسرے ضلع - تعلقہ - تہانہ یا چوکی کے حدود ارضی کے اندر واقع ہوا ہے تب بہی وہ افسر مہتمم تہانہ جس کے یہان اوس کے متعلق اطلاع یا استغاثہ کیا گیا ہو اوسکی تفتیش کا حسب قاعدہ مجاز ہوگا بشرطیکہ -

(۱) جرم نبیۂ ڈکیتی - ٹہگی یا حراست جائز سے مفروری ہو اور شخص ملزم اوس تہانہ کے حدود ارضی مین موجود ہو جہان اطلاع یا استغاثہ کیا گیا -

(۲) یا جرم نبیۂ سرقہ ہوا ہو اور مال مسروقہ اوس علاقہ کے حدود ارضی مین جہان اوس کے متعلق اطلاع یا استغاثہ کیا گیا چور یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ مین ہو جو اوسکو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکہکر اوسکو حاصل کرے یا رکہہ چہوڑے -

(۳) یا جرم نبیۂ کا ارتکاب اثناء سفر مین کیا گیا ہو اور ملزم یا وہ شے جس کے متعلق وہ جرم عمل مین آیا اوس تہانہ کی حدود ارضی کے اندر جس مین اطلاع یا استغاثہ کیا گیا سفر کرتا ہو یا سفر کرتا گذرا ہو

(۴) یا جب جرم کا نتیجہ جو کسی دوسرے حدود ارضی مین واقع ہوا علاقہ کی حدود ارضی مین ظاہر ہو جہان اوسکی نسبت اطلاع یا استغاثہ کیا گیا۔

(۵) یا جب کوئی فعل اُس علاقہ کے حدود ارضی کے اندر واقع ہوا جہان اوسکی نسبت اطلاع یا استغاثہ کیا گیا اور فعل مذکور مین خود سے جرم ہو کہ وہ دوسرے ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو جرم ہو۔ مثلاً اعانت جرم اور مال مسروقہ جانکر لینا وغیرہ وغیرہ

مختلف حدود ارضی مین باہم کوتوالی متفق ہوکر کارروائی کرے

دفعہ ۵۴۔ مختلف حدود ارضی سے اہالیان کوتوالی کو ایک دوسرے سے ساتھہ پوری ہمدردی اور باہم متفق ہوکر کارروائی کرنی چاہئے اور جو جائز مدد ایک علاقہ کے اہالیان کوتوالی دوسرے علاقہ کے اہالیان کوتوالی سے طلب کرینگے وہ اونکو فوراً دینی ہوگی اور اوسکی حسب ضابطہ اطلاع اپنے بالادست عہدہ دارون کو دیا کرینگے۔

اُسوقت کی کارروائی جب جرم کسی ایک علاقہ مین واقع ہو اور جرم کی تفتیش دوسرے علاقہ مین ہوسکتی ہو

دفعہ ۵۵۔ جب افسر مہتمم تھانہ کے پاس کسی ایسے جرم کے متعلق استغاثہ یا اطلاع پیش ہو جسکی تفتیش کا وہ حسب ضابطہ مجاز نہو تو اوسکو چاہئے کہ اُس اطلاع یا استغاثہ کو حسب طریقہ مسنونہ کرو بالا درج رجسٹر کرے

(الف) اگر وہ تھانہ جسکی حدود ارضی مین اُس جرم کی تحقیقات حسب ضابطہ ہونی چاہئے اُسی ضلع مین واقع ہے تو اطلاع یا استغاثہ مذکورہ کی ایک نقل اُس تھانہ کے افسر کے پاس بھیجدیگا۔

(ب) اگر وہ تھانہ جسکی حدود ارضی مین اُس جرم کی تحقیقات حسب ضابطہ

ہونی چاہئے دوسرے ضلع میں واقع ہے تو اطلاع یا استغاثہ مذکور کی ایک نقل اُس ضلع کی مہتمم کوتوالی کے پاس بغرض بھیجنے کے بھیج جائیگی کہ وہ اسکو افسر مہتمم تھانہ متعلقہ کے پاس بھیجدے اور اسی عرصہ میں کہ یہ تمام کارروائی ہوتی رہے ملزمین کی گرفتاری اور واردات کی سراغ رسانی کے لئے تمام امکانی تدابیر اور ضروری کارروائی اسطور سے کرتا رہیگا کہ گویا وہ واردات خود اُس کے علاقہ میں ہوئی تھی —

دفعہ ۱۷۵ — اگر کسی عہدہ دار کوتوالی کو اثناء تفتیش جرم میں معلوم ہو کہ جس جرم کے متعلق وہ تفتیش کر رہا ہے ایسا ہی کہ اسکی تفتیش حسب ضابطہ کسی دوسرے علاقہ میں ہونی چاہئے تو وہ اس علاقہ کے افسر مہتمم تھانہ کو اطلاع دیگا جو حسب ضابطہ اسکی تفتیش کا مجاز ہے اور اس عرصہ میں ملزمین کی گرفتاری اور واردات کی سراغ رسانی کے لئے تمام امکانی تدابیر اور ضروری کارروائی اثنائے جاری رکھیگا —

اس وقت کی کارروائی جب اثناء تفتیش میں دریافت ہو کہ اس جرم کی تفتیش دوسرے علاقہ میں ہونی چاہئے —

اس اطلاع کے پہونچنے پر وہ عہدہ دار جسکو اطلاع دی گئی ہے فوراً مقام تفتیش پر جاکر خود تفتیش شروع کریگا بشرطیکہ اُسکو اطمینان ہو جائے کہ واردات مذکور اُسکے علاقہ کی ہے —

نوٹ (۱) اگر معاملہ ایسا ہے کہ اُسکی تفتیش حسب ضابطہ وہ عہدہ دار بھی کرسکتا ہے جس نے اسکو شروع کیا تھا لیکن بنظر حالات اُسکی تفتیش باضابطہ طور سے اور زیادہ تر کامیابی اور آسانی کے ساتھ دوسرے علاقہ میں ہوسکتی ہے تو عہدہ دار اول لکھکر اپنی تفتیش جاری رکھکر اسکی رپورٹ بغرض حکم مناسب مہتمم کوتوالی ضلع کے سامنے پیش کریگا —

نوٹ (۲) اگر وہ تھانہ جس میں اس قسم کے مقدمہ کا منتقل کرنا منظور ہے

دوسرے ضلع میں واقع ہے اور اُس ضلع کا مہتمم کوتوالی مقدمہ کو اپنے علاقہ میں
لینا منظور نہیں کرتا تو وہ مہتمم کوتوالی جسکے ضلع کے عہدہ دار نے پہلے تفتیشی
کارروائی شروع کی تھی اس معاملہ کو بشرط ضرورت ناظم کوتوالی اضلاع کے
سامنے بغرض تصفیہ کے پیش کریگا اور جو کچھ وہان سے فیصلہ ہو گا وہی قطعی ہوگا

کارروائی بحالت منتقل مقدمہ — دفعہ ۵۷ — جب حسب طریقہ متذکرہ بالا کوئی عہدہ دار
کوتوالی اس قسم کے مقدمہ کو دوسرے عہدہ دار کے سپرد کرنے لگے
تو وہ اس تمام کارروائی کو جو اوسنے مقدمہ مذکور میں اُس وقت تک کی ہو
بالکل روزنامچہ خاص مع تاریخ و وقت منتقل لکھکر اسپر دستخط کریگا اور دوسرے
عہدہ دار کے حوالہ کردیگا اور وہ دوسرا عہدہ دار جسکے سپردگی میں مقدمہ
آتا ہے اس امر کی تصدیق کریگا کہ وہ مقدمہ مذکور اُس کے علاقہ کا ہے
یا ایسا کہ وہ اسکی تفتیش کا مجاز ہے (جیسی صورت ہو) روزنامچہ [illegible]
[illegible] طور سے منتقل ہو گا اس مقدمہ کی مثل میں شامل رہیگا

[illegible]

جب مقدمہ منتقل ہوگا تو جرم مندرجہ ایک تھانہ کی رجسٹرون سے خارج ہوکر دوسرے تھانہ کی رجسٹرون مین درج کیا جائیگا۔

دفعہ ۵۷۹ - جب مہتمم کوتوالی ضلع یہ ہدایت کرے کہ کوئی مقدمہ ایک تھانہ سے دوسرے تھانہ مین منتقل کردیا جائے تو مقدمہ مذکور اُس تھانہ کے رجسٹرون سے خارج کردیا جائیگا جہان اسکی نسبت پہلی اطلاع یا استغاثہ ہوا تھا اُوس دوسرے تھانہ کے رجسٹرون مین درج ہوگا جسکی حدود ارضی مین فی الحقیقت وہ واقع ہوا یا جہان اُسکی تفتیشی کارروائی تمام کو پہونچے۔

ایسی حالت کی کارروائی جبکہ حدود ارضی کے متعلق دو ضلعون کے مہتممون مین باہم اختلاف ہو۔

دفعہ ۵۸۰ - جب ایک ضلع کے مہتمم کوتوالی کو معلوم ہو کہ جس جرم کی اطلاع یا استغاثہ اُسکے ضلع مین ہوا اُسکا ارتکاب فی الحقیقت دوسرے ضلع مین ہوا ہے اور اُسکی تفتیش باضابطہ طور سے اُسکے ضلع مین نہین ہوسکتی تو وہ دوسرے ضلع کے مہتمم سے خط وکتابت کرکے مقدمہ کو اس دوسرے ضلع مین منتقل کرنے کا انتظام کریگا اگر دونون مہتممون مین باہمی تصفیہ کسی وجہ سے نہو سکے تو وہ مہتمم جو مقدمہ کو منتقل کرنا چاہتا ہے بذریعہ اپنے ضلع کے تعلقدار کے اس مسئلہ کو تصفیہ اخیر کے لیئے ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کے سامنے پیش کریگا اور جو تصفیہ وہان سے ہوگا وہ قطعی ہوگا۔

جب مقدمہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین منتقل ہوگا تو اُسکے متعلق مسلہ بھی منتقل کردئے جائینگی۔

دفعہ ۵۸۱ - جس حالت مین کوئی مقدمہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین منتقل ہوگا تو مسلہ مرتبہ کوتوالی متعلقہ مقدمہ مذکور مع اصل اطلاع یا استغاثہ کے (جیسی صورت ہو) اُس ضلع مین منتقل کردئے جائینگے اور اول الذکر ضلع کے رجسٹر جرائم سے وہ مقدمہ خارج کردیا جائیگا۔
اور جس ضلع مین وہ مقدمہ منتقل ہوگا اُسکا مہتمم کوتوالی اُس افسر

مہتمم تہانہ کو حکم دیگا جسکی حدود اختیاری مین وہ واردات واقع ہوئی یا جو باقاعدہ طور سے اُسکی تفتیش کر سکتا ہے کہ مقدمہ مذکور اپنے تہانہ کے رجسٹر جرائم مین درج کرے اور اُسکے متعلق اُسی طور سے کارروائی کرے کہ گویا اصل اُسکی اطلاع یا استغاثہ اُسی تہانہ پر ہوئی تھا۔

۳۔ کن کن جرائم کی تفتیش ہونی چاہئیے اور کن کن کی نہین

کن کن جرائم کی تفتیش ہونی چاہئیے اور کن کن کی نہین۔

دفعہ ۵۸۲۔ جب اطلاع یا استغاثہ سے کسی ایسے جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب معلوم ہوتا ہو جسکی تفتیش افسر مہتمم تہانہ حسب ضابطہ مجاز ہے تو اُسکو اس امر کا فیصلہ کرنا چاہئیے کہ آیا برنباے واقعات ملبیہ تفتیش شروع کرنے کے لئے کافی وجوہ موجود ہین یا نہین اگر اطلاع یا استغاثہ سرقہ یا نقب سے متعلق ہے تو اس فیصلہ مین مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کرنی چاہئیے۔

(ا) مقدمات مفصلہ ذیل مین بالعموم تفتیش کیجائیگی

(الف) نقب زنی (خواہ دن کے وقت ہو یا بوقت شب)

(ب) سرقہ بجانہ۔

(ج) سرقہ مویشی

(د) سرقہ بوقت شب

(ھ) سرقہ دن کے وقت جبکہ مال مسروقہ کی قیمت

(ا) [illegible] یا [illegible] سے زیادہ [illegible] ہو —

(و) سرقہ دن [illegible] کے وقت جب مال مسروقہ کی قیمت [illegible] سے کم ہو
اور مستغیث اوسکی تفتیش کا خواستگار ہو —

(ز) سرقہ آقا کے مال کا جو کسی محرر یا ملازم کے قبضہ میں ہو —

(ح) وہ سرقہ جسکے ارتکاب کے لئے کسی کو مار ڈالنے یا ضرر پہونچانے
کی تیاری کی گئی ہو —

۳ — مفصلہ ذیل مقدمات مین بالعموم تفتیش نہ ہوگی —

(الف) اقدام نقب زنی (خواہ دن کیوقت ہو یا بوقت شب)

(ب) سرقہ دن کے وقت جسمین مال مسروقہ دس روپیہ سے کم مالیت کا ہو
اور مستغیث یا اطلاع دہندہ اوسکی تفتیش کا خواستگار نہو —

خفیف مقدمات مین تفتیش کو مستغیث یا اطلاع دہندہ کی خواہش پر چھوڑنا چاہئے

دفعہ ۸۳ — چھوٹے چھوٹے اور خفیف مقدمات مین تفتیش کو مستغیث یا اطلاع دہندہ کی خواہش پر موقوف رکھنا مناسب ہے — لوگون کو اس امر کی ترغیب دینی چاہئے کہ وہ ہر قسم کے جرائم موقوعہ کی اطلاع تہانہ پر کیا کرین — لیکن چھوٹے چھوٹے اور خفیف مقدمات کے چلانے پر اوسوقت تک مجبور نہ کرنا چاہئے جب تک یہ سمجھنے کے کافی وجوہ نہون کہ مجرم کا سپرد عدالت ہونا بر بنای مصلحت عامہ ضروری ہے

اگر کسی مسافر کا مال سرقہ وغیرہ ہو جائے تو اوسکو خلاف مرضی تفتیش کے لئے روکنا غیر ضروری ہے

دفعہ ۸۴ — اگر کسی مسافر کے مال کی نسبت خفیف جرم سرقہ یا نقب زنی کا ارتکاب ہوا ہو اور وہ تکمیل تفتیش تک کسی وجہ سے قیام کرنا نہ چاہتا ہو تو اہالیان کوتوالی کو خواہ مخواہ تفتیش کے لئے اوسکو روکنا ضرور نہین ہے —

[illegible] روپیہ سے کم مالیت کے مقدمات [illegible] | [illegible]
تفتیش [illegible] ہے چونکہ خفیف قرار دیا گیا ہے [illegible] بیان | [illegible]

کو [illegible] کی کوئی چارہ نہیں ہے [illegible]
[illegible] تو اس صورت مین بالعموم تفتیش
نہو فی چاہئے [illegible] اور [illegible] مال مسروقہ کی عدم
شناخت کی وجہ سے طور پر ثبوت جرم نہایت مشکل ہے تاوقتیکہ وہ شخص
عین ارتکاب سرقہ مین نہ گرفتار ہو۔ اور [illegible] گرفتاری ہوجائے تو ممکن ہے
کہ واقعات ایسے ہون کہ فعل مذکور جرم کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔ مثلاً
جب کوئی شخص کہیت مین ہوکر گزرتا ہو اور راستے سے غلہ کی چند بالیان یا شکر کے
کسی مسلمہ استحقاق کی بنیاد پر توڑ لیا ہو۔ غیرہ وغیرہ [illegible] رجسٹر موضعات
تہانہ کے ملاحظہ یا کسی دوسرے طور پر معلوم [illegible] غلہ کی خفیف
چوریان بکثرت ہوتی ہین اور اون کا مرتکب کوئی ایسا شخص ہے جو [illegible] اس
کام کو کرتا ہے اس صورتمین خفیف سے خفیف [illegible] تفتیش سے ممکن ہے
کہ اوسکا پتہ چل جائے۔ برخلاف اسکے جو [illegible] کو [illegible] مقامات مین
ہوتی ہین اون سے یا عموماً بچون کے جسم سے زیور [illegible] لئے گئے ہون تو ایسے
ارتکاب مین کوئی جبر عمل مین نہ آیا محض اس وجہ سے خفیف نہ سمجھنا چاہئے
کہ مال کی قیمت دس روپیہ سے کم ہے۔ ایسے مقدمات کے انسداد کے
لئے ضرور ہے کہ اس قسم کے خفیف مقدمات مین پوری
تفتیش عمل مین آئے۔

۴ ۔ مقام تفتیش ترتیب پنچ نامہ

مقام تفتیش

دفعہ ۵۸۶ ۔ اس امر کے تصفیہ کے بعد کہ آیا مقدمہ قابل تفتیش ہے یا نہیں افسر مہتمم تہانہ کو یہہ تصفیہ کرنا چاہئے کہ اگر مقدمہ مذکور کی تفتیش ہو تو کس مقام پر ہونی چاہئے ۔ اگر ملزمین کا نام بتایا گیا ہے اور مقدمہ نہایت خفیف اور تہانہ سے قریب کا ہو تو اس صورت مین بجائے اس کے کہ افسر مذکور خود تفتیش کے لئے مقام واردات پر جائے یا کسی اپنے ماتحت کو بہیجے ممکن ہے کہ وہ اشخاص جو واقعات اور حالات مقدمہ سے واقف ہون اظہار کے لئے تہانہ پر طلب کرلئے جائین ۔

تنبیہہ ۔ گو خاص خاص حالات مین اس قسم کی کارروائی کی اجازت دی گئی ہے لیکن اہالیان کوتوالی کو یہہ امر ذہن نشین رکہنا چاہئے کہ اس قسم کی کارروائی سے مقدمہ کے تفصیلی حالات معلوم ہونے نہایت مشکل ہوتے ہین اسلئے جہانتک ممکن ہو خفیف مقدمات کی تفتیش بہی موقع واردات پر ہونی مناسب ہے ۔

ترتیب پنچ نامہ

دفعہ ۵۸۷ الف ۔ اکثر دیکہا جاتا ہے کہ اہالیان کوتوالی پنچنامہ کرانے کے بہت عادی ہین اون پنچناموں کے علاوہ جو زخمون یالاشون کی وضع ۔ قطع ۔ موقعہ واردات دیرآمد مال وخانہ تلاشی کے نسبت کئے جاتے ہین بعض وقت مدعاعلیہم اور گواہون کے بیانات کی بہی بابت پنچنامہ لکہا جاتا ہے یہہ پنچنامے علاوہ غیر ضروری اور غیر موثر ہونی کے رعایا کی سخت کشاکشی اور پریشانی کے باعث ہوتی ہین اسلئے صرف صورت ہائے مفصلۂ ذیل مین پنچنامہ مرتب ہونا چاہئے ۔

(۱) جب کوئی شخص کسی واردات میں مقتول یا مجروح ہوا ہو تو اوسکے جراحت اور زخمون کے متعلق ۔

(۲) واردات و مرگ اتفاقی کے متعلق ۔

(۳) جب اہالیان کوتوالی حسب الحکم عدالت مقدمہ استقاطہ حمل ... کرین تو جنین کے متعلق پنچنامہ مرتب کرایا جائے ۔ اور جب ... وضع حمل کیا ہوا اوسکی تصدیق بذریعہ طبیب سرکاری ... نہونے طبیب کے بذریعہ دایہ دیہاتی وغیرہ کرائی جائے ۔

(۴) جب دفینہ برآمد ہو یا اوسکی ... رسائی کوتوالی سے دستیاب ہوا ہو ... پنچنامہ اوسی مقام پر کیا جاویگا جہان دفینہ برآمد یا دستیاب ہوا ہو ۔

(۵) جب ناپ و تول کے آلات مثلاً دار و بٹ وغیرہ کم معلوم ہون ۔

(۶) جب مال مسروقہ سعی کوتوالی یا مجرم یا مدعی کی نشاندہی یا ملزم کے اقبال یا خانہ تلاشی یا دوسرے طریقہ سے برآمد ہو ۔

(۷) نقب کے عرض و طول کے متعلق بتصریح اس امر کے کہ وہ آسانی کے ساتھ آمد و رفت کے لئے کافی ہے یا نہیں ۔

(۸) جب مویشی کی ہلاکت بذریعہ زہر خورانی عمل مین آئی ہو ۔

تنبیہ ۔ تمام واردات ہائی سرقہ و ڈاکہ وغیرہ مین مدعی سے مال معروقہ و مسروقہ کی فہرست دو گواہون کے گواہی سے لینی کافی ہے ۔ ترتیب پنچنامہ کی ضرورت نہین ہے ۔

تنبیہ ۲ ۔ اگرچہ بارادہ نقب یا ڈاکہ وغیرہ کسی کے مکان پر آمین اور کچھ مال غیرہ غارت نہ گیا ہو اور نہ اوسکو کسی قسم کے مضرت پہونچی ہو تو ترتیب پنچنامہ کی

ضرورت نہین ہے مگر اوس سے ایک تحریر اوسی مضمون کی لیکر اوسپر [illegible] گواہون کی تصدیق کرانیچاہیے۔

تفتیش بذات خود یا بذریعہ ماتحت

تفتیش بذات خود یا بذریعہ ماتحت

دفعہ ٥٨٨ — اگر مقامی تفتیش ضروری خیال کی جائیگی تو مقام واردات پر افسر مہتمم تھانہ بذات خود فوراً روانہ ہوگا یا اپنے کسی ماتحت کو بھیجیگا بجز اوس صورت کے کہ مقدمہ سنگین نہو اور تھانہ پر کوئی دوسرا اہم ضروری کام کرنا ہو [illegible] متعلقہ کو بھی یا انکی عدم موجودگی [illegible] اوس شخص کو جو اوسکی جگہہ کام کرتا ہے فوراً بذات خود موقع واردات پر جانا ہوگا۔ چونکہ مقامی تفتیش سے واپس آنے تک [illegible] تھانون اور چوکیون کی تنقیح اور [illegible] رجسٹرون کا [illegible] (ب) باسانی ممکن [illegible] ہے جو راستہ مین کسی قدر فاصلہ سے [illegible] پر کثرت کام کی وجہ سے بذات خود مقام واردات پر پہنچنا [illegible] شاذ صورتون مین قابل تعمیل سمجھا جائیگا اگر یہ امر معلوم ہو کہ کوئی [illegible] اکثر [illegible] مین مقامی تفتیش کے لئے بذات خود نہین جاتا ہے بلکہ [illegible] ماتحت [illegible] کو بھیجا کرتا ہے تو بر بناے ناقابلیت کار مفوضہ اوسکا تنزل کرنا لازم [illegible]

بحالت تفتیش ماتحت اوسکی کارروائی پر نگرانی۔

دفعہ ٥٨٩ — اگر [illegible] ماتحت عہدہ دار تفتیش کے لئے بھیجا جائے تو [illegible] (جیسی صورت ہو) اوسکی کارروائی پر پوری نگرانی رکھنی ہوگی اور جو اطلاعین اوس کے پاس سے وقتاً فوقتاً وصول ہوتی رہین گی اونکو بغور دیکھ کر جو نقائص کارروائی مین معلوم ہونگے اونکی اصلاح کرنی ہوگی۔ ماتحت عہدہ داران کے پاس سے اس قسم کی اطلاعین بذریعہ روزنامچہ خاص وصول ہوا کرینگی۔

۶- رپورٹ اطلاعی

تہانہ سے اطلاعی رپورٹ ضلع کو -

دفعہ ۵۹۰ - تمام مراتب مندرجہ دفعات بالا کے طے ہو جانے کے بعد افسر مہتمم تہانہ (خواہ وہ تہانہ دار ہو یا امین یا نائب امین بہ توسط مقررہ) ایک اطلاعی رپورٹ (صرف ان جرائم متعلق جنکی نسبت ناظم کوتوالی اضلاع ہدایت کرین) مہتمم کوتوالی ضلع کے دفتر پر روانہ کریگا -

وہ امور جو رپورٹ اطلاعی مین درج ہونگے -

دفعہ ۵۹۱ - رپورٹ اطلاعی مین مفصلہ ذیل امور درج ہوا کرینگے -

(۱) نوعیت جرم جسکے ارتکاب کا شبہہ ہے اور وہ وقت جبکہ ایسا شبہہ پیدا ہوا

(۲) آیا افسر مہتمم تہانہ (خواہ وہ تہانہ دار ہو یا امین یا نائب امین) اوسکی تفتیش کرنا ضروری سمجھتا ہے یا نہین - اگر تفتیش کا ارادہ ہے تو وہ خود تفتیش کریگا یا اس کام کے لئے کسی اپنے ماتحت کو بھیجیگا - تفتیش موقع واردات پر ہوگی یا تہانہ پر -

(۳) اگر کسی وجہ سے یہہ قرار پایا ہے کہ مقدمہ مین تفتیش کی ضرورت نہین ہے یا یہہ کہ مقام واردات پر تفتیش ضروری نہیں تو ان دونون صورتون مین مفصل وجوہ بتائے جائین گے -

رپورٹ اطلاعی کے وصول ہونے پر کارروائی -

دفعہ ۵۹۲ - جب یہہ رپورٹ مہتمم کوتوالی کے پاس وصول ہوگی تو وہ اوسکو بغور تمام معائنہ کریگا اور جو ہدایتیں یا کارروائی (مثلاً خود موقع واردات پر پہونچنا وغیرہ اوسکے متعلق ضروری سمجھیگا وہ عمل مین لائیگا - اور رپورٹ کو فوراً متعلقہ ضلع کے حاکم کے پاس حسب قاعدہ

مقدمہ روانہ بھیجدے گا

تنبیہہ - ہدایات کے جاری کرنے کے لئے رپورٹ اطلاعی کو روکے رکھنے کی ضرورت نہین ہے - بعد ملاحظہ رپورٹ اگر ہدایات جاری کرنیکی ضرورت سمجھی جائے تو وہ علیحدہ جاری ہوسکتی ہین -

رپورٹ اطلاعی کا نمونہ | **دفعہ ۵۹۳** - رپورٹ اطلاعی دو حصون مین ہوگی پہلا حصہ باندراج تفصیل مندرجہ بالا بنا کر حسب ہدایت دفعات ملحقہ بالا روانہ کردیا جائیگا اور دوسرا حصہ جو اوسکی بجنسہ نقل ہوگی دفتر تھانہ پر رہیگا

طریقہ روانگی رپورٹ اطلاعی | **دفعہ ۵۹۴** - اگر رپورٹ اطلاعی کسی سنگین مقدمہ سے متعلق ہے تو وہ سرخ کاغذ کے لفافہ مین بھیجی جایا کریگی اور تمام عہدہ داران کوتوالی اور کوتوالی دیہی اور دوسرے عہدہ داران کو اس قسم کے لفافہ کے وصول ہونے پر لازم ہوگا کہ اوسکو ایک مقام سے دوسرے مقام پر بھیجنے اور روانہ کرنے مین نہایت عجلت کرین -

۷- آغاز تفتیش و روزنامچہ خاص

آغاز تفتیش اور روزنامچہ خاص | **دفعہ ۵۹۵** - رپورٹ اطلاعی کے لکھنے اور بھیجنے کے بعد اگر مقدمہ کا تفتیش کرنا قرار پایا ہے تو اوسکی تفتیش شروع ہوگی اور تفتیشی کارروائی ایک کتاب مین درج ہوا کریگی جو روزنامچہ خاص یا روزنامچہ مقدمہ یا روزنامچہ کارگذاری کے نام سے موسوم ہوگی - اس روزنامچہ مین پہلے مفصلہ ذیل مراتب لکھنے چاہئین :-

(۱) وہ اطلاع جسکی بنا پر تفتیش کا آغاز ہوا اس روزنامچہ کے لکھنے والے کو کس وقت ہوئی -

(۲) وقت آغاز تفتیش۔

(۳) وہ مقام یا مقامات جن کا معائنہ ہوا۔

وقت اطلاع واردات کے بعد ہی واردات کے متعلق وہ تفصیلی امور لکھنے چاہئیں جو بذریعہ اطلاع مذکور معلوم ہوئے ہون۔ اس موقع پر اگر خاص وہی عبارت جو مستغیث نے "کتاب اطلاع واردات" مین لکھوائی ہے درج کیجائے تو بہتر ہے۔ اس کے بعد روزنامچہ ہذا مین وہ واقعات درج ہون گے جو وقتاً فوقتاً بذریعہ تفتیش معلوم ہوئے ہون۔

افسر مہتمم تھانہ کی عدم موجودگی مین کارروائی۔

دفعہ ۵۹۶۔ اگر وقوع واردات کی اطلاع پہونچنے کے وقت امین تعلقہ اوس تھانہ پر جہان اطلاع دیگئی موجود تھا تو بالعموم وہ خود تفتیش کے لئے روانہ ہوگا اور اگر وہ اوس تھانہ پر موجود نہو اور مقدمہ اہم معلوم ہوتا ہو تو تھانہ دار موقع واردات پر روانہ ہونے سے پہلے کسی شخص کو بھیجکر امین کو فوراً اطلاع کرے گا تاکہ اگر وہ چاہے تو موقع واردات پر پہونچکر خود تفتیش یا تفتیش مین شرکت اور عہدہ دار تفتیش کنندہ کی مدد کر سکے۔

جو چیزین عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اپنے ساتھ رکھنی چاہئیں۔

دفعہ ۵۹۷۔ اگر مقام واردات تھانہ سے بعید ہو اور رجسٹر مواضعات" اور نقشہ وغیرہ کے دیکھنے سے معلوم ہو کہ ملزم کی گرفتاری اور مقدمہ کو چالان کرنیکی حالت مین ملزم اور گواہون وغیرہ کو تھانہ پر لاکر کارروائی کرنے مین بجز تعویق اور بیفائدہ طے مسافت کے کوئی حاصل نہین ہے تو عہدہ دار تفتیش کنندہ کو چاہئے کہ ایک تھیلے مین (علاوہ روزنامچہ خاص اور چند نمونہ جات تفتیشی کے) مفصلہ ذیل کاغذات کے نمونہ اپنے ساتھ رکھے۔

(۱) نمونہ طلب نامہ (حکم حاضری)
(۲) نمونہ درخواست حصول مہلت۔
(۳) نمونہ تختہ قرارداد جرم۔
(۴) نمونہ مچلکہ ملزم و گواہان۔
(۵) نمونہ رسید زر خوراک۔

علاوہ اس کے عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اپنے ساتھ ایک یا دو جوان حسب ضرورت (اوسی بیٹ کا جوان بہتر ہے) اور کسیقدر زر خوراک رکھنا چاہئیے تاکہ وہ بشرط ضرورت مقدمہ کو بعدالت متعلقہ اور مجاز مین لیجا سکے۔

تفتیش کرنے اور روزنامچہ خاص لکھنے کے متعلق ہدایتین۔

دفعہ ۵۹ — کارروائی تفتیشی اور روزنامچہ خاص کے لکھنے مین مفصلۂ ذیل ہدایات کی پابندی ہونی چاہئیے۔

(**الف**) مقدمہ کی تفتیش مین جہانتک ہوسکے پٹیل اور پٹواری اور دوسرے ذی عزت باشندون سے حتی الامکان مدد لینی چاہئیے لیکن تفتیشی کارروائی کا مثل عدالتی کارروائی کے علانیہ اور برملا ہونا غیر مفید ہے۔ بلکہ بعض صورتون مین اوس کا اخفا لازمی اور ضروری ہوتا ہے۔ حالات اور واقعات معلوم ہونے کے لئے ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانا اور وہان کے گواہون سے اس طور پر سوالات کرنا کہ وہ خوف زدہ نہون نہایت موثر طریقہ ہے۔ واقعات سے جو لاعلمی ظاہر کیجاتی ہے اوس کا سبب بڑا یہ ہے کہ لوگ اس امر سے ڈرتے ہین کہ اگر کوئی واقعہ بیان کرینگے تو وہ اظہار دینے کے لئے عدالت مین طلب کئے جاینگے جسمین علاوہ سفر کی زحمتون اور دقتون کے اونکے کاروبار مین ہرج ہوگا۔ اس خیال کو جہانتک ممکن ہو دور کرنا چاہئیے — اور لوگون کی آسائش کا

خیال رکھکر نہایت ملائمت اور نرمی کے ساتھہ سے تفتیش ہونی چاہیے

(ب) ہر سراغ کی دریافت مین پوری کوشش کیجاوے اور ہر ایسے شخص سے جسکو اون حالات سے جو غالباً قبل یا بعد وقوع واردات یا اوس کے ساتھہ ساتھہ واقع ہوئے (یا جنکا واقع ہونا معمولی طور سے سمجھا جا سکتا ہے) کوئی تعلق ہو باستقلال و تحمل تمام سوالات کرنے چاہئین۔

(ج) اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگرچہ ہر ایسے شخص پر جس سے کسی مقدمہ کے اثنائے تفتیش مین اوس مقدمہ کے متعلق سوالات کئے جائین اونکا صحیح صحیح جواب دینا لازمی گردانا گیا ہے لیکن اس قاعدہ سے وہ سوالات مستثنیٰ ہین جنکے جواب شخص مذکور کو کسی جرم فوجداری کا ملزم قرار دینے یا دینے کا اثر رجحان رکھتے ہون اس قسم کے سوالات کے جواب دینے پر کسی شخص کو مجبور نہ کرنا چاہیے

(د) ایسے لوگون کے بیانات کے تسلیم کرنے مین جو غالباً اس جرم کے ارتکاب مین شریک ہین نہایت احتیاط کرنی چاہئے اور جب موقع ملے اونکی تصدیق مقامات۔ اشیاء اور اشخاص نشان دادہ کے معائنہ اور تنقیح سے کرنی چاہئے اگر ان بیانات کے تصدیق نہ ہو اور وہ بیانات بادی النظر مین بعید از قیاس یا غیر ممکن معلوم ہوتے ہون تو یہ تمام امور اونکو بتا کر پھر اون سے تشریح کرانی چاہئے۔ اور اگر اس تشریح سے کوئی سراغ نہ چلے تو پھر اوسیطور سے اوسکی تصدیق کرنی چاہئے کہ یہہ ثابت ہو جاوے کہ وہ بیانات غلط ہین یا انکا اسقدر غالب ہین کہ اونکی تائید کسی علیحدہ باضابطہ شہادت سے ہو سکتی ہے۔

(ہ) اگر تفتیش کسی مقدمہ قتل یا زہر خورانی وغیرہ سے متعلق ہے اور

لاش ملگئی ہے تو بعد ترتیب پنچنامہ حسب ضابطہ مقررہ لاش ۔ اگر وہ اِس قابل ہے ۔ امتحان طبی کے لئے حسب ہدایت مندرجہ دستور العمل ہذا طبیب کے پاس بہیجی جانی چاہئے ۔

(و) جو اطلاع بذریعۂ سوالات اون لوگون سے ملے جنکو اس مقدمہ سے آگاہ ہونے کا موقع تہا اور جو واقعات متعلقہ اس اطلاع کی بنا پر یا ذاتی تفتیش سے معلوم ہون اور جن جن مقامات کا اثنائے تفتیش مین معائنہ کیا گیا ہو اور جو جو تدابیر سراغ رسانی کے لئے عہدہ دار تفتیش کنندہ نے کئے ہون وہ سب روزنامچہ خاص مین درج ہونے چاہئین جب کوئی واقعہ مثلاً گرفتاری ۔ خانہ تلاشی طلبی ملزم یا گواہان درج روزنامچہ خاص کیجاوے تو اس واقعہ کی تاریخ کے ساتہہ ساتہہ تاریخ آغاز روزنامچہ خاص بہی لکہنی چاہئے ۔

(ز) عہدہ دار تفتیش کنندہ جس شخص سے سوالات کرے اوسکے پورے جوابات کا بطور اظہار لکہنا بالکل غیر ضروری اور بے فائدہ ہے ۔ اس روزنامچہ مین اُن اشخاص کے اظہار کی ضرورت نہین ۔ جو کچہہ درکار ہے وہ یہ ہے کہ روزانہ کیا کیا امور دریافت ہوتے گئے ۔ گو عہدہ داران کوتوالی اس امر کے مجاز ہین کہ جو امور اونکو بذریعہ سوالات زبانی کسی شخص سے معلوم ہوئے ہون اونکو وہ ضبط تحریر مین لائین لیکن یہ لازمی نہین ہے ۔ اور صرف اوس صورت مین مکمل اظہارات لکہنے کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ گواہون کے اظہارات پر ایک بڑے درجہ تک تمام شہادت کا انحصار ہو ۔ مثلاً ایک ملزم کی شناخت کے متعلق بحث ہے ۔ اس صورت مین شناخت کے

گواہون کا پورا بیان لکہنا مناسب ہوگا۔ سنگین اور اہم مقدمات مین بہی ایسے اشخاص کا عام طور سے پورا بیان لکہنا چاہئے جو مقدمہ مذکور مین کوئی اہم اطلاع دیتے ہون۔ مثلاً ایک شخص رات کے وقت ایک ایسے مکان مین مقتول پایا گیا جسمین اور لوگ بہی رہتے تھے اس صورت مین اوس مکان کے رہنے والون کا پورا اظہار روزنامچہ خاص کرنا ضرور ہے۔

(ح) جو بیانات یا اظہارات اس طور سے ضبط تحریر مین آئینگے اون پر اشخاص بیان کنندہ یا اظہار دہندہ کی نہ دستخط کرانی ضروری ہے اور نہ وہ ملزم کے خلاف شہادت مین لکارآمد ہونگے لیکن اون سے عدالت مجوز مقدمہ کو اوس شہادت کے اعتبار یا عدم اعتبار کی نسبت رای قائم کرنیکا عمدہ موقع ملیگا جو وہی شخص بعدہ عدالت مین دیگا۔

(ط) جو بیانات یا اظہارات عہدہ دار تفتیش کنندہ ضبط تحریر مین لاویگا اوس پر دستخط صرف اوس حالت مین کرائی جاوے گی جب کہ وہ بظاہر بیانات وقت نزاع معلوم ہوتے ہون ایسے بیانات کو روزنامچہ خاص سے علیحدہ کسی دوسرے کاغذ پر لکہنا چاہئے۔ اگر بیانات ایسے ہین کہ بیان کرنے والے کے مرجانے کی حالت مین وہ حسب قاعدہ شہادت واقعات متعلقہ ہونگے تو قریب تر کے مجسٹریٹ کو بلا کر حسب ضابطہ اونکو لکہوانا چاہئے۔

نوٹ جب کسی مقدمہ فوجداری کی تفتیش مین کسی قریب المرگ شخص کا بیان متعلقہ وجہ موت شخص مذکور لکہنا ضرور ہو تو عہدہ داران کو توالی کو منسلکہ ذیل قواعد کی پابندی لازمی ہوگی۔

(۱) اگر ممکن ہو تو اس قسم کے بیانات بذریعہ مجسٹریٹ لکھوائے جائین۔

(۲) شخص مذکور کا اگر ممکن ہو تو امتحان طبی اس غرض سے کرنا چاہئیے کہ بیان لکھواتے وقت شخص مذکور کے ہوش و حواس قایم تھے۔

(۳) اگر کوئی مجسٹریٹ نہین مل سکتا ہے تو وہ بیان دو ایسے اشخاص کے سامنے لکہنا چاہئیے جنکو محکمہ کوتوالی سے کوئی تعلق نہو۔

(۴) اگر ایسے معتبر اشخاص کا ملنا بھی تعویق سے خالی نہو اور اس عرصہ مین اوس کے مرجانے کا اندیشہ ہو تو بیان ایک یا دو عہدہ داران کوتوالی کے سامنے لکہنا چاہئیے۔

(۵) اگر مظہر کسی شخص پر اوس معاملہ مین شرکت کا الزام لگاتا ہے جو بظاہر اوسکے مرنے کا باعث معلوم ہوتا ہے تو ملزم کو (اگر وہ چاہے) بروقت تحریر بیان حاضر رہنے کی اجازت دینی چاہئیے۔

(ی) روزنامچہ خاص مین باستثناء امور متذکرۂ بالا صرف اس قسم کی اطلاع متعلقہ نتائج تفتیش لکہنی چاہئیے جس سے صاف طور سے معلوم ہو سکے کہ تکمیل مقدمہ کے لئے کیا کارروائی ہو رہی ہے اور روزنامچہ مین صرف واقعات درج ہونے چاہئین۔ عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اپنی رائے اور خیالات لکہنے کی ضرورت نہین ہے۔ بیکار تفصیل اور غیر متعلقہ واقعات اور بے سروپا خبرون کا لکہنا محض فضول اور تضیع اوقات ہے۔

(ک) اگر کسی شخص سے کوئی امر دریافت کیا گیا ہے اور وہ اوس سے لاعلمی ظاہر کرتا ہے تو اوسکو لکہنا چاہئیے۔ شخص مذکور سے اگر پھر کچھ دریافت کیا جائے اور وہ وہی جواب دے اور اپنی

یا غلطی ظاہر کرے تو اوسکو درج روزنامچہ کرنا محض بیکار ہے ۔

(ل) تفتیش کے متعلق جون جون کارروائی ہوتی جاتی روزانہ بلا ناغہ روزنامچہ مین اپنے ہاتھ سے لکھنی چاہیئے روزنامچہ کا وقت رخصت اور بعد تکمیل تفتیش ایک بار لکھدینا سخت بازپرس کے قابل سمجھا جائیگا ۔ جب ایکدن کی کارروائی ختم ہو تو اوسپر دستخط مع تاریخ درج کرنی چاہیئے اور دوسرے دن کام شروع کرتے تاریخ لکھی جایا کرے ۔

(م) روزنامچہ خاص کو ہون وغیرہ کے سامنے نہین بلکہ علیحدہ لکھنا چاہیئے ۔

(ن) اگر کسی دن کسی وجہ سے تفتیش کے متعلق کوئی کارروائی نہو یا کسی مقام کا معائنہ کیا جائے یا کوئی جدید واقعہ معلوم ہو تو وسکو بھی درج روزنامچہ کرنا چاہیئے ۔

(س) بالعموم مخبرون اور اطلاع دینے والون کے نام لکھنے کی ضرورت نہین ہے ۔ مقدمہ کے مکمل حالات اور تفتیشی کارروائیون کو لکھتے وقت اگر ابتدا مین یہہ لکھدیا جایا کرے کہ " جو اطلاع مجھکو ملی اوسکی بنا پر مین نے فلان فلان کارروائی کی " تو کافی ہے ۔

(ع) اگر کوئی عہدہ دار بالادست مقدمہ کی تفتیش خود شروع کرے تو روزنامچہ معہ مقدمہ اوسکے حوالے کردیا جائیگا اور اوس کے بعد سے وہی تمام ضروری امور درج روزنامچہ کرتا رہیگا ۔ ایسے موقع پر عہدہ دار بالادست کو اپنے پہونچنے اور مقدمہ کو اپنی سپردگی مین لینے کی کیفیت اور تاریخ تمام لکھنی ہوگی جو واقعات درج روزنامچہ ہوچکے ہین ۔ اونکو

کالعدم تصور کر کے اونکوا عادہ کی ضرورت نہین ۔ جس مرتبہ تک تفتیش پہونچی تہی اوسکے آگے سے شروع کرنی چاہیئے ۔ البتہ اگر بیانات مندرجۂ روزنامچہ کی تصدیق کسی وجہ سے ضروری خیال کیجائے تو گواہون سے بطور اختصار اونکی زبانی تصدیق کرائی جا سکتی ہے

(ف) عہدہ دار بالادست کا موقع واردات پر پہونچنا لازمی طور سے اس امر کا مقتضی نہین ہے کہ مقدمہ اوس عہدہ دار کے ہاتہہ سے جس نے پہلے تفتیش شروع کی تہی لے لیا جاے ۔ امنا نائب امنا اور تہانہ دارون کو اس امر سے مطمئن رہنا چاہیئے کہ جس مقدمہ کو اونہون نے شروع کیا ہے اوس سے وہ اوسوقت تک علیحدہ نہ کئے جائینگے جب تک اون سے کوئی خاص بے ضابطگی یا غفلت یا بےپروائی ظاہر ہو یا کسی دوسرے وجہ سے بالصراحت ایسا حکم نہ دیا جاے ۔ اور نہ وہ لوگ مقدمات کی کامیابی کی نیک نامی سے محروم رکہے جائینگے ۔ اگر مہتمم کو توالی یا امین کو موقع واردات پر پہونچکر معلوم ہو کہ اوسکا ماتحت عہدہ دار نہایت ہوشیاری ۔ عمدگی اور دیانتداری سے تفتیش کر رہا ہے تو تفتیش مذکور کو بحالت خود جاری رکہنے دینا چاہیئے ۔ صرف اوسکو ہر قسم کی صلاح اور مدد دینی اور اوسکی کارروائی پر نگرانی رکہنی چاہیئے ۔

(ص) جب تمام کارروائی اور ہر قسم کی شہادت لکہہ لیجاے اوسوقت عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اپنے فیصلہ کے متعلق مختصر وجوہ لکہنے چاہیئین ۔ اگر اوسکی راے مین کوئی جرم واقع نہین ہوا تو ایسی صورت مین وجوہ زیادہ تر تفصیل کے ساتہہ لکہے جائینگے ۔

(ق) اگر کوئی عہدہ دار کسی وجہ سے لکھنے سے معذور ہو تو وہ کو چاہیئے کہ ایک خواندہ جوان کو اپنے ساتھ لیجاے - لیکن اس صورت مین یہہ بالتصریح تبانا ہوگا کہ اوس نے روزنامچہ کو خود کیون نہین لکہا - اور روزنامچہ لکھنے والے اور لکھانے والے دونون کے دستخط ثبت ہونگے -

روزنامچہ خاص کا نمونہ - | دفعہ ۵۹۹ - اس غرض سے کہ عہدہ داران کو تو اب روزنامچہ خاص کے لکھنے مین وقت اور غلطی نہو روزنامچہ خاص کا ایک نمونہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے -

نام تہانہ -

نشان سلسلہ رپورٹ و اطلاع جرم از روزنامچہ عام نشان روزنامچہ خاص -

جرم - قتل - حسب دفعہ (قانون مجریہ وقت)

یکم بہمن ۱۳۱۶ف وقت ۸ بجے دن کے -

سلیمان علی مستغیث - ساکن دہرم پیٹ - نے اکر تہانہ پر یہہ اطلاع کی کہ اوسکا بہائی رحمان علی شام کو ایک دوست کی ملاقات کے لئے گیا تھا چونکہ وہ رات کو واپس نہین آیا اسلئے ایک شخص (دوست علی نامی) اوسکی ملاقات کے واسطے بہیجا گیا - دوست علی نے اکر سلیمان علی سے یہہ بیان کیا کہ رحمان علی کی لاش اوس سڑک کے کنارہ پر جو دہرم پیٹہ اور نراین پیٹہ کے درمیان واقع ہے پڑی ہوئی ہے اور اوس کے سر پر تلوار کے کئی زخم ہین - اسلئے مستغیث تحقیقات کا خواستگار ہے -

۸ بجکے ۲۰ منٹ پر - مین محمد خان جمعدار معہ مستغیث مقام واردات پر روانہ ہوا -

۹ بجکے ۳۰ منٹ پر دہرم پیٹہ پہونچا اور تفتیش شروع کی لاش اوسی مقام پر ملی جہان مستغیث نے بیان...

نشاندہی کی تہی لاشش بالکل بیجان تہی اوراوسپر بظاہر تلوار کے تین زخم معلوم ہوتے تہے۔ حسب ضابطہ پنچنامہ کرکے مجسٹریٹ حدود ارضی کی کچہری مین روانہ کردیا گیا نیز بعد لاش ہیرا سنگہ جوان کی حفاظت مین طبیب ضلع کے پاس امتحان کے لئے بہیجی گئی زرداد کے ساتہہ حسب معمول حلیہ بہی روانہ کیا گیا۔

۹ بجے دوست علی ایک شخص شیر نامی کی تلاش مین روانہ کیا گیا جسپر مستغیث کا شبہہ تہا۔

۱۰ بجکے ۵ منٹ پر۔ مبارک علی این پہونچے اور اوس حکم کے بنا پر جو انکے پاس تہا اس مقدمہ کی تفتیش اونکے سپرد کردی گئی۔

(دستخط) محمد خان جمعدار

حسب الحکم۔ مین مبارک علی موقع واردات پر پہونچا اور اس مقدمہ کی تفتیش اپنے سپرد کی مین لی۔ اس سے تفتیش مین معلوم ہوا کہ شوقی کو دیوی دین کی زوجہ کے ساتہہ جو کہ جرم گہہ سے تقریباً ۱۰۰ گز کے فاصلہ پر رہتا تہا ناجائز تعلق تہا اور کل شام کو وہ اوس عورت سے ملنے کے لئے چلا تہا۔

۴ بجے شام۔ بالا بہوئی سے معلوم ہوا کہ دیوی دین اور نین سکہہ شخص شوقی کے پیچہے پیچہے آتے ہوئے دیکہے گئے تہے اور یہہ دونون شخص مسلح تہے ایک کے پاس تلوار اور دوسرے کے پاس گہنڈاسا تہا۔ بنا علیہ مینے ان دونون کے مکان کی سکندر علی اور امام خان اوس مقام کے معزز باشندون کے مواجہ مین تلاشی کرائی۔ دیوی دین نے جن اسلحہ کی نشاندہی کی تہی وہ اوسکے مکان کے اندرونی دالان مین مدفون ملے۔ وہ دونون خون آلود تہے۔ اوسی مکان کے چہت مین ایک دہوتی بہی خون آلودہ ملی۔ اوسپر دیوی دین اور نین سکہہ دونون کی گرفتاری عمل مین آئی۔ دوست علی نے گہنڈاسے کو شناخت کیا کہ وہ

نین سکھہ کا ملوکہ ہے - وس نے تلوار کی بھی شناخت کی - ہماری دھوبی نے بیان کیا کہ جو دھوتی خون آلود ہے اوسکو وہ کئی بار دیوی دین کے لئے دہو چکا ہے تلوار اور گنڈاسے کی دہار پر احتیاطاً کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے تاکہ خون کے نشان محفوظ رہیں -

۵ بجے شام نین سکھہ نے برضا و رغبت بیان کیا کہ متوفی کو دیوی دین نے اوسکی شرکت مین قتل کیا تھا - اور بعد قتل کے اونہون نے اوسکی انگوٹھیان متوفی کے ہاتھ سے نکالی تہین تاکہ یہہ معلوم ہو کہ [illegible] مارا گیا ہے - یہہ دونون انگوٹھیان اوسنے دیوی دین کے کھیت مین [illegible] کے نیچے دفن کر دی تھین -

۵ بجے ۳۰ منٹ شام - مین معہ ملزم نین سکھہ [illegible] مذکور کے اوس کھیت مین گیا اور وہان تلاش کی اور دونون انگوٹھیان حسب نشاندہی مدفون پائین - مستغیث نے انگوٹھیون کی شناخت کی - اوسپر حسب معمول نشان اور پرچہ لگا دیا گیا ہے - دیوی دین کی زوجہ بیان کرتی ہے کہ متوفی کل شام کو اوس سے ملنے کے لئے آیا تھا - وہ گھر مین تھا کہ دفعتہ دیوی دین آگیا - اور اسکو گھر سے نکلتے ہوئے دیکھا - دیوی دین اندر آیا اور [illegible] ایک کونے مین رکھی ہوئی تھی [illegible] لیکے پیچھے چلا - نین سکھہ [illegible] گنڈاسا ہاتھہ مین لئے ہوئے تھا [illegible]

۶ بجے شام تفتیش ختم ہوئی - [illegible] ملزم [illegible] انگوٹھیان اور خون آلود دھوتی - [illegible] مین روانہ کی گئی - جوانون کو ہدایت ہوئی کہ ملزمین کو [illegible] مستقر پر روانہ ہون - مستغیث اور گواہون سے ۱۳ [illegible]

ہونے کے متعلق مچلکے لئے گئے ہین جو تختہ قرار داد جرم کے ساتھہ منسلک ہین

(دستخط) مبارک علی امین

دفعہ ۶۰۰ ـ ہر کتاب روزنامچہ خاص پر سلسلہ کا ایک نشان ڈالا جائیگا اور اوس مین معمولی تختی کے ۲۰۰ صفحے	کتاب روزنامچہ خاص کی تیاری ـ

ہونگے اور ہر صفحہ پر نشان رہے گا اس قسم کی چند کتابین ہر ایک تہانہ پر رکہا کرین گے تاکہ ضرورت کیوقت کام آسکین ـ جب تک ایک کتاب ختم نہو جائے (خواہ ایک مقدمہ سے ہو یا ایک سے زیادہ سے) اُسوقت تک دوسری جلد یہ کتاب شروع نہوگی اس کتاب کی جسقدر جلدین ختم ہوتی جائینگی اونپر سلسلہ وار نشان ڈالکر ہر جلد کے اخیر مین فہرست مقدمات مندرجہ لگانی ہوگی ـ

دفعہ ۶۰۱ ـ جب تفتیش اہم مقدمات مندرجہ حاشیہ سے متعلق ہوگی تو روزنامچہ خاص مین	اہم مقدمات مین روزنامچہ خاص کی نقل روزانہ مہتمم کوتوالی کے پاس بہیجی جایگی ـ

۱ ـ قتل ہر قسم ـ
۲ ـ ڈکیتی ـ
۳ ـ سرقہ بالجبر
۴ دہتورہ یا کسی سمیہ شے کا کہلانا بغرض سرقہ بالجبر وغیرہ
۵ سرقہ یا نقب جس مین ایک ہزار یا ایک ہزار سے زیادہ کا مال گیا ہو ـ

جو کارروائی روزانہ درج ہوا کریگی اوسکی ایک نقل مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس روزانہ روانہ کیجائیگی تاکہ وہ اُس تفتیش پر پورے نگرانی کر سکے ـ

نوٹ (۱) مہتمان کوتوالی ہر ایسی نقل پر جو اونکے پاس وصول ہوگی تاریخ رسید لکہتے رہین گے تاکہ معلوم ہوسکے کہ نقول متواتر سلسلہ وار ٹہیک وقت پر وصول ہوتی ہین یا نہین ـ

نوٹ (۲) روزنامچہ خاص کی نقل جو مہتمان کوتوالی کے پاس بھیجی جائیگی اوسکے ایک تہائی حاشیہ چھوڑنا چاہئے تاکہ مہتمان کوتوالی اوپر اپنے ریمارک اور احکام لکھکر واپس کرسکین

مقدمات قتل و غیرہ مین مقام واردات کا نقشہ کھینچا جائیگا

دفعہ ۶۰۲ مقدمات قتل مین عہدہ دار تفتیش کنندہ ایک نقشہ اوس مقام کا جہان ابتداً لاش پائی گئی معہ دوسری تفصیل متعلقہ مکان و عمارت وغیرہ تیار کرکے پہلے دن کی نقل روزنامچہ کے ساتھہ مہتمم کے پاس روانہ کریگا - جس شخص نے یہہ نقشہ کھینچا ہوگا اوسکو نقشہ پر دستخط کرنی ہونگی - اسی قسم کے نقشے بشرط ضرورت ڈکیتی - سرقہ بالجبر اور سنگین مقدمات سرقہ مین بھی بھیجے جائینگے - یہہ نقشہ آخر کار تفتیش کی مکمل رپورٹ مین شامل کردیا جائیگا -

مقدمات غیر قابل دست اندازی مین تفتیش کا طریقہ -

دفعہ ۶۰۳ - مقدمات غیر قابل دست اندازی مین کوئی عہدہ دار کوتوالی بغیر حکم تعلقدار ضلع تفتیش کا مجاز نہین ہے لیکن اگر اوسکو تعلقدار ضلع کسی مقدمہ غیر قابل دست اندازی مین بغرض انکشاف حقیقت حال تفتیش کا حکم دیگا تو اوسکی تفتیش اوسیطرح ہوگی جیسا کہ مقدمات قابل دست اندازی مین ہوتی ہے بجز اسکے کہ ملزم پر اگر الزام ثابت پایا جائیگا تو اوسکی گرفتاری عمل مین نہین آئیگی اور نہ وہ چالان عدالت ہوگا - عہدہ دار کوتوالی کو صرف نتیجہ تفتیش کی ایک رپورٹ تعلقدار ضلع کے سامنے پیش کردینی چاہئے - لیکن اگر اثنای تفتیش مین معلوم ہو کہ جرم قابل دست اندازی کوتوالی ہے تو اوسکے متعلق وہی تمام قواعد اور ضوابط برتے جائینگے جو جرایم قابل دست اندازی کے لئے مقرر ہین اس صورت مین عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ وہ تعلقدار ضلع کو اس امر کی اطلاع کردے کہ جرم قابل دست اندازی پایا گیا ہے اور اوسکی تفتیش کاروائی ہورہی ہے -

مقدمات غیر قابل دست اندازی مین تعمیل تفتیش حسب الحکم تعلقدار ضلع عمل مین آکر روزنامچہ خاص کے لکھنے کی ضرورت نہین ہے

دفعہ ۶۰۴ - مقدمات غیر قابل دست اندازی جنمین حسب الحکم تعلقدار ضلع تفتیش عمل مین آئی ہو روزنامچہ خاص کا لکھنا ضرور نہین ہے جبتک کہ تعلقدار ضلع یا مہتمم کوتوالی نے بلحاظ اہمیت مقدمہ اوس کے لکھنے کا حکم نہ دیا ہو۔

قیدیون کو بغرض نشاندہی مال یا مجرمین کے طلب کرنا۔

دفعہ ۶۰۵ - اگر اس امر کے باور کرنے کے معقول وجوہ ہون کہ کوئی شخص جو محبس مین قید بھگت رہا ہے کسی ایسی اطلاع یا نشاندہی کرنے پر راضی ہے اور کر سکتا ہے جس سے کسی مال مسروقہ یا مجرمین کے دستیاب یا گرفتار ہوجانے یا مقدمہ فوجداری کے اہم واقعات معلوم ہوجانے کی امید کیجاتی ہے تو ناظمان کوتوالی (بذریعہ تعلقداران اضلاع و ناظم کوتوالی اضلاع) ایک درخواست بغرض التوائے سزائے قیدی مذکور (حسب منشاء دفعہ ۴۰۱ ضابطہ فوجداری سرکار عظمت مدار) سرکار مین پیش کر سکتے ہین۔ اگر ایسی درخواست منظور ہو تو قیدی کو بحفاظت تمام رکھنا ضرور ہوگا تا کہ وہ بھاگنے نہ پائے۔

۸ - تلاشی مکان

اختیار اجرائے حکم بغرض حاضری اشیاء۔

دفعہ ۶۰۶ - جب کسی افسر مہتمم تھانہ کے نزدیک حاضر کرنا کسی دستاویز یا دوسری چیز کا واسطے اغراض کسی تفتیش کے ضرور یا مناسب معلوم ہو تو جائز ہے کہ وہ ایک حکم تحریری اوس شخص کے نام جاری کرے جس کے قبضہ یا اختیار مین دستاویز یا شی مذکور کا ہونا باور کیا جائے بدین ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ حکم پر دستاویز یا شی مذکور پیش کرے

اگر شخص مذکور کو محض واسطے حاضر کرنے دستاویز دوسری شے کے

حکم ہوا تہا تو دستاویز یا شی مذکور کے بہیجدینے سے سمجہا جائیگا۔ کہ اوسکی تعمیل ہو گئی دوسری صورتمین اوسکو خود حاضر ہوکر پیش کرنا ہوگا۔ مستثنی۔ بہلے جسکم مذ امور سلطنت کے سرکاری دفاتر غیر مشتہرہ اور ایسی اطلاع کے متعلقہ کاغذات پر جوکسی عہدہ دار کو باعتبار رازداری اوسکے عہدہ کے دیگئی ہو بلا منظوری افسران سررشتہ مذکور حاوی نہوگا اور نہ کسی چٹہی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام تار برقی یا دوسرے دستاویز صیغہ ڈاک سے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلگراف کے تحویل مین ہو متعلق سمجہا جائیگا۔

گو عہدہ داران کوتوالی اثنا ئے تفتیش مین کسی چٹہی یا پوسٹ کارڈ کو محکمہ خاص سے نہین طلب کر سکتے ہین لیکن ہر عہدہ دار تفتیش کنندہ مجاز ہے کہ بذریعہ تحریر کسی اطلاع کے لئے عہدہ داران ڈاک سے درخواست کرے۔ اس قسم کی درخواست کے وصول ہونے پر عہدہ داران ڈاک کو اطلاع مذکور دینی لازم ہوگی بشرطیکہ اطلاع اوسی شخص سے متعلق ہو جسکی نسبت کوئی الزام لگایا گیا ہو اور وسکی تفتیش ہو رہی ہو یا جرم سے متعلق ہو اگر اہلکاران ڈاک اطلاع مذکور نہ دیسکتے ہون تو عہدہ دار تفتیش کنندہ کو حسبہ اطلاع دیجائیگی۔

اختیار تلاشی مکان۔ **دفعہ ۱۶۰** جب کسی افسر مہتمم تہانہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ کی یہہ راے ہو کہ کسی جرم کے تفتیش کے لئے جسکی تفتیش کرنیکا وہ مجاز ہے کسی شئے کا حاضر کرانا ضرور ہے اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہے کہ وہ شخص جسکے نام حسب دفعہ ماسبق بالا حکم جاری کیا گیا ہے یا جاری کیا جائے شی مذکور کو پیش نہ کریگا یا جب یہہ نہ معلوم ہو کہ شی مذکور کس شخص کے قبضہ مین ہے تو اہلکار مذکور مجاز ہے کہ کسی مقام مین جو اوس تہانہ کے حدود کے اندر واقع ہو یا جس سے اوسکو تعلق ہو اوس شی کے لئے تلاش کرے یا تلاش کرائے

اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اوسوقت کوئی شخص جو تلاشی لینیکا مجاز ہو حاضر نہو تو اوسکو اختیار ہوگا کہ کسی اہلکار سے جو اوسکا ماتحت ہو تلاشی کرائے اور اوسکو چاہیئے کہ شی اور مکان تلاشی طلب کی صراحت ایک حکم تحریری مین مندرج کرکے اہلکار مذکور کے حوالے کرے۔

طریقہ تلاش

دفعہ ۶۰۸ - تمام تلاشیان دو یا دو سے زیادہ اوس مقام کے شریف باشندون کے مواجہہ مین ہونگی (جنمین حتے الامکان اوس موضع یا قصبہ کے مالی پٹیل کو شامل رکہنا چاہیئے) جو شخص اوس مقام مین رہتا ہو جسکی تلاشی لیجائے اوسکو یا اوسکیطرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت مین اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے۔ اس امر کی پوری احتیاط رکہنی چاہیئے کہ گواہ تلاشی کے ہر ایک جزو اور مرتبہ کو بخوبی دیکھتے رہین۔

خانہ تلاشی سے پہلے احتیاط

دفعہ ۶۰۹ - مکان یا مقام تلاشی طلب مین داخل ہونے سے پہلے اوس مکان یا مقام کے بیرونی حصے اسر نظر سے دیکھنے اور جانچنے چاہئین کہ اوس مین بلا اطلاع اوس مکان یا مقام کے رہنے والون کے کسی شے کے اندر ڈالنے یا داخل کر دینے کا آسانی موقع یا گنجایش ہے یا نہین۔ اگر ہے تو اس امر کی پوری احتیاط کیجائیگی کہ اثنائے تفتیش مین ایسا نہ ہونے پائے عہدہ دار کوتوالی یا دوسرے شخص کو جو مکان یا مقام مذکور کے اندر تلاشی کے لئے داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہونے سے پہلے گواہون کے سامنے اس طور سے جامہ تلاشی دینی پڑے گی کہ گواہون کو اطمینان ہو جائے کہ اوسکے جسم پر بجز کپڑون کے کوئی اور شی نہ تھی۔ گواہون اور عہدہ دار تفتیش کنندہ کے علاوہ کسی اور شخص کو اندر داخل ہونیکی اجازت نہوگی اور تمام تلاشی ابتدا تا انتہا گواہون کے مواجہ مین کیجائے گی۔

نوٹ گو بظاہر یہ امر کسیقدر عہدہ داران کوتوالی کے شان کے منافی معلوم ہو کہ قبل تلاشی شروع کرنیکے اون کی جامہ تلاشی ہو لیکن بنظر احتیاط نیز اس وجہ سے کہ شئے تلاشی طلب دستیاب ہونیکی صورت مین عدالت کو کوئی شبہہ باقی نرہے یہ طریقہ گو کسیقدر ناگوار ہو مناسب ہے اور برٹش انڈیا کی کوتوالی مین اس کا برتاؤ نہایت سختی سے ہوتا ہے (ملاحظہ ہو دستور العمل مالک متوسط ہند)۔

دفعہ ۱۱ — اگر تلاشی مین کوئی شئے دستیاب ہو تو اوسکی ہیئت — موقع اور نیز اس امر پر کہ شئے مذکور بلا اطلاع اوس مکان یا مقام کے رہنے والون کے اوس جگہہ جہان وہ ملی رکھی جاسکتی تھی یا نہین غور کرنا ضرور ہے — یہہ تمام کیفیت ورجو قیاسات اوس سے پیدا ہوتے ہون اوسی وقت اور اوسی موقع پر درج روزنامچہ خاص کرنے چاہئین — اور نیز گواہون کے اس کے متعلق جو آزادانہ راے ہو وہ بھی روزنامچہ مین لکھی جاے اثناے تلاشی مین جو اشیاء ضبطی مین آئین اور جہان جہان وہ جس جس وقت پر وہ ملین اونکی ایک فہرست تیار کیجاے کی اور اوس پر گواہون کے دستخط لئے جائینگے — اگر اوس مکان یا مقام کے رہنے والے جسکی تلاشی ہوئی فہرست مذکور کی نقل طلب کرین تو اونکو ایک نقل دینی ہوگی —

طریقہ کارروائی بحالت دستیابی اشیاء —

اگر اوس شئے یا اشیاء کا جو تلاشی مین دستیاب ہون شہادت مین پیش کرنا ضرور ہو تو عدالت کے سامنے اونکی شناخت کرانے کا اوسیوقت مناسب انتظام کر لیا جاے — کیونکہ بالعموم گواہان تلاشی شہادت مین طلب نہین ہوسکتے اگر شئے دستیاب شدہ کوئی ہتیار ہو اور خون آلودہ معلوم ہوتا ہو اور عقدہ اس قسم کا ہو کہ اوس مین یہہ دستیابی واقعہ متعلقہ ہو تو اوسکی دو تہ پکا غذ یا کپڑا

باحتیاط تمام لپیٹ دینا چاہیئے تاکہ اوس کے نشانات قایم اور باقی رہین ۔

کسی مکان یا مقام کی تلاشی بغیر معقول وجوہ کے نہ ہوگی

دفعہ ۶۱۱ ۔ جب عہدہ دار تفتیش کنندہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی لینے کا قصد کرے تو اپنے روزنامچہ خاص مین اوسکی تفصیلی وجوہ لکھنے ہونگے محض مستغیث کے اس بیان پر کہ اوس کو فلان مکان یا مقام کے مالک پر شبہہ ہے کوئی تلاشی عمل مین نہ آئے گی ۔

وقت تلاشی ۔

دفعہ ۶۱۲ ۔ تلاشی کا دن ہی کے وقت ہونا ضرور نہین ہے لیکن اگر تلاشی کا ایسے وقت ارادہ کیا جائے جب کہ تاریکی ہو تو بالعموم دن کا انتظار کرنا چاہیئے ۔ ایسی صورت مین اگر مقدمہ سنگین ہے تو اس امر کا پورا انتظام کیا جائے کہ رات کے وقت مکان یا مقام تلاشی طلب سے کوئی باہر نجانے پائے اور کوئی شے باہر سے اندر یا اندر سے باہر نہ آسکے ۔

زنانہ مکان اور حجرونکی تلاشی کی متعلق ہدایت ۔

دفعہ ۶۱۳ ۔ اگر تلاشی زنانہ مکان یا ایسی عورتون کے حجرون کی مقصود ہو جو حسب رواج ملک بے پردہ نہ ہوسکتی ہون تو اونکو ہٹ جانے اور پردہ قایم رکھنے کے لئے ہر طرحکی آسانی دینی چاہیئے مگر اس امر کی پوری احتیاط کیجائے کہ اس ذریعہ سے کوئی شے تلاشی طلب نہ ہٹادی جاسکے ۔

ایسی عورتون کی تلاشی صرف اون عورتون کے ذریعہ سے ہوگی جن پر عہدہ داران تفتیش کنندہ کو پورا اعتبار ہوگا ۔

تلاشی بر بنائے حکم ناظم عدالت

دفعہ ۶۱۴ ۔ جو تلاشیان بر بنائے حکم عدالت مجاز بذریعہ عہدہ داران کوتوالی عمل مین آئینگی اونکے متعلق بھی یہی ضابطہ مرعی رہیگا

اختیار تلاشی مدفون لاش کو قبر سے کھود نے پر حاوی نہین ہے

دفعہ ۶۱۵ ۔ عہدہ داران کوتوالی کو جو اختیار تلاشی کا دیا گیا ہے وہ مدفون لاشون کو بغرض دریافت اسباب

مرگ کہودکرنکالنے پرحاوی نہین ہے اس کے لئے اوس ناظم عدالت کی اجازت ضرور ہے جواوس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہے - لیکن اگریہ اجازت بغیر بعید تعویق کے نہین ملسکتی ہے اورجس مقام پرلاش دفن ہے وہ قبرستان نہین بلکہ کوئی علیحدہ جگہہ ہے اورمتوفی کے رشتہ دار اوسکوکہودوانا چاہتے ہین تواس صورت مین بامید منظوری ناظم عدالت عہدہ داران کوتوالی فوراً کارروائی کرنے کے مجاز سمجھے جائین گے -

۹ - طلبی اشخاص مشتبہہ

اختیار طلبی اشخاص

دفعہ ۶۱۶ - ہراہلکار کوتوالی جوکسی مقدمہ کی تفتیش کا مجاز ہے بحالت ضرورت مجاز ہے کہ بذریعہ حکم تحریری کسی ایسے شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جواوسکے حدود ارضی یا کسی تہانہ کی حدود ارضی کے اندر رہتا ہو اورجواطلاع رسانی یا کسی اورطور سے مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہواور شخص مذکور کو عندالطلب حاضر ہونا لازم ہوگا -

عندالطلب حاضر ہونے کی حالت مین کارروای -

دفعہ ۶۱۷ - اگر شخص مشتبہہ اس حکم کے مطابق نہ حاضر ہو توعہدہ دار کوتوالی مفصلہ ذیل دو طریقون مین سے ایک طریقہ اختیار کرسکتا ہے ٭

(۱) یاتواس واقعہ کی اطلاع مجسٹریٹ کواس غرض سے دے کہ شخص مذکور کوعہدہ دار سرکاری کے جائز حکم کی تعمیل نکرنیکی بموجب قانون مجریہ وقت دے - اوراس اثنائین خود عہدہ دار کوتوالی اگرضرورت ہوتواوسکے حرکات وسکنات پرنظر رکہے -

٭ ملاحظہ ہوجرم نشان (۷) گشتی فوجداری نشان (۲۳) یا دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند

(۲) شخص مشتبہہ کی گرفتاری عمل مین آئے بشرطیکہ اوسکی گرفتاری قانون مجریہ وقت کی رو سے جائز ہو

نوٹ - اس سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ ہر عہدہ دار کوتوالی اون لوگون کو بھی جو محبس مین قید بھگت رہتے ہین اشتباہ کی بناپر اپنے سامنے طلب کر سکتا ہے - اگر تفتیش مین کسی قیدی کے اظہار کی ضرورت معلوم ہو تو عہدہ دار کوتوالی کو بجاب مہتمم محبس خود محبس مین جاکر اوس سے سوالات یا استفسار کرنا چاہئیے اگر یہ کسی سبب سے ناممکن یا مشکل ہو تو اوس کا نام تحت قرارداد جرم مین مرہ گواہان لکھدینا کافی ہوگا - اور اوسوقت عدالت اوسکو خود طلب کرلیگی -

حاضری کی حالت مین کارروائی

دفعہ ۶۱۸ - جب شخص مشتبہہ عہدہ دار کوتوالی کے سامنے حاضر ہوجاوے تو اوس کا بیان حسب ضابطہ مقررہ ضبط تحریر مین آسکتا ہے لیکن وہ بھی مثل دوسرے اشخاص کے جو عہدہ داران کوتوالی کے سامنے حاضر ہوتے ہین ایسے سوالات کے جواب دینے پر مجبور نہین کیا جاسکتا جو اوس کو کسی جرم کے ارتکاب کا مجرم بناتے ہون - اور نہ اوس پر اقبال کرانے کے لئے کسی قسم کا جبر کیا جاسکتا ہے -

نوٹ - تمام عہدہ داران کوتوالی کو تنبیہہ کیجاتی ہے کہ وہ اقبال کراتے کے لئے کسی قسم کی تکلیف یا جبر نہ کرین اگر کسی عہدہ دار کوتوالی کی نسبت معلوم ہوا کہ وہ اس وحشیانہ اور ظالمانہ حرکات کا مرتکب ہوا ہے تو اوس کو فوراً ایسی سخت سزا دیجاوے جو دوسرون کے لئے باعث عبرت ہو) اظہار لینے کے بعد یا تو شخص مذکور فوراً چھوڑ دیا جائیگا یا اوسکی گرفتاری حسب ضابطہ عمل مین آئیگی بغیر گرفتار کئے وہ روکا نہین جاسکتا -

۱۰- اقبال

اقبال -

دفعہ ۶۱۹ - جو اقبال کسی عہدہ دار کوتوالی کے

روبرو یا اوسکی حراست مین کیا جاوے وہ بمقابلہ ملزم یا بمقابلہ بیان کرنے والے کے ثابت نہ کیا جائیگا الا اوس حالت مین کہ اوس نے خود کسی مجسٹریٹ کے روبرو کیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی امر واقعہ کی نسبت اظہار اس بات کا دیا جاوے کہ جو حال اہلکار کوتوالی کے حراست مین کسی ملزم سے معلوم ہوا اوس سے وہ واقعہ ظاہر ہوا ہے تو جسقدر وہ حال اوس واقعہ سے صراحتاً علاقہ رکھتا ہو جو کہ اوس سے ظاہر ہوا عام اس سے کہ وہ اقبال کی حد پر پہونچتا ہو یا نہین جائز ہے کہ حسب قانون مجریہ وقت ثابت کیا جاوے —

اہلکاران کوتوالی اقبال کو قلمبند کر سکتے ہین —

دفعہ ٦٢٠ — اگر کوئی شخص حراست کوتوالی مین ہوکر خود بخود کچھ ظاہر کرنا چاہے تو فوراً اظہار مذکور بطور یادداشت کے قلمبند کر لیا جائیگا — مگر یہ احتیاط رکھنی چاہئے کہ جہانتک ہو سکے وہی الفاظ اور عبارت لکھی جاوے جو شخص مظہر اپنی زبان سے کہے بشرطیکہ بیان مذکور مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو اور بعد لکھی جانے کے یادداشت مظہر کو سنا دیجائے گی — یادداشت مذکور صرف اسواسطے ہے کہ علاقہ داران کوتوالی اظہار مذکور کو درستی اور صحت کے ساتھہ یاد رکھین اور جب زبانی گواہی دینے کی ضرورت پڑے کارآمد ہو —

نوٹ — ملزم کے اقبال کو نامچہ خاص مین لکھنے کے لئے کوئی امر مانع نہین ہے بلکہ یہ طریقہ بعض صورتون مین اختیار کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے —

اہم مقدمات مین اقبال قلمبند کرانے کا طریقہ —

دفعہ ٦٢١ — اہم مقدمات مین جو واقعات اس طور سے ظاہر ہون اگر وہ اقبال کی حد پر پہونچتے ہون تو بیان کرنیوالے کو فوراً مجسٹریٹ کے سامنے لیجانا چاہئے تاکہ اوسکا اقبال حسب ضابطہ قلمبند ہو سکے جو اقبال اسطور سے قلمبند ہوگا وہ بمقابلہ اقبال کنندہ ثابت کیا جا سکیگا گو کہ

بیان کرنیوالا فی الحقیقت اُس وقت اہلکاران کوتوالی کی حراست مین تھا ۔

اقبال پر اعتبار کرکے زیادہ ثبوت سے غافل نہونا چاہیئے

دفعہ ۶۲۲ ۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ اہلکاران کوتوالی ملزمین کے اقبال پر نا وجبی اعتبار کرکے مزید ثبوت کی فراہمی کی طرف متوجہ نہین ہوتے اور جو کچھہ بُری یا بھلی شہادت موجود ہوتی ہے اُسکو عدالت کے سامنے پیش کردیتے ہین ۔ تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ ایسے اشخاص جنپر کسی سنگین جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاتا ہے بہت ہی شاذ صورتون مین ارتکاب جرم کے صحیح صحیح واقعات اور اُسکی وجہ تحریک بیان کرتے ہین اقبال جرم کی حالت مین بھی وہی لوگ مختلف غلط امور اس غرض سے بیان کردیتے ہین کہ اُنکے جرایم عدالت کی نظر مین ایسے سنگین نہ معلوم ہون جیسے کہ وہ فی الحقیقت ہین ۔ بعض وقت جرم کی وجہ تحریک مین بیرونی اور گردوپیش کے واقعات غلط بیان کئے جاتے ہین اور بعض وقت ایسے اشخاص جنکو ارتکاب جرم سے کوئی تعلق نہین شریک جرم بیان کئے جاتے ہین وغیرہ وغیرہ اور اہلکاران کوتوالی بغیر سمجھے بوجھے اُن بیانات پر یقین کرکے اُنکے متعلق تھوڑا بہت ثبوت بہم پہونچاتے ہین ۔ لیکن چونکہ یہ تمام واقعات بجای خود بے بنیاد اور غلط ہوتے ہین اسلئے جو ثبوت اہلکاران کوتوالی پیش کرتے ہین وہ محض بیکار ہوتا ہے اور بہت جلد بے بنیاد ثابت ہوجاتا ہے اور ایسی حالت مین عدالتون کو بجز اسکے چارہ نہین رہتا کہ اقبال کو ناجائز اور بیکار سمجھکر مجرمین کو رہا کردین ۔ بناءً علیہ اہلکاران کوتوالی پر فرض ہے کہ باوجود اقبال مجرم کے ہر طرح کے قابل اعتبار ثبوت بہم پہونچانے کی پوری کوشش کرین ۔ اقبال کی حالتین عمدہ ثبوت کا بہم پہونچانا زیادہ دقت طلب اور مشکل بھی نہین ۔

۱۱ - کن صورتون مین گرفتاری ہوسکتی ہے

اہلکاران کوتوالی بلاوارنٹ کب گرفتار کرسکتے ہین -

دفعہ ۶۲۳ - ہر اہلکار کوتوالی مجاز ہے کہ بلا حکمنامہ عدالت فوجداری اور بغیر حکمنامہ گرفتاری کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذکر ذیل مین ہے -

اولاً ایسے ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی مین شریک رہا ہو یا جسکی نسبت اس بات کی باور کرنے کی وجوہ معقول ہون کہ وہ ایسے جرم مین شریک رہا ہے - اور

ثانیاً - ایسے ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ ظاہر کے (جس کا بار ثبوت خود اوس شخص پر ہوگا) کوئی آلہ نقب موجود ہو - اور

ثالثاً - ایسے ہر شخص کو جسکے مجرم ہونے کی بابت حسب ضابطہ اشتہار دیا گیا ہو اور

رابعاً - ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ مین کوئی ایسا مال پایا جائے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونے کا اور نیز اس بات کا شبہ معقول ہو کہ اسنے کوئی جرم شی مذکور کی نسبت کیا ہے - اور

خامساً - ایسے ہر شخص کو جو کسی اہلکار کوتوالی کا اوس کے فرض منصبی کے انجام دینے مین مزاحم ہو - تعمیل کرتا ہو یا جو حراست قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار ہونے کا اقدام کرے -

سادساً - ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت شبہہ معقول ہو کہ وہ افواج سرکار عالی سے فرار ہوا ہے - اور

سابعاً - ایسے ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل مین شریک رہا ہو یا جسکی نسبت

اس بات کے باور کرنیکے وجوہ معقول ہون کہ وہ کسی ایسے فعل مین شریک رہا ہے جسکا ارتکاب کسی مقام بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہوا ہے اور جواب فعل ہے کہ اگر اوسکا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ مستوجب سزا ہوتا اور جس فعل کی بناپر وہ شخص بموجب کسی قانون کے علاقہ سرکار عالی مین گرفتار کئے جانے یا حراست مین رکھے جانیکا مستوجب ہے ملاحظہ ہو قانون ترمیم دستور العمل کوتوالی نشان نمبر ۲ بابت ۱۳۱۸ ف -

تشریح (۱) اس امر کا فیصلہ کہ کونسی شکایت یا شبہ معقول ہے اور کونسی اطلاع معتبر صرف اہلکاران کوتوالی کی راے سلیم پر چھوڑا گیا ہے - لیکن یہ امر ضرور ہے کہ اہلکاران کی راے کسی قابل احساس قانونی شہادت پر مبنی ہونی چاہئے -

تشریح (۲) جسطور سے معقول شکایت یا شبہ اور معتبر اطلاع کے لئے کسی قاعدہ یا حد کا مقرر کرنا دشوار ہے اوسی طور سے اس امر کا فیصلہ بھی دشواری سے خالی نہین کہ گرفتاری کا ٹھیک کیا وقت ہونا چاہئے - لیکن عام طور سے مفصلۂ ذیل ہدایتون پر عمل کرنا مناسب ہوگا - (۱) معمولی مقدمات مین جبکہ وہ جرم جسکا الزام کسی شخص پر لگایا گیا ہے سنگین نہو اور ملزم کے بھاگ جانے کا اندیشہ بھی نہو اسصورت مین گرفتاری کو اسوقت تک ملتوی رکھنا مناسب ہے جب تک کہ تفتیش سے اس کا اطمینان نہو جائے کہ جو الزام کسی شخص پر لگایا جاتا ہے وہ عدالت کے سامنے ثابت ہو جائیگا -

(۲) لیکن سنگین مقدمات مثلاً ٹھگی - ڈکیتی - قتل وغیرہ مین جنمین ملزم کے بھاگ جانے یا روپوش ہو جانے کا اندیشہ ہو ملزم کو اوسیوقت گرفتار کرنا مناسب ہوگا جبکہ عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اس امر کا اطمینان ہو جائے

کہ جو شبہ اوسکو ناشی ہوا ہے یا جو اطلاع اوسکو پہونچی ہے وہ معقول ہے —

(۴) جن صورتون مین کسی وجہ سے فوراً گرفتاری ضروری نہ سمجھی جائے اونمین شخص مشتبہ کو گرفتاری تک پوری آزادی دینی چاہئے — لیکن اگر ضرورت ہو تو اوس کی حرکات اور سکنات پر علانیہ یا خفیہ طور سے (جیسا مناسب معلوم ہو) نگرانی کرنا اہلکاران کوتوالی کا فرض ہے تاکہ بحالت ضرورت اوس کی گرفتاری مین کوئی دقت نہ واقع ہو —

۱۲ — طریقہ گرفتاری

گرفتاری کسطرح کیجائیگی

دفعہ ۶۲۴ — گرفتاری کرنے کے وقت اہلکار کوتوالی اور شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ اوس شخص کے جسم کو جس کی گرفتاری منظور ہے فی الواقع مس کرے یا قید کرے الا اوس صورت مین کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے —

اگر وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہو اوس کوشش مین جو اوسکی گرفتاری مین کیجائے بزور تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کرنیکا قصد کرے تو ایسا اہلکار کوتوالی یا اور شخص مجاز ہے کہ اوسکی گرفتاری کے لئے ہر ایک ضروری تدبیر عمل مین لائے —

اس دفعہ مین کوئی ایسا مضمون نہین ہے جس سے استحقاق وقوع مین لانے ہلاکت ایسے شخص گرفتار طلب کا حاصل ہو جسپر الزام جرم جو قابل قصاص یا حبس دوام ہو نہ لگایا گیا ہو —

تلاشی ایسے مقام کی جہان کہ شخص گرفتاری طلب داخل ہوا ہو

دفعہ ۶۲۵ — اگر کوئی شخص جسکے پاس وارنٹ گرفتاری ہو یا کوئی اہلکار کوتوالی جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو کسی وجہ سے یہہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری منظور ہے

کسی مقام مین گہس گیا ہے یا اوس کے اندر موجود ہے تو اوس شخص کو
جو اوس مقام مین رہتا یا اوس کا اہتمام رکہتا ہو لازم ہے کہ عند الدرخواست
شخص مذکور کے جو وارنٹ گرفتاری رکہتا ہو یا افسر کوتوالی کے مقام مذکور مین بلا
مزاحمت جانے دے اور واسطے لینے خانہ تلاشی کے اوسکو ہر طرح کی سہولت
معقول دے ۔

دخل نہ ملنے کی حالت مین کارروائی ۔

دفعہ ۲۲۶ ۔ اگر دفعہ ملصقہ بالا کے بموجب مقام مذکور
کے اندر دخل نہ مل سکے تو اوس مقدمہ مین جسمین وارنٹ
کا جاری ہونا جایز ہو بلا دینے موقع فرار کے شخص گرفتاری طلب کو وارنٹ کا
حاصل کرنا غیر ممکن ہو یہہ بات جایز ہوگی کہ اہلکار کوتوالی اوس مقام مین داخل
ہوکر اندر خانہ تلاشی کرے اور اوسکو اختیار ہوگا کہ مقام مذکور مین داخل ہونیکے لئے
کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کہڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص گرفتاری طلب کے
یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اوس صورت مین توڑ کر داخل ہو جب کہ اوس نے
اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر اور داخل ہونیکی درخواست حسب ضابطہ کی ہو اور کسی
اور طور پر داخل ہونے سے مجبور ہو ۔ مگر شرط یہہ ہے کہ اگر وہ مقام
ایسا خلوت خانہ ہو جسمین کوئی عورت (جو شخص گرفتاری طلب نہو) فی الواقع مقیم ہو
جو مطابق رواج کے عام لوگون کے روبرو نہین نکلتی ہے تو ایسے شخص یا
اہلکار کوتوالی کو لازم ہے کہ ایسے خلوت خانہ مین داخل ہونے سے پہلے ایسی
عورت کو اطلاع دے کہ وہ اوس مین سے چلی جانیکی مجاز ہے اور اوسکے
نکلنے کے لئے ہر طرح کی سہولت معقول دے اور بعد اوسکے جایز ہوگا کہ خلوتخانہ
کو توڑ کر اوسکے اندر جائے ۔

اختیار لے لینے خطرناک ہتیارون کا شخص گرفتار شدہ سے۔

دفعہ ٦٢٧ — اہلکار کوتوالی یا اور شخص جو قانوناً گرفتاری عمل مین لائے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے لڑائی کے ہتیار لیلے جو اوس کے بدن پر پائے جائین اور اوسکو لازم ہے کہ کل ہتیار جو اسطرح سے لے لئے گئے ہون اوس عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کر دے جسکی روبرو شخص گرفتار شدہ کو قانوناً حاضر کرنیکا حکم ہو۔

علاقہ غیر اور مستثنے جاگیرات اور علاقہ سرکار عظمت مدار مین تعاقب اور اوسکی متعلق قواعد

دفعہ ٦٢٨ — (١) تمام عہدہ داران کوتوالی جو مجرم کا تعاقب کرتے ہون اپنے علاقہ کی حدود ارضی کے باہر بھی تعاقب کرتے چلے جائینگے جب کہ اوسی تعاقب کو جاری رکہنے کے لئے اوسی درجہ کے ذمہ دار عہدہ دار موجود نہ ہون تفتیش یا تعاقب تہانہ کی حدود ارضی کے ختم ہو جانے سے ملتوی نہین ہو سکتی

(٢) تمام عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اگر اون سے کسی مجرم کے تعاقب تلاشی یا گرفتاری مین مدد کی درخواست کی جائے تو فوراً اور بلا تامل مدد دین

(٣) بوقت ضرورت اہلکاران کوتوالی مجرمین خالصہ کا ہر قسم کی جاگیرات پائگاہ وغیرہ مین تعاقب کرنے اور اونکو وہان گرفتار کرنے اور گرفتار کرکے وہان سے لانے کے مجاز ہین۔

(٤) اگر کوئی مجرم جسکے تعاقب مین کوئی عہدہ دار کوتوالی ہو علاقہ سرکار عالی سے نکلکر علاقہ سرکار عظمت مدار مین داخل ہو تو عہدہ دار کوتوالی مجاز ہے کہ اوسکا تعاقب کرتا ہوا علاقہ سرکار عظمت مدار مین چلا جائے لیکن اوس علاقہ مین داخل ہوکر عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ قریب کے تہانہ مین ملزم کی گرفتاری کی درخواست کرے یا اوس کی گرفتاری

مین مدد کا طالب ہو اسطور سے اگر ملزم گرفتار ہو گیا تو وہ اوس مقام کے عہدہ داران کوتوالی کے حوالہ کردیا جائیگا اور اوسکی رسید لے لی جائیگی اور اوسکی تحویل کی درخواست بذریعہ عدالت معہ وارنٹ ورو جہہ ثبوت حسب ضابطہ کی جائیگی۔

(۵) تمام عہدہ داران کوتوالی جو کسی ملزم کی گرفتاری یا تحویل کے لئے علاقہ سرکار عظمت مدار مین داخل ہون اونکو لازم ہو گا کہ سرکار عظمت مدار کے حدود مین داخل ہوتی ہی اپنے آنے کی اطلاع قریب تر کے تہانہ مین کردین۔

گرفتاری کے وقت ملزم اپنے پاس سے کسی چیز کو جدا نکرنے پائے

دفعہ ۶۲۹ - جب کوئی ملزم گرفتار ہو اس امر کی پوری احتیاط کرنی چاہیئے کہ ملزم مذکور کوئی ایسی شئے کو جو اوس کے پاس ہو اور جو ثبوت جرم مین کام آسکے اپنے پاس سے جدا نکرنے پائے۔

گرفتاری کے وقت اندراج حلیہ

دفعہ ۶۳۰ - اگر کوئی شخص جسکی نسبت کسی غیر قابل ضمانت جرم کا الزام لگایا جائے گرفتار ہو تو اوسکا مختصراً حلیہ فوراً روزنامچہ خاص مین لکہہ لینا چاہیئے کیونکہ بحالت فراری اس قسم کی تحریر نہایت مفید ثابت ہوتی ہے

۱۳ - کارروائی بعد گرفتاری

شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ یا مہتمم تہانہ کوتوالی کے سامنے لایا جائیگا۔

دفعہ ۶۳۱ - اہلکار کوتوالی کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اور بپابندی احکام قانون نافذ الوقت درباب اخذ ضمانت شخص مذکور کو اوس مجسٹریٹ کے روبرو جو اوس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا روبرو مہتمم تہانہ کے

لیجانے یا بہیجے —

جرم قابل ضمانت کی صورت مین ضمانت لی جائیگی—

دفعہ ۶۳۲ — جب کوئی شخص علاوہ اوس شخص کے جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا جاوے معرفت افسر مہتمم تہانہ کے گرفتار یا نظربند رکہا جائے اور اون ایام مین کسیوقت جب وہ افسر مہتمم تہانہ کی حراست مین ہو ضمانت دینے کو مستعد ہو تو ایسا شخص ضمانت پر رہا کیا جائیگا— لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا اہلکار کوتوالی اگر مناسب سمجھے تو مجاز ہوگا کہ شخص ملزم سے ضمانت لینے کے عوض اس شرط پر رخصت کرے کہ وہ مچلکہ بلا شمول ضامنان اس اقرار سے لکہہ دے کہ وہ حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا

نوٹ (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی بجز افسر مہتمم تہانہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ مقدمہ کسی ملزم سے ضمانت نہین طلب کرسکتا اور نہ کوئی شخص جو معرفت کسی عہدہ دار کوتوالی کے گرفتار کیا جائے — بلا ضمانت یا مچلکہ یا خاص حکم مجسٹریٹ کے رہا کیا جاسکتا ہے —

نوٹ (۲) ایسا مچلکہ اور ضمانت نامہ تاوقتیکہ اس کے خلاف قانون نافذالوقت متعلقہ وسٹامپ وغیرہ مین کوئی حکم نہو اسٹامپ ورسوم عدالت سے بری ہے —

نوٹ (۳) جرائم قابل ضمانت مین ضمانت کا لینا ملزم کا حق ہے نہ کہ عہدہ دار کی مہربانی —

شخص گرفتار شدہ (۲۴) گہنٹہ سے زیادہ حراست مین نہ رکہا جائیگا —

دفعہ ۶۳۳ — اہلکار کوتوالی کو اختیار نہین ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو اوس سے زیادہ عرصہ تک حراست مین رکہے جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ کے معقول معلوم ہو اور وہ عرصہ بجز اوس صورت کے کہ مجسٹریٹ کوئی خاص حکم صادر کرے

۲۴ گھنٹہ سے زیادہ نہوگا علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کر پہنچنے کے لئے درکار ہو۔

نوٹ "وہ عرصہ جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کرنیکے لئے درکار ہے" وہ عرصہ ہے جو ملزم کو مجسٹریٹ کی عدالت مین مناسب اور کاروبار کے وقت مین لانے کے لئے ضرور ہے اگر ملزم مقام عدالت پر بوجہ یا کسی دوسری تعطیل کے دن پہونچے تو اوسکو اوسی وقت عدالت کے روبرو پیش کردینا ضرور نہین ہے۔ ملزم مجسٹریٹ کی کچہری کہلنے تک حراست مین رکھا جاسکتا ہے۔

ضابطہ جب کہ تفتیش ۲۴ گھنٹہ کے اندر ختم نہ ہوسکے

دفعہ ۱۶۷ - اگر یہ معلوم ہو کہ کوئی تفتیش ۲۴ گھنٹہ کے اندر تکمیل نہین پاسکتی اور وجوہ اسبات کے باور کرنے کے ہون کہ الزام قرارواد صحیح ہے تو اہلکار مہتمم تہانہ کوتوالی قریب تر کے مجسٹریٹ کے پاس جو اقتدارات درجہ دوم سے کم نہ رکھتا ہو فوراً ملزم کو معہ ضروری کاغذات مقدمہ کے مجسٹریٹ مذکور کے پاس چالان کریگا۔

مجسٹریٹ جسکے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا بہیجا جاے مجاز ہوگا۔ (عام اس سے کہ اوسکو اس مقدمہ کی تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو یا نہو) کہ ملزم کو وقتاً فوقتاً ایسی حراست مین نظربند رکہے جانے کیواسطے کسی میعاد کے لئے (جو ایکبار ۱۵ یوم سے زیادہ نہو اور جو اوسکی دانست مین مناسب ہو) اجازت دے اگر وہ اوس مقدمہ کی تجویز کرنے یا تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار نہ رکہتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظربند رکھنا غیر ضروری سمجہے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ ملزم کو ہی مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس روانہ کیا جا

اگر مجسٹریٹ بر دفعہ کے بموجب کوتوالی کی حراست مین کسی ملزم کو نظربند رکھے جانے کی اجازت دے تو اوسکو

لازم ہے کہ اجازت دینے کے وجوہ کو قلم بند کرے ۔

نوٹ (۱) اس سے ظاہر ہے کہ عہدہ دار کوتوالی کو ملزم کی گرفتاری کے بعد ۲۴ گھنٹہ کے اندر اپنی کارروائی بلحاظ اس امر کے کہ ملزم نے ضمانت دی ہے یا نہین (اگر جرم قابل ضمانت ہے) تمام کردینی چاہیئے اگر ملزم بعد گرفتاری ۲۴ گھنٹہ کے اندر ضمانت دیکر رہا ہوگیا ہے تو تفتیش بلا کسی مزید وقفہ کے جاری رکھی اور تکمیل کو پہونچائی جائیگی لیکن اگر جرم ناقابل ضمانت ہے یا ملزم نے ضمانت نہین دی ہے تو اوسکو ۲۴ گھنٹہ کے اندر بغرض حصول مہلت مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا ہوگا اور اس عرصہ مین تفتیش کی کارروائی برابر جاری رہے گی ۔ اگر اوس مہلت مین جو مجسٹریٹ نے دی ہے تفتیشی کارروائی تکمیل کو نہ پہونچے تو دوبارہ مہلت کی درخواست کرنی چاہیئے ۔

نوٹ (۲) درخواست عطائے مہلت ہمیشہ ملزم کے مواجہ مین بربنائے وجوہ معقول پیش ہونی چاہیئے ورنہ وہ درخواست منظور نہ کی جائیگی ۔

رہائی شخص ملزم کی جب کہ ثبوت کافی موجود نہو

دفعہ ۶۳۵ ۔ اگر تفتیش کی ۲۴ گھنٹہ کے اندر تکمیل ہوجائے اور افسر مہتمم تھانہ کو معلوم ہو کہ واسطے بھیجے شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ کے ثبوت کافی یا وجہ معقول اشتباہ کی حاصل نہین ہے تو افسر مذکور اوسکو اس شرط پر رہا کریگا کہ وہ مچلکہ مع یا بلا شمول ضامنون کے (جو کچھہ افسر مذکور ہدایت کرے) عندالطلب اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونیکے لئے لکھہ دے جسکو کوتوالی کی رپورٹ پر جرم مذکور کی سماعت کا اختیار ہو ۔

اگر ثبوت کافی موجود ہو تو مقدمہ کو روبرو مجسٹریٹ کے بھیجنا لازم ہے ۔

دفعہ ۶۳۶ ۔ اگر تفتیش کی ۲۴ گھنٹہ کے اندر تکمیل ہوجائے اور افسر مہتمم تھانہ کو معلوم ہو کہ ملزم کو مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنے کے لئے ثبوت

کافی یا وجہ معقول حاصل ہے تو اہلکار مذکور کو لازم ہے کہ ملزم کو حراست مین
کر کے مجسٹریٹ مجاز سماعت مقدمہ کے پاس بہیجدے یا اگر وہ جرم جو
ملزم کے ذمہ لگایا گیا ہے قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی لیاقت
رکہتا ہو تو اوسکو چاہیئے کہ ملزم سے ضمانت نامہ بوعدہ حاضر ہونیکے
روبرو مجسٹریٹ کے ایک تاریخ مقررہ پر لکھوا لے ۔ جب افسر مہتمم تہانہ
کسی شخص کو مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اس دفعہ کی بموجب
اوس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر
ہوگا تو افسر مذکور کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتیار یا اور
چیز جو اوس کے روبرو پیش کرنی ضرور ہو بہیجدے اور مستغیث کو (اگر کوئی ہو)
اور نیز اوسقدر اشخاص کو جو بہ نسبت اہلکار مذکور حالات مقدمہ سے واقف
معلوم ہون اور جنکی اوس کے نزدیک ضرورت ہو واسطے لکہدینے
مچلکہ کے حکم دے اس مضمون سے کہ "وہ مستغیث اور اشخاص مذکور مجسٹریٹ
کے روبرو حاضر ہونگے اور معاملہ الزام مین جو ملزم پر قایم کیا گیا ہے
نالش کی پیروی کرینگے یا شہادت دینگے" وہ افسر جس نے
مچلکہ کی تعمیل کرائی ہو اوسکی ایک نقل اون اشخاص مین سے کسی ایک کو
حوالہ کریگا جو اوسکی تکمیل مین شریک رہے ہون اور بعد اوس کے
اصل دستاویز معہ اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا ۔

نوٹ (۱) اگر مقدمہ چالان ہونے والا ہے اور ملزم قبل از تکمیل تفتیش ضمانت پر
رہا ہے تو اوس سے بہی اسیطور سے مچلکہ یا ضمانت حاضری لینی چاہیئے گویا کہ
وہ بروقت تکمیل تفتیش حراست مین ہے ۔

نوٹ (۲) اس سے ظاہر ہے کہ کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی ملزم کو جو گرفتار ہوا ہے

۱۴۔ تخمینہ قرار داد جرم

جب کوئی ملزم مجسٹریٹ کے سامنے بھیجا جاوے اس کے ساتھ کون کون سے کاغذات بھیجے جاتے ہیں ۔

دفعہ ۶۲۳ ۔ ہر شخص کے ساتھ جسکو اہلکاران کوتوالی کسی جرم قابل دست اندازی کے الزام میں مجسٹریٹ کے سامنے بھیجیں (حسب اقتضای حالت) مفصلۂ ذیل کاغذات بطور مناسب مکمل کر کے بھیجے جائیں گے ۔

(الف) ملزم کو کوتوالی کی حراست میں رکھنے کی درخواست ⎫
(ب) یا ملزم کو عدالت کی حراست میں لینے کی درخواست ⎭ اگر تفتیش ناتمام ہو

(ج) مکمل رپورٹ تفتیش (اگر تفتیش مکمل ہو گئی ہو)

نوٹ ۔ جبکہ (بعد تکمیل تفتیش) ملزم مجسٹریٹ کے سامنے تحقیقات کے لئے بھیجا جاوے تو مکمل رپورٹ تفتیش بشکل چالان یا تخمینہ قرار داد جرم بھیجی جاتی ہے ۔

بقیہ عبارت نوٹ صفحہ گذشتہ

کسی طور سے بغیر مچلکہ ۔ ضمانت یا حکم خاص مجسٹریٹ کے نہیں چھوڑ سکتا ۔ ہر ایسے قیدی کا مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہونا ضروری اور لازمی ہے ۔

مقدمہ مجسٹریٹ مجاز کے پاس چالان ہوگا۔

دفعہ ۶۲۸ ۔ مقدمہ اوس مجسٹریٹ کے پاس تحقیقات کے لئے چالان کیا جائیگا جو اوسکی سماعت کا مجاز ہوگا تعلقداران اضلاع کو لازم ہوگا کہ افسران مہتمم تہانہ کو وقتاً فوقتاً اون تبدیلیون سے اطلاع کرتے رہین جو اون کے ماتحت مجسٹریٹون کے کام مین ہوتی رہین تاکہ اہلکاران کوتوالی مقدمات اونہین مجسٹریٹون کے سامنے پیش کیا کرین جو جائز طور سے اوس کی سماعت کے مجاز ہون ۔ اس امر کے لئے کہ اسوقت کون مجسٹریٹ یا عدالت کس مقدمہ کی سماعت کی مجاز ہے قانون فوجداری کو دیکھنا چاہئے ۔

مستغیث ضلع پر ملزم زیر تفتیش کی دریافت سزا کے متعلق کارروائی ۔

دفعہ ۶۲۹ ۔ محکمہ کوتوالی ضلع مین جو پی ۔ آر رجسٹر رہتا ہے ۔ اوسمین حسب دفعہ (۳۰) ضابطہ انگہر و یا میسٹری قیدیان سزایاب کے نام درج کئے جاتے ہین ۔ جب کوئی ملزم چالان عدالت مستغیث ضلع کیا جائیگا تو پہلے اوسکے نام کی تلاش رجسٹر مذکور مین کی جائیگی اور صرف نشان ابہام دست چپ لیا جائیگا ۔ اگر سزایابی سابق کا داخلہ اوس رجسٹر مین مل گیا تو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر فوراً او نصف حصہ پی ۔ آر سلپ کا جو مہتمم جیل سے تصدیق کرایا جاتا ہے پولیس متعلقہ کو دیگا اور اوسکی اطلاع صدر دفتر کو کرینگے پرچہ صداقت طلب کرینگے جو فوراً بہیجدیا جائیگا ۔ یہہ پرچہ حسب

دفعہ (ش) قانون شہادت نقوش انگشت مجریہ کارعالی عدالت مین بغرض ثبوت سزایابی سابق پیش ہوسکیگا۔

تحقیقات مین دریافت سزایابی سابق کے متعلق کارروائی۔

دفعہ ۴۰ — دوسری صورتون مین دفترمین کوتوالی سے ملزم زیر دریافت کی دسون انگلیون کے نشانات لیکر صیغہ تہرو یا ہسٹری صدر دفتر محکمہ نظامت مین برائے ارسال کئے جاینگے اور صیغہ مذکور سے ۲۴ گہنٹہ کے اندر شناخت یا عدم شناخت کے متعلق جواب دیدیا جائیگا اور بصورت شناخت پرچہ صداقت جواب کے ساتھہ مرسل ہوگا اور وہ حسب ضابطہ مقررہ عدالت مین پیش ہوسکیگا۔

تختہ قرارداد کے ساتھہ پرچہ نتیجہ رہنا چاہئے۔

دفعہ ۴۱ — تختہ قرارداد جرم کے ساتھہ ایک پرچہ نتیجہ اوس نمونے کے موافق جو ناظم کوتوالی بذریعہ اطلاع مقرر کردین + رہیگا — اور اسمین مستغیث اور ملزم کا نام اور مقدمہ کی نوعیت اور نیز یہہ کہ مقدمہ کس عدالت مین پیش کیا گیا۔ اور وہان سے کیا سزا تجویز ہوئی — تمام قانون کی تکمیل عہدہ دار چالان کنندہ مقدمہ کریگا صرف خانہ سزا چھوڑدیا جائیگا — جسکو مجسٹریٹ مقدمہ ختم کرنے کے بعد اپنے قلم سے لکھہ کر یا کورٹ اردلی سے لکھواکر تصدیقی دستخط کردیگا اور وہ پیرو کار مقدمہ یا اوسکی

عدم موجودگی مین کورٹ اردلی کے حوالہ کردیا جائیگا تاکہ عہدہ دار چالان کنندہ مقدمہ کے پاس پہونچادیا جائے ــ

دفعہ ۶۴۲ ــ تختہ قرار داد جرم مین گواہون کے پورے بیانات نہ لکھے جائین مگر گواہون کا نام اور نشان بدین تفصیل لکھنا چاہیئے کہ فلان گواہ بلاواسطہ یاشہادت قرینہ یاتصدیقی دیگا ــ

تختہ قرار داد جرم مین کامل اظہارات نہ لکھے جائین ــ

مثلاً

شیونجش گواہ نشان (۱) نے مارتے ہوے دیکھا کشن راو گواہ نشان (۲) نے ملزم کو مقتول کے ساتھہ اوس مقام مین دیکھا جہان ہلاکت وقوع مین آئی ــ علی ہذالقیاس ــ

دفعہ ۶۴۳ ــ تختہ قرار داد جرم کے خانہ نوعیت مین جرم کی نوعیت اور واقعات متعلقہ نہایت اختصار کے ساتھہ درج کرنے چاہیئن اور اوس کے علاوہ کوئی دوسرا امر نہ درج کیا جائے چونکہ مقدمہ کے روزنامچہ خاص مین تمام تفصیلی امور مثلاً یہ کہ جرم کسطرح سے دریافت ہوا اور

تختہ قرار داد جرم کے خانہ نوعیت جرم مین کیا لکھنا چاہیئے ــ

مجرم کی گرفتاری کسطرح عمل مین آئی درج ہوتے ہین اور مجسٹریٹ اگر ضرورت سمجھے تو اُس رجسٹر کو معائنہ کرسکتا ہے اس واسطے تخفیف ارتکاب جرم مین ان امور کے لکہنے کی ضرورت نہین ہے —

۱۵- روانگی گواہان و اشیاء متعلقہ مقدمہ

اخذ مچلکہ و روانگی گواہان و مستغیث

دفعہ ۶۴۴ — جب مقدمہ تحقیقات کے لئے چالان ہوگا تو مستغیث سے (اگر کوئی ہو) اور ضروری گواہان استغاثہ سے مجسٹریٹ کے سامنے ایسی تاریخ پر جب کہ ملزم کے اوس کے پاس پہونچ جانے اور اوس کے سامنے پیش ہوجانے کی بگمان غالب امید ہو مچلکہ حاضری لکھوالیا جائے گا- مقدمہ کے ساتھہ اون کا جانا لازمی نہین ہے اگر وہ خود مقدمہ کے ساتھہ جانا چاہین تو انہین کوئی ممانعت بھی نہین ہوسکتی —

جن عدالتون مین پیروی مقدمات کا مستقل انتظام نہین ہے ایسا عہدہ دار کوتوالی جو مقدمہ کے واقعات سے واقف ہو چالان کے ساتھ جائے گا —

دفعہ ۶۴۵ — جن عدالتون مین منجانب کوتوالی پیروی مقدمات کا کوئی مستقل انتظام نہ ہو مقدمہ

کا چالان اور اوسکی پیروی ایسے عہدہ دار کو توالی سے
جو رتبہ مین جمعیتدار سے کم نہ ہو اور مقدمہ کے
اون تمام واقعات سے جو روزنامچہ خاص
مین درج ہون واقف ہو متعلق ہوگی - گواہون کو
جمع کرنا اور اونکو عدالت مجاز کے سامنے
پیش کرنا اور جس وقت کہ اون کے نام پکارے
جائین اونکو حاضر رکھنا اوس عہدہ دار کا
فرض ہوگا - یہی عہدہ دار اون تمام احکام
کی بہی تعمیل کرے گا جو عدالت مذکور وقتاً فوقتاً
اس مقدمہ کے متعلق صادر کرنا مناسب تصور کرے

ایک واقعہ کے لئے دو گواہ کافی ہین

دفعہ ۶۴۶ - ایک واقعہ کے ثبوت کے لئے بالعموم دو گواہ کافی
ہین اور واقعہ مذکور کے اس سے زیادہ گواہ
ہون تو اونکا نام درج کردینا چاہئے (خانہ گواہان مین
لکہنے کی ضرورت نہین) تاکہ اگر عدالت مناسب تصور کرے
تو اون کو طلب کرسکے -

سماعی اور بدچلنی کی شہادت پیش کرنی غیر ضروری ہے جبکہ بدمعاشی معرض بحث مین نہ ہو -

دفعہ ۶۴۷ - ایسے گواہون کو جو صرف
سماعی شہادت دیسکتے ہون مقدمہ
کے ساتھہ نہ بہیجنا چاہئے اور نہ
ایسے گواہ بہیجے جائین جو چال چلن کے
متعلق شہادت دیسکتے [illegible]

کہ خود بد چلنی یا بد معاشی معرض بحث مین نہ ہو —

وہ امور جو مچلکہ گواہان مین درج ہونے چاہئین —

دفعہ ۶۴۸ — تمام مچلکون مین جو گواہون سے لئے جائین گے وہ وقت اور تاریخ بصراحت درج ہوگی جس پر اونکو عدالت کے سامنے حاضر ہونا ضرور ہوگا — اس وقت کے مقرر کرنے مین قطع مسافت اور نیز بہت اور تیاری سفر کا پورا لحاظ رکہنا چاہیئے وقت ایسا مقرر کیا جاوے جو بالعموم عدالت کھلنے کا ہو اصل مچلکے تختہ قرار داد جرم کے ساتھہ بہیجدیئے جائین گے —

مقدمہ کا مع ملزم کے قبل پہونچنے گواہون کے پہونچ جانا —

دفعہ ۶۴۹ — اگر مقدمہ مع ملزم کے اوس روز سے قبل عدالتین پہونچ جاوے جس مین گواہون کی حاضری مقرر ہے تو ملزم (اگر کوتوالی کی حراست مین ہوگا) عدالت کے سامنے معہ تمام کیفیت کے پیش کردیا جائیگا اور درخواست مہلت پیش ہوگی اور درخواست کے منظور ہونے پر ملزم عدالت کی حوالات مین تحقیقات کی شروع ہونے تک رکہا جاوے گا —

تختہ قرار داد جرم مین اشیاء اور ہتیار بہی درج کرنے چاہئین —

دفعہ ۶۵۰ — اگر مقدمہ کے ساتھہ ہتیار یا کوئی دوسری شے بہیجی گئی ہے تو اوس کا داخلہ بہی تختہ قرار داد جرم

مین درج ہو گا۔

گواہون سے صرف مچلکے لئے جائینگے۔

دفعہ ۶۵۱ — گواہون پر کسی قسم کی روک ٹوک نہ ہو گی اور نہ اون پر کسی قسم کا تشدد غیر ضروری کیا جاوے گا اور نہ تکلیف دیجائیگی اور نہ عدالت مین حاضر ہونیکے لئے بجز اونکے مچلکون کے کوئی اور ضمانت طلب ہو گی البتہ اگر کوئی گواہ تکمیل مچلکہ سے انکار کرے تو اوس صورت مین وہ بحراست عدالت مین بھیجا جاوے گا اور عدالت مجاز ہو گی کہ جبتک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ ختم نہ ہو اوسکو حراست مین رکھے۔

۱۶ — ختم کارروائی تفتیشی

روزنامچہ خاص مین تاریخ ختم کارروائی تفتیشی لکھنی چاہئے۔

دفعہ ۶۵۲ — مقدمہ کے روزنامچہ مین تاریخ ختم کارروائی تفتیشی بوضاحت تمام لکھنی چاہئے۔

کارروائی تفتیشی کب اور کسطور سے ختم ہوگی

دفعہ ۶۵۳ — کارروائی تفتیشی اوسوقت مختتم اور مکمل متصور ہو گی جبکہ

(۱) اہلکاران کوتوالی کیطرف سے اس امر کی رپورٹ یا اطلاع ہو گی کہ وہ الزام جسکی تفتیش اونہون نے کی شہادت سے پایۂ ثبوت کو نہین پہونچا اور ملزم (اگر زیر حراست ہو) ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

(۲) اہلکاران کوتوالی کیطرف سے اس امر کی اطلاع ہو کہ شہادت فراہم

شدہ سے ملزم پر الزام ثابت ہوا اور مقدمہ تحقیقات کے لئے روانہ کیا گیا۔

(۳) اہلکاران کوتوالی کیطرف سے اس امر کی اطلاع ہو کہ مقدمہ صحیح ہے لیکن تمام امکانی کوشش کے بعد بھی وہ لوگ (الف) کسی خاص شخص کو ملزم نہیں ٹھہرا سکتے ہیں (ب) یا اوس شخص کو دستیاب نہیں کر سکتے ہیں جسکی نسبت ارتکاب جرم کا شبہہ ہے صورت (۱) مین مختتم اور مکمل رپورٹ تفتیشی مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس بھیجی جائیگی اور اس کارروائی کی اطلاع عدالت مجاز سماعت مقدمہ کو بھی دیجائیگی مہتمم کوتوالی ضلع اس رپورٹ کو بغور معائنہ کریگا اور اگر مناسب تصور کرے گا تو اس مقدمہ مین مزید تفتیش کا حکم دیگا اور اوس کا نتیجہ معلوم ہونے کے بعد (اگر ایسا کوئی حکم دیا گیا ہے) رپورٹ مذکور کو تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدے گا۔

اگر تعلقدار ضلع کو تمام واقعات اور حالات مقدمہ پر غور کرنے کے بعد بادی النظری طور پر اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ مقدمہ بے بنیاد ہے۔ یا مستغیث کی غلط فہمی کیوجہ سے دائر ہوا ہے تو اوسکو کتب و رجسٹر جرائم متعلقہ کوتوالی سے خارج کر دینے کی اجازت دیگا اور عدالت مجاز سماعت مقدمہ کو بھی اخراج مثل کے لئے ایما کیا جائے گا۔

اسیطور سے اگر کوئی مقدمہ بعد تکمیل کے اوسی ضلع کے کسی عدالت مجاز سماعت مین بھیجا جائے اور بعد تحقیقات کے ملزم اس بنیاد پر بری یا رہا کر دیا جائے کہ اوس مقدمہ مین کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا نہیں جاتا تو ناظم عدالت مذکور بپابندی قواعد منظورہ

تعلقدار ضلع کتب ورجسٹر جرائم سے خارج کردینے کا حکم دے گا ۔
صورت (۲) مین مکمل رپورٹ تفتیشی معہ ضروری کاغذات اور گواہون وغیرہ کے بغرض تحقیقات عدالت مجاز سماعت مقدمہ کے پاس بھیجدیجائیگی ۔

اب بگیبی صورت (۳) اگر کوئی ملزم فوراً نہ گرفتار ہو تو اوسکی عدم گرفتاری سے یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ تفتیش مختتم اور مکمل ہوگئی ۔ ہر مقدمہ اوسوقت تک جاری رہیگا جبتک کہ ملزمین کے ملنے کی کوئی امید باقی رہے جب اہلکاران کوتوالی کو سعی بلیغ اور امکانی کوششون کے بعد اس امر کا پورا یقین ہوجاسے کہ اب ملزمین کا پتہ نہین چل سکتا اوسوقت مختتم اور مکمل تفتیشی رپورٹ معہ درخواست اخراج مثل بہ توسط مہتمم کوتوالی تعلقدار ضلع کے سامنے پیش کیجائیگی ۔ تعلقداران اضلاع کو چاہئے کہ اس رپورٹ کو بغور معائنہ کرنے کے بعد دریافت کرین کہ آیا اہلکاران کوتوالی کے طرف سے اسکی سراغرسانی مین پوری کوشش ہوئی یا نہین* اگر کوشش نہین کی گئی ہے اور

* اس امر کے متعلق کہ تعلقداران اضلاع کن امور کی اور کسطرح سے تنقیح کرنی چاہئے سنہ ۱۳۰۳ف مین چند ہدایتین جاری ہوچکی ہین جو ذیل مین درج کیجاتی ہین ۔

(۱) بروقت وقوع واردات ناظم کوتوالی ضلع کو فوراً اوس کی اطلاع دیجاسے اگر اطلاع دینے مین غیر ضروری تعویق واقع ہو اور تاخیر کیواسطے اطلاع دہندہ کے پاس معقول وکافی وجوہ نہون تو تنبیہاً و تدارکاً اوسکو سزاے معقول ہونی چاہئے تاکہ آئندہ اطلاع دہی واردات مین سہل انگاری نکیجاسے ۔

(۲) تعلقداران ضلع کو بروقت حصول اطلاع لازم ہوگا کہ امین یا جمعدار یا مہتمم یا اور کسی عہدہ دار کوتوالی کو (جسکو وہ لحاظ مقتضاے موقع و محل مناسب سمجھے)

مقدمہ منجملہ اون مقدمات سنگین کے نہین ہے جنکی اطلاع محکمہ سرکار کو دیجاتی ہے تو عہدہ دار تفتیش کنندہ یا کنندگان کی نسبت بشرط ثبوت غفلت یا بے پروائی حسب مناسب تدارک کرکے اخراج مثل کی اجازت دیگا - اور اگر مقدمہ منجملہ اون مقدمات کے ہے جنکی اطلاع محکمہ سرکار کو ہوتی ہے تو حسب طریقہ مروجہ اوسکے اخراج کی اجازت سرکار سے حاصل کیجاوے گی -

---

بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ

تفتیش و چالان مقدمہ کیواسطے ایک مہلت مناسب وکافی عطا کرکے حکم دیوے کہ اوس مہلت کے انقضام پر یا اوسکے اندر ہی اگر ممکن ہو بعد تکمیل مقدمہ سپرد عدالت کیا جاوے یا اگر مقدمہ عدم سراغ مین ہے تو وجوہ عدم سراغ معہ روزنامچہ کارگذاری پیش کیجائین - وجوہ عدم سراغ اور روزنامچہ کارگذاری کے پیش کرنیمین مطلق مہلت نہ دیجانی چاہئے اور اگر عہدہ دار متعلقہ اس حکم کے تعمیل مین غفلت و سہل انکاری کرے تو اوسکو ضرور سزا دیجاوے -

(۳) وجوہ عدم سراغ و روزنامچہ کارگذاری کی تنقیح کے بعد اگر ناظم کوتوالی ضلع کو اطمینان ہوجائے کہ کارروائی درست اصول پر چل رہی ہے اور آئندہ ایک مہلت اور دینے سے امید ہے کہ سراغ برآمد ہوجائیگا تو ایک مہلت مناسب اور دیجاوے اور انقضام مہلت پر وہی عمل کیا جائے جو بر بند (ا) کیا گیا تھا -

(۴) اگر بعد تنقیح مذکورہ بالا ناظم کوتوالی ضلع کو یہ معلوم ہو کہ جو کچھ کارروائی تفتیش عمل میں آئی ہے وہ غلط اصول پر ہے

ملزم کی غیبت میں شہادت کا قلمبند ہونا | **دفعہ ۵۱۲** - اگر ثابت کیا جاوے کہ شخص

ملزم مفرور ہوگیا ہے اور اوسکی گرفتاری کی سر دست کوئی امید نہو تو وہ عدالت جو ایسے شخص کو بعلت جرم قرار دادہ تجویز کرنے یا تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتی ہے مجاز ہوگی کہ اوسکی غیر حاضری مین اون گواہون سے (اگر کوئی ہون) سوال و جواب کرکے اون کے اظہارات قلمبند کرے جو بتائید استغاثہ پیش کئے جائین - اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہوگیا یا شہادت دینے کے قابل نرہا ہو یا اوس کا حاضر کرانا بلا گوارا کرنے اوس قدر توقف یا خرچ اور تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامعقول معلوم ہو تو اوس کا یہ اظہار بعد گرفتاری ملزم مفرور کے بروقت تجویز یا تحقیقات (جو بعلت جرم قرار دادہ کے عمل مین آئے) اوسکے خلاف ثبوت مین داخل کیا جاوے -

بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ -

اور اوس سے کوئی امید سراغ برآری مقدمہ کی نہین ہے یا اوسمین عہدہ دار ذمہ دار کی غفلت یا سازش یا سہل انگاری و بے پروائی ثابت ہو تو اوس عہدہ دار کو سزا سے معقول دیجاوے اور تفتیش مقدمہ کسی دوسرے عہدہ دار کے سپرد کیجائے -

(۵) اگر حالت تفتیش مین عہدہ دار تفتیش کنندہ کی حسن کارگذاری سے ملزم گرفتار اور مال بازیافت ہوجاوے اور عدالت سے مقدمہ سرسبز ہوجائے تو اوس عہدہ دار کی دل افزائی کے واسطے کم از کم اس قدر ضرور ہونا چاہئے کہ اوس کے اعمال نامہ مین تعریف کے ساتھ اوس کا ذکر کردیا جاوے اور بروقت موقع اوس کو بہ ترجیح دیگران ترقی دیجاوے -

سنگین مقدمات مین بحالت مفروری یا عدم دستیابی ملزم شہادت کو قلم بند کرانا چاہیئے

دفعہ ۴۵۵ - سنگین مقدمات مین اگر ملزم دستیاب نہ ہو تو اہلکاران کوتوالی کو ضرور ہے کہ امکانی تفتیش - تلاش اور ہر قسم کی اطلاع کے فراہم کرنیکے بعد جو مل سکتی ہو تاریخ وقوع واردات سے چار یوم کے اندر تمام گواہون کو جو اوس واردات کے متعلق کسی قسم کی شہادت دے سکتے ہون کسی قریب تر کی عدالت مین بغرض قلم بندی شہادت مذکور حسب دفعہ ملصقہ بالا پیش کرین - بحالت دستیابی و گرفتاری ملزمین یہ شہادت نہایت کارآمد ثابت ہوگی

بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ

(۶) جو عہدہ دار تفتیش وغیرہ مین غفلت کرے اوس کے اعمال نامہ مین الزام و مذمت کا اندراج کیا جائے اور مانع ترقی کر دیا جائے - غرضکہ اسطرح کی ترغیب و تحریص و تہدید سے بہت اصلاح کا ہونا ممکن ہے -

(۷) ناظم کوتوالی ضلع پر یہ بہی لازم ہے کہ جو وقت کسی واردات سنگین کی اوس کو اطلاع ہو اجس عہدہ دار کوتوالی کو وہ بہ تعیین مدت تفتیش کیواسطے حکم دے اوسکی رپورٹ محکمہ سرکار مین بہی کرے اور اوس کی اختتام مدت پر نتیجہ تفتیش کوتوالی سے اطلاع دیجائے - اگر تنقیح کے بعد وہ توسیع مدت کرے یا دوسرے عہدہ دار کو برائے تفتیش مقرر کرے یا کسی عہدہ دار کی تعریف یا مذمت کرے یا کسی کو سزا دے یا قابل ترقی یا لائق ممانعت ترقی قرار دے تو ان سب کی اطلاع بر وقت محکمہ سرکار کو دیجائے -

(۸) جب کہ مقدمہ سپرد عدالت ہو تو سپرد کار مقدمہ کے کام کی

بعض وقت ملزمین کا پتہ برسون کے بعد چلتا ہے اور اتنے عرصہ مین وہ عہدہ داران کوتوالی جو اوس واردات کے واقعات اور حالات سے واقف ہوتے ہین تبدیل ہو جاتے ہین یا وہ واقعہ لوگون کی یاد سے جاتا رہتا ہے۔ اس صورت مین اگر واقعات مذکور ایسی حالت مین جب کہ وہ لوگون کی یاد مین تازہ ہون قلمبند ہو جائین تو ضرورت کے وقت اون سے بہت کچھہ مدد مل سکے گی

بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ

پوری نگرانی کی جاسکے اور جن مقدمات مین کہ عدالت سے ملزمین کی رہائے یا برأت ہوا کرے اون کے نتیجہ تحقیقات عدالت کی اطلاع بشرط ضرورت بترسیل نقل فیصلہ عدالت محکمہ سرکار کو ہوا کرے۔ چونکہ پیروکاران مقدمہ کی کارروائی بھی بہت کچھہ محتاج نگرانی ہے لہذا اگر اس نگرانی مین کارروائی پیروکار مقدمہ لایق تعریف یا قابل مذمت پائی جائے تو اوس سے بھی معہ اپنی راے کے محکمہ سرکار کو اطلاع کردیجائے۔ غالبًا اگر اس طریقہ سے کوتوالی کی کارروائی پر نگرانی رکھی جائے تو اوس کی اصلاح کی بہت کچھہ توقع ہوسکتی ہے اور امید ہے کہ حسب ہدایت بالا نہایت مستعدی کے ساتھہ اوسکی تعمیل کی طرف نظماے اضلاع متوجہ ہونگے۔

زمانہ جسمین بالعموم اخراج مقدمہ کی درخواست کرنی مناسب ہوگی	**دفعہ ۶۵۶** — ماہ آلہی کے آغاز پر ہر افسر مہتمم تھانہ اپنی کتابین اور رجسٹر اور دوسرے ضروری کاغذات متعلقہ مقدمات معمولی

(نہ کہ سنگین) کا معاینہ کرکے اون مقدمات کو منتخب کریگا۔

جنمین تفتیش عمل مین آئی مگر ملزم دستیاب نہین ہوئے اور منجملہ اون مقدمات کے جنمین پولیس کو اس امر کا پورا یقین ہو کہ کامیابی کی کوئی امید نہین ہے اونکی متعلق آخری رپورٹ پیش کرکے اخراج مثل کی درخواست کرے گا۔

اسطور سے ہر مہینے مین اپنے دفتر کے "کتابچہ جرائم سنگین" کو معائنہ کرکے مہتممان کوتوالی بہی ایسے مقدمات مین جنمین کامیابی کی کوئی امید نہ ہو ماتحت عہدہ داران متعلقہ کو حکم دینگے کہ وہ اخراج مثل کی درخواست کرین۔

جب اس قسم کی درخواست پیش ہوگی تو وہ تعلقدار ضلع کے سامنے پیش کی جائیگی اور تعلقدار ضلع تمام ضروری مراتب پر غور کرنیکے بعد مع اپنی رائے کے محکمۂ سرکار مین بہیجدیگا۔

یہ امر کہ کتنے عرصہ کے بعد مختتم اور مکمل رپورٹ پیش کرکے اخراج مثل کی درخواست کرنی چاہیئے ہر مقدمہ کے واقعات اور حالات پر منحصر ہے اس لئے اوسکے واسطے کوئی قطعی قاعدہ مقرر کردینا دشواری سے خالی نہین کیونکہ بعض سنگین مقدمات مین مثلاً ملزم کے مرجانے یا تمام مال مسروقہ کے دستیاب ہوجانے کی وجہ سے تہوڑے ہی عرصہ مین درخواست کرنی مناسب ہوگی برخلاف اوس کے معمولی مقدمات مین جب کہ ملزم مفرور ہوگیا اور اوسکی گرفتاری کی کارروائے اسطور سے جاری ہو جس سے امید ہوتی ہو کہ وہ گرفتار ہوجائیگا مختتم رپورٹ اور درخواست اخراج مثل کو اوس عرصہ کیلئے ملتوی کردینا جبتک کہ اوس مین پورے طور سے ناکامی کا یقین نہ ہوجائے مناسب ہوگا۔

لیکن بدین خیال کہ تمام اضلاع مین یکسان کارروائی رہے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ بالعموم معمولی مقدمات مین (۶) ماہ اور سنگین مقدمات مین ایک سال کے اندر مختتم رپورٹ پیش کرکے اخراج مثل کی درخواست کرنی چاہیئے۔

۱۷۔ حکمنامہ و اشتہار بابتہ گرفتاری ملزم مفرور

حکمنامہ و اشتہار گرفتاری ملزم مفرور۔

دفعہ ۶۵۷ ۔ جب کہ ملزم مفرور ہوگیا ہو اور دستیاب نہ ہوتا ہو تو اہم مقدمات مین مناسب طریقہ یہ ہوگا کہ بعد قلمبندی اظہار گواہان عدالت سے اوسکی گرفتاری کا حکمنامہ حاصل کیا جاے اور اگر حکمنامہ بلا تعمیل واپس ہو تو اوسکی گرفتاری کے متعلق اجراے اشتہار گرفتاری کی درخواست کیجاے اور اشتہار کے ساتھہ حسب ضابطہ اوسکا حلیہ وغیرہ مشتہر کیا جاے ایسے اشتہار کا پولس گزٹ مین بھی طبع کرنا ضرور ہے۔

۱۸ خلاصۂ ضوابط کارروائی

خلاصہ ضابطہ من ابتداے رجوع استغاثہ تا پیشی رپورٹ مختتم۔

دفعہ ۶۵۸ ۔ مفصلہ ذیل تختہ سے وہ ضابطہ بطور خلاصہ معلوم ہوگا جو مقدمہ کی ہر ایک نوبت مین من ابتداے رجوع استغاثہ تا پیشی رپورٹ مختتم عمل مین لانا چاہیئے۔

حالات	ضابطہ
قبل تفتیش	
(۱) اگر استغاثہ یا اطلاع سے ثابت ہوتا ہو کہ جرم قابل دست اندازی ہے اور الزام کسی خاص شخص پر نہ لگایا گیا ہو یا لگایا گیا ہو اور وہ گرفتار بھی ہو گیا ہو اور افسر مہتمم تھانہ تفتیش کرنا (خواہ مقام واردات پر یا تھانہ پر) ضروری سمجھتا ہو۔	(۱) وقوع جرم کی اطلاع فوراً امین تعلقہ کو کرو اور رپورٹ اطلاعی مہتمم کوتوالی ضلع کو بھیجو۔ اگر تفتیش موقع واردات پر نہیں کیجاتی ہے تو اوسکی وجوہات بھی بیان کرو۔ اور کتاب اطلاع واردات کا ایک حصہ پھاڑ کر ناظم عدالت مجاز سماعت کے پاس بھیجدو۔
(۲) استغاثہ یا اطلاع سے جرم قابل دست اندازی نہ ثابت ہوتا ہو یا استغاثہ بادی النظری طور سے ایسا غلط یا بے بنیاد معلوم ہوتا ہو کہ تفتیش شروع کرنیکی وجوہ نہ پائے جائیں۔	(۲) رپورٹ اطلاعی حسب متذکرہ بالا معہ وجوہ عدم تفتیش مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس بھیجو۔ اگر جرم ناقابل دست اندازی ہے تو ناظم عدالت کو اطلاع کی ضرورت نہیں ہے۔
بحالت گرفتاری ملزم۔	
(۳) ملزم گرفتار ہو گیا ہو اور تفتیش ۲۴ گھنٹہ کے اندر ختم ہو گئی ہو اور مقدمہ کو چلانیکے لئے معقول وجوہ پائے جاتے ہوں۔ جرم غیر قابل ضمانت ہو یا ضمانت نہ داخل کی گئی ہو۔	(۳) ملزم کو معہ تختہ قرارداد جرم (جسمیں نام گواہان و اشیاء مراسلہ ٹھیک طور سے مندرج ہوں) روزنامچہ خاص ناظم عدالت فوجداری مجاز سماعت مقدمہ کے پاس روانہ کرو۔ گواہوں سے عدالت کے سامنے حاضر ہو کر شہادت دینے کے متعلق مچلکہ لو اور مچلکوں کو تختہ قرارداد جرم کے ساتھ شامل کر دو۔
(۴) ملزم بر بنائے وجوہ معقول گرفتار ہوا ہو	(۴) ملزم کو کسی قریب تر کے ناظم عدالت

تفتیش کی تکمیل (۲۴) گھنٹہ کے اندر نہین ہوسکتی - الزام ناقابل ضمانت ہو یا ضمانت نہ داخل کی جائے -	فوجداری کے پاس بھیجو جو مرتبہ مین تحصیلدار سے زیادہ ہو اور درخواست کرو کہ ملزم کو حوالات کوتوالی یا حراست عدالت مین (جیسا مناسب معلوم ہو) رکہنے کی ہدایت دیجائے اور اوسکی ایک نقل روزنامچہ خاص کی روانہ کرو -
(۵) جو مہلت ملزم کو حراست مین رکہنے کے لئے حاصل کی گئی اوسکے تمام ہونیکے بعد اگر مقدمہ چلانیکے لئے کافی وجوہ اور مواد دستیاب ہو جائے -	(۵) وہی کارروائی کیجائے جو ضمن (۳) مین اوپر بیان ہوئی ہے -
(۶) ملزم ضمانت پر رہا کیا گیا ہو اور تفتیش سے مقدمہ چلانیکے کافی وجوہ معلوم ہوتے ہون	(۶) ملزم سے تاریخ مقررہ پر عدالت کے سامنے حاضر ہونیکے لئے مچلکہ لو اور تختہ قرارداد جرم حسب ضمن (۳) متذکرۂ بالا روانہ کرو
(۷) (۲۴) گھنٹہ مین تفتیش کے تمام ہوجانیکے بعد یا اثنائے مہلت مین جو ناظم عدالت نے دی ہو (ملزم حراست مین ہو) یہ معلوم ہو کہ مقدمہ غلط ہے یا ارتکاب جرم کا کافی ثبوت دستیاب نہو -	(۷) ملزم کو ضمانت پر رہا کرو اور ضمانت نامہ معہ مکمل رپورٹ مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس بھیجو و اگر ملزم عدالت کی حوالات مین ہو تو درخواست کرو کہ وہ ضمانت پر رہا کر دیا جائے -
بحالت عدم گرفتاری ملزم	
(۸) ملزم نہ گرفتار ہوا ہو لیکن تفتیش کے بعد صحیح پایا جائے اور ایسے واقعات	(۸) مختتم رپورٹ مہتمم کوتوالی کے پاس بھیجو اور ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ سے

دریافت ہون جنکی بنا پر اوسکی گرفتاری واجبی ہو ۔	صدور حکمنامہ کی درخواست کرو اور اجرائے اشتہار کیلئے کارروائی کرو ۔
(۹) مقدمہ بعد تفتیش کے غلط یا بے بنیاد پایا جاوے یا شہادت ایسی نہ ملے جس سے اوسکی گرفتاری واجبی معلوم ہوتی ہو ۔	(۹) مختتم رپورٹ کے اون تمام خانون کو بھرکر جو ایسی حالتمین بھرے جا سکتے ہین مہتمم کو توالی کے پاس بھیجو ۔
(۱۰) تکمیل تفتیش کے بعد مقدمہ صحیح معلوم ہو لیکن ملزمونکا نام نہ معلوم ہو	(۱۰) مختتم رپورٹ وقت مناسب پر مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس بھیجو

باب نوزدہم ۱۹ متعلقہ کارروائی مخصوص

بعض مقدمات مین

۱ ۔ مقدمات ڈکیتی مین ۔ ۳ ۔ مقدمات ضرب شدید اور

۲ ۔ مقدمات زہرخورانی مین زخمی ہونیکی حالت مین ۔

جو ارتکاب سرقہ کیلئے کی گئی ہو ۔ ۴ ۔ مقدمات جنمین ملزم ریاست

غیر سے بھاگ کر آئے ہون ۔

مقدمات ڈکیتی

مقدمات ڈکیتی مین کارروائی

دفعہ ۶۵۹ - مقدمات ڈکیتی مین مفصلہ ذیل مخصوص کارروائی ہونی چاہئے -

(۱) جب افسر مہتمم تہانہ کو کسی مقدمہ ڈاکہ کے ارتکاب کی خبر معلوم ہوگی تو وہ اوس خبر کے سنتے ہی اسقدر جوانونکے ساتھہ جو ضروری سمجہے اور اوسوقت مل سکتے ہون موقع واردات پر روانہ ہوگا اور اگر وہ خود امین تعلقہ نہین ہے تو امین تعلقہ کو فوراً اطلاع کرنیکا بندوبست کریگا اور نویسندہ تھانہ کو تباکید ہدایت کریگا کہ اس واقعہ کی اطلاع قرب وجوار کے تھانونپر کیجائے اور واردات کی تفصیلی رپورٹ حسب ضابطہ مقررہ مہتمان کوتوالی کے پاس بہیجی جائے عہدہ دار مذکور مقام واردات پر پہونچکر اون اشخاص سے جنپر ڈاکہ کا ارتکاب کیا گیا اور نیز قرب وجوار کے لوگون سے بذریعہ سوال وہ تمام تفصیلی امور دریافت کریگا جو اون کے ذریعہ سے معلوم ہوسکتے ہون اور جنکو وہ سراغ برآری کیلئے ضروری سمجہتا ہو - اگر دریافت سے معلوم ہوجائے کہ ملزمین کس طرف گئے ہین یا یہ کہ غالباً کس طرف گئے ہونگے تو عہدہ دار مذکور اوسطرف چند جوانن کو فوراً اون کے تعاقب مین روانہ کریگا اور راستہ مشتبہ پر چند جوانون کو ٹہیون گھاٹون - ریلوے اسٹیشنون اور دوسرے ایسے مقامون پر جہانسے اونکا گذرنا بقیاس غالب ضرور ہو متعین کریگا تاکہ وہ اشخاص مشتبہ سے سوال کرکے معلوم کرین کہ وہ کون ہین

اور اگر کوئی شخص قابل اطمینان طور سے اپنا پتہ نہ بتا سکے تو اوسکی تلاشی لیین اور اوسکو روک رکہین —

(۲) اسکے بعد اگر ملزمین کا حلیہ معلوم ہوجائے تو فوراً اوسکی اطلاع بہ تفصیل تمام مہتممان کوتوالی کو دیجائے —

(۳) عہدہ دار تفتیش کنندہ کو لازم ہوگا کہ اگر مقدمہ مین کوئی خاص سراغ ایسا ملے جس سے ملزمین کی گرفتاری کی امید ہو اور اوسمین کسی دوسرے علاقہ کے عہدہ دار کوتوالی کی مدد کی ضرورت ہو تو فوراً اوسکی اطلاع مہتمم کوتوالی کو کرکے مدد کا طالب ہو —

(۴) کوئی عہدہ دار کوتوالی جو ڈاکوؤن کے تعاقب مین ہو اپنے حدود ارضی کے ختم ہوجانے پر اوسکو نہین چھوڑ سکتا ہے جبتک کوئی دوسرا عہدہ دار اوسکو جاری رکہنے کیلئے موجود نہ ہو —

(۵) افسران مہتمم تہانہ جات قرب وجوار (خواہ وہ ایک ہی ضلع مین ہون یا دوسرے ضلع مین) وقوع واردات کی اطلاع پاکر ہوشیار ہوجائین گے اور مسافرین واردین اور صادرین کی تنقیح اور جانچ سڑکون اور سراؤن مین معمول سے زیادہ احتیاط کے ساتہہ کرین گے اور ایسے اشخاص کو جو مشتبہ معلوم ہوتے ہین یا جو اپنا پتہ یا اپنے سفر کے اغراض نہ بتا سکتے ہون روک رکہین یا اونکی تلاشی لین — افسران مذکور اپنی ماتحت چوکیون پر بہی یہ خبر کردین گے اور ہدایت کرین گے کہ گہاٹون پلون — ریلوے اسٹیشنون وغیرہ پر نظر رکہی جائے اگر ملزمین کا کوئی پتہ ملجائیگا تو اوسکی فوراً اطلاع اوس تہانہ پر کیجائیگی جسکے حدود ارضی مین واردات مذکور واقع ہوئی تہی —

(۴) سنگین واردات ڈاکہ کی اطلاع پاکر مہتمان کوتوالی کو خود موقع پر پہونچنا لازمی ہوگا۔ اگر واردات نہایت خفیف ہے اور مہتمم کوتوالی کسی خاص وجہ سے موقع واردات پر خود نہین جا سکتا تو باجازت تعلقدار ضلع وہ مجاز ہوگا کہ اپنے کسی مددگار کو موقع واردات پر پہونچنے کا حکم دے۔

(۷) مہتمان کوتوالی بہی اگر ضروری تصور کرین تو واردات ڈاکہ کی خبر پاکر قرب وجوار کے اضلاع مین اوسکی اطلاع کرین اور بعد وصول حلیۂ ملزمین اوسکی نقول روانہ کرین۔

سراغرسانی ڈاکہ کے متعلق ہدایتین۔	**دفعہ ۶۶** ۔ تمام وارداتون اور بالخصوص ڈاکہ کی سراغرسانی کیلئے پٹیل۔ پٹواری اور دوسرے

عہدہ داران دیہی کی اعانت اور ہمدردی نہایت ضروری ہے۔ پس عہدہ داران تفتیش کنندہ کو لازم ہے کہ اونکے ساتھ ہمیشہ عمدہ تعلقات رکہین اور اونکی دلجوئی کرتے رہین۔

یہ امر بہی ظاہر ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین جو ڈاکے ہوتے ہین اونکا سرگروہ خواہ کسی فرقہ کا شخص ہو مگر بالعموم دو چار قرب وجوار کے دیہات کے رہنے والے بہی طوعاً یا کرہاً اوسمین شامل کئے جاتے ہین۔ اسواسطے عہدہ دار تفتیش کنندہ کو لازم ہے کہ موقع واردات پر پہونچتے ہی دو ایک جوانونکو قرب وجوار کے دیہات مین بہیجکر دریافت کرے کہ اوس موضع کے مشتبہ اشخاص وقت واردات کے کہان تہے آیا وہ اپنے مکانون سے غیر حاضر تو نہین تہے۔ ہر موضع کے پٹیل وپٹواری اور دوسرے عہدہ داران سے یہ بہی درخواست کرنی چاہئے کہ وہ اپنے

مواضعات مین اس قسم کی تفتیش عمل مین لائین - اسطور سے اکثر موضعات کی تنقیح بآسانی ہوجائیگی - یہہ امر بہی یاد رکہنے کے قابل ہے کہ گو ملزمین روپوشی اور چہپنے کی چاہے جسقدر کوشش کرین لیکن اونکو کسی موضع مین خود جاکر یا مواضعات اور دیہات کے باشندون کے ذریعہ سے غذا کا بہی حاصل کرنا ضروری ہے اور اس سے بہی بڑے درجہ تک اون کی سراغرسانی مین مدد مل سکتی ہے -

عوام پر بعض جرائم کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۶۶۱ - ہر شخص کو جو کسی اور شخص کے ایسے فعل کے ارتکاب یا ارادۂ ارتکاب سے مطلع ہوجاوے جو حسب مدات مندرجۂ فہرست جرائم گشتی نشان (۲) فوجداری ۱۳۰۳ھ جرم ہے یعنے ۲ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۵ و ۲۶ و ۳۰ و ۴۵ و ۴۶ و ۵۵ و ۵۶* خواہ اوسکا ارتکاب یا ارادۂ ارتکاب اندرون ممالک محروسۂ سرکار عالی ہوا ہو یا اوسکا ارتکاب بیرون اوسکے لازم ہے کہ درصورت مانع نہونے کسی وجہہ معقول کے جسکا ثابت کرنا خود اوس شخص کے ذمہ ہوگا جو اسپر استدلال کرے اوس ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی خبر ترناظم فوجداری یا اہل کوتوالی کو جہانتک جلد ممکن ہو اطلاع دے -

گانون کے مالی پٹیل - کوتوالی پٹیل و مالکان اراضی وغیرہ پر لازم ہے کہ بعض معاملات مین اطلاع دین -

دفعہ ۶۶۲ - ہر گانون کے مالی پٹیل کو توالی پٹیل - پٹواری - چوکیدار اور ہر ملازم کوتوالی دیہی کو اور ہر مالک یا دخیل اراضی اور اگر وہ گانون

* بغاوت یا سرکار کے مقابلہ مین جنگ کرنا - بلوہ - سکہ قلب بنانا وغیرہ - قتل عمد - قتل شبہ عمد - ٹہگی - سرقہ بالجبر - ڈکیتی - ڈکیتی معہ قتل عمد - آتش زنی شدید مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی - وغیرہ -

مین ندرہتا ہو تواوسکے کارندہ کو اور ہر اہلکار تحصیل مالگزاری یا لگان اراضی کو جو منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہے کہ قریب تر ناظم فوجداری یا قریب تر تہانہ کوتوالی کے (یعنے جو دونون مین سے قریب تر ہو) افسر یا اوسکے قائم مقام کو ہر اطلاع جو امور ذیل کے بابت اوسکو ملی ہو جہانتک جلد ممکن ہو وے ۔

(الف) ہر اوس گانون مین جسکا وہ مالی پٹیل یا کوتوالی پٹیل ایٹواری یا چوکیدار یا ملازم کوتوالی دیہی ہو یا جسمین وہ آراضی کا مالک یا دخیل ہو یا کارندہ ہو یا جسکا زر لگان یا زر مالگزاری تحصیل کرتا ہو ہر مال مسروقہ کے مشہور سے لینے یا فروخت کرنیوالے کی مستقل یا عارضی سکونت کی بابت ۔

(ب) اوسی گانون کے اندر کسی مقام پر ایسے شخص کی آمد کی بابت یا اوسی گانون مین ہوکر کسی رستہ سے گزرنے کی بابت جسکے نسبت اوسکو علم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹہگ یا رہزن یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے ۔

(ج) اوسی گانون مین یا اوس کے قریب کسی جرم کی جو نا قابل ضمانت ہے یا جو تعریف مد (۴) مندرجہ فہرست جرائم گشتی نشان (۳) فوجداری سنہ ۱۳۰۳ ہجری مین داخل ہے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت ۔

(د) اوسی گانون مین کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو بحالت مشتبہ وقوع مین آئی ہو۔

(ہ) اوسی گانون کے قریب کسی مقام بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی ایسے قتل کے ارتکاب کی بابت جو اگر اندرون ممالک

محروسہ سرکار عالی سرزد ہوتا تو ایسا جرم ہوتا جو مدات ۱۸ و ۱۹ و ۲۵ و ۲۶ و ۳۰ و ۴۵ و ۴۶ و ۵۵ و ۵۷ مندرجہ فہرست جرائم گشتی نشان (۳) فوجداری بابتہ ۱۳۰۲ھ مین داخل تھا۔

(و) ایسے ہر امر کی بابت جس کے باعث انتظام برقرار رکھنے مین یا جرم کے انسداد یا انسان یا مال کی حفاظت مین خلل پڑنے کا احتمال ہو اور جسکی نسبت ناظم فوجداری صلع نے بذریعہ ایسے عام یا خاص حکم کے جو مدار المہام سرکار عالی کی منظوری ماقبل کے ساتھ صادر کیا ہو کسی شخص کو ہدایت کی ہو کہ وہ اطلاع پہونچایا کرے۔

تشریح = دفعہ ہذا مین لفظ گانون مین گانون کی اراضیات داخل ہین (ملاحظہ ہو قانون ترمیم دستور العمل کوتوالی سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۰۸ھ ف)

ڈاکوؤن کے جمع ہونے یا کسی مقام پر وارد ہونے کی خبر سنکر اہلکاران کوتوالی کو کیا کارروائی کرنی چاہیئے۔

دفعہ ۲۶۳ - جب ڈاکوؤن کے جمع ہونے یا کسی مقام پر موجود یا وارد ہونے کی خبر کسی تہانہ پر پہونچے (خواہ وہ مقام علاقہ خالصہ مین ہو یا پائنگاہ و جاگیرات وغیرہ مین) تو اوسکی اطلاع نمونہ ذیل پر (جسکی حسب ضرورت مطبوعہ کاپیان ہر تہانہ پر رکھی جائینگی) درج کرکے قرب وجوار کے تہانون اور چوکیون مین (خواہ وہ اوسی صلع مین واقع ہون یا دوسرے ضلع مین) اور گرد و نواح کے مہتممان کوتوالی اضلاع اور اپنے ضلع کے مہتمم اور قرب وجوار کے جاگیرداران کے نائبین اور مددگار خفیہ پولیس اور ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بہیجی جائینگی جن تہانون اور چوکیون پر اس قسم کی اطلاع پہونچیگی وہ اونکی نقول اپنے قرب جوار

کے تہانون اور چوکیون پر بہیجین گے یہانتک کہ جس مقام پر ڈاکو موجود ہون اوس سے پچاس کوس تک یہ اطلاع منتشر اور پہونچ جائے - یہہ رپورٹین ٹہیہ جوان چوکیدار اور سیت سندیون اور دوسرے ملازمین دیہی کے ذریعہ سے بلا کسی غیر ضروری تعویق کے روانہ ہونی چاہئین - اکاثر امقصد یہ ہے کہ یہ خبر ہر چہار طرف منتشر ہو جائے - ہر تہانہ اور چوکی پر ایک فہرست اون تہانون اور چوکیون کی آویزان رہیگی جو اوسکے قرب وجوار مین ہونگی اور جنکا فیصلہ ایسی قسم کی اطلاعون کیلئے ناظم کوتوالی کے دفتر سے ہوگا -

رپورٹ کا نمونہ یہہ ہے

رپورٹ بابتہ اجتماع یا ورود ڈاکوان از تہانہ ...... تعلقہ ...... ضلع ......

لبا ور کہان جمع ہین یا دیکھے گئے							کس طرف جاتے ہین یا بقیاس غالب جانے والے ہین -				کس کس ضلع تہانہ یا چوکی یا دیگر اشخاص کو اطلاع دی گئی						
											اہلکاران کوتوالی			پٹیل وغیرہ			
تہانہ اطلاع دہندہ کو کب اطلاع ہوئی	تاریخ معہ وقت جب کہ ڈاکو دیکھے گئے	ضلع	تعلقہ	تہانہ	چوکی	تعداد ڈاکوؤن کی اور نیز یہ کہ وہ کس قوم کے ہین مسلح ہین یا نہین حلیہ وغیرہ	ضلع	تعلقہ	تہانہ یا چوکی	پہاڑ یا جنگل وغیرہ	ضلع	تہانہ	چوکی	ضلع	تعلقہ	موضع	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

اس رپورٹ کے وصول ہونے پر تھانہ دار اور دوسرے علاقہ کے جاگیرداران کے نائبین کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے علاقہ کے گنڈیون۔ پہاڑیون اور دوسرے ایسے مقامات کا جہان ڈاکوؤن کے چھپنے کا موقع ہو ایسا انتظام کرین کہ انکی موجودگی یا آنے کا حال پوشیدہ نہ رہ سکے اور انکی گرفتاری اور روک تھام کا ضروری انتظام عمل مین لائین۔ ان فرائض کی انجام دہی کے لئے مفصلہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا مناسب ہوگا۔

(الف) اگر تھوڑی ہوشیاری۔ احتیاط اور حکمت عملی سے کام لیا جاوے تو ڈاکوؤن کی حرکات وسکنات کی مفصل کیفیت وہنگرون۔ کلالون بنجارون یا لمبارون۔ دہیرون مانگون اور مقامی شکاریون سے باآسانی دریافت ہوسکتی ہے۔

(ب) ڈاکوؤن کی گرفتاری مین کامیابی کے لئے چالاکی اور استقلال کے ساتھہ کارروائی نہایت ضروری ہے

(۱) ڈاکوؤن کا تعاقب کرتے وقت ہمیشہ بندوقین بھری لینا

(۲) جب ڈاکوؤن سے مقابلہ ہوجائے بلاتردد بندوقون کا استعمال کیا جائے۔ ایسے موقعون پر عہدہ داران کو توالی اور نیز وہ لوگ جو انکی مدد کرتے ہین قانونی طور سے ملزم

نہین قرار دئے جا سکتے ـــ

(۳) اگر اس قدر جمعیت ساتہہ نہو کہ ڈاکون پر حملہ کیا جا سکے تو مقامی پولیس یا مقامی عہدہ داران مال اور مواضعات کے پٹیل پٹواریون سے مدد طلب کیجاے اور اوس کے ملنے یا نہ ملنے کا واقعہ روزنامچہ خاص مین درج ہو ـــ

(۴) اس مدد کے پہونچنے تک ڈاکون کے حرکات و سکنات پر پورے طور سے نظر رکہی جاے ایسا نہ ہو کہ پوشیدہ طور سے کسی طرف نکل جائین ـــ

(۵) اگر ڈاکو کسی طرف چلین تو اون کا تعاقب جنگل اور پہاڑیون مین برابر جاری رہے ـ ڈاکون کے کسی علاقہ پائیگاہ یا جاگیر وغیرہ مین چلے جانے سے اونکا تعاقب ہرگز نہ چہوڑنا چاہئے ـ تعاقب اوسی زور و شور کے ساتہہ جاری رہے ـــ

(ج) ۶ ـ اس امر کا انتظام کیا جاے کہ ڈاکو غذا اور مسکرات مواضعات سے اور بالخصوص اپنے دوستون اور مددگارون سے نہ پا سکین ـــ

(د) پٹیل پٹواریون اور دوسرے عہدہ داران دیہی کو پہلے سے سخت تاکید اور ہدایت ہونی چاہئے کہ اونکی علاقہ مین دہنگرون پر دن یا رات کو کوئی حملہ یا جبر ہو تو اوسکی اطلاع بطور خاص فوراً قریب تر کے تہانہ پر کرین ـ ڈاکون کی عادت ہے کہ جب وہ ایک جگہہ پر جمع ہوتے ہین یا ڈاکہ کے لئے جنگل یا پہاڑون مین روانہ ہوتے ہین تو بہیڑین اور بکریان وغیرہ کہانے کے واسطے چرا کر یا بالجبر دہنگرون سے لیجاتے ہین جب کسی تہانہ دار کو اس قسم کی اطلاع

ہوتو اوسکو ڈاکوؤن کی موجودگی کا اشتباہ کرکے اوسکی تصدیق کے متعلق حسب مناسب کارروائی کرنی چاہیئے اگر یہہ اشتباہ صحیح پایاجائے توکارروائی متذکرہ دفعات بالا کیجائے۔

(۵) اسی طورسے بہیلون اور بنجارون کے نائکون کو ہدایت اور تاکید ہونی چاہیئے کہ جو کوئی شخص مشتبہ حالات مین اونکے گاؤن یا ٹانڈہ مین جنس خریدتا ہوا پایاجائے تو اوسکو گرفتار کرکے قریب کے تہانہ پر پہونچائین۔ اگر اس قسم سے دس اشخاص گرفتار ہونگے تو نو اون مین سے یقیناً ڈاکو یا ڈاکوؤن کے شریک پائے جائینگے۔

وعدۂ معافی۔

دفعہ ۶۶۴۔ عہدہ داران کوتوالی مجاز نہین ہین کہ منجملہ چند مجرمین کے کسی مجرم کو اس غرض سے معافی کا وعدہ دین کہ وہ دوسرے شریک کار جرم کا نام یا ارتکاب جرم کی کیفیت صحیح صحیح بیان کردے۔ لیکن چونکہ بعض اہم مقدمات مین اس قسم کی شہادت نہایت ضروری اور لازمی ہوتی ہے اسلئے اسکے متعلق مفصلہ ذیل قواعد قرار دیئے جاتے ہین۔

(۱) جب کسی سنگین اور اہم مقدمہ مین کوئی اطلاع یا شہادت کسی اور ذریعہ سے بہم نہ پہونچ سکتی ہو تو اہلکار کوتوالی مجاز ہے کہ ناظم فوجداری ضلع یا ایسے ناظم فوجداری سے جسکو درجۂ اول کے اقتدارات حاصل ہون یا بعد منظوری ناظم فوجداری ضلع دوسرے نظمار سے جو جرم کی تحقیقات کرتا یا کرتے ہون مقدمہ کے مفصل حالات ظاہر کرکے اس امر کی تحریری درخواست پیش کرے کہ اوسکو کسی ملزم یا ملزمین مین سے کسی شخص سے بغرض ادائے شہادت معافی کا وعدہ کرنے کی اجازت دیجائے۔

(۲) جب تعلقدار ضلع اسکو منظور کرے تو اہلکار کوتوالی کو چاہیئے کہ ملزم یا ملزمین کو اطلاع دے کہ وہ اون مین سے ایسے اشخاص یا شخص کو جو مقدمہ کے تمام صحیح صحیح واقعات بیان کرکے اپنے آپکو معافی کا مستحق ثابت کریگا معافی دینے کا مجاز کیا گیا ہے۔

(۳) ملزمین مین سے اگر کوئی شخص اس معافی کے قبول کرنے پر رضامند پایا جاوے تو اوسکو فوراً ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ کے سامنے پیش کرکے اوسکا اظہار قلمبند کرانا چاہیئے بشرطیکہ بیان مذکور صحیح معلوم ہوتا ہو اور اوسکی شہادت کی تصدیق دوسرے گواہون سے ہوتی ہو جس عدالت کے سامنے ملزم مذکور پیش کیا جائیگا وہ بپابندی تمام قواعد مجریہ وقت* کے بطور گواہ کے اوسکا اظہار لیگی۔

(۴) عہدہ داران کوتوالی کو یہہ امر ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ معافی سزا کی درخواست صرف اوسی صورت مین کیجا سکتی ہے جب مقدمہ مین ملزم کی شہادت کے سوا کوئی اور مستقل شہادت نہ ملسکتی ہو۔

(۵) معافی سزا کی تمام درخواستین جو عدالتون کے سامنے پیش ہونگی وہ تحریری ہونگی بجز اوس صورت کے کہ عدالت نے خود مقدمہ کے چالان ہونے سے قبل یا بعد مین اس قسم کی معافی کا وعدہ کیا ہو۔

(۶) کوئی اہلکار کوتوالی جو مرتبہ مین جمعدار سے کم ہو اس قسم کی درخواست عدالت کے سامنے پیش کرنیکا مجاز نہوگا۔

---

* دفعہ معافی سزا کے احکام کیلئے ملاحظہ ہون دفعات ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عظمت مدار۔

(ب) اس قسم کے گواہوں کے ساتھہ جو ورود کیا جائے وہ نہایت دیانت داری کے ساتھہ وقوع ہونا چاہیئے۔

معافی یا التوار تعمیل حکم سزا کے متعلق کی روائی۔

دفعہ ۲۶۵ — اگر کسی مقدمہ میں کسی قیدی کی شہادت یا خدمات کی ضرورت ہوتی ہے تو بااجازت اوس عدالت کی جو مقدمہ مذکور کی تحقیقات کرتی ہوا ہلکاران پولیس اس امر کے مجاز ہونگے کہ تعلقدار ضلع سے یہہ درخواست کریں کہ بحالت بیان کردینے صحیح حالات کے یا بجا لانے اون خدمات کے جنکا وہ وعدہ کرین حکم تعمیل سزا ملتوی یا بقیہ سزا معاف کردیجائے۔ تعلقدار ضلع اگر اس درخواست کو مناسب سمجھیگا تو اوس کی منظوری سرکار سے حاصل کریگا۔

مقدمات ڈکیتی کے متعلق عدالتوں کو ہدایت۔

دفعہ ۲۶۶ — چونکہ ڈکیتی کا انسداد ملک کے امن وامان کے لئے نہایت ضروری ہے اسلئے عدالتوں کو بھی مقدمہ ذیل ہدایتوں پر عمل کرنا مناسب ہوگا۔

(۱) جب ڈکیتی کا کوئی مقدمہ کسی عدالت کے سامنے پیش ہو تو فوراً اوسکو نمبر پر لیکر اوسکی طرف خاص توجہ کیجائے اور حتی الامکان یہہ کام دوسرے عدالتی کاموں پر مقدم رکہا جائے۔

(۲) عدالتیں کسی مقدمہ ڈکیتی کو جبکہ نمبر پر قائم کئے اس عذر کے ساتھہ واپس نہ بہیجیں کہ

(الف) دوسرے مزید تحقیقات کی جائے —

(ب) تمام ملزم گرفتار کئے جائیں —

(ج) تمام مال مسروقہ بہم پہونچایا جائے —

(د) مستغیث حاضر نہیں ہے یا عدالت کو فرصت یا اوسکی تحقیقات کا نحو

نہین ہے —

(۳) مقدمہ کی تحقیقات بجز اوس صورت کے کہ اہلکاران کوتوالی کو مزید شہادت پیش کرنے یا ملزمین کو گواہون کے طلب کرنیکا موقع دیا جاوے ملتوی نہ ہونی چاہئے —

(۴) اگر عدالت کو بعد تحقیقات کے یہ امر معلوم ہو کہ گو ملزمین کو سزا دینے کے لئے کافی ثبوت نہین ہے لیکن وہ فی الحقیقت مجرم ہین تو اونکو ضمانت نیک چلنی داخل کرنیکا حکم دے —

(۵) مقدمہ ڈکیتی کو راضی نامہ داخل ہونے یا مستغیث کی غیر حاضری یا اوسکی عدم پیروی استغاثہ کی وجہ سے خارج نہ کردینا چاہئے اس قسم کے مقدمات مین سرکاری پیروی کافی سمجھی جائیگی —

(۶) اگر ڈاکوؤن کے کسی مشہور گروہ کو قید کی سزا دیجائے تو اونکو مختلف محابس مین بھیجنا چاہئے —

۲ — مقدمات زہر خورانی مین جو ارتکاب سرقہ کیلئے کیگئی ہو

مقدمات زہر خورانی بہ نیت سرقہ مین کارروائی کے لئے —	**دفعہ ۶۶۷** — اون مقدمات زہر خورانی مین جو سرقہ کی نیت سے کی جائے اوس تمام کارروائی

کے علاوہ جو مقدمات ڈکیتی کے لئے قرار دی گئی ہے مفصلہ ذیل مزید کارروائی ہونی چاہئے —

(۱) جب دریافت ہو کہ کوئی شخص مسافر بحالت بیہوشی پڑا ہے اور زہر خورانی کا شبہ ہو تو پہلے اس امر کی دریافت ہونی چاہئے

کہ وہ کس سڑک سے آیا تہا - اس کے معلوم ہونے
کے بعد جو امان کوتوالی جس طرف مناسب معلوم ہو
اس غرض سے بہیجے جائین کہ وہ دوکانداروں مسافرون
سے ملکر شخص مسموم کا حلیہ بیان کرین وہ دریافت
کرین کہ آیا اوس کے ساتہہ کوئی دوسرا شخص دیکہا
گیا تہا یا نہین - اسطور سے ممکن ہے کہ زہر دینے
والے کا حلیہ اور پتہ شخص مسموم کے بیہوش ہونے
سے پہلے معلوم ہوجائیگا -

(۲) شخص مسموم اگر خوفناک حالت مین ہو تو اوسکو علاج
کے لئے قریب تر کے شفاخانہ سرکاری مین پہونچانا
چاہئے - ہر صورت مین شخص مسموم کی حالت کے
متعلق طبیب شفاخانہ سے تحریری رائے حاصل
کرنی مناسب ہے -

(۳) جب شخص مسموم اپنے ہوش و حواس مین آوے
تو اوس سے ملزم کا حلیہ دریافت کرکے باحتیاط
تمام اوسکو ضبط تحریر مین لانا چاہئے اور اوسکی نقول ایسے
تہانہ جات اور مقامات پر جہانسے ملزم کے گذرنے کا
قیاس ہو بہیجنا چاہئے - ایک نقل اس حلیہ کی
مہتمم کوتوالی کے پاس بہی بہیجی جائے تاکہ وہ جہان
مناسب تصور کرے اوسکو بہیج سکے -

امور دریافت طلب بابت گرفتاری ملزم	دفعہ ۶۶۸۔ جب کوئی ملزم زہردہندہ گرفتار ہو تو مفصلہ ذیل امور کی دریافت ضروری ہے۔

(۱) نام۔ قومیت۔ سکونت ملزم کی۔ کس وقت اوسنے اپنا موضع یا مقام سکونت چھوڑا سفر کا کیا مقصد بیان کیا گیا تھا اور مقام سکونت سے اوس کے ساتھہ کوا ایں چپا تھا۔
(۲) وہ کہان کہان گیا جہان وہ گیا اون مقامات پر اوسی عرصہ مین اس قسم کے مقدمات پیش آئے تھے یا نہین۔
(۳) ملزم کی وجہ معاش اور چال وچلن جو اوسکے مقام سکونت مین مشہور ہو۔

۳۔ مقدمات ضرب شدید اور زخمی ہونے کی حالتین کارروائی

ضرب شدید اور زخمی ہونے وغیرہ مین کارروائی۔	دفعہ ۶۶۹۔ مستغیثون کو اگر ضرب شدید وغیرہ پہونچی ہو یا وہ بُرے طور سے زخمی ہوئے ہون

تو اونکو (بشرطیکہ اونہون نے اوسپر رضامندی ظاہر کی ہو) جسقدر جلد ممکن ہوسکے قریب تر شفاخانہ مین بہیجدینا چاہیئے چارپائی مین ڈولی کے بانس لگا کر سایہ کے لئے کوئی کمل یا کپڑا ڈالدینا کافی ہوگا۔ جب مریض شفاخانہ مین پہونچے تو ڈولی کے بانس نکالکر اوسکو اوسی مقام پر چھوڑدینا مناسب ہوگا۔ اگر قریب ترہ شفاخانہ وہ شفاخانہ ہو جو مستقر ضلع پر واقع ہے تو جو ہدایات مریض

سے کے ساتھہ آئے اوسی کے ہاتھہ وہ ضروری کاغذات جنکا مہتمم کوتوالی
نے کے پاس بہیجنا ضرور ہے بہیج دئے جایا کرین اور مہتمم کوتوالی یا اس
اطلاع پانیپر طبیب ضلع سے اوسکے امتحان کی تحریری درخواست
نمونہ مطبوعہ پر کریگا اگر قریب تر کا شفاخانہ متعلقہ صدر ضلع کے باہر ہو تو [illegible]
جوان سے کے ہاتھہ جو مریض کو شفاخانہ مین لایا ہے وہ درخواست امتحان
طبی بہیجدینی چاہئے —

مریض کی حالت خراب ہو تو اوسکو بلیز وسکی یا اوسکے رشتہ داران کی منظوری کے دور دراز شفاخانہ مین نہ بہیجنا چاہئے —

دفعہ ٦ — ایسی صورت مین کہ ضرب نہایت شدید ہو اور مریض کی حالت خراب ہے اور یہہ یقینی طور سے متحقق ہو کہ مریض [illegible] دور دراز سفر کو بآسانی برداشت کر سکتا ہے تو اہلکاران کوتوالی کو بغیر مرضی مریض یا اوسکے رشتہ داروں کے کسی شفاخانہ بہیجنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے — اگر مریض حالت بیہوشی مین ہو تو اوسکو کسی شفاخانہ مین بہیجکر اوسکی ہلاکت مین تعجیل ہونے کا اندیشہ نہ اوٹہایا جائے — جب تک یہہ امر نہ معلوم ہو لے کہ اوسکی جان بچانیکا صرف یہی ایک ذریعہ ہے —

طبی گواہ کا اظہار

دفعہ ٧ — اگر کوئی طبیب یا حکیم سرکاری جس نے کسی ایسے مریض کا امتحان کیا ہو کسی ایسے شفاخانہ پر متعین ہو جو عدالت مجاز سماعت مقدمہ کے مقام اجلاس سے دور ہو اور عدالت مذکور مین اوسکی حاضری بغیر غیر ضروری تعویق اور تکلیف کے ممکن نہو تو ایسی صورت مین مناسب اور سہل طریقہ یہہ ہے کہ طبیب یا حکیم مذکور کا اظہار بمواجہہ ملزم

کسی مقامی مجسٹریٹ کے سامنے دلوادیا جائے اور بعدہ ملزم کا ضمانت پانا سماعت مقدمہ مین چالان ہو۔ طبیب یا حکیم کے ایسے اظہارات پر دقت تحقیقات کام آسکین گے۔

مستغیث سخت بیماری یا گواہون کی مجسٹریٹ کا خود جاکر اظہار لینا۔

دفعہ ۶۷۲ ۔ اگر کسی سنگین مقدمہ مین مستغیث یا کوئی اہم گواہ سخت بیمار ہو اور نقل و حرکت نکر سکتا ہو یا شفاخانہ پر بھیجے جانے پر رضامند نہو تو اہلکاران کوتوالی کو چاہئے کہ ملزم کو (اگر وہ ضمانت پر نہ رہا ہو) حراست مین رکھنے کی مزید مہلت کی درخواست کرکے ناظم عدالت مجاز سماعت سے خود موقع پر آکر مستغیث یا گواہون کا بیان ملزم کے مواجہہ مین قلمبند کرنے کی درخواست کرے۔

مستغیث کی علالت کی وجہ سے مقدمہ کا التوا

دفعہ ۶۷۳ ۔ مستغیث کی بیماری یا عدالت مین اوسکے ناقابل حاضر ہونیکی وجہ سے ہر حالتمین مقدمہ کا التواء ضرور نہین ہے ملزم اور گواہونکو عموماً عدالت کے سامنے حاضر کردنیا اور مقدمہ کی سماعت کے لئے کسی آیندہ تاریخ کا مقرر کرنا ناظم عدالت کی رائے پر چھوڑ دینا مناسب ہے یہ صورت اس قاعدہ عام سے مستثنےٰ ہے جب کہ یہہ امر مشتبہ ہو کہ مستغیث مجروح اس جراحت کی وجہ سے زندہ رہیگا یا مر جائیگا کیونکہ اوسکی موت کی وجہ سے مقدمہ کی نوعیت بالکل بدل جائیگی۔

عورتون کے اندام نہانی کا امتحان

دفعہ ۶۷۴ ۔ تمام ایسے مقدمات مین جنمین عورتون کے اندام نہانی کا امتحان

طبی شہادت کی غرض سے ضروری ہو اہلکاران کوتوالی کو کنال احتیاط عمل مین لانی چاہیئے - کوئی ایسا امتحان عمل مین نہ آئیگا جتبک کہ
(۱) خود اوس عورت نے تحریری رضامندی اوس پردو گواہون کے مواجہ مین نہ ظاہر کی ہو -
(۲) اور عدالت مجاز سماعت مقدمہ کی منظوری نہ حاصل کی گئی ہو -
زنا بالجبر کے مقدمات مین عورت کو سمجھا دینا چاہیئے کہ ثبوت جرم کے لئے طبی امتحان نہایت ضروری ہے اگر اس پر بھی وہ امتحان کے لئے رضامند نہو تو بجز اسکے کچھ چارہ نہین ہے کہ دوسری شہادتین اس جرم کے متعلق فراہم کی جائین
اگر عورت امتحان کے لئے رضامند ہو جائے تو اوسکی رضامندی گواہون کے مواجہ مین قلمبند کیجائیگی -
اور وہ عدالت مجاز سماعت کے پاس بھیجی جائیگی صرف ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ ہی اس قسم کے امتحان کی طبیب سے درخواست کرسکتا ہے -
اگر وہ عورت جسکا امتحان طبی منظور ہے نابالغ ہے تو اوسکے ولی جائز کی اجازت حاصل کرنی ہوگی -
اگر امتحان طبی سے انکار کیا جائے تو اس انکار کو باحتیاط تمام عدالت کے سامنے پیش کرنا چاہئے - بس انکار سے ملزم کے جرم یا بے جرمی کا نتیجہ نکالنا عدالت کی راے پر منحصر ہے

مقدمات جنمین ملزم ریاست غیر سے بھاگ کر آئی ہون

کوتوالی ریاست غیر ممالک محروسہ سرکار عالی مین بطور خود مجاز گرفتاری نہین ہے —

دفعہ ۶۷۵ — افسران یا عہدہ داران کوتوالی ریاست غیر اس امر کے مجاز نہین ہین کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین بطور خود کسی ملزم کو گرفتار کرین یا کسی مکان کی تلاشی لین یا کوئی مال ضبط کرین —

عہدہ داران کوتوالی سرکار ہائے بغیر اجازت سرکار تحویل کے مجاز نہین ہین —

دفعہ ۶۷۶ — کوئی عہدہ دار کوتوالی سرکار عالی اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ کسی مجرم یا مال کو جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین دستیاب ہوا ہو بلا حسب ضابطہ درخوست تحویل اور منظوری سرکار کے تحویل کردے —

ریاست غیر کی کوتوالی کو مدد

دفعہ ۶۷۷ — عہدہ داران کوتوالی ریاست غیر کو بحالت ضرورت مدد قریب تر کے تہانہ سرکار عالی مین مدد کی درخوست کرنی چاہیئے — انکو تمام واجبی اور ضروری مدد دیجائیگی اوسکے لئے مہتمان کوتوالی کو لکھنا ضرور نہین ہے —

رعایا یا اشخاص ریاست غیر کے استغاثہ پر کارروائی

دفعہ ۶۷۸ — اگر ریاست غیر کی کوئی رعایا یا شخص کسی تہانہ پر اس امر کی شکایت یا استغاثہ کرے کہ کوئی شخص علاقہ ریاست غیر مین کسی جرم قابل دست اندازی کوتوالی کا ارتکاب کرکے ممالک محروسہ سرکار عالی مین پناہ گزین ہے تو اہلکاران کوتوالی اوس استغاثہ کی صحت اور عدم صحت دریافت کرکے وہی تمام کارروائی کرینگے جو ایسی حالتون میں کیجاتی جبکہ وہی جرم ممالک محروسہ سرکار عالی مین وقوع ہوتا

باب بستم متعلقہ عمل نسبت اشخاص گرفتار شدہ

(۱) میعاد حراست (۳) حوالات

(۲) جامہ تلاشی (۴) ضمانت

(۵) ملزم کا طبی امتحان

۱۔ میعاد حراست

بلا وارنٹ گرفتار شدہ شخص ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ حراست میں رکھا جائیگا۔

دفعہ ۶۷۹۔ جو شخص بلا حکمنامہ کسی عدالت مجاز کے گرفتار کیا جائیگا۔ اوسکو ۲۴ گھنٹہ کے اندر کسی ایسے مجسٹریٹ کے

سامنے پیش کرنا ہوگا جو نمبر مین مجسٹریٹ درجہ دوم سے کم نہ ہو خواہ وہ اوس مقدمہ کی جسمین گرفتاری عمل مین آئی ہو سماعت کا مجاز ہو یا نہو۔
اگر ملزم بربنائے حکمنامہ گرفتار ہوا ہے تو وہ بلا غیر ضروری تعویق کے عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کے سامنے پیش کیا جائیگا۔

اخذ ضمانت

دفعہ ۶۸۰ — اگر ملزم بلا حکمنامہ کسی ایسے جرم مین گرفتار ہوا ہے جو قابل ضمانت قرار دیا گیا ہے تو شخص گرفتار شدہ کو جائز ہے کہ وہ فوراً ضمانت پر رہا ہونے کی درخواست کرے۔ اگر اہلکار کوتوالی جس نے ملزم کو گرفتار کیا ہے ازروے قاعدہ ضمانت لینے کا مجاز نہین ہے تو وہ ملزم کو فوراً افسر مہتمم تہانہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ کے پاس لائیگا اور افسر مہتمم تہانہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ پر لازم ہوگا کہ بحالت داخل کرنے ضمانت معتبر کے اوسکو ضمانت پر چہوڑ دے جو شخص بربنائے حکمنامہ گرفتار ہوا ہے وہ ضمانت پر اوسیوقت مین چہوڑا جائیگا جب کہ حکمنامہ پر ضمانت لینے کا حکم ہوگا۔

گرفتاری بذریعہ جوانان

دفعہ ۶۸۱ — اگر جوانان کوتوالی کسی شخص کو گرفتار کرین خواہ وہ بربنائے حکمنامہ ہو یا بلا حکمنامہ عام قاعدہ یہی ہونا چاہئے کہ اوسکو افسر مہتمم تہانہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ کے پاس لائین اور افسر مذکور حسب قاعدہ اخذ ضمانت وغیرہ کی کارروائی عمل مین لائیگا

بیضابطہ یا خلاف قانون حراست کی سزا۔

دفعہ ۶۸۲ — اہلکاران کوتوالی کو آگاہ رہنا چاہئے کہ کسی شخص کو بیضابطہ خلاف قانون قید مین رکہنا ایک جرم ہے اور اوسکے مرتکب کو سخت سزا کا مستوجب کرتا ہے

۲ - جامہ تلاشی

جرم ناقابل ضمانت مین گرفتار کرنے کے بعد فوراً جامہ تلاشی لینی چاہیے -

دفعہ ۶۸۲ - جو شخص کسی جرم ناقابل ضمانت کے الزام مین گرفتار کیا جائیگا اوسکی فوراً باحتیاط تمام جامہ تلاشی ہوگی حتی الامکان تلاشی دو ایسے اشخاص کے مواجہہ مین ہونی چاہیے جنکو محکمہ کوتوالی کوئی تعلق نہو - اگر ایسے دو اشخاص نہ مل سکین تو اوسکا ذکر روزنامچہ خاص مین کرنا چاہیے -

عورتون کی تلاشی عورتون کے ذریعہ سے بپابندی شرم وحیا کرانی چاہیے -

اگر جرم قابل ضمانت ہو اور ضمانت نہ داخل کیجاے تب بھی یہی کارروائی کیجاے -

تلاشی مین جو اشیاء دستیاب ہون انکے متعلق ہدایات

دفعہ ۶۸۴ - تمام اشیاء جو ملزم کے بدن پر یا اوسکے پاس پائی جائینگی (بجز ضروری لباس کے) وہ اوس سے لیکر باحتیاط تمام اور بہ اندراج نشان و پتہ وغیرہ تہانہ پر رکہہ دیئے جائینگے اور انکی ایک خلاصہ فہرست تہانہ کے روزنامچہ عام اور مفصل فہرست رجسٹر مال ضبط شدہ مین درج کیجائیگی اور اوس مال کے متعلق عدالت تحقیقات کنندہ مقدمہ کے حکم کا انتظار کیا جائیگا -

۳ - حوالات

حوالات مین رکہنا

دفعہ ۶۸۵ - جب ملزم گرفتار ہوکر تہانہ پر پہونچے

اور ضمانت پر رہا نہ کیا گیا ہو تو بعد جامہ تلاشی کے فوراً اوسکو حوالات مین بہیجدینا چاہیئے ۔ ملزم کو تہانہ مین بلا کسی حراست کے نہ چہوڑدینا چاہیئے ۔ کسی ملزم کو غروب آفتاب کے بعد حوالات سے نکالنے کی بغیر خاص اور اشد ضرورت کے اجازت نہ دیجائیگی ۔

جو لوگ حوالات مین ہون انکی خبرگیری ۔

دفعہ ٦٨٦ ۔ جو لوگ حوالات مین رکہے جائین یا جو زیر حراست کوتوالی مستقر عدالت کو بہیجے جائین اونکو وقت پر اور پوری غذا دینا اور ہر طرح خبرگیری کرنا اور اونکو تمام حاجات ضروری کے لئے موقع دینا اہلکاران کوتوالی پر لازم اور فرض ہوگا ایسے اشخاص پر اس سے زیادہ تشدد یا سختی نہین کیجائیگی جو اونکی مفرور ہونے کے انسداد کے لئے ضروری ہو ۔

جو لوگ بعد حصول مہلت عدالت چند روز تک حوالات مین رکہے جائین اونکو تازہ ہوا اور ورزش کے لئے باہر لانا چاہیئے ۔

ہر حوالات پر دو پکانے کے برتن اور دو کمل رہنے چاہئین

دفعہ ٦٨٧ ۔ ہر حوالات پر دو پکانے کے برتن اور دو کمل رکہے جائینگے تاکہ اگر کوئی شخص جو دوسرے کے ہاتہہ کا پکایا ہوا کہانا بربنائے مذہب یا رسم ورواج کے نہ کہا سکتا ہو تو وہ خود پکا کر کہا سکے اور جن لوگون کے پاس اوڑہنے کا کافی سامان نہو وہ اون کملون کو استعمال کرسکین ۔

تہانہ دار کے فرایض صفائی حوالات وغیرہ کے متعلق

دفعہ ٦٨٨ ۔ ہر افسر مہتمم تہانہ ذمہ دار ہوگا کہ جو کمل قیدیون کے استعمال کے لئے حوالات مین رکہے جاتے ہین وہ اچھی حالت مین ہین اور ہر روز حوالات مین تازہ پانی پہونچایا جاتا ہے ۔ اور قیدیون کے پیشاب وغیرہ کے لئے رکہو

حوالات مین کوئی برتن رکھا جاتا ہے اور وہ صبح کو پاک وصاف کردیا جاتا ہے
اور حوالات کی رُفت و روب معمولاً ہوتی رہتی ہے افسران مہتمم تہانہ کا یہ بھی
فرض ہے کہ اگر مکان حوالات مین اونکو کوئی نقص یا خرابی معلوم ہو تو اُسکی
فوراً مہتمم کوتوالی کو مناسب بندوبست کی غرض سے اطلاع کرین ؛

خوراک اشخاص زیر حوالات

دفعہ ۶۸۹ - اشخاص زیر حوالات کی خوراک کا خرچ
اس رقم سے ادا ہوا کریگا جو اسی غرض سے بطور پیشگی ہر تہانہ پر جمع رہیگی
جب ایسے اشخاص عدالت مین روانہ ہونگے تو اونکی خوراک کا خرچ اُس
عہدہ دار کوتوالی کو دیا جائیگا جسکی حراست مین شخص مذکور روانہ ہوگا - خرچ خوراک
کی رسید ملزم سے لیکر تختہ قرارداد جرم مین لگادی جایا کریگی اور جس اہلکار
کوتوالی کی حراست مین ملزم ہوگا وہ اس رقم کا بصحت تمام حساب دینے کا
ذمہ دار سمجھا جائیگا

تنقیح خوراک ملزمین بحالت سفر

دفعہ ۶۹۰ - جب کوئی اہلکار کوتوالی معہ ملزمین
کے کسی تہانہ سے ہوکر گزرے تو اُس تہانہ کے روزنامچہ عام مین اُس واقعہ
کو درج کرنا چاہئیے کہ آیا ملزمین کو خوراک دی گئی تہی یا نہین - اگر دی گئی تہی
توکسقدر اور کس کے مواجہہ مین اسیطور سے ملزمین کی اس شکایت کی
کہ راستہ مین انکو خوراک نہین ملی تنقیح ہوتی رہیگی -

ملزمین کو سفر مین آسایش دینے کا بندوبست -

دفعہ ۶۹۱ - بعض حالتو مین ملزمین کی علالت
کے لحاظ سے چہوٹی چہوٹی منزلین اور مناسب قیام ضروری
ہوگا اور جب ملزمین بوجہ بیماری کے پیدل چلنے سے معذور پائے جاوینگے
تو اُنکی سواری کا بندوبست کرنا ہوگا -

بحالت دورہ ناظم عدالت فوجداری ملزمین کی ہمراہی -

دفعہ ۶۹۲ - جب ناظم عدالت فوجداری جو مقدمہ کی سماعت

تحقیقات کرتا ہوا دورہ پر ہو تو ملزمین کو ہر مقام پر کھینچے پھرنا بالکل غیر ضروری ہے۔ ملزم کو قریب ترکی حوالات یا تہانہ پر بھیج دینا چاہئے۔ اور جب ضرورت ہو وہ طلب کرلئے جائیں جس اہلکار کوتوالی کی نگرانی مین ملزمین ہونگے اُسکو لازم ہوگا کہ بابت حکم ناظم عدالت اُنکی خوراک اور آسایش وغیرہ کا مناسب بندوبست کرے۔

دفعہ ۶۹۳ — اگر کوئی عہدہ دار کوتوالی جسکی حراست یا نگرانی مین کوئی ملزم ہو اوس پر ناواجبی تشدد یا سختی کریگا یا اُسکو مارے یا پیٹیگا اوس پر مقدمہ قایم کیا جائیگا۔ اور بعد ثبوت اُسکو جرمانہ یا قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔ (حسب دستور العمل قدیم کوتوالی)

ملزمین کو جب کردہ کوتوالی کی حراست میں ان پر سختی کرنے کی ممانعت۔

عہدہ داران کوتوالی کو ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ اس قسم کے افعال عام قانون فوجداری کی رو سے بھی جرم ہین اور اُنکی نسبت وہ لوگ عام قائدہ کی رو سے بھی سزایاب ہوسکتے ہین جرم یا عدم جرم سے قطع نظر کرکے ایک لاچار شخص کو (خواہ وہ مجرم ہی کیون نہو) مارنا بجائے خود بقدر شرمناک اور بزدلی کا فعل ہے جس سے ہرگز درگزر نہین کی جاسکتی اور اوسکا مرتکب ضرور قابل موقوفی سمجھا جائیگا۔

تمام عہدہ داران اور اہلکاران کوتوالی کا فرض ہے کہ کوتوالی کے نام اس قسم کا دھبہ نہ آنے دین۔

دفعہ ۶۹۴ — اگر کوئی شخص بحالت حراست اہلکاران کوتوالی فوت ہو تو اسکی اطلاع بصیغہ شد ضروری قریب ترکے ناظم عدالت فوجداری کو جسکا رتبہ مجسٹریٹ درجہ سوم سے زیادہ ہوگا دیجائیگی۔ اگر ناظم مذکور خود موقع پر آنا چاہے یا نعش طلب کرے تو اوسکی

ملزم کا کوتوالی کی حراست میں فوت ہوجانا۔

موافق کارروائی کیجائیگی ورنہ لاش کے امتحان طبی کرانے بعد حسب ضابطہ پنچنامہ مرتب کیا جائیگا۔

(۴۰) ضمانت

جرائم ناقابل ضمانت۔

دفعہ ۶۹۵ – وہی جرائم قابل ضمانت متصور ہونگے جو از روی قانون مجریہ وقت قابل ضمانت قرار دیئے گئے ہین یا آیندہ قرار دیئے جائینگے

اہالیان کوتوالی بطور خود صرف ان مقدمات مین ضمانت لینے کے مجاز ہونگے جو قابل دست اندازی کوتوالی ہون

دفعہ ۶۹۶ – اہالیان کوتوالی بطور خود صرف اونہین مقدمات مین ضمانت لینے کے مجاز ہونگے جو از روی قانون مجریہ وقت قابل ضمانت قرار دیئے گئے ہون اور جن مین وہ بلاحکمنامہ عدالت دست اندازی کرسکتے ہون۔

جن مقدمات مین حکمنامہ عدالت کی بنا پر کارروائی کیجائیگی اون مین ضمانت کا فیصلہ ناظم عدالت مذکور کی رائے اور حکم پر منحصر ہوگا۔

مقدمات قابل ضمانت مین ضمانت کا لینا اگر پیش کیجائے ضرور ہوگا۔

دفعہ ۶۹۷ – اہلکاران کوتوالی کو یہ امر ذہن نشین رہنا چاہیے کہ مقدمات قابل ضمانت مین اگر ملزم ضمانت پیش کرے تو اوسکا لینا لازمی ہے۔ جو ضمانت طلب کیجائے وہ ملزم کی حیثیت اور جرم کی نوعیت کے موافق اور مناسب ہونی چاہیئے۔

طریقہ اخذ ضمانت۔

دفعہ ۶۹۸ – اس ضمانت کے لینے مین بھی تمام ضابطہ برتا جائیگا جو اخذ ضمانت کیلیے کسی محروسہ سرکار عالی مین از روی قانون عملدرآمد جاری ہے یا آیندہ جاری ہون

چونکہ گشتی فوجداری نشان ۰ مورخہ ۱۱ شوال ۱۳۲۰ھ مجریہ مجلس عالیہ عدالت کے ذریعہ سے یہ امر فیصل ہو چکا ہے کہ جس مقدمہ فوجداری کے متعلق صریح حکم سرکار عالی کے قوانین مین موجود ہو اوس مین قوانین سرکار عظمت مدار سے مدد لیجائیگی اور سرکار عالی کی قوانین مین کوئی حکم

٥ - ملزم کا طبی امتحان

ملزم کی بیماری کی حالت مین کارروائی

دفعہ ٦٩ - اگر کوئی شخص جسکی نسبت کسی جرم قابل دست اندازی کوتوالی کا الزام لگایا گیا ہو زخمی یا ایسا سخت بیمار ہو کہ طبی مدد کی ضرورت پائی جاوے اور جرم ناقابل ضمانت ہو یا ضمانت نہ پیش کیجاوے تو شخص مذکور قریب کے شفاخانہ مین بھیجا جائیگا اور عدالت سے مہلت حاصل کرکے اوسکی حراست کا انتظام عمل مین آئیگا اگر اوسکی حالت سقیم معلوم ہو یا وہ بغیر خطرہ جان کے نہ بچ سکتا ہو اور اوسکا اظہار قلمبند ہونا ہو تو عہدہ دار تفتیش کنندہ بذریعہ اپنے مقامی اعلی عہدہ دار کوتوالی کے ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ سے یہ درخواست کریگا کہ ناظم مذکور خود موقع پر آکر اوسکا اظہار قلمبند کرلے۔

عورات کا امتحان

دفعہ ٧٠ - عورات کی اندام نہانی کا امتحان طبی خواہ وہ مستغیثہ ہو یا ملزمہ بغیر اجازت عدالت کے نہ ہوسکیگا جبتک کہ وہ اپنی تحریری رضامندی دو گواہوں کے مواجہہ مین نہ دین۔

بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ - ایسا موجود نہین ہے جس سے معلوم ہوسکے کہ کونسے جرائم قابل ضمانت اور کونسے ناقابل ضمانت ہین اسلئے ایسے معاملہ مین کارعظمت مدار کو قوانین سے مدد لینی چاہئے گشتی نشان ٣٨ فوجداری بابتہ ١٣٠٦ ف مین جرائم قابل دست اندازی کوتوالی بیان کردئے گئے ہین۔ پس اون جرائم کو تعزیرات ہند کے جرائم سے مطابق کرکے یہ دیکھنا چاہئے کہ اونمین سے کونسے جرائم ازروی ضابطہ فوجداری قابل ضمانت ہین۔ اس تطابق سے معلوم ہوگا کہ منجملہ اون جرائم کے جنہین اہالیان کوتوالی بلا حکمنامہ عدالت کے دست اندازی کرسکتی ہین منفصلہ ذیل جرائم ایسے ہین جن مین ضمانت لی جاسکتی ہے۔

جرائم نشان ٣-٤-١٥-١٩-٢١-٢٣-٢٤-٢٦-٣٧-٥٥-٥٦ - یعنی سرکاری نہو کر سرکاری سپاہیون کا سا لباس پہننا - بلوہ کرنا - پناہ دہی مجرم مفرور - جعلی کاغذ مہر وغیرہ بنانا - امر باعث تکلیف عام - سواری یا کسی جانور کا بے احتیاطی سے چھوڑ دینا یا چلانا - توہین مذہب یا عبادتگاہ یا قبرستان - بالارادہ ضرر شدید پہونچانا بیجا طور پر کسی شخص کو حبس مین رکھنا - آتش زنی شدید - مداخلت بیجا۔

نوٹ - جرم نشان ٥٠ گو ازروی گشتی نشان ٣٨ بابتہ ١٣٠٦ ف قابل دست اندازی کوتوالی نہین ہے لیکن ضمیمہ دستور العمل کوتوالی کا فقرہ (١١) مین اہلکاران کوتوالی مجاز دست اندازی کئے گئے ہین۔

باب بست و یکم متعلقہ شناخت ملزمین سزایافتہ سابق

سزایابی سابق کی دریافت کی ضرورت اور اُسکا انتظام

سزایابی سابق کی دریافت کی ضرورت اور اسکا انتظام

دفعہ ۱ - اگر کسی شخص پر کوئی جرم ایکمرتبہ ثابت ہو چکا ہو اور پھر وہی شخص ویسی یا اوسی قسم کے دوسرے جرم کا مجرم قرار پاوے تو بالعموم اوسکو عدالتین بالمضاعف یا کم سے کم زیادہ سزا دیتے ہین پس اہلکاران کوتوالی کا فرض ہے کہ ملزمین کی سزایابی سابق سے عدالتون کو مطلع کرین - علاوہ اس کے اہلکاران کوتوالی کو نگرانی کے لئے بھی سابق سزایابیون کا دریافت کرنا ضروری ہے - پس ہر دو اغراض متذکرہ بالا کیلئے مفصلہ ذیل انتظام ہوگا -

رجسٹر سزایابی سابق

دفعہ ۲ - (۱) جب کوئی شخص کسی ایسے جرم متعلقہ سکہ یا کاغذ مہورہ یا متعلقہ مال یا انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانے مین* جو قابل دریافت عدالت ضلع ہو سزا پاوے یا کسی سے آوارہ گردی یا مجرم ہونیکی وجہ سے ضمانت لیجاوے تو اوس سزا اور ضمانت وغیرہ کی کیفیت ایک رجسٹر متعلقہ

---

* یعنی جرایم نشان [illegible]

جو رجسٹر پنجسالہ سزایابی سابق" کے نام سے موسوم ہوگا درج کیجائیگی -
یہہ رجسٹر ہر اپین و مہتمم کوتوالی ضلع کے دفتر مین رکہا جائیگا اور اوسمین تاریخ سزا نام سکونت - عمر اور دیگر تفصیل (متعلقہ نوعیت جرم - مال مسروقہ و سزا) اون اشخاص کے جو جرائم متذکرہ بالا مین سزایاب درج ہوگی

(۲) رجسٹر سزایابی کی تکمیل تحتہ نتیجہ مقدمات سے کیجائیگی قبل اسکے کہ وہ تہانہ جات متعلقہ کو واپس بہیجے جائین - جرائم ناقابل دست اندازی مین جو کوتوالی کی طرف سے چالان ہونگے سزایابی کی اطلاع بذریعہ یادداشت ناظم عدالت ضلع مہتمم کوتوالی ضلع کو دیجائے گی -

(۳) ملزمین سزایافتہ کے نام "رجسٹر سزایابی" مین بہ ترتیب وصول تحتہ نتیجہ مسلسل درج ہوتے رہین گے جب تک کہ رجسٹر مذکور ختم ہو جائے

(۴) "رجسٹر سزایابی" کی فہرست اسمواری بنا کر اوس رجسٹر کے اخیر مین لگائی جائیگی

طریقہ تکمیل پولیس رجسٹر سزایابی

دفعہ ۳ - حسب فقرہ (۸) ضوابط انتہرو میٹری اول قیدیون کی جنکو بابتہ جرائم مندرجہ باب ۱۲ و ۱۷ تعزیرات ہند سزا ہوئی ہو اولاً نشانات انگشت ہیڈکوارٹر انسپکٹر اپنے ہفتہ واری جیل پریڈ مین لیکر محکمہ صدر کو ایصال کرینگے اور مہتمم کوتوالی کو اطلاع کرینگے کہ اس ہفتہ مین اسقدر قیدیان سزایاب داخل محبس ہوئے - مہتمان کوتوالی اونکے نامونکو - پی - آر - یعنے پولیس رجسٹر مین درج کرنے کا حکم دینگے - جب قیدیون کے نام درج رجسٹر ہوچکین گے تو نصف حصہ پرچہ - پی - آر - کا بغرض درج سزایابی مہتمم محبس کے پاس بہیجدیا جائیگا اور مہتمم محبس اوس نصف پرچہ کو قیدی مذکور کی جیل وارنٹ کے ساتہہ تاریخ رہائی تک منسلک رکہین گے -

قیدیونکا رہائی کیلیے مہتمان کوتوالی کو پاس بہیجنا

دفعہ ۴ - جس روز مجرم رہا ہونیوالا ہوگا

مہتمم محبس پرچہ پی۔ آر۔ کے نصف حصہ کے خانہ پری کرکے قیدی کے ساتھہ مہتمم کوتوالی ضلع کے دفتر پر بھیجدینگے اور وہان اون تمام امور کے جو ضابطہ انتہر و پا میٹری مین بتائے گئے ہین تکمیل کرلی جائیگی۔ اگر قیدی کسی دوسرے ضلع کا رہنے والا ہے یا وہان جانا چاہتا ہے تو پرچہ مذکور بذریعہ چالان قیدی کے ہمراہ مہتمم کوتوالی ضلع تعلقہ کے پاس بھیجدیا جائیگا۔

رجسٹر نگرانی بدمعاشان و رجسٹر مواضعات

دفعہ ۵۰۵ ۔ رجسٹر نگرانی بدمعاشان و رجسٹر مواضعات مین ان اشخاص کے نام درج ہوتے ہین جو جرائم قابل دست اندازی کوتوالی مین سزایاب ہوچکے ہون۔

تنبیہہ رجسٹر ہاے نگرانی بدمعاشان اور رجسٹر مواضعات کا اصلی مقصد یہہ نہین ہے کہ اون سے سزایابی سابق کا حال معلوم ہو رجسٹر نگرانی بدمعاشان اس غرض سے رکہا جاتا ہے کہ اوس سے ان اشخاص کے چال وچلن پر نگرانی ہوسکے جو ایسے جرائم مین سزایاب ہوچکے ہون جو بادی النظر مین جرائم پیشگی سے مشابہ معلوم ہون اور رجسٹر مواضعات ہر موضع کے جرائم کی ایک مختصر تاریخ ہے جس کے دیکھنے سے ایک نظر مین موضع کی حالت بلحاظ وقوع جرائم معلوم ہوسکتی ہے۔ بہر حال ان دونون رجسٹرون سے سابق سزایابی کی دریافت مین بہی مدد مل سکتی ہے اور ضرورت کے وقت ان سے مدد لینی چاہیے۔

رزولیوشن محکمہ عدالت کوتوالی و امور عامہ نشان ۲۷ بابتہ ۱۳۰۹ف متعلقہ کارروائی کوتوالی علاقہ جات پایگاہ و جاگیرات مستثنی

دفعہ ۵۰۶ ۔ علاقہ جات پایگاہ اور مستثنی جاگیرات مین کوتوالی سرکار عالی کو جو اختیارات حاصل ہین وہ مفصلہ ذیل رزولیوشن سے ظاہر ہونگے۔ وہو ہذا

علاقہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ

(صیغہ کوتوالی)

۳ جمادی الاول ۱۳۱۸ھ - ۳ مہر ۱۳۰۹ف

رزولیوشن نواب مدار المہام سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت
وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغہ کوتوالی)

عدد ۱۲/۱۹ ۱۳ ک ضلاع

۳۱/۷ بابت ۱۳۰۹ف ۱۳۱۸ھ ۱۹۰۰ع

مورخہ ۲ مہر ماہ الٰہی ۱۳۰۹ف بہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ ۲۷ اگست ۱۹۰۰ع

اس عرصہ مین ناظم کوتوالی اضلاع کی جانب سے متعدد رپورٹین اس شکایت کے متعلق سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوئین کہ بعض اوقات مقدمات سنگین کی تفتیش اور سراغرسانی مین جاگیرات کے ادنی عہدہ دارون کی غفلت اور بے پروائی کی وجہ سے سخت دقتین اور مزاحمتین پیش آتی ہین نہ یہہ لوگ بروقت جرائم سنگین کے ارتکاب کی اطلاع دیتے ہین اور نہ اپنے علاقون کو مجرمون اور رہزنون سے محفوظ رکھ سکتے ہین اسکا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ تہوڑے عرصہ مین علاقہ جات مذکورہ رہزنون و جرائم پیشہ اشخاص کے مامن و ماوا بنجاتے ہین جہان سے نکلکر وہ علاقہ خالصہ مین لوٹ مار کرتے ہین اور پہر وہین پناہ لیتے ہین اکثر ڈاکون کے مشہور سرغنہ جو وقتاً فوقتاً گرفتار ہوے انکا ماوا و ملجا جاگیرات ہی مین پایا گیا

بعض اوقات ایسے اتفاقات بھی پیش آئے ہین کہ جن ملزمین یا مال مشتبہ یا اور کسی شئے کو جو کسی سنگین واردات سے متعلق معلوم ہو پولیس سرکار عالی نے علاقہ جاگیر وغیرہ مین جا کر گرفتار یا برآمد کیا ہے اوسکو وہان کے علاقہ دارون نے ہنگامہ اور بلوہ کرکے پولیس کے ہاتھ سے چھین لیا ہے جس کی وجہ سے مجرمون کو فرار و روپوش ہونے اور مال و دیگر اشیا متعلقہ کو مخفی کر دینے کا موقع مل گیا ہے ۔

بعض جاگیرات سے یہہ بھی ہوتا ہے کہ تاوقتیکہ ملزم و مال کی نسبت کافی ثبوت اور شہادت نہ پیش ہو اور بہ توسط افسر اعلی جاگیرات حکم تحویل نہ پہنچ جائے نہ مال سپرد ہو سکتا ہے نہ ملزم دئے جا سکتے ہین بلکہ تفتیش و سراغ برآری کی اجازت بھی پولیس کو نہین دیجاتی ۔ ان وجوہ سے اصل واقعات ناثابت اور مقدمات درہم برہم ہو جاتے ہین اور بدمعاشون و ڈاکوون و جرایم پیشہ اشخاص کو روپوش ہونے و بچاؤ حاصل کرنے اور ارتکاب واردات کا پورا موقع ملتا ہے ۔

سرکار عالی سے اس مضمون کے متعدد احکام سابق جاری ہو چکے ہین کہ پولیس سرکار عالی حدود جاگیرات و علاقہ جات پائگاہ و سمستانون مین ملزمین و مجرمین و جرایم پیشہ اشخاص کا تعاقب اور اونکو ماخوذ کرنے اور سراغ و تفتیش واردات سنگین و برآمد مال مشتبہ و مسروقہ وغیرہ مین اوسی طرح مجاز اور آزاد ہے جیسے کہ علاقہ خالصہ مین اور خود جاگیردار صاحبون و زمیندارون و سمستانون اور جملہ علاقہ جات پائگاہ کو بھی توجہ کر دیا گیا ہے کہ بحالت ادائے فرض منصبی پولیس سرکار عالی کے ساتھ کسی قسم کی مزاحمت نہو چنانچہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی کی خاص ہینڈ سے اشتہار مورخہ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۰۵ ہجری جو جاری ہوا تھا اوس مین صاف و صریح الفاظ مین یہ حکم مندرج ہے کہ سرکاری کوتوالی کو تمام مجرمین جرایم سنگین و

گرفتار کرنے کے لئے خواہ وہ علاقہ خالصہ ہو یا علاقہ پائیگاہ یا جاگیرات پوری پوری آزادی حاصل ہے کسی کی طرف سے کارروائی کوتوالی مین مزاحمت نہوا کرے بلکہ جو مزاحمت کرے اوسکی نسبت بھی تدارک کیا جائیگا۔ باوصف اس کے بعض علاقہ جات سے جو خلاف منشاء احکام سرکار عمل ہوتا ہے وہ مخل انتظام سرکاری ہے اور اوسکا انسداد نہایت ضروری ہے بنظر براین اس غرض سے کہ کسی علاقہ کو کسی قسم کی غلط فہمی نہ باقی رہے اور بیجا اعذار پیش کرنے کی ضرورت نہ واقع ہو عالی جناب نواب مدار المہام سرکار عالی بشرف صدور منظوری ملازمان اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی بربنائے احکام سابقہ حسب ذیل بہ تصریح کامل مکرر حکم صادر فرماتے ہین۔

حکم

(۱) تمام جاگیرات و سمستانہائے مستثنی و غیر مستثنی مقتدر و غیر مقتدر اور کل علاقہ جات پائیگاہ مین اہالی کوتوالی سرکار عالی کو تمامی جرایم سنگین کے ملزمین مجرمین اور اشخاص بدمعاش و جرایم پیشہ کو گرفتار کرنے اور مال مسروقہ و مشتبہہ برآمد کرنے اور تفتیش و سراغ جرایم سنگین کے لئے مثل علاقہ خالصہ کے پوری پوری آزادی حاصل ہے کسی جاگیر یا سمستان مستثنی غیر مستثنی و مقتدر غیر مقتدر اور کسی علاقہ پائیگاہ کا عہدہ دار یا کامدار یا علاقہ دار یا نائب یا ملازم اس امر کا مجاز نہوگا کہ اہالی کوتوالی سرکار عالی کے فرایض منصبی کی ادائی کے وقت مانع و مزاحم یا حارج ہو اگر کوئی شخص ایسا عمل کریگا تو وہ بلا تامل بقیام مقدمہ فوجداری بغرض تدارک مناسب سپرد عدالت فوجداری کر دیا جائیگا۔

(۲) عہدہ داران و ملازمین و کامداران و علاقہ داران جاگیرات و سمستانہا و علاقہ جات پائیگاہ پر لازم ہے کہ جب کوئی ڈاکو یا مجرم یا جرایم پیشہ اشخاص اون کے علاقہ مین

پناہ لینا چاہین تو فوراً اوسکی اطلاع کوتوالی سرکار عالی کو دین جو اسکے علاقہ کے قریب تر واقع ہو اور بشرکت باہمی اونکی گرفتاری مین معروف ہون اگر مالی کوتوالی کسی مال یا سامان کو کسی شبہ یا مظنہ کی وجہ سے لیجانا چاہین تو بلا تامل بلا عذر رسید اونکے سپرد کر دیا جائے جو بعد ظہور نتیجہ بصورت ثبوت ملکیت اصل مالک کو دینے کے لئے واپس کیا جایا کریگا - اگر کسی ملزم یا مجرم کو گرفتار کرکے لیجانا چاہین تو بلا تامل ایسے ملزمین و مجرمین کو توالی سرکار عالی کے حوالہ کر دیئے جایا کرین - کسی قسم کی مانعت یا مزاحمت نہونی چاہیئے

(۳) کسی علاقہ جاگیر یا سمستان مستثنیٰ یا غیر مستثنیٰ و مقتدر و غیر مقتدر کی حدود کے اندر کوئی واردات سنگین سرزد ہو تو بفور وقوع واردات اسکی اطلاع کوتوالی قریب تر کو کرنی ضرور ہوگی اور مجرمین کی سراغ برآری اور یہان کی تفتیش و تکمیل و ترتیب مقدمہ مین باتفاق مالی کوتوالی سرکار عالی سعی کرنی چاہیئے تاکہ مجرمین فوراً گرفتار ہون اور ثبوت مقدمہ خراب نہونے پائے - اور جرم کا انسداد بطور کافی عمل مین آئے -

(۴) بعض جاگیرات و سمستانہائے مستثنیٰ و غیر مستثنیٰ و مقتدر و غیر مقتدر اور بعض اوقات علاقہ جات پائیگاہ سے بھی گرفتاری مجرمین یا طلب ملزمین کیوقت وجہ ثبوت اور شہادت بادی النظری اور دیگر امور منسوبہ ملزمین یا مال یا اشیا متعلقہ مقدمہ کے نہ بھیجے کی نسبت جو اصرار اور مطالبہ ہوتا ہے وہ صحیح نہین ہے یہہ علاقہ جات سرکار عالی کے ملک سے خارج نہین ہین بلکہ سرکار عالی کے ملک کے ایک جزو ہین اور اپنے ہی رعایا اور اپنے ہی ملک کے باشندون کے لئے مثل علاقہ جات غیر فراہمی ثبوت و شہادت کا پیش کرنا سرکار عالی کو ضرور نہین ہے بپابندی ضابطہ بلا عذر آسامیان کی

تحویل وتفویض کی کارروائی ہونی چاہئے۔

(۵) تمامی جاگیردار صاحبان وسمستان ہاسے مقتدر وغیر مقتدر و مستثنی وغیر مستثنی اور نیز جملہ علاقہ جات پائیگاہ سے سرکار عالی کو امید ہے کہ احکام مذکورہ بالا کی تعمیل کی جانب اپنے اپنے عہدہ داروں اور ملازموں اور نائبوں کو اور وعلاقہ داروں کو جو اون کی جانب سے مواضع جاگیرات وعلاقہ جات میں متعین رہتے ہیں بخوبی مطلع اور آگاہ کردینگے تاکہ وہ لاعلمی کی وجہ سے بعلت خلاف ورزی حکم سرکار عالیپناہ دہی وسازش ملزمین ماخوذ ہونے اور عدالت فوجداری کی جوابدہی سے محفوظ رہیں فقط

حسب الحکم

محمد عزیز مرزا

منصرم معتمد

علاقہ جاگیرات کے روہیلہ عرب اور سدیونکو پروانہ راہداری دینا چاہیئے۔

دفعہ ۲ جب عرب روہیلہ اور سدی وغیرہ دیہات میں پھرتے ہوئے پائے جاتے ہیں اور اہالیان کوتوالی کی طرف سے تعارض ہوتا ہے تو وہ یہہ جواب دیتے ہیں کہ ہم فلان جاگیردار وغیرہ کے ملازم ہیں حالانکہ وہ لوگ ملازم نہیں ہوتے اور اگر موقعہ پاکر جرائم سنگین کے ارتکاب میں مرتکب ہوتے ہیں اس لئے اہلکاران جاگیر کو لازم ہے کہ اگر اونکے علاقہ کے عرب روہیلہ یاسدی بیرون حدود جاگیر بھیجے جائیں تو اونکو ایک پروانہ راہداری بہ قید اسماء وتعداد ملازمین مع تعداد اسلحہ وغیرہ جو اونکے پاس ہوں دیا جایا کرے تاکہ اہالیان کوتوالی اونکے مزاحم نہوں اگر ایسا پروانہ اونکے پاس نہ پایا جائیگا تو اہالیان کوتوالی کی طرف سے ضرور روک ٹوک ہوگی۔

بلدہ و بیرون بلدہ مین کسی جاگیردار وغیرہ کو کوئی اختیار کوتوالی یا فوجداری کا حاصل نہین۔

دفعہ ۶۸ - بلدہ اور بیرون بلدہ کی حدود مین کسی علاقہ پایگاہ یا جاگیر یا سمستھان کو کوئی اختیار کوتوالی یا فوجداریکا نہین ہے اور نہ کوئی علاقہ سرکار عالی کے کوتوالی کی مداخلت سے مستثنی ہے —

باب بست و دوم

حدود فوج مین اہالیان کوتوالی کی کارروائی

حدود فوج۔

دفعہ ۶۹ - حدود فوج سے مراد وہ رقبہ ہے جو بذریعہ کسی نشان یا علامت کے کسی فوج باقاعدہ کی بود و باش وغیرہ کے لئے محدود اور معین کردیا جائے۔

تنبیہ - افواج باقاعدہ سرکار عالی جن جن مقامات پر اسوقت متعین ہین اونکی حدود کا بذریعہ سرکار متعین کرا لینا عہدہ داران فوج کا فرض ہے کیونکہ بغیر اسکے عہدہ داران کوتوالی کو یہ معلوم کرنا کہ کسی فوج کے حدود کہان تک ہین دشوار ہے

جب ملازمان فوج کسی جرم کے بمقابلہ عامہ خلایق کے مرتکب ہون تو اونمین کیا کارروائی ہونی چاہیے

دفعہ ۷۰ - جب کوئی ملازم فوج باقاعدہ کسی جنگی خدمت پر نہ ہونے کی حالت مین بمقابلہ عامہ خلایق کے حدود فوج سے باہر کسی جرم فوجداری کا مرتکب ہو اور وہ حدود متعینہ مین پایا جائے تو وہ حسب ضابطہ مقررہ گرفتار کرلیا جائیگا مگر اوسکی گرفتاری کی اطلاع بذریعہ اہالیان کوتوالی فوراً اوسکے کمانڈنگ افسر کو کیجائیگی اور وہ عدالت جسکے سامنے ملازم مذکور پیش ہوگا اور جو اوسکے مقدمہ کی تجویز کریگی اپنی تجویز کی ایک

نقل ملازم مذکور کے کمانڈنگ افسر کے پاس بھیجدیگی۔

برخلاف اسکے اگر ملازم فوج بمقابلہ عامہ خلایق کوئی جرم بیرون حدود فوج اور جنگی خدمت پر نہ ہونے کی حالت مین کرکے حدود فوج مین داخل ہوجائے اور اوسکی گرفتاری مطلوب ہو تو اہالیان کوتوالی اوسکی گرفتاری کی درخواست کمانڈنگ افسر سے کرینگے اور فرض لازم ہوگا کہ اہالیان کوتوالی کی درخواست پر اوسکو بلاعذر اہالیان کوتوالی کے سپرد کرے اور اہالیان کوتوالی اوسکے متعلق حسب ضابطہ کارروائی کرینگے

(ماخذ ہیں دفعات ۱۲۵ و ۶۷ قانون فوج نشان (۱) بابتہ ۱۹۱۱ف)

تشریح (۱) اس دفعہ کے اغراض کیلئے گولکنڈہ بریگیڈ اور امپیریل سروس ٹروپس اور دوسری فوجین ملکی سرکار ہند یہ کسی خاص حکم کی منظوری سرکار کے مشتہر کرنے سے فوج باقاعدہ مین داخل ہیں۔

دفعہ ۱۱۷ - اگر اہالیان کوتوالی کو کسی تفتیش مین کسی ملازم فوج باقاعدہ کے کسی ایسے مکان کی تلاشی کی ضرورت	اہالیان فوج کے مکانات وغیرہ کی تلاشی۔

ہو جو فوجی حدود مین واقع ہے تو اہالیان کوتوالی کو چاہئے کہ تلاشی کی درخواست کمانڈنگ افسر سے کرین اور کمانڈنگ افسر ضرور ہوگا کہ فوراً اوسکا مناسب انتظام کردے۔

دفعہ ۱۱۲ - جب کوئی فوجی ملازم حدود فوج مین کسی غیر فوجی جرم کا مرتکب ہو (خواہ وہ بمقابلہ عامہ خلایق ہو یا	غیر فوجی جرم مین فوج کا اہالیان کوتوالی کے سپرد ہونا

بمقابلہ دوسرے ملازمین فوج کے) اور عہدہ داران فوج اوسکو کوتوالی مین اس غرض سے سپرد کرنا چاہیں کہ وہ قریب تر کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کردیا جائے تو اہالیان کوتوالی کو چاہئے کہ اُس مقدمہ کو اپنی تحویل مین لے لین اور اپنی تفتیش کو مکمل کرکے ملزم کو کنٹونمنٹ مجسٹریٹ (اگر کوئی ہو) یا قریب تر کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کردین۔

تنبیہ۔ اہالیان کوتوالی بطور خود مجاز نہیں ہیں کہ کسی جرم میں جسکا ارتکاب کوئی ملازم فوجی حدود فوج یا خدمت جنگی یا کسی دوسرے ملازم فوجی کے مقابل میں کرے دست اندازی کرین۔

تفتیش مرگ ناگہانی — دفعہ ۱۳۱۔ جب ملازمین فوج باقاعدہ مین کوئی مرگ ناگہانی یا غیر طبعی مشتبہ حالات مین حدود فوجی کے اندر یا بحالت ادائی فرائض منصبی اوسکے باہر واقع ہو تو اوسکی تفتیش کنٹونمنٹ مجسٹریٹ یا وہ عہدہ دار فوجی دیگر کوئی ہو جسکو کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کے اختیارات دیئے گئے ہون۔ کریگا۔ اگر کوئی کنٹونمنٹ مجسٹریٹ یا کوئی ایسا عہدہ دار نہیں ہے تو یہ تفتیش خود بذریعہ عہدہ داران فوجی عمل مین آئیگی اہالیان کوتوالی اون حدود داور ایسے مقدمات مین بطور خود بلا درخواست عہدہ داران فوج تفتیش کے مجاز نہونگے۔

باب بست و سوم متعلقہ پیروی مقدمات

۱۔ عدالتون مین پیروی مقدمات ۲۔ کورٹ اردلی اور اوس کے کا انتظام اور اوسکے متعلق قواعد فرائض۔

۳۔ اہلکاران کوتوالی کا اجلاس ۴۔ شہادت شناخت۔

عدالت سے ہٹا دیا جانا۔

۵- ترسیل نقشہ موقعہ واردات ۶- موت سزایابی سابق

۷- تصفیہ مال متعلقہ مقدمہ

۱- عدالتون مین پیروی مقدمات کا انتظام اور اوسکے متعلق قواعد

انتظام پیروی مقدمات

دفعہ ۱۷۱۴ - جس مین یا تھانہ دار کی حدود ارضی مین مقدمہ کی تفتیش ہوگی بالعموم اوسی علاقہ کا کوئی عہدہ دار کوتوالی جو رتبہ مین جمعدار سے کم نہوگا اور مقدمہ کے اول تمام واقعات سے جو روزنامچہ مین درج ہوتے مین واقف ہوگا بروقت پیشی مقدمہ عدالت مین پیروی کریگا اگر مقدمہ مستقر ضلع چالان ہوکر آوے تو مہتمم کوتوالی آرندۂ چالان کی درخواست پر یا بطور خود بشرط ضرورت اسی علاقہ کے ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو اوسکی مدد کرنیکا حکم دیسکتا ہے -

نوٹ پیروکار کے ساتھ اصل تفتیش کنندہ مقدمہ کا رہنا مناسب ہے - ایسے لوگون کے ذریعہ سے جو مقدمہ کے حالات سے واقف ہون مقدمہ کا چالان کرنا قابل بازپرس متصور ہوگا -

انتظام پیروی مقدمات کی نگرانی مہتمم کوتوالی اور تعلقدار ضلع کے ذمہ ہوگی -

دفعہ ۱۷۱۵ - مہتمان کوتوالی اور تعلقداران ضلع بحیثیت نظار کوتوالی ذمہ دار ہونگے کہ اس امر کی نگرانی رکھین کہ کوتوالی کا کوئی اہم مقدمہ بغیر پیروکار کے چالان عدالت نہ ہونے پائے -

چالانی مقدمات مین نظام عدالت کا فرض

دفعہ ۱۷۱۶ - اگرچہ ایسے مقدمات فوجداری

مین جو کوتوالی کی طرف سے چالان ہوں منجانب کوتوالی سی پیروکار کا حاضر رہنا مناسب اور مفید ہے۔ لیکن بلحاظ اصول مقدمہ سے تمام واقعات کو جانچکر ضروری تحقیقات کر کے انصاف کرنا خود نظار عدالت کا کام ہے۔ یہہ خیال بالکل صحیح نہین ہے کہ پیروکار منجانب کوتوالی کی موجودگی مین تحقیقات اور ثبوت کا تمام بار اوسی کے سر ہونا چاہئے منجانب کوتوالی جو پیروکار تعینات رہتا ہے اوسکا مقصد صرف اسیقدر ہے کہ وہ نظار عدالت کو انصاف رسانی مین جو خود اونکا فرض منصبی ہے مدد دے۔

مجلس مین پیروی مقدمات کا انتظام۔

دفعہ ۱۷ جن مقدمات فوجداری کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت مین ہوگا اوس مین سرکار کیطرف سے وکیل سرکار پیروی کریگا۔ لیکن اس صورت مین بھی تعلقدار ضلع کو اپنے ضلع کے کسی عہدیدار کوتوالی کو وکیل سرکار کی مدد کے واسطے بھیجنے یا وکیل سرکار کو مزید قانونی مدد دینے کی درخواست کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

تقرر وکیل کے متعلق عام قواعد

دفعہ ۱۸ - (۱) کسی ناظم یا افسر سررشتہ کو اون مقدمات فوجداری مین جو اوسکے سررشتہ سے متعلق ہون بغیر اجازت سرکار پیروی کے لئے کسی وکیل کے مقرر کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔

(۲) اگر ناظم یا افسر مذکور کی رائے مین کسی ایسے مقدمہ کی پیروی کے لئے جس کا تعلق اوسکے محکمہ یا سررشتہ سے ہو کسی وکیل کا تقرر محکمہ یا سررشتہ مذکور کے مقاصد کے واسطے ضروری ہو تو اوسکو بذریعہ معتمد سرکار مین تحریک کرنی چاہئے۔ اس تحریک مین نوعیت مقدمہ۔ وجوہ تحریک۔ تخمینی ایام دوران مقدمہ۔ محنتانہ وغیرہ درج کیا جائے گا۔

(۳) کسی ایسے وکیل کے محنتانہ کی بابتہ جو بغیر منظوری سرکار مقرر کیا گیا ہو

سرکار ذمہ دار نہین ہو سکتی۔

تعلقدار ضلع کو برأت یا رہائی کے حکم سے مرافعہ کا اختیار

دفعہ ۱۹ - اگر کسی مقدمہ فوجداری مین تعلقدار ضلع کے نزدیک بطور خود یا کسی عہدہ دار کوتوالی کی تحریک پر یہ امر ضروری ہو کہ کسی عدالت (بجز مجلس عالیہ عدالت) کے حکم برأت یا رہائی کا مرافعہ کیا جاوے تو اوسکو اندرون میعاد مقررہ قانون مقدمہ مذکور کا ایک خلاصہ معہ تمام اون واقعات کے جنکی بنا پر اوس کے نزدیک مرافعہ ضروری ہے تیار کر کے تعلقدار ضلع کے پاس بھیجنا ہوگا۔ تعلقدار اوسپر اپنی رائے لکھکر بذریعہ ناظم کوتوالی اضلاع حکم اخیر کے لئے سرکار مین پیش کرے گا۔ اور سرکار سے جو حکم صادر ہوگا اوسکے موافق تعمیل کیجائے گی۔

تعلقداران اضلاع کو اس قسم کی تحریک کرتے وقت مقدمہ کے واقعات پر پورا غور کر لینا نہایت ضروری ہے۔ اور اپنی تحریک کے ساتھ نقول فیصلہ جات اور دوسرے ضروری کاغذات بھی بھیجنے چاہئین۔

تغلب و تصرف سرکاری و جعلسازی کاغذ مہبو وغیرہ کے مقدمات مین کارروائی۔

دفعہ ۲۰ - ایسے مقدمات کی پیروی مین جنمین تغلب و تصرف یا نقصان رقم سرکاری یا ایسی جعلسازی کاغذ مہبو ریا تلبیس سکہ کا الزام لگایا ہو جس مین سرکار کا مالی نقصان ہوتا ہے ہیڈ کوارٹر انسپکٹر یا دوسرے پیروکار کو اختیار ہے کہ بعد ختم تحقیقات مگر فیصلہ سنانے کے قبل ایک یادداشت عدالت کے سامنے اس مضمون کی پیش کرے کہ بحالت ثبوت جرم مجرم پر اس قدر جرمانہ عاید کرنا مناسب ہوگا جو کہ سرکاری نقصان کا معاوضہ کر سکے۔ یہ کارروائی حسب ہدایت تعلقدار ضلع صرف ایسی صورت مین اختیار کیجائیگی جن مین تحقیقات سے ثابت ہو کہ ملزم کے پاس اسقدر جایداد موجود ہے جس سے نقصان سرکار کا معاوضہ

ہو سکتا ہے۔

عدالت کو چالان مقدمہ کے وقت جو کارروائی کرنی ضرور ہے

دفعہ ۲۱ – عدالت ضلع یا اوس عدالت کو جو اوس ضلع میں سماعت مقدمات سے مجاز ہو لازم ہوگا کہ جس وقت تھانیدار کوتوالی مقدمہ کو معہ ملزمین کے چالان کرین تو فوراً بلا کسی عذر کے اوس کو لیلے اور ملزمین کی حفاظت کا مناسب بندوبست کرے (بشرطیکہ جرم ناقابل اخذ ضمانت ہو یا ضمانت مطلوبہ پیش نہ کی جائے) اگر مقدمہ تعطیل کے دن چالان کیا جائے تو بھی اوس کے لینے مین کوئی وقت نہین ہو سکتی ہے ایسے مقدمات کا بلا کسی غیر ضروری تعویق کے فیصلہ کرنا ضرور ہے۔ تمام تعطیلات عدالت کو اسکا خیال رکھنا چاہیئے۔

ہتکڑیان اور بیڑیون کا استعمال

دفعہ ۲۲ – عام طور سے تمام ایسے اشخاص کو جنپر جرائم ناقابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو گرفتاری کے وقت ہتکڑیان پہنانی چاہیئن۔ اور جب کسی ملزم کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیجانا منظور ہو تو ہتکڑیان صرف اوسی وقت پہنانی چاہیئن جبکہ سنگینیت جرم یا ملزم کے چال چلن یا طرز عمل سے اس امر کا قیاس غالب ہو کہ اونکا استعمال ملزم مذکور کی مفروری یا حملہ آوری روکنے کے لئے ضرور ہے۔ جب کوئی ایسا عہدہ دار کوتوالی جو کسی تھانہ دار کے ماتحت ہو کسی ملزم کو گرفتار کرے تو بصورت امکان تھانہ دار مذکور سے ہتکڑیان پہنانیکی اجازت لینی چاہیئے۔

تنبیہ کسی گرفتار شدہ شخص پر اوس سے زیادہ سختی نہونی چاہیئے جو اوسکی مفروری روکنے کے لئے ضروری ہو۔

تمام خوفناک قیدیونکو جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہون بیڑیان پہنانا اور جب تک کہ وہ کوتوالی کی حفاظت مین رہین اونکی پوری نگرانی کرنا لازمی ہے

ہتکڑیان پہنانیکے ایجہ وہ اوسوقت تک نہین اوتاری جائینگی جبتک کہ قیدی کسی ایسے محفوظ مقام یا مجلس مین نہ داخل کیا جاے جس سے بہاگنا بالکل بعید از قیاس ہو جب کوئی قیدی حوالات یا مجلس سے کسی عدالت کے سامنے پیش کرنیکو یا اور غرض سے نکالا جائے تو اوسکو ہتکڑیان پہنانی چاہئین بجز اوس حالت کے جبکہ جرم گو ناقابل ضمانت مگر خفیف ہو یا قیدی کی چال چلن اور عزت کے لحاظ سے اوسکا مفرور ہونیکی کوشش کرنا غیر قرین قیاس ہو یا بوجہ عمر یا کمزوری یا عورت ہونیکی وجہ سے وہ بآسانی بلا ہتکڑیون کے محفوظ رہ سکتا ہو۔

جب قیدی کسی عدالت کے سامنے پیش کئے جائینگے تو اونکی ہتکڑیان اوتار لیجائینگی۔ بشرطیکہ عدالت اوسکے خلاف حکم نہ دے۔ مشہور بدمعاش جب کہ عدالت کے سامنے پیش ہون تو اونکی پوری نگرانی رکہنی چاہئے تاکہ وہ حملہ یا حربہ نہ کرسکین۔ ہتکڑیونکی کنجیان اوس عہدہ دار کے پاس رہینگی جو قیدیونکے محافظین مین سب سے اعلی رتبہ رکہتا ہو اور جو ہتکڑیون اور بیڑیونکو (جیسی صورت ہو) پہنانیکا ذمہ دار سمجہا جائیگا

۲۔ کورٹ اردلی اور اوس کے فرائض

کورٹ اردلی

دفعہ ۲۳ – ہر مجسٹریٹ یعنی ناظم فوجداری کی عدالت مین ایک ہوشیار اور خواندہ جمعدار یا دفعدار جس نے وہ امتحان جو اونکی لئے مقرر ہے بدرجہ اعلی پاس کیا ہو مقرر کیا جائیگا۔ اور عہدہ دار مذکور کا فرض ہوگا کہ عدالت مین قیدیونکو پیش کرنے اور اونکو حراست مین رکہنے اور فرار نہ ہونے دینے یا کسی حرکت کے نکرنے دینیکا انتظام رکہے اور عدالت مین شور و غل نہونے دے اور جو دوسرے جوان عدالت مذکور مین متعین ہونگے وہ اوسی کی نگرانی اور ماتحتی مین کام کرینگے اور جو مقدمات اوس عدالت مین پیش ہونیکے لئے آئینگے اونکے متعلقہ کاغذات اور مال وغیرہ وغیرہ اوسی شخص کے حوالہ کردیا جایا کریگا۔

کورٹ اردلی کے فرائض

دفعہ ۲۴ – کورٹ اردلی کے خاص خاص فرائض یہ ہین۔

(۱) اس امر کا انتظام رکہنا کہ چالان شدہ ملزم بلا غیر ضروری تعویق کے ناظم فوجداری کے سامنے پیش کردئیے جاتے ہین

(۲) اس امر کا انتظام رکہنا کہ بروقت پیشی مقدمہ ملزم مستغیث اور گواہ موجود رہین اور جو اشیا مقدمہ کے متعلق ہون وہ سب ناظم کے سامنے پیش کردئیے جائین۔

(۳) اس امر کا انتظام رکہنا کہ جو مجرمین جرائم سنگین اور خوفناک قیدی عدالت کے اجلاس پر پیش کئے جائین اون کی ہتکڑیان ٹہیک اور وہ مناسب حراست مین اور ونکے پاس کسی قسم کا ہتیار یا کوئی ایسی شئے جسے وہ پہینک کر مار سکین نہین ہے۔

(۴) جہان خاص بیر ونکار مقدمہ منجانب کوتوالی ہو وہان عطائے مہلت کی درخواستکا پیش کرنا اور یہہ دیکہنا کہ ہر درخواست کے ساتہہ روزنامچہ خاص منسلک ہے

(۵) قیدیون کو محابس یا حراست کوتوالی مین دوبارہ بہیجنے کے احکام لکہنا۔ جو قیدی محبس بہیجے جاتے ہون اونکو بحراست جوانان کوتوالی محبس کو پہنچا اور جو قیدی زیر دریافت محبس سے آئین اونکو لینا۔

(۶) جو اسباب یا سامان مقدمہ کے متعلق ہے اوسکو عدالت کے حوالہ کرکے رسید لینا۔

(۷) زیر ہدایت سر رشتہ دار عدالت سمن اور وارنٹ متعلقہ مقدمات کوتوالی کا لکہنا اور اون کو تعمیل کے لئے جوان متعینہ کے حوالہ کرنا اور بعد واپسی کے دیکہنا کہ اونکی تعمیل ٹہیک طور سے ہوئی ہے یا نہین۔

(۸) تختہ نتیجہ کا لکہنا اور بہیجنا۔

(۹) تمام اون احکام کی جو عدالت صادر کرے تعمیل کرنا۔

(۱۰) عہدہ داران متعلقہ کے ساتہہ محبس کا معاینہ کرکے مجرمین کی صورت اور شکل سے وقفیت پیدا کرنی اور ایسے مقدمات مین جنہین عہدہ داران چالان کنندہ مقدمہ نے مجرم کی شناخت نہ کی ہو اون کی سابق سزایابی سے اگر ممکن ہو عدالت کو مطلع کرنا۔

کورٹ اردلی کو کتاب اور کاغذ رکہنے کی ہدایت | **دفعہ ۲۵** ۔ ہر کورٹ اردلی کو ضرور ہوگا کہ اپنے پاس

ایک کتاب رکہے اور اوسمین وہ تمام احکام یا ہدایات جو ناظم عدالت اہالیان کوتوالی کے نام صادر کرے درج کرتا جائے اور اوسپر ناظم عدالت کے دستخط (اگر ناظم نے اوسکو خود نہ تحریر کیا ہو) لے اور شام کو اوس کتاب کو امین یا مہتمم کوتوالی ضلع کے (جیسی صورت ہو) حوالہ کرے تاکہ وہ اونکی تعمیل کا مناسب انتظام عمل مین لاوین

نوٹ (۱) کورٹ اردلی جو ہر ایسے ناظم عدالت فوجداری کے اجلاس مین مقرر ہوگا جو کوتوالی کے چالان کردہ مقدمات کی سماعت کا مجاز ہے بمنزلہ ایک مددگار صیغہ دار عدالت مذکور کے سمجھا جائیگا اور اوس سے انتظامی اور صیغہ کوتوالی کے دفتری کام (جیسے کہ اوپر بیان ہوئے) متعلق ہونگے۔ کورٹ اردلی کو ناظم عدالت کی پیشی کرتے وقت اپنی وردی پہنی چاہئے

نوٹ (۲) جو اہلکاران کوتوالی اس وقت عدالتون مین متعین ہین اونہین مین سے ایک شخص جو نوشت وخواند مین عمدہ مہارت رکہتا ہو بطور کورٹ اردلی مقرر کیا جاسکتا ہے اگر اونمین سے کوئی شخص اس قابل نہ ہو تو عام جمعیت سے انتخاب کرنا مناسب ہوگا۔ بہرحال اس کے لئے جدید تقررات کی ضرورت نہین ہے جو جوان مختلف عدالتون مین متعین ہوتے ہین اونکے فرائض منصبی علیحدہ بیان کئے گئے ہین۔

۳۔ اہلکاران کوتوالی کا اجلاس عدالت سے ہٹا دیا جانا

اہلکاران کوتوالی کا اجلاس عدالت سے ہٹا دیا جانا۔

دفعہ ۲۶۔ جب ملزم عدالت مین حاضر کیا جائے تو وہ فوراً کٹہرہ مین کہڑا کر دیا جائیگا اگر عدالت مین کوئی کٹہرہ نہین ہے تو ایک یا دو جوان (جیسی ضرورت ہو) ملزم کے پاس کہڑے رہین گے اور ملزم کورٹ اردلی کی تحویل مین جائیگا اور جو جوان حراست کے لئے مطلوب نہونگے اونکو اجلاس سے ہٹ جانیکی اجازت دیجائیگی۔

عدالت مین اہلکاران کوتوالی تفتیش کنندہ متعین کا کام

دفعہ ۲۷۔ جس حالت مین کوئی ایسا اہلکار

کوتوالی جس سے وس مقدمہ مین تفتیش کی ہو عدالت مین موجود ہو تو اوسکا تم
مقدمہ ہوگا کہ وہ بطور گواہ کے اظہار دے اور عہدہ دار پیروی کنندہ مقدمہ کو
(اگر کوئی ہو) حسب ضرورت وہ سوال بتائے جو ملزم سے کرنے چاہئین چونکہ
اکثر مقدمات مین قانونی عہدہ دار پیروی کنندہ نہین ہوتا اس سئے اہلکاران کوتوالی
کو ضرور ہے کہ مقدمہ کی تمام ضروری حالات تحتہ وار روزنامچہ ہی مین بہ تفصیل تمام
لکہدیا کرین۔

اہلکار تفتیش کنندہ کا ہٹا دیا جانا

دفعہ ۲۸ — جب ملزم کا اظہار روبرو ل لکہا جاتا ہو تو کسی
اہلکار کوتوالی کو جسکو ملزم کی گرفتاری یا حصول اقبال سے اگر کوئی ہوا تعلق رہا ہو
اجازت نہ ہوگی کہ وہ عدالت کے اجلاس پر موجود رہے۔ علی ہذا القیاس جب وہ
اہلکار کوتوالی جو ملزم کو مقام تفتیش یا تہانہ سے عدت ہین لایا ہو اوس مقدمہ مین
گواہ ہو تو اوسکو بہی اثناء تفتیش یا کارروائی مین اجلاس پر موجود رہنے کی اجازت
نہ ہوگی۔ اوسکو بہی مثل اور گواہونکی اجلاس سے باہر ٹہرنا چاہئے۔ جب تک کہ اوسکا
تمام نہ پکار اجاے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو ناظم عدالت اوسکی گواہی لینے سے اس
بناپر انکار کرسکتا ہے کہ اوس نے دوسرے گواہون کے اظہار سن لئے ہین اور
وہ فطرتا اپنے بیان کو اونکے بیانات کے مطابق کرنیکی کوشش کرے گا۔

۴ بلیشی روزنامچہ خاص

روزنامچہ خاص کے طلب کا اختیار۔

دفعہ ۲۹ — ہر عدالت فوجداری جسمین کوئی مقدمہ
زیر تحقیقات یا تجویز ہو از روی قانون مجاز ہے کہ روزنامچہ
خاص کو بغرض مدد تجویز یا تحقیقات کے کام مین لائے نہ بطور شہادت مقدمہ کے
اس سئے اون مقدمات مین جو کوتوالی کی طرف سے چالان ہوتے ہین روزنامچہ

مذکور بھی مقدمہ کے ساتھہ اونہین کے پاس بہیجدینا چاہیئے تاکہ وہ عند الطلب پیش ہوسکے مگر کسی صورت مین وہ کارروائی عدالتی کا جزو نہ سمجہا جائے گا۔ روزنامچہ مذکور کو صیغہ راز اور کاغذات محفوظہ مین سے تصور کرنا چاہیئے۔

۵۔ شہادت شناخت

شناخت کی شہادت کافی اور عمدہ ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۳۰۔ اکثر ایسے مقدمات جن مین جرم کا ثبوت اشخاص یا اشیار کی شناخت پر منحصر ہوتا ہے شناخت کے غیر کافی ہونیکی وجہ سے خارج ہوجاتے ہین۔ اگر کسی شخص یا شئے کی شناخت بذریعہ گواہ کرائی ہو تو عدالت پر قابل اطمینان طور سے یہہ ثابت کردینا چاہیئے کہ گواہ اوسی قسم کے مختلف اشیار یا اشخاص مین سے شئے یا شخص مذکور کو آسانی اور عمدگی سے بتاسکتا ہے یا بتاسکتا تہا۔ علاوہ بریں ایسے گواہون سے شناخت کرانا جنہون نے اثنار تفتیش مین اونکو دیکہا تقریبًا بیکار ہے جبتک کہ یہہ ثابت نکیا جائے کہ جب ملزم گواہ کے سامنے پہلے مرتبہ پیش کیا گیا تہا تو اوس نے ایمانداری و نیت نیک اور بلا کسی وقت اور بغیر اہلکاران کوتوالی کے کسی اشارہ یا کنایہ کے اوس کو شناخت کرلیا تہا۔

جو اشخاص بغرض شناخت مال مسروقہ پیش کئے جائین وہ اس قابل ہونے چاہیئن کہ مال مشتبہ کو اوسی قسم۔ وضع اور شناخت کی اشیار سے فورًا تمیز کرلین۔

مال و اشیا متعلقہ مقدمہ جہانتک ممکن ہو بہت کم لوگونکے ہاتہہ مین جانا چاہیئن

دفعہ ۳۱۔ مال و اشیار متعلقہ مقدمات فوجداری کو جہانتک ممکن ہو بہت کم لوگونکے ہاتہون مین گزرنے دینا چاہیئن تاکہ جو اشیار عدالت کے سامنے پیش ہون اونکو اون اشیا سے جو تفتیش مین

برآمد ہوئین متعلق کرنے کے لئے برابر سلسلہ وار شہادت مل سکے۔

جوان جسکی حراست مین لاش روانہ ہو وقت ضرورت شہادت کے لئے موجود رہے۔

دفعہ ۳۲ - جب کسی مقدمہ مین طبیب کا نہایت متعلق معاینہ لاش لیا جائے تو اوس جوان کو جسکی حراست مین لاش مذکور طبیب کے پاس بھیجی گئی تھی موجود رہنا چاہئے تاکہ بروقت ضرورت یہہ امر ثابت کیا جا سکے کہ جس لاش کا امتحان طبی ہوا وہ وہی لاش ہے جو مقدمہ زیر تجویز سے متعلق ہے۔

۶ - ترسیل نقشہ موقع واردات

نقشہ موقع واردات

دفعہ ۳۳ - جب نقشہ موقع واردات جو بذریعہ یا زیر نگرانی اہلکار تفتیش کنندہ تیار ہوا ہو عدالت کے سامنے پیش ہو تو اوسکو بخوبی ثابت کرنیکے لئے گواہوں سے دریافت کرنا چاہئے کہ آیا تھے وہ مقام جہان قتل واقع ہوا اہلکار تفتیش کنندہ کو بتایا یا نہ کیا تھے وہ مقامات جہان ملزم ٹھہرے سے تھے جب قتل وقوع مین آیا اہلکار مذکور کو بتایا۔ اسی طور سے اہلکار تفتیش کنندہ سے دریافت کرنا چاہئے کہ آیا وہ مقامات جو نقشہ مین درج مین وہی ہین جو ملزم کو گواہ نے بتائے تھے وغیرہ وغیرہ اس طور پر اس نقشہ کی عینی شہادت سے تصدیق ہو جائیگی۔ اہلکاران کوتوالی کو نقشہ مین فاصلہ کا اظہار قدموں کے ذریعہ سے کرنا مناسب ہوگا۔ اور ہر قدم سے معمولی قدم مراد ہونگے

۷ - ثبوت سزایابی سابق

سزایابی سابق کس طرح سے ثابت کیجائیگی

دفعہ ۳۴ - سزایابی سابق عموماً بطریق ذیل ثابت کیجا سکے گی۔

(الف) بذریعۂ نقول مصدقہ حکم عدالت جہان سے حکم سزایابی صادر ہوا تہا-
(ب) بذریعۂ پیش کرنے سارٹیفکیٹ مستخطی دارغہ یا مہتمم اوس محبس کے جسمین سزایا کوئی جزو اوسکا بہگتا گیا تہا-
(ج) بذریعۂ شہادت نقوش انگشت (انگوٹہا یا انگلیون کی تحریر)
(د) بذریعۂ ادخال اوس حکمنامہ کے جس کے ذریعہ سے مجرم محبس مین بہیجا گیا تہا- ان تینون صورتون مین بذریعۂ اقبال یا نقوش انگشت یا تصویر مجرم یا بذریعۂ حلیہ وغیرہ یہہ ثابت کرنا ہوگا کہ شخص ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزایابی کا حکم صادر ہوا تہا-

تنبیہ - ثبوت سزایابی سابق ہمیشہ فرد قرارداد جرم لگانے سے پہلے پیش کرنا چاہیئے-

۷ - تصفیہ مال و اشیا متعلقہ مقدمہ

تصفیہ اشیا متعلقہ مقدمہ | **دفعہ ۳۵** - جب کسی عدالت مین مقدمۂ فوجداری کی تحقیقات یا تجویز ختم ہو جائے اور عدالت نے بطور خود اشیا یا مال متعلقہ مقدمہ کے متعلق کوئی حکم صادر نکیا ہو تو اہالیان کوتوالی کو ایسے حکم کے لئے درخواست کرنی چاہیئے- اور جو حکم صادر ہو اوسکے موافق تعمیل کیجائے-

اگر مقدمہ قابل مرافعہ ہے تو عدالت کے اس حکم کی تعمیل اوسوقت تک نکیجائیگی جب تک مرافعہ کا زمانہ نہ گذر جائے یا مرافعہ کا فیصلہ نہ ہو اشیا اس اثنا مین اونسی عدالت کے ناظر کی تحویل مین رہینگے-

اگر عدالت اشیا یا مال متعلقہ مقدمہ کو کسی شخص کے حوالہ کرنیکا حکم صادر نکرے بلکہ بغرض ضبطی تعلقدار ضلع کے پاس بہیجدینے کا حکم دے تو اشیا

یا مال مذکور تا نظر ثانی تھانہ مین رکھا جائیگا اور اوسکی نسبت وہی عمل ہوگا ۔ ۔ ۔
جو اشیاء منضبطہ کی نسبت مقرر ہے جیسے دستور متعلق مقدمہ ۔ ۔ ۔ کیا جاتا ہے

باب بست و چہارم متعلقہ نگرانی مجرمین و بدمعاشان

۱- رجسٹر نگرانی بدمعاشان ۲- رپورٹ نگرانی ۔ ۔ ۔

چوکیداران بھی جو ۔ ۔ ۔

۳- نگرانی کے متعلق ۔ ۔ ۔ ۴- رجسٹر نگرانی

۵- معائنہ مجرمین ۔ ۔ ۔ ۶- مجرمین شناختہ ۔ ۔ ۔

وو ۔ ۔ ۔ قیدیان باشندہ ممالک ۔ ۔ ۔

۱- رجسٹر نگرانی بدمعاشان

کسکا نام رجسٹر نگرانی بدمعاشان مین شریک ہوگا۔

دفعہ ۳۶۷- جو شخص ایسے جرائم کے مرتکب ہوکر سزایاب ہون جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ سوسائٹی (عامہ خلائق) کے حاصل کئے ہوئے مال و دولت پر ناجائز طریقہ سے دست درازی کرنا

اور اوسی طریقہ سے گزر اوقات کرنا چاہتے ہین اون سکے نام رجسٹر نگرانی بدمعاشان مین درج ہونگے۔

یہہ جرائم قبل ازین بیان کر دیے گئے ہین۔ لیکن مزید توضیح کے لئے پہر انکا اعادہ کیا جاتا ہے وہ جرائم یہ ہین۔

اول - جرائم متعلقہ سکہ و کاغذ مہوزسہ کار عالی

دوم - خاص خاص جرائم متعلقہ جائداد و مال قابل دست اندازی کوتوالی

سوم - ٹھگی۔ انسان کو بہگا یا بہگا لیجانا۔ بدمعاشی۔ قمار بازی۔

جن لوگون کو ان جرائم مین سزا ملتی ہے اونکا حلیہ (جیسا کہ قبل ازین بیان ہوا) اون کے نامون کے مقابل مین درج کیا جاتا ہے۔ رجسٹر نگرانی بدمعاشان ہر تہانہ پر رکہا جائیگا۔ اگر کسی تہانہ پر کثرت داخلہ کی وجہ سے ایک رجسٹر سے کام نہ چلے تو رجسٹر مذکور کو دو حصون مین تقسیم کر دینا مناسب ہوگا۔

مجرم کے اپنے مکان پر پہونچنے کی اطلاع۔	**دفعہ ۳۷** - رجسٹر مذکور مین بتایا جائیگا کہ از روئے حکم عدالت مجرم کی سزا کس تاریخ کو ختم ہوگی اور جس تاریخ کو مجرم

مذکور فی الحقیقت رہا کیا جائیگا اوسکی اطلاع بذریعہ ونتر مہتمم ہوا کرے گی جب مجرم کی حقیقی رہائی کی اطلاع تہانہ پر پہونچے گی تو اوس جوان کو جسکے بیٹ مین مجرم مذکور پہلے رہتا تہا حکم دیا جائیگا کہ وہ تحقیقات و تفتیش کرکے پندرہ یوم کے اندر یہہ اطلاع دے کہ آیا مجرم مذکور اپنے مکان یا مقام سکونت پر واپس آگیا یا نہین اگر وہ واپس آگیا ہے تو تختہ اطلاع رہائی مہتمم کوتوالی کے پاس اوسی کیفیت کے ساتہہ بہیجا جایا کریگا۔ اگر مجرم اپنے مکان یا مقام سکونت پر واپس نہین آیا تو یہہ اطلاع روزنامچہ عام مین درج ہوگی۔ اور اوس امر کی تفتیش کیجائیگی کہ اب اوس نے کہان سکونت اختیار کی ہے اور اس عرصہ مین کہان اور کیا کرتا رہا۔ اگر یہہ معلوم ہوا کہ اوس نے

اپنا مقام سکونت بدل دیا ہے تو جدید مقام سکونت رجسٹر نگرانی بدمعاشان اور رجسٹر موضعات مین درج کیا جائیگا اگر مجرم اپنے موضع مین آکر پھر تبدیل مقام کرے تو بھی یہی کارروائی ہوگی -

نوٹ اس قسم کی تفتیش کے لئے ضرور ہے کہ قرب وجوار کے عہدہ داران کوتوالی آزادی کے ساتھ ایک دوسرے سے خط وکتابت کرتے رہین -

۲ - رپورٹ نگرانی منجانب چوکیداران دیہی وجوانان بیٹ

رپورٹ نگرانی منجانب چوکیداران دیہی -

دفعہ ۲۳۸ - ہر شخص جو درج رجسٹر نگرانی ہوگا اوسکا نام اوس موضع یا دیہات کے چوکیدار دیہی کی جہان بدمعاش مذکور رہتا ہے کتاب رپورٹ مین درج کیا جائیگا جب کوئی چوکیدار دیہی تھانہ پر رپورٹ کرنے کے لئے آئے تو اوس سے اون اشخاص کی نسبت جنکے نام اوسکی کتاب رپورٹ مین لکھے ہون یہ دریافت کرنا چاہئیے کہ آیا اشخاص مذکور اوسی موضع یا گانون مین رہتے ہین یا نہین اور اب اونکا چال وچلن اور حالت کیا ہے - جب کسی شخص کی نسبت معلوم ہو کہ اوس نے اپنا مقام سکونت بدل دیا ہے تو فوراً اوسکی اطلاع مہتمم کوتوالی کو کرنی چاہئیے -

نگرانی منجانب جوان بیٹ

دفعہ ۲۳۹ - جو اشخاص زیر نگرانی ایک بیٹ کے حلقہ مین رہتے ہونگے اون سب کے نام اوس حلقہ کے جوان کی بیٹ بک مین درج کر دیئے جائینگے اگر جوانان مذکور ناخواندہ ہین تو اوسکو تمام ایسے اشخاص کے نام حفظ کرنے ہونگے اور جب وہ اپنی بیٹ مین دورہ کرنے کے لئے جائینگے تو ہوسکو خفیہ طور سے یہ دریافت کرنا ہوگا کہ آیا اشخاص اپنے اون مقامات سکو

مین جو درج رجسٹر ہو چکے ہین بود و باش رکھتے ہین انہین اور وہ کیا پیشہ کرتے ہین اگر کسی شخص نے مقررہ مقام سکونت چھوڑ دیا ہے تو اسکو یہہ بہی دریافت کرنا چاہئے کہ وہ کہان چلا گیا ہے۔ جب جوان بیٹ کا دورہ کرکے واپس آتے تو اوس سے اوسکی تفتیش کا نتیجہ دریافت کرنا چاہئے۔ اگر معلوم ہو کہ اشخاص مذکورین سے کسی نے اپنا قدیم مسکن چھوڑ دیا ہے تو اوسکی اطلاع حسب ضابطہ مہتمم کوتوالی ضلع کو کرنی چاہئے۔

اور جمعدار دورہ کی نگرانی

دفعہ ۱۴۰ - اس طریقہ سے چوکیدار [illegible] اور جوانان بیٹ کی رپورٹون کی باہمی تصدیق اور جانچ ہو جائیگی۔ جب [illegible] یا جمعدار دورہ پر نکلین تو اونکو بہی ان رپورٹونکی بذات خاص تصدیق اور جانچ کرنی چاہئے۔ اور یہہ معلوم کرنا چاہئے کہ اشخاص زیر نگرانی اب کس طور سے بسر اوقات کرتے ہین۔

۳۔ مقاصد نگرانی

مقاصد نگرانی

دفعہ ۱۴۱ - اس نگرانی کے مقاصد یہہ ہین کہ اہلکاران کوتوالی اون اشخاص کے حرکات و سکنات سے واقف رہین جن سے ایک یا ایک مرتبہ سے زیادہ ایسے جرایم ظاہر ہوے ہون جنکے مرتکب بالعموم (۱) جرایم پیشہ فرقے (۲) یا بعض ضرورت سے مجبور ہوکر دوسرے اشخاص ہوتے ہین کیونکہ گمان غالب یہی ہے کہ اگر اونکے چال وچلن اور حرکات اور سکنات پر نگرانی نہوگی تو وہ پہر اپنے فطرتی رجحان یا ضرورتونکی مجبوری سے اوسی قسم کے افعال کے مرتکب ہونگے۔ جب جرایم متذکرہ بالا کسی حدود ارضی مین زیادہ ہون اور مجرمین کا پتہ نہ چلے تو بنظر احتیاط اوس حدود ارضی مین رہنے والے مجرمین زیر نگرانی کے بسر اوقات کے ذرایع دریافت کرنے چاہئین۔ اس سے جرایم کی سراغرسانی

... اور جب تک ... دیجا سکتی ہے۔

مجرمان زیر نگرانی پر ... نگرانی ... نہ کیجائیگی۔

دفعہ ۴۲ – مجرمان زیر نگرانی کے حرکات و سکنات پر ... اور ... کے مقامات سکونت پر جا کر ... معائنہ ... کرینگے ... ان لوگوں کے معاملات مین کسی قسم کی دست اندازی ... کرینگے جب تک ... نیک چلنی سے بسر کرتے رہینگے اور نہ اونپر کسی قسم کی سختی یا زیادتی کیجائیگی۔

۴۔ اخراج نام از رجسٹر نگرانی

میعاد نگرانی۔

دفعہ ۴۳ – نگرانی کا زمانہ محدود ہے اور اوسکی میعاد بلحاظ نوعیت جرم و تعداد سزایابی مقرر کیجاتی ہے۔

اخراج نام اور اوسکے متعلق قواعد۔

دفعہ ۴۴ – مجرم رہا شدہ کا نام حسب ہدایت مہتمم کوتوالی بہ پابندی قواعد ذیل رجسٹر نگرانی سے خارج کیا جائیگا۔

(۱) اگر کسی شخص کو صرف ایک مرتبہ خفیف سرقہ یا سرقہ غلہ کی نسبت سزا ملی ہو تو اوسکا نام تاریخ ختم میعاد سزایابی اوسکے اپنے مقام سکونت پر واپس آجانیکی تاریخ سے ایکسال کے بعد رجسٹر نگرانی سے خارج کردیا جائیگا۔

(۲) اگر بعلت نقب زنی یا دوسرے جرائم سنگین متعلقہ مال یا خفیف جرائم مین دوبارہ سزا ملی ہے تو اوسکا نام پانچ سال تک رجسٹر مین رہیگا۔

(۳) اگر بعلت سرقہ بالجبر یا ڈکیتی وغیرہ یا اوسکو تیسرے بار سزا ملی ہے تو اوسکا نام تاریخ رہائی سے دس سال تک رجسٹر سے خارج نہ کیا جائیگا جب کسی شخص کا نام رجسٹر سے خارج کیا جائے تو مہتمم کوتوالی کے اوس حکم کا ...

ذریعہ سے نام خارج کیا گیا نشان اور تاریخ وغیرہ خانہ کیفیت مین درج کرنا چاہیئے عام طور سے میعاد رہائی مذکور کی پابندی کیجائیگی لیکن خاص خاص صورتون مین حسب ضرورت وقت وحالات مقدمہ اون سکے خلاف بہی ہوسکیگا اور مہتمم کوتوالی باجازت تعلقدار ضلع مجاز ہے کہ کسی شخص کا نام وقت مقررہ سے پہلے خارج کرنے یا بعد گزر جانے وقت مقررہ سکے قایم رکہنے کا حکم دے۔

اس رجسٹر کی مہتمان کوتوالی خود بہی ترمیم اور راوسپرنظر کرتے رہین گے۔ اس کام سکے لئے سب سے عمدہ وہ وقت ہے جب کہ مہتمان کوتوالی تہانہ کی تنقیح اور معائنہ سکے لئے آئین۔

جو لوگ اپنی قدیم حدود ارضی چہوڑکر کسی دوسرے مقام پر سکونت اختیار کرین یا فوت ہوجائین اونکے نام فوراً خارج کردیئے جائینگے۔

اس رجسٹر مین صرف اونہین لوگون سکے نام درج ہونگے جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے اگر امنا یا جمعدار وغیرہ اپنی حدود ارضی سکے مشتبہ اشخاص سکے نام اپنی یا اپنے جانشینونکی اطلاع سکے لئے کسی فہرست مین درج کرنا چاہین تو وہ کرسکتے ہین اور یقیناً یہہ مفید طریقہ ہے لیکن اس فہرست کو دفتر سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

۵ معائنہ مجرمین عادی قبل رہائی

معائنہ مجرمین عادی

دفعہ ۴۵۷۔ حسن انتظام کوتوالی سکے لئے یہہ امر ضروری ہے کہ افسران تہانہ اپنی حدود ارضی سکے مجرمین عادی کی صورت شکل اور شہادت سے پورے واقف رہین تاکہ اگر اونکا دوبارہ چالان ہو تو اونکی شناخت مین کسی قسم کی دقت نہ واقع ہو اور رجو رپورٹین چوکیداران دیہی اور جوانان بیٹ کی طرف سے پیش ہوتی ہین اونکی جانچ وہ بذات خود کرسکین۔

تشریح (۱) مجرمین عادی سے وہ مجرمین مراد ہین جو جرایم متعلقہ سکہ وکاغذ ممہور و متعلقہ مال مین جو قابل تجویز عدالت ضلع ہون ایکبار سے زیادہ سزیاب ہو چکے ہون۔

تشریح (۲) جب ایسے شخص کی رہائی کی اطلاع تہانہ پر ہو تو افسر مہتمم تہانہ کو خود جاکر اوس کے مقام سکونت پر اوسکا معائنہ کرنا چاہیئے۔

۶- مجرمین رہا شدہ از عبور دریائے شور و واپسی قیدیان رہا شدہ محابس سرکار عظمت مدار

مجرمین رہا شدہ از عبور دریائے شور

دفعہ ۴۶ ۔ جو اشخاص عبور دریائے شور سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین واپس آتے ہین خواہ وہ سرکار عالی کے مجرم ہون یا سرکار عظمت مدار کے اونکی واپسی کی اطلاع بذریعہ صاحب عالیشان بہادر دفتر معتمدی کوتوالی و عدالت کو ہوتی ہے اور وہ اطلاع بذریعہ ناظم کوتوالی ضلع اوس عہدہ دار کوتوالی کو جسکی حدود ارضی مین شخص رہا شدہ رہتا ہے دیجاتی ہے پس ایسے اشخاص کے نام بہی رجسٹر نگرانی مین درج ہونے چاہئین ۔ اور وہی کارروائی جو دوسرے مجرمین زیر نگرانی کی نسبت کیجاتی ہے اونکی نسبت بہی عمل مین آئیگی۔

واپسی قیدیان رہا شدہ محابس سرکار عظمت مدار

دفعہ ۴۷ ۔ اکثر رعایائے سرکار عالی جو علاقہ سرکار عظمت مدار مین قید ہو کر رہائی پاتے ہین بلا اطلاع اپنے مکانون کو واپس آکر حسب عادت قدیم ارتکاب جرایم کرتی ہے سو اسواسطے حسب تحریک سرکار عظمت مدار یہ قرار پایا ہے کہ جو ایسے قیدی محابس سرکار عظمت مدار سے

رہا ہوں وہ بمقامات مفصلہ ذیل اہالیان کوتوالی سرکار عالی کے حوالہ کر دینے چاہئیں

قیدیان محابس علاقہ مدراس	بمقام رائچور یا ورنگل
" " اضلاع خاندیس و احمد نگر	" پیٹن ڈکنسر ضلع اورنگ آباد
" " بمبئی و شولاپور	" گلبرگہ
" " ناگپور	" سرپور تاندور
" " برار	" ہنگولی

پس جب قیدی منجانب عہدہ داران سرکار عظمت مدار حوالہ کئے جائیں تو انکو اپنی تحویل میں لیکر اونکے گہروں تک پہونچا دینا چاہئے۔ بالفعل یہ عمل صرف مرتکبین جرم ڈاکہ تک محدود رہیگا۔ قیدیوں کو گہر پہونچنے تک کے لئے بہتہ سرکار عظمت مدار سے دیا جائیگا۔ سرکار عالی سے اُسکے متعلق کچھ خرچ نہ ہوگا۔

باب بست و پنجم متعلقہ ضمانت نیک چلنی

گرفتاری بدمعاشان

دفعہ ۱۴۸ - ہر افسر مہتمم تہانہ جیسا کہ قبل ازین بہی بیان ہو چکا ہے مجاز ہے کہ بلا حکم یا وارنٹ مجسٹریٹ کے اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے۔

(**الف**) ہر ایسے شخص کو جو تہانہ مذکور کے حدود کے اندر ایسی حالت کے ساتھہ اپنی موجودگی چھپانے کی تدبیرین کر رہا ہو جس سے یہ ظن غالب پیدا ہو کہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدبیرین کرتا ہے یا

(ب) ہر ایسے شخص کی جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہ رکھتا ہو یا اپنا حال بطور سے ظاہر نہ کر سکتا ہو اسپر طمینان کیا جائے

(ج) ہر ایسے شخص کی جو عموماً یا عادتاً رہزن یا نقب زن یا چور یا عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھکر لینے والا ہو یا اس امر میں مشہور ہو کہ عادتاً حصول بالجبر کرتا ہے یا [illegible] ارادہ سے خلائق کو نقصان رسانی کا عادتاً خوف دیتا ہے یا دینے کا قصد کرتا ہو۔

لیکن ضمن (ج) میں متعلقہ ضلع کی پہلے سے منظوری حاصل کر لینی ضرور ہے

رہائی اشخاص گرفتار شدہ۔

دفعہ ۴۹ ۔ کوئی شخص جو اسطور گرفتار ہو رہائی نپائیگا بجز اس صورت کے کہ وہ اپنا مچلکہ لکھدے یا ضمانت دے یا ناظم عدالت کا خاص حکم ہو۔

اس گرفتاری کی اطلاع تعلقدار ضلع کو دیجائیگی۔

دفعہ ۵۰ ۔ جو لوگ اسطور سے گرفتار ہونگے انکی اطلاع فوراً تعلقدار ضلع کو دیجائیگی۔ عام اس سے کہ وہ ضمانت پر رہا کئے گئے ہوں یا نہیں۔ یہ اطلاع بذریعہ روزنامچہ ہفتم کوتوالی کے پاس بھی جائیگی اور وہ اسپر نشان کرکے تعلقدار ضلع کے ملاحظہ کے لئے پیش کریگا۔

شخص گرفتار شدہ کو چالان کرنا

دفعہ ۵۱ ۔ جو اشخاص گرفتار ہونگے وہ ضمانت یا مچلکہ پر رہا ہوں تو انکا چالان حسب ضابطہ مقررہ ہونا چاہئے۔ ناظم عدالت دے جو اول بعد لینے کافی شہادت و ثبوت کے حسب روئداد مقدمہ اخذ ضمانت نیک چلنی وغیرہ کے متعلق حکم صادر کریگا۔

ثبوت بدمعاشی وغیرہ۔

دفعہ ۵۲ ۔ اہلکاران کوتوالی کو لازم ہوگا کہ جب کسی شخص کو بربنائے بدمعاشی گرفتار کرنے کی اجازت چاہیں یا گرفتار کرکے چالان عدالت کریں تو اسکے لئے عمدہ اور کافی ثبوت بہم پہونچائیں۔ اس امر کا فیصلہ کہ کس قدر اور کس قسم کی شہادت ایسے امر کے لئے کافی ہے عدالت کے اختیار تمیزی پر منحصر ہے لیکن عموماً بدمعاشی کی شہادت میں جو بدچلنی و شہرت سے متعلق ہو رئیسوں اور معزز شخصوں کو پیش کرنا چاہئے جنکی شہادت کو عدالت وقعت کی نظر سے دیکھے۔ تنبیہ اہلکاران کوتوالی کو مچلکہ و ضمانت کی دفعات سے جو انسداد جرائم کے لئے نہایت مفید ہیں اتنا ہی تامل سے کام لینا چاہئے

باب بست و ششم

مہتمونکا دفتری کام

(۱) معائنہ کاغذات کوتوالی (۲) خلاصہ روزنامجات عام
(۳) تصفیہ روزنامجات عام (۴) اہم مقدمات مین کارروائی تفتیشی پر نگرانی
(۵) مقدمات سنگین مین رپورٹ خاص (۶) صدر تختہ جرائم ماہانہ
(۷) معائنہ تختہ قرارداد جرم (۸) کتابچہ صیغہ راز (۹) ترتیب رپورٹ سالانہ

۱- معائنہ کاغذات کوتوالی

ذرایع مہتمان کوتوالی

دفعہ ۵۳- مہتمان کوتوالی کو اپنے ضلع کی کارروائی دار وگیر مجرمین انسداد جرائم سے واقف ہونیکے لیے مفصلہ ذیل ذرایع ہین جنکو کوئی ایسا عہدہ دار جو فی الحقیقت اپنے ضلع کی حالت سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے نظرانداز نہین کرسکتا۔

(۱) رپورٹ اطلاعی (متعلقہ جرائم قابل دست اندازی کوتوالی جسکی متعلق محکمہ نظامت کوتوالی سے ہدایت ہے)

(۲) روزنامچہ (یعنی نقول اوس روزنامچہ عام کی جو ہر تھانہ پر رکھا جاتا ہے)

(۳) نقول روزنامچہ خاص جو سنگین واردات کی تفتیش مین روزانہ پیش ہونگے۔

(۴) تختہ جات قرارداد جرم اون مقدمات مین جو تجویز عدالت کیلیے مستقر ضلع پر آئینگے۔

(۵) دوسرے مقدمات مین مختتم رپورٹ تفتیشی جو مع روزنامچہ وصول ہوگی۔

رپورٹ اطلاعی اور اوسکی متعلق کارروائی

دفعہ ۵۴- جب رپورٹ اطلاعی وصول ہو تو مہتمان کوتوالی کو چاہیے کہ اوسکو بغور معائنہ کرین اور جو ہدایات عہدہ دار پیش کنندہ رپورٹ کو دینی مناسب معلوم ہون اونکو جاری کرین اور رپورٹ کو بلا کسی تعویق کے تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدین اگر رپورٹ کے معائنہ سے معلوم ہو کہ اوس مقدمہ کی تفتیش نہین کیگئی ہے تو تفتیش نکرنیکی وجوہ پر غور کیا جاوے اور اگر وہ ناکافی معلوم ہون تو عہدہ دار متعلقہ سے اوسکی متعلق خط و کتابت کیجائے اگر رپورٹ سنگین اور ایسے اہم مقدمات سے متعلق ہے جنمین مہتمم کوتوالی کا

خود موقع واردات پر جانا لازمی سبب ہے تو وہ خود موقع واردات پر روانہ ہوگا یا کسی دوسرے
عہدہ دار کو اگر ضروری سمجھا جائیگا روانہ کریگا -
مہتمم کوتوالی کی غیر حاضری میں ق رپورٹ اطلاعی بذریعہ ہیڈ کوارٹر اسسٹنٹ ضلع کے پاس بھیجی جائیگی

۲ - خلاصہ روزنامچہ جات عام

خلاصہ نویسی روزنامچہ جات کے فوائد اور ضرورتیں -

دفعہ ۷۵۵ - جو نقول روزنامچہ جات عام ہر دفتر امین سے مہتمم کوتوالی کے پاس روزانہ وصول ہوں گی اُن کو وہ خود پڑھے گا یا کسی اہل کار دفتر سے پڑھوا کر سُنے گا اور اِن دونوں صورتوں میں اپنے قلم سے ایک رجسٹر میں "جو سپرنٹنڈنس ڈائری" کے نام سے موسوم ہوگا اُن کا خلاصہ نہایت اختصار کے ساتھ لکھا جائے گا - اِس رجسٹر کے ہر مہتمم کوتوالی کے دفتر پر اُس قدر حصے ہوں گے جتنے اُس ضلع میں تھانہ ہوں گے ہر حصہ ایک تھانہ اور اُس کے چوکیوں سے متعلق ہوگا - رجسٹر میں اِس قدر اوراق ہونے چاہئیں جو ایک سال کی کارروائی کے لئے کافی ہوں - اِس سے ہر تھانے کے موقوعہ جرایم اور اُن کی نوعیت - تعداد اور یہ امر کہ اُس تاریخ سے کام کا کون ذمہ دار ہے اور نیز یہ کہ افسر مہتمم تھانہ دورہ کرتا ہے یا ضرورت سے زیادہ اپنے تھانہ پر موجود رہتا ہے بخوبی معلوم اور ذہن نشین ہو جائے گا - بغیر اِس کی ترتیب کے ممکن نہیں کہ کوئی مہتمم محض روزنامچوں کے دیکھنے یا سُننے سے اِن تمام امور پر کافی طور سے حاوی ہو سکے - اگر خلاصہ میں کسی تھانہ کے متعلق اکثر اِس امر کا داخلہ پایا جائے

کہ مقدمہ کی تفتیش عمل میں نہیں آئی تو مہتمم کو توالی کو اخفائے واردات کا اشتباہ ہونا چاہیے۔جب کسی مقدمہ کی تفتیش ختم ہو جاوے یا وہ مقدمہ رجسٹر سے خارج کر دیا جائے تو اسکی کیفیت اور تاریخ درج کرنی چاہیئے خلاصہ کی ترتیب میں بجز روزنامچون کے اور کسی سے مدد نہ لینی چاہیئے۔ اسلئے مہتممان کو توالی کو اس امر کی تاکید رکھنی ضرور ہے کہ روزنامچے اس طور سے مرتب ہوا کریں کہ ہر مقدمے کے مکمل حالات آز ابتدا تا انتہا معلوم ہو جایا کریں اس سے مستثنیٰ وہ مقدمات ہیں جو تجویز کے لئے عدالت میں بھیجے جاتے ہیں انکا نتیجہ تخت نتیجہ کو دیکھکر لکھ لیا جاسکتا ہے تھانہ کے روزنامچے میں نتیجہ درج ہو کر وصول ہونے کا انتظار کرنا بے فائدہ ہے۔

علاوہ اُن امور کے جو جرایم قابل دست اندازی کو توالی سے متعلق ہیں مہتممان کو توالی اگر اپنے خلاصوں میں اموات اتفاقی اور ایسے امور کو جن کی وہ آیندہ کسی موقع پر تنقیح کرنا چاہیں لکھیں گے تو تمام تھانجات کی کیفیت اور حالت کو بخوبی ذہن نشین کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی تدبیر نہیں ہو سکتی۔

اگر یہ خلاصہ ٹھیک طور سے لکھا جائے تو بروقت دورہ اُسکے ذریعہ سے جرایم رپورٹ شدہ کی جانچ نہایت عمدگی سے ہو سکتی ہے اگر مقامی تفتیش سے معلوم ہو کہ کسی مقام پر کوئی جرم واقع ہوا تھا جسکا نام یا پتہ خلاصہ میں نہ ملے تو سمجھنا چاہیے کہ وقوع جرایم کی ٹھیک اطلاع نہیں دی جاتی علی ہذا القیاس اگر معلوم ہو کہ جرم ڈاکہ ہوا تھا اور اطلاع محض سرقہ کی دی گئی تو خیال کرنا چاہیئے کہ نوعیت جرم چھپائی گئی تھی۔

اسی خلاصے کے ذریعہ سے اور ایک اموات اتفاقی کی تفتیش

اور جانچ ہوسکتی ہے۔ اسی قسم کی جانچ اور تنقیح اہل کاران کارگزار کی ترغیب اور دلدہی کا باعث اور مہتمان کوتوالی کی واقفیت کا ذریعہ ہے۔

اِس خلاصہ روزنامچات کی شہادت کے بغیر یہ معلوم ہونا بھی مشکل ہے کہ مہتمان کوتوالی نے روزنامچون کو بغور معائنہ کیا اور جن جرایم کے وقوع کی اطلاع دی گئی ہے وہ اُن کے ذہن نشین ہین اور سراغ رسانی جرایم وغیرہ کے متعلق جو کارروائی کی گئی اُسپر وہ غور اور اُس کی اصلاح کرتے رہے ہین یا نہین۔ بغیر اس خلاصہ کی مدد کے جو موٴید حافظہ ہے مہتمون کی نگرانی مسلسل موثر اور عمدہ نہین ہوسکتی اور نہ صدر تختہ جرایم ماہانہ جو ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجا جاتا ہے صحیح ہوسکتا ہے۔

جب تعلقدار ضلع دریافت کرتا ہو کہ ضلع کے مختلف حصون مین جرایم کی کیا کیفیت ہے تو اس خلاصہ سے بہتر اُسکے جواب دینے کا اور کیا ذریعہ ہوسکتا ہے۔ علاوہ اسکے ناظم کوتوالی اضلاع اُن خلاصون کو دیکھکر مہتمون کی کارگزاری اور اُن کی نگرانی کا بخوبی اندازہ کرسکتے ہین۔

۳۔ تصفیہ روزنامچہ جات عام

دفعہ ۷۵۶ — کارروائی متعلق روزنامچہ جات عام — اگر نقول روزنامچہ جات موصولہ مین کوئی امر ایسا ہو جسکا تعلقدار ضلع کو معلوم ہونا یا جس کے متعلق تعلقدار ضلع کے احکام کا حاصل کرنا ضرور ہو (مثلاً ضبطی مال مشتبہ بلاوارنٹ گرفتاری بدمعاشان۔ شیوع امراض انسان وجانوران۔ ناصاف حالت مواضعات کی۔ یا بے پروائی۔ یا ترک فرایض منصبی۔ ملازمین دیگر محکمہ جات یا پٹیل و پٹواریان

وغیرہ وغیرہ) تو مہتمم کوتوالی اُس پر نشان کرکے تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدینگے۔

اگر روزنامچہ میں شیوع چیچک یا وبا کی کیفیت درج ہوگی تو تعلقدار ضلع اُس کیفیت کی ایک نقل کراکے طبیب ضلع کے پاس بھیجدے گا۔

نقول روزنامچہ جات عام سے کن کن رجسٹروں کی تکمیل میں مدد لیجاتی ہے۔

دفعہ ۵۵ — نقول روزنامچہ جات موصولہ سے مفصلۂ ذیل رجسٹر مرتب اور مکمل کئے جاتے ہیں۔

(۱) - خانہاے حصہ اول (جرایم قابل دست اندازی) رجسٹر جرایم دفتر مہتمم کوتوالی - جو اطلاع جرایم قابل دست اندازی اور کارروائی کوتوالی کے لئے ہے۔

(۲) - رجسٹر واردات اتفاقی - (جس میں ناگہانی اموات - آگ کا لگنا مویشی کو جنگلی جانوروں کا ضایع کرنا شامل ہے۔

روزنامچہ وصول ہوتے ہی اس شخص کے حوالہ کردیا جائے گا جس کے ذمہ رجسٹر واردات اتفاقی کی تکمیل اور ترتیب ہوگی اور وہ ہر داخلہ کی تکمیل کے بعد اُسکے نیچے اپنے چھوٹے دستخط اس غرض سے کرتا جائے گا کہ اُسکا درج رجسٹرہاے متعلقہ ہوجانا معلوم ہو - اُن رجسٹروں کی تکمیل کے بعد جس میں بدرجہ نہایت عجلت ہونی چاہیئے - روزنامچہ مہتمم کوتوالی ضلع کے معائنہ کے لئے میر منشی یا جسکو مہتمم کوتوالی ہدایت کرے سپرد کردیا جائے گا۔

مہتمم کوتوالی اسکو پڑھکر یا سنکر جو ہدایت مناسب تصور کرے صادر کرے گا اور یہ احکام اُسکے حاشیہ پر درج کرلئے جائینگے۔ اور روزنامچہ جیسا کہ پہلے بیان ہوا تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدیا جائے گا۔ اور وہ بھی

اونکے حاشیہ پر ان کا ہ مناسب شیٹ کرینگے۔

یہ تمام احکام اسی دن یا زیادہ سے زیادہ دوسرے دن تک جاری ہو جانے چاہئیں۔ اسی طور سے دوسرے اُمناکے پاس سے جو روزنامچے آئینگے اُن سے متعلق کارروائی ہوگی اور اُن سب روزنامچوں کی یکجا ... مختصر کیفیت اُن ہدایات اور احکام کے جو اُن سے متعلق صادر ہوئے ہوں حسب نمونہ مروجہ عالیہ روزانہ ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس روانہ ہوتے رہیں گے۔ اور وہ روزنامچے جو مختلف تھانوں سے وصول ہوئے ہوں گے محافظ دفتر کے حوالے کردیے جائیں گے اور وہ اُن کو ایک بستہ میں باندھ کر جو ایک تھانہ کیلئے علیحدہ ہوگا رکھ دے گا۔

۴- اہم مقدمات میں کارروائی تفتیشی پر نگرانی

سنگین مقدمات میں روزنامچہ خاص کی روزانہ روانگی۔

دفعہ ۷۵۸ - اُن تمام سنگین مقدمات کے متعلق جن کے نسبت مہتمم کوتوالی اضلاع ہدایت کریں ہر روز جو کارروائی روزنامچہ خاص میں درج ہوا کریگی اُسکی ایک نقل ختم کارروائی تفتیشی تک روزانہ مہتمم کوتوالی اضلاع کے پاس (اگر وہ خود موقع واردات پر نہ ہوں) بھیجی جایا کریگی تاکہ مہتمم کوتوالی کارروائی تفتیشی کی نگرانی اور اس میں جو بے ضابطگی اُسکو نظر آئے

اُسکی اصلاح کرتا رہے - اور اُس کو توالی پر یہ غلط الزام نہ لگایا جاسکے
کہ انھون نے روزنامچہ خاص کی تکمیل روز بروز نہین کی بلکہ ایک مرتبہ
مین اُسکو لکھا ہے -

۵ - مقدمات سنگین مین رپورٹ یا تختہ خاص

مقدمات سنگین مین رپورٹ یا تختہ خاص

دفعہ ۷۵۹ - جب کسی واردات
سنگین کی اطلاع حسب ضابطہ مقررہ مہتمم کوتوالی کو ہوگی تو اُسکے متعلق
ایک تختہ حسب نمونہ مروجہ حالیہ مع ضروری واقعات اور حالات کے
جو اُس وقت تک معلوم ہوئے ہون گے - مددگار سمت - مددگار خفیہ
پولیس - محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع اور محکمہ معتمدی کوتوالی سرکارعالی
مین روانہ کیا جائے گا -

نوٹ - (۱) جہان تک ہوسکے مہتمان کوتوالی کو ضرور ہوگا کہ ہر ایک
واردات سنگین کی تفتیش بذات خود کرین - اگر دوسرے کامون مین ہرج کے
بغیر ایسا نہین ہوسکتا تو اپنے مددگارون کو (جہان مددگار ہون) بشرطیکہ وہ بذات
خود عمدہ طور سے تفتیش کرسکین بھیجنا چاہیے اور سالانہ رپورٹ مین یہ بتایا جائے
کہ مہتمان کوتوالی یا اُن کے مددگارون نے اِس طور سے کس قدر اور کس قسم کے
مقدمات مین بذات خود تفتیش کی -

تکملہ رپورٹ خاص -

دفعہ ۷۶۰ - جو نقول روزنامچہ خاص
کی وقتاً فوقتاً اُس مقدمہ کے متعلق بشرط ضرورت مہتمم کوتوالی کو وصول ہوں گے
اُن کی بنیاد پر تعلقدار ضلع ناظم کوتوالی اضلاع اور محکمہ معتمدی کوتوالی سرکارعالی

کو تفتیش ۔۔۔ کی جانب سے وقتاً فوقتاً اطلاع کرتا رہے گا ۔

تکملہ رپورٹ کا ایسی صورتوں میں پیش کرنا جبکہ تفتیش سے کوئی جدید اور اہم امر دریافت ہوا غیر ضروری ہے ۔ لیکن اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ سنگین اور اہم مقدمہ میں جو کہ روزانہ کی ہدایات کو توالی از ابتدا تا انتہا ۔۔۔ کی بابت مختصر اً مثل میں موجود ہے ۔

رپورٹ یا تحریرات خاص میں گواہوں کی تفصیلی شہادت کی نقل کر دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ کسی اہم مقدمہ میں معتمدی کو توالی کی دفتر یا ناظم کو توالی اضلاع کو مفصل شہادت کا معائنہ کرنا ضرور ہوگا تو وہ روزنامچہ خاص کی نقول یا اصل روزنامچہ مذکور کو معائنہ کے لئے طلب کر سکتے ہیں ۔

اگر تفتیش سے ایسے واقعات معلوم ہوں جنسے بادی النظر میں اس امر کے باور کرنے کی وجہ پائی جاوے کہ وقوع واردات کے متعلق جو اطلاع دی گئی وہ غیر صحیح یا غلط فہمی پر مبنی تھی تو اُن واقعات کی نوعیت اور حکم ناظم عدالت بابت اخراج رپورٹ مندرجہ رجسٹر جرائم تکملہ رپورٹ میں درج کرنا چاہیے ۔

عدم سراغ کے مقدمات میں بھی تاریخ ترسیل رپورٹ اول سے ایک ماہ کے اندر کم سے کم ایک تکملہ رپورٹ پیش کیا جائے تا کہ تفصیل وہ واقعات اور حالات معلوم ہو سکیں جنکی بنا پر کارروائی تفتیش ختم کی گئی ۔

جب کسی مقدمہ میں گرفتاری عمل میں آئے تو رپورٹ خاص میں ٹھیک حالات گرفتاری اور ملزم کی مختصر جوابدہی درج کرنی چاہیے ۔ اگر ملزم ارتکاب جرم سے اقبال کرتا ہے تو یہ بتانا چاہیے کہ اسکا اقبال

کس بنا پر صحیح سمجھا گیا ہے اور اُسکی تائید اور تصدیق کس دوسری شہادت سے ہوتی ہے۔

اگر بحالت چالان مقدمہ ملزم بری کر دیا جاوے تو فیصلہ کو دیکھکر آخری رپورٹ خاص کے تکملہ مین بتانا چاہیئے۔ کہ اُسکے برأت کے کیا وجوہ قرار دئے گئے ہین۔

اگر ملزم مفرور ہو گیا ہے اور اُسکی گرفتاری کے لئے اشتہار وغیرہ جاری کیا گیا ہے تو اُسکی اطلاع بھی بذریعۂ رپورٹ مذکور کے ہونی چاہیئے۔

مہتمم کوتوالی کے دفتر پر رپورٹ خاص کے رکھنے کا طریقہ۔

دفعہ ۱۶۷ — جرائم سنگین کے متعلق جو خاص رپورٹین مہتمم کوتوالی کے پاس وصول ہونگی وہ ایک یا دو ورق چھوڑکر ایک فائل بک مین لگا دی جائین گی۔ اور جو تکملہ رپورٹ اُسکے بعد وصول ہونگے وہ اصل رپورٹ کے برابر لگا دیے جائین گے۔

ہر ضلع مین جرائم سنگین کا مسلسل سالانہ نشان ہونا چاہیئے۔ اور جو خاص رپورٹ اُسی جرم کے متعلق ہو اُسپر جرم کا نشان اور حروف ابجد بغرض شمار کاغذات متعلقہ درج کرنا ضرور ہے۔ مثلاً آغاز سال مین جو پہلا سنگین جرم ہوا اُسکی اصل رپورٹ پر (۱۔ الف) نشان ڈالا جائیگا۔ اور جو تکملۂ رپورٹ اُسکے بعد وصول ہونگے اُن پر (۱۔ب) اور (۱۔ج) کا نشان درج ہوگا۔ دوسرے جرم کی اصل رپورٹ پر (۲۔ الف لکھا جائیگا۔ اور تکملہ پر (۲۔ب) وغیرہ وغیرہ۔

ہر سال کی فائیل بک کی ابتدا مین چند اوراق سادے رکھے جائین گے اور اُن پر نقشۂ ذیل لکھا جاوے گا۔

جرائم سنگین سال ۱۹	نوعیت جرائم	تاریخ رپورٹ ابتدائی	نتیجہ تفتیش

اور اسکی خانہ پری ہوتی رہیگی تاکہ ایک نظر دیکھنے سے فوراً معلوم ہوجائے کہ اُس ضلع مین اُس سال جس قدر جرائم سنگین واقع ہوئے ہین اور اون مین سے کس قدر عدم سراغ ہین مہتمان کوتوالی ہر مہینہ کے آغاز مین اُسکو معائنہ کرکے اپنا اطمینان کرتے رہین گے کہ ہر مقدمہ عدم سراغ مین تمام امکانی کوشش کیجاتی ہے اور اُسکے متعلق تمام ضوابط کی پابندی ہوتی ہے جب مہتمان کوتوالی دورہ پر ہون تو عہدہ دار نگران کار بھی اِسکا انتظام رکھیگا۔

جب تمام تفتیشی کارروائی ختم ہوجائے تو ایک سال کی فائیل یک کی علیحدہ جلد بندھوالیجائے گی۔

۶۔ صدر تختہ جرائم ماہانہ

دفعہ ۶۲

صدر تختہ جرائم ماہانہ۔ — مہتمان کوتوالی ہر فارسی مہینے کے ختم پر اُن جرائم قابل دست اندازی کوتوالی کا جو اُس مہینے مین واقع ہوئے ہون مع نتیجہ اُس کارروائی کے جو اُسکے متعلق عمل مین آئی ایک صدر تختہ تیار کرائین گے۔ تختہ نمونہ مقررہ کے موافق ہوگا اور سال گزشتہ کے اُسی مہینے کی کارروائی سے مقابلہ کیا جائے گا اور تعداد اور نوعیت جرائم کی توضیح اور تفصیل کے لئے جو ریمارک یا کیفیت

ضروری بھی جاوے گی وہ درج ہوگی۔ اور تختہ مذکور بذریعہ تعلقدار ضلع ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجدیا جاوے گا۔ اور ناظم کوتوالی اضلاع اسکو مع اپنے ریمارکس کے دفتر معتمدی کی اطلاع کے لیے بھیجدینگے۔

اس تختہ کی تیاری مین مہتممان کوتوالی کو اپنے خلاصہ روزنامچہ عام سے مدد لینی چاہیئے جرایم سنگین کے متعلق مہتمم کوتوالی کے دفتر پر رپورٹ ہائی خاص موجود ہونگے اون سے واردات سنگین کے مختصر واقعات لیے جاسکتے ہین۔ معمولی وارداتون مین سے مفصلہ ذیل جرایم کے متعلق مختصر واقعات بھی بیان کرنے چاہیئن۔

(۱)۔ نقب یا سرقہ جس مین پانچ سو سے زیادہ کا مال گیا ہو۔

(۲)۔ بلوہ شدید۔

(۳)۔ جعل متعلقہ سکہ یا کاغذ مہر و غیرہ۔

(۴)۔ سرقہ مال سرکاری۔

(۵)۔ مفروری از حراست کوتوالی۔

(۶)۔ زد و ضرب یا دوسرے قصور یا جرایم جو اہالیان کوتوالی سے سرزد ہوئے۔

اگر سال گزشتہ کے اسی مہینے سے مقابلہ کرنے سے تعداد یا نوعیت جرایم یا کارروائی کوتوالی وغیرہ مین کوئی غیر معمولی فرق نظر آئے تو اسپر پورا غور کرنا اور زیادتی یا کمی کے اسباب اور وجوہ جہانتک ممکن ہو۔ بتانا چاہیئے۔

ان مقدمات مین اہل کاران کوتوالی کی طرف سے جو کارروائی ہوئی ہو اسپر بھی غائر نظر ڈالنا اور کارروائی کے عمدہ یا خراب نتایج پر غور کرنا چاہیئے اگر کسی مہینے مین کارروائی کا نتیجہ اچھا ہو تو ممکن ہے کہ اسکے اسباب قابل اطمینان طور سے بیان کردئے جاسکین۔ مثلاً یہ کہ غلہ کی چوریان جن مین سراغ کا

مثلاً مشکل ہوتا ہے اس مہینے مین زیادہ ہوئین۔ لیکن جب تحقیقات کار

کوتوالی کی کارروائی اور کارگذاری ین خراب ہو تو اس خرابی کے اسباب

بہ تفصیل تمام دکھائے جائین مثلاً یہ کہ ضلع کے فلان حصہ مین بدمعاش

یا جرایم پیشہ لوگ اس وجہ سے داخل ہوئے یا یہ کہ فلان امین نے اپنے

علاقہ مین نہایت ناقابلیت سے کام کیا اگر کسی امین کی اس قسم کی کارروائی

پائی جائے تو اوسکے سر ماتحت تھانہ کی کارروائی پر نظر ڈالکے کوئی تدبیر

مناسب عمل مین لانی چاہیے مہتمان کوتوالی اس قسم نقائص کے رفع کرنے

کے لئے جو تدابیر عمل مین لائین گے اُن کی مفصل کیفیت اس تختہ مین درج

کرنی ہوگی۔ جن مقدمات مین تفتیش نہین ہوتی اُن کی تعداد ضلع کے مختلف

حصون مین بہ لحاظ اوسط مختلف ہوتی ہے جب اُن اوسطون مین غیر

معمولی تفاوت اور فرق ہو تو اوسکے وجوہ بیان کرنے ضرور ہین۔

مجرمین کی بہ تعداد کثیر رہائی سے عام طور پر بھی ظاہر ہوتا ہے کہ

گرفتاری مین پوری احتیاط نہین کیجاتی اگر نظامت ... نے ماتحت

اہل کاران کوتوالی کی بے ضابطگیون کی رپورٹ متعلقہ ... کا ہو تو

اُس کو بھی درج تختہ کرنا چاہیے۔

اس سے ظاہر ہے کہ ... کا ... یہ ہے کہ ... مہینے کی

تمام کارروائی اور حالت جرایم ناظم کوتوالی ضلع پر بخوبی ظاہر اور روشن ہوجائے

اور مہتمم کوتوالی بھی اپنے ماتحت عہدہ دارون کی کارروائی کی حالت اور

اُن کے نقائص سے واقف رہے اور اوسکے رفع کرنے کی طرف متوجہ ہو

۷۔ معائنہ تختہ قرارداد جرم

معائنہ و تنقیح تختۂ قرارداد جرم

دفعہ ۷۶۴ — جو مقدمات مستقر ضلع پر نظائے عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے آئین اُن کے متعلقہ تختہ قرارداد جرم کا معائنہ اور تنقیح مہتمان کوتوالی کا فرض ہے۔ اس کے لئے ضرور ہے کہ مہتمان کوتوالی کوئی مناسب وقت مقرر کرکے اپنے ضلع کے ہیڈ کوارٹر انسپکٹر یا خود پیروکار مقدمہ کو اُن کے پیش کرنے کا موقع دین۔ مہتمان کوتوالی تختہ جات مذکور کو بمدد ہیڈ کوارٹر انسپکٹر معائنہ کرکے جو امور ناقص یا غیر مکمل معلوم ہون گے اُن کی تکمیل کا انتظام مناسب کرینگے جس طریقہ سے مقدمات کا چالان کیا جاتا ہے وہ افسر مہتمم تھانہ چالان کنندہ مقدمہ کی قابلیت اور ناقابلیت کے جانچنے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے

مہتمان کوتوالی اور ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو اس امر کا پورا خیال رکھنا چاہئے کہ تختۂ قرارداد جرم مین کسی سزایابی سابق کا (اگر کوئی ہو) حوالہ نہ چھوٹ جائے اگر رجسٹر سزایابی وغیرہ سے بادی النظر مین معلوم ہوتا ہو کہ ملزم کبھی پہلے بھی سزایاب ہو چکا ہے تو عدالت مجوز مقدمہ سے بہ اظہار تمام کیفیت مع اُس کارروائی کے جو فراہمی ثبوت کے متعلق کیجائے گی اور اس عرصہ کی جو غالباً اُسکے فراہم کرنے مین لگے گا درخواست مہلت کرلی جانی چاہیے

نوٹ — (۱) مہتمان کوتوالی مجاز نہیں ہین کہ جو مقدمات تعلقہ جات سے چالان ہو کر آئین اُن کو مزید تفتیش کے لئے عدالت مین پیش ہونے سے روک رکھین۔ لیکن یہ اس امر کا مانع نہیں ہے کہ مقدمات موصولہ پر غور کرکے اُسکے نقائص دور کرکے اُسکی تکمیل کی کوشش نہ کیجائے یا ان اغراض کے واسطے عدالت سے مہلت کی درخواست نہ کیجائے۔

نوٹ — (۲) تعلقداران اضلاع کو ضرور ہوگا کہ وہ اس امر کا پورا علم رکھین

تختہ تیجہ پر روایات کا درج ہونا | **دفعہ ۷۶۴** - جب مقدمہ کی تجویز اور تحقیقات ختم ہو جائے اور معلوم ہو کہ مقدمہ مذکور مین اہلکاران کوتوالی سے کوئی ضابطہ کی غلطی کی ہی یا غلط جرم وغیرہ قایم کیا تہا تو اوسکی مختصر کیفیت ورہدایت تختہ نتیجہ کی پشت پر درج کردینی چاہیے کہ اہلکار چالان کنندہ مقدمہ دوبارہ چالان مقدمہ پر اوس قسم کی غلطی سے اجتناب کرے

بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ

کہ عدالتہائے ماتحت اہلکاران کوتوالی کی مہلت کی معقول درخواستون پر کافی توجہ کرسکتے ہین -

۸ - کتابچہ صیغہ راز

کتابچہ صیغہ راز | **دفعہ ۷۶۵** - انتظام کوتوالی کے متعلق بہت سے ایسے امور ہوتے ہین جنکا آیندہ اور موجودہ عہدہ داران کوتوالی کی اطلاع اور ہدایت کے لئے ضبط تحریر مین آنا لازمی اور ضروری ہے مگر وہ بوجوہ چند در چند دفتر کے معمولی رجسٹرون مین درج نہین کئے جاسکتے ہین اور نہ اُن کا درج کیا جانا مناسب ہوتا ہے لہذا ناظم کوتوالی اضلاع مجاز ہین کہ اس ضرورت کے لئے ایک کتابچہ صیغہ راز مقرر کرین جس مین منجملہ دراموروں کے مفصلہ ذیل امور کا درج ہونا ضرور ہے۔

(الف) کیفیت اور حالت کسی فرقہ جرایم پیشہ کی جس کے طرف خاص توجہ مبذول ہونی چاہیئے۔

(ب) اُن مواضعات اور مقامات کے نام جہان کے باشندے بدمعاش مشہور ہون -

(ج) نام اُن پٹیل و پٹواری اور دوسرے عہدہ داران دیہی کے جو شورہ پشت - سرکش - یا بددیانت ہون (خواہ علاقہ دیوانی سے کے یا جاگیرات وغیرہ سے)

(د) نام اُن اشخاص سے جنکی نسبت شبہ ہو کہ وہ مال مسروقہ خرید کرتے ہین مع مختصر اُن کے گزشتہ واقعات سے۔

(ہ) نام اُن اشخاص سے جو عادتاً قانون مسکرات اور آبکاری کے خلاف ورزی کرتے ہون۔

(و) نام اور مختصر حالات اُن لوگون سے جو معاملات ملکی یا مذہبی مین شورش یا برہمی پیدا کرنے کے عادی ہون۔

(ز) بڑے بڑے شہر یا قصبات مین بدنام مقامات کے نام اور اُن لوگون کے نام جو بالعموم وہان رہتے یا آتے ہین۔

(ح) نام مجرمان مفرور مع کیفیت اِس امر کے کہ غالباً وہ لوگ کن مقامات اور کن لوگون کے ساتھ آمد و رفت رکھتے ہین۔

(ط) وقت اور مقام میلون و اعراس اور جاترا ؤن وغیرہ کا۔

(ی) موقت مذہبی جلوس جو اس ضلع مین نکلتے ہین مع مختصر طریقہ انتظام و تعداد کوتوالی جو اُس کے لیئے درکار ہوتی ہے۔

(ک) حرکات و سکنات تانڈہ ہائے بنجارگان۔

(ل) کسی موقع یا مقام خاص پر انتظام یا نگرانی کوتوالی کی ضرورت۔

اور دوسرے حالات اور واقعات متعلقہ جرائم و باشندگان جو قابل لحاظ اہل کاران کوتوالی ہون اور جن سے انتظام کوتوالی مین مدد ملنے کی امید ہو۔

اِس کتابچہ کی ترتیب اِس طور سے ہونی چاہیئے کہ ہر تھانہ کے لئے چند اوراق مخصوص کر دئے جائیں اور اُسکی ابتدا میں ایک مختصر فہرست مضامین لگائی جائے تاکہ کسی خاص تھانہ کے حالات معلوم کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔

اِس کتابچہ کو مہتمان کوتوالی اپنے قلم سے لکھینگے کسی دوسرے اہل کار کو اُس میں لکھنے کی اجازت نہ ہوگی جبکہ یہہ کتابچہ استعمال میں نہ ہو تو وہ بہ احتیاط تمام قفل میں رکھا جائے گا۔

اور چارج دیتے وقت چارج لینے والے عہدہ دار کے سپرد کیا جائے گا۔ دوسرا عہدہ دار اُس میں حسب مناسب اضافہ کرنے اور اُن داخلوں کا جو بے کار ہو گئے ہوں خارج کر دینے کا مجاز ہوگا۔

۹۔ ترتیب رپورٹ سالانہ

ترتیب رپورٹ سالانہ | **دفعہ ۷۶۶** - جو رپورٹ سالانہ متعلق کارروائی کوتوالی ضلع مہتمم کوتوالی کے دفتر میں مرتب ہوگی اُس میں حسب ذیل عنوان قایم کئے جائیں گے۔

(الف) اعلے عہدہ داران کوتوالی۔

(ب) جرایم اور اُسکے متعلق کارروائی کوتوالی۔

(ج) انتظام عام۔

(د) عہدہ داران ماتحت۔

(ہ) متفرقات۔

(الف) اعلے عہدہ داران کوتوالی۔

اس عنوان کے تحت مین ان اشخاص کے نام لکھے جائین گے جو حال زیر رپورٹ مین ضلع مذکور مین خدمت مہتمی کوتوالی پر مامور رہے۔ اور نیز یہ کہ ہر شخص کتنے عرصہ کے لئے رہا۔ اگر اس ضلع مین کوئی مددگار مقرر ہوا تو اسکی مدت تعیناتی اور برخاست بھی بیان کرنی چاہیئے۔

(ب) جرایم اور اسکے متعلق کارروائی کوتوالی۔

اس عنوان کے تحت مین جرایم پر ایک مفصل ریویو بھی درج ہونا چاہیئے۔ اس حصہ کو لکھتے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے کہ صرف تعداد جرایم کا تختہ مطلوب نہین ہے بلکہ ہر ایسے امر کے متعلق جو بادی النظر مین صاف اور صریح نہ معلوم ہوتا ہو تشریح اور توضیح درکار ہے۔ تعداد جرایم مندرجہ کا سالہاے گزشتہ کی تعداد جرایم سے مقابلہ کرکے کمی اور زیادتی کے اسباب اور ایسے جرایم کی نوعیت جنکی علیحدہ تفصیل کی ضرورت نہ ہو مگر غیر معمولی ہونے کی وجہ سے قابل توجہ ہون۔ وہ حالات جن کی وجہ سے مقدمات مین تفتیش نہ کی گئی ہو۔ تعداد ان مقدمات کی جو بے بنیاد ہونیکی وجہ سے خارج کردیے گئے ہون۔ کارروائی متعلق گرفتاری مجرمین۔ اوسط اشخاص رہا شدہ (الف) بغیر پیش ہونے (ب) بعد پیش ہونے روبرو مجسٹریٹ کے کیفیت بازیافت مال مسروقہ۔ تعداد مقدمات غیر قابل دست اندازی جن مین حسب الحکم تعلقدار ضلع اہل کاران کوتوالی نے تفتیش کی ہو۔

اور دوسرے امور متعلقہ جرایم بہ تفصیل درج کئے جائین گے۔ اور علاوہ ان کے ہر ایسی اطلاع جس سے عام دلچسپی رہی ہو یا جو غیر معمولی تعداد کی

توضیح و تفصیل کے لئے ضروری ہو درج کرنی چاہیئے۔

(ج) انتظام عام۔

اس مین زاید تعزیری کوتوالی کا تقرر اور دوسرے قابل توجہ امور متعلقہ بھرتی۔ تعلیم۔ اسلحہ۔ انتظام صحت۔ طرز عمل۔ و بود و باش جمعیت کوتوالی بھی اسی حصہ مین درج ہوگی۔ اگر کسی اہل کار کوتوالی کو معمول سے زیادہ سزا ملی ہو یا کوئی غیر معمولی قصور یا جرم اس سے سرزد ہوا ہو یا اہل کاران کوتوالی کے استعفون یا نوکری چھوڑ کر بھاگ جانے یا بے پتہ رہنے کی تعداد معمول سے زیادہ ہو یا کوئی خاص انتظام یا اصلاح جمعیت کوتوالی کی گئی ہو تو اسکا ذکر بھی بہ تفصیل کرنا ضرور ہے اور یہ بتانا چاہیئے کہ اوس سال بدمعاشون پر نگرانی اور شناخت مجرمین کی حالت کیسی رہی اور آیا اہل کاران کوتوالی ضروری قواعد اور ضوابط کو سمجھے ہین یا نہین۔

(د) عہدہ داران ماتحت۔

اس مین مددگار مہتمم کی کارروائی (اگر کوئی ہو) اور ان عہدہ داران ماتحت کی کارروائی اور کارگزاری کا ذکر کرنا چاہیئے جن سے کوئی عمدہ اور قابل تعریف کارگزاری ظاہر ہوئی ہو۔

(ہ) متفرقات۔

اس مین امور متعلقہ ترتیب نقشہ جات حیات و ممات متعفن و وبائی امراض جانوران ناگہانی و اتفاقی واردات اور آگ لگنے وغیرہ وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

مختصر واقعات متعلقہ [illegible] جرائم کو ارتکاب [illegible]

متعلق [illegible] مختصر واقعات [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) قتل جملہ اقسام۔
(۳) اقدام قتل۔
(۴) کسی غفلت یا بے تحاشا فعل سے باعث موت ہونا۔
(۵) ضرر شدید (قسم سنگین)
(۶) زہر خورانی۔
(۷) ڈاکہ۔
(۸) رہزنی۔
(۹) انسان کو بے بہا گنا یا بھگا لیجانا۔

یہ واقعات نہایت ہی اختصار کے ساتھ لکھے جائیں۔ اور بطور ضمیمہ رپورٹ کے ساتھ لگائے جائیں گے۔ اس ضمیمہ کے ابتدا میں ایک فہرست بھی اس قسم کی لگائی جائیگی جس سے مفصلہ ذیل امور معلوم ہو سکیں۔

(۱) جرم اور نشان عنوان ضمنی۔
(۲) نشان جرم زیر عنوان ضمنی۔
(۳) تاریخ وقوع جرم۔
(۴) کس نے تفتیش کی۔
(۵) نتیجہ تفتیش۔
(۶) نتیجہ تجویز و تحقیقات عدالت۔
(۷) نتیجہ مرافعہ۔
(۸) پیروی کس عہدہ دار کو تفویض کی (الف) عدالت ضلع میں (ب) یا صدر عدالت صوبہ میں۔

رپورٹ کے لکھنے اور پیش ہونیکا طریقہ اور اس کے پیش کرنے کی تاریخ۔

دفعہ ۷۶۸ ۔مہتمان کوتوالی اپنی سالانہ رپورٹ

سفید فلس کیپ کے کاغذ پر صاف خط سے آدھے صفحہ پر لکھیں گے اور آدھا صفحہ تعلقدار ضلع کے ریمارکس کے لئے چھوڑ دیا جائے گا مہتمان کوتوالی کو ضرور ہوگا کہ اپنی رپورٹ ۱۵ - دے تک تیار کر کے تعلقدار ضلع کے سامنے پیش کر دیں اور اس پیشی کرنے کی اطلاع بذریعہ روبکار ناظم کوتوالی اضلاع کو دیں –

تعلقداران اضلاع کو لازم ہوگا (خواہ وہ دورہ پر ہوں یا مستقر پر) کہ رپورٹ مذکور پر بلا کسی تعویق کے اپنی ریمارکس درج کر کے ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس اس طور سے بھیجدیں کہ ان کو یکم بہمن تک رپورٹ مذکور پہونچ جائے –

محکمہ نظامت کوتوالی میں جب ہر ضلع سے اس طور سے رپورٹیں آجائینگی تو وہاں ایک صدر سالانہ رپورٹ تیار کیجائے گی جس کو ۱۵ - اسفندار تک بالضرور محکمہ سرکار میں پہونچ جانا چاہیے - اگر کسی ضلع سے رپورٹ مذکور ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس تاریخ مقررہ تک نہ پہونچے تو صدر رپورٹ میں سرکار کی اطلاع کے لئے اس کا ذکر کیا جائے –

باب بست و ہفتم متعلقہ کوتوالی دیہی

۱ - کوتوالی دیہی کی ضرورت اور اوس کا تقرر ۲ - پولیس پٹیل و راوس کے فرائض منصبی وغیرہ

۱ - کوتوالی دیہی کی ضرورت اور اوس کا تقرر

کوتوالی دیہی کی ضرورت اور اُسکا تقرر | دفعہ ۲۶۹ | سد انسداد و سراغرسانی

جرایم سے کے عام انتظام مین کوتوالی دیہی کا وجود نہایت ضروری اور لازمی ہے کوتوالی کا کوئی انتظام مکمل نہین ہوسکتا جسکی بنیاد اِس مفید اور کارآمد جمعیت کی امداد پر نہ رکھی گئی ہو اگر کوتوالی دیہی پر پوری نگرانی اور توجہ کیجاے تو بہ لحاظ انسداد و سراغ رسانی جرایم ملک کی حالت مین بہت کچھ ترقی کی امید کیجاسکتی ہے۔ اِس وقت ممالک محروسہ سرکارعالی مین جو لوگ دیہی کوتوالی کے فرائض کو انجام دیتے ہین وہ ملک کے مختلف حصونمین مختلف نامون سے پکارے جاتے ہین۔ مثلاً سیت سندی۔ اِسوی تلاری۔ کاولکار۔ مذکوری۔ نائک واڑی۔ والی کار جاگلہ وغیرہ وغیرہ۔ اِسی طرح اُن کی تعداد اور حیثیت بھی مختلف ہے سنہ ۱۳۰۲ فصلی مین اکثر صوبہ دارون اور تعلقدارون کی تحریک پر ایک رزولیوشن محکمہ مجلس مالگزاری سے تقرر معاش تثبیت سندیون کے متعلق جاری ہوا تھا جسکی تعمیل پوری طور سے بوجوہ نہ ہوسکی لیکن چونکہ یہ کام نہایت ضروری اور انتظام کوتوالی اور قیام امن و آسایش رعایا کے لئے لازمی ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ اجراے دستورالعمل ہذا سے اُسکی تعمیل کی طرف کامل توجہ کیجاے اور جن مقامات مین رزولیوشن مذکور کی تعمیل ابتک نہ ہوئی ہو وہان فوراً اُس کی تعمیل کا انتظام کیا جاے۔ رزولیوشن مذکور القصد بغرض مزید اطلاع ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

رزولیوشن نواب مدارالمہام

سرکارعالی مجریہ معتمدی مالگزاری بابتہ سنہ ۱۳۰۱ ف

(صیغۂ مذہبیت)

دربارۂ

تقرر معاش سیت سندیان

نشان (۲۲) بابت ۱۳۰۳ف سنہ ۱۳۱۱ھ مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۰۲ف

مطابق ۹۔ جمادی الثانی ۱۳۱۱ھ

مفصلہ ذیل کاغذات پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

(۱) گشتی نشان (۳۴۳)

(۲) جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۵ شعبان ۱۲۹۹ھ

(۳) عنوان تختہ مندرجہ مسلک گشتی مجلس مالگزاری نشان ۴ بابتہ ۱۳۰۲ف

(۴) فقرہ ۱۰ دستور العمل مقدم پٹواریان۔

(۵) گشتی معتمدی مال نشان ۱۴ مورخہ ۵۔ اسفندار ۱۲۹۰ف

(۶) فقرہ ۱۲ دستور العمل لوکل فنڈ۔

(۷) فقرہ ۸ تحریک رائے مرلید ہر صاحب اول تعلقدار ضلع اورنگ آباد۔

(۸) تحریک رائے اللتا پرشاد صاحب اول تعلقدار ضلع رائچور بابتہ ۱۳۰۲ف

(۹) تحریک مولوی محمد عبد الجبار خان صاحب اول تعلقدار ضلع ورنگل بابتہ ۱۳۰۲ف

(۱۰) تحریک مولوی میر امیر علی صاحب اول تعلقدار ضلع اندور بابتہ ۱۳۰۲ف

(۱۱) تحریک نواب بشیر نواز جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ شرقی بابتہ ۱۳۰۲ف

(۱۲) روئداد جنرل کمیٹی مال نمبر ۹ مورخہ ۹ محرم ۱۳۱۱ھ فقرہ ۶

(۱۳) روئداد جنرل کمیٹی مال نمبر (۱۰) مورخہ ۱۰ صفر ۱۳۱۱ھ فقرہ (۱۰)

(۱۴) روئداد جنرل کمیٹی مال نمبر ۱۱ مورخہ ۱۳ صفر ۱۳۱۱ھ فقرات ۶ و ۷ و ۹

سنہ ۱۲۸۷ف مین ذریعہ گشتی نشان (۳۳) عام اجازت دیدی گئی ہے کہ تمام
دیہات مین بحساب فی ۵۰ مکان ایک سیت سندی کا تقرر کیا جائے اسکے
بعد بربناء علم تخالف عمل اضلاع و استفسارات بعض عہدہ داران بذریعہ گشتی نشان ۱۴
سنہ ۱۲۹۰ف محولہ دفعہ ۱۶۴ جلد دوم کسی قدر صراحت سے اس باب مین احکام
جاری کئے گئے اب تحریکات مندرجہ عنوان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابھی
گشتیات متذکرہ کی تعمیل بعض اضلاع مین پوری پوری نہین ہوئی ہے اور بخصوص
اضلاع غربی مین پولیس دیہی کا تقرر ابھی تک ہوا ہی نہین اور جہان کہین دوسرے
اضلاع مین ہوا ہے مختلف طور سے عمل کیا گیا ہے لہذا اعلیجناب نواب
مدار المہام بہادر سرکار عالی بعد ملاحظہ تجاویز جنرل کمیٹی مال حسب ذیل احکام
نافذ فرماتے ہین۔

(۱) تمامی دیہات خالصہ مین خواہ سرشتہ داری کے ہون یا تلنگانہ و یا کرناٹک کے
بندوبست شدہ ہون یا غیر بندوبست شدہ بحساب فی ۵۰ مکان ایک نفر سیت
سندی مقرر کیا جائے ماموری کے متعلق انہین احکام کی پابندی کیجاویگی
جو گشتی نشان (۳۳) سنہ ۱۲۸۷ف اور گشتی نشان (۱۴) سنہ ۱۲۹۰ف مین بیان
کئے گئے ہین۔

(۲) جن دیہات مین اس وقت تک کوئی سیت سندی ماموور نہ ہوا ب اس
حکم کے وثیقہ سے ماموور کیا جاوے اور جن مواضع مین ماموور ہو چکے ہون
لیکن فی ۵۰ مکان کے حساب سے تعداد سیت سندیون کی کم ہو تو اسکی
تکمیل کیجاوے جن دیہات مین قدیم سے پولیس دیہی کے انصرام کی
غرض سے اگر تقرر موجود ہو تو وہی اشخاص سیت سندیون کے نام
سے اسی تعداد کے مطابق مقرر کردئے جائین جو بحساب پچاس مکان

ایک ہوتا ہو- اور جس قدر تعداد اون کی پچاس مکان ایک نفر کے حساب سے زائد ہوتی ہو اُس قدر اشخاص موقوف کردے جاوین- اور زمینات انعامی اگر کچھ ہون شریک خاصہ کرکے زمین اُنہین کے نام سے بحیثیت پیشہ داری بہ حسب حیثیت دوبارہ مقرر کیا جاوے دیہات بندوبست شدہ مین وہی دوبارہ قرارداد ہوگا جو سررشتہ بندوبست نے اُن قطعات پر مشخص کیا ہو ایسی کل کارروائی تحصیلدار کرینگے- اور اُن کی منظوری ناظم جمعبندی سے متعلق ہوگی-

(۳) ٹرامو سی- جاگلہ- سیت سندی- تلاری- کاولکاری- تدکوری- نایک واڑی والی کار مترادف الفاظ سمجھے جاوین- جو مختلف مقامون مین مختلف نامون سے پکارے جاتے ہین اور یہ تمام سیت سندیون کی تعریف مین داخل کئے جاتی ہین- فی مکان ایک نفر سیت سندی جو تقرر کیا جاوے گا اُس حکم مین مذکورہ مختلف الاسم ملازمین دیہی داخل ہین- تعداد متذکرہ بالا فی پچاس مکان ایک نفر سے زیادہ کوئی شخص مقرر نہ ہوگا خواہ وہ تلاری ہو یا نایک واڑی وغیرہ وغیرہ- آیندہ سے سرکاری کاغذات مین محض سیت سندی کے لفظ کا استعمال کیا جاوے گا-

شرح- نیرڑی ان سیت سندیون سے بالکل جدا ہین جنکی خدمت تالاب سے متعلق ہے اور جن کا تقرر حسب منشاء جریدۂ اعلامیہ سرکاری مطبوعہ ۱۵ شعبان ۱۲۹۸ھ محولہ دفعہ ۱۲۲ جلد اول عمل مین آئے گا-

(۴) جس موضع مین پچاس سے کم مکان ہون تو اُس موضع کے لئے بھی ایک

٭ ملاحظہ ہو تعریف مندرجۂ دفعۂ ۱۶۳ جلد دوم مجموعۂ قوانین مالگزاری-

سندی مقرر کیا جاوے۔

(۵) ایک موضع بےچراغ اور ویران مین جہان کی زمینات کو پائیکار مزارعین کاشت کرتے ہین ایک ایک نفر سیت سندی مقرر کر دیا جاوے۔

(۶) ہر ایک سیت سندی کو للعہ روپیہ معاش سالانہ مقرر ہوگی اور اُس سالانہ کے معاوضہ مین اُسی قدر محاصل کی زمین اُن کی خودکاشت سے یا اراضیات اُفتادہ غیر مقبوضہ رعایا مین سے عام ازین کہ خشکی ہو یا تری یا دونان قسم کی حسب خواہش اُن کے دیجاوے۔ یہ زمین جیسا کہ اِس وقت علاوہ ہے آیندہ بھی مد انعام مشروط الخدمت پولیس دیہی مین کاغذسرکاری سے منہا ہوجاوے گی۔ اگر کچھ زمین للعہ روپیہ سالانہ کے محاصل سے زائد اُن کو پہونچ جاوے یا اُن کے قبضہ مین ہو تو رقم زائد سالانہ جمعبندی کی رو سے سرکاری مثل عام کاشتکارون کے اون سے نقد وصول کیجاوے گی۔ اور اُس کی باقی ویجاوے گی۔ اور اگر للعہ سالانہ محاصل سے کم کی زمین ہو تو اُس کی تکمیل کر دیجاوے۔

(۷) عالیجناب نواب مدارالمہام سرکار عالی کو معلوم ہوا ہے کہ سیت سندیان کے انعام مین اکثر خراب اور سنگین دبارہ کی زمینات دی گئی ہین جن کی وجہ سے اِس غریب اور محتاج معاش فرقہ کو کم بیکی اور عدم پیداوار کی مصیبت رہتی ہے اِسلئے عام اجازت دیجاتی ہے کہ جہان کہین ایسا ہوا ہو اور دوسرے قطعات خودکاشت غیر مقبوضہ قابل زراعت بھی اُس موضع مین موجود ہون تو بشرط درخواست ورضامندی سیت سندی اُن کی اراضی ندی یا پل چلکہ وغیرہ کہ جو سنگین دبارہ ہون یا ناقص اُن قطعات سے بدل دیا کرین۔

(۸) سیت سندیون کی زمینات انعامی اور مشروط الخدمت ہین اِسلئے

ترنسی سال میں بہ وجہ امساک باران یا عدم بھرتی تالاب اوقتادہ نہ ہووے تو کوئی معاوضہ نہ دیا جاوے گی اور نہ کوئی معاوضہ زمین یا نقدی دیا جاوے گا اور نہ اسکی دوسری اراضی خود کاشت میں اسکیل سے کم تجاوز کیا جاوے گی جن مواضع میں اوقتادہ زمین نہ ہو تو جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جاوے اور اوقتادہ ہو جاوے تو اول سیت سندیوں کو موقع دیا جاوے کہ وہ اپنی ناقص زمینات انعامی کے ساتھ بدل لیں تبادلہ زمینات کی منظوری کا اقتدار اول تعلقدار کو دیا جاتا ہے۔

(۹) بدنظامی کی وجہ سے تالاب میں پانی کم آیا ہو تو سیت سندیوں کے انعامی قطعات تری تحت تالاب کو جو بہ معاوضہ اسکیل سالانہ ہوں بدلا دیا جاوے تاکہ اُن کو اُن کی خدمت کا عوض ایسے مصیبت کے سالوں میں بھی ملجاوے۔

(۱۰) جن دیہات میں اراضی مقبوضہ سیت سندی پر پہلے بندوبست پختہ جمع سابقہ میں کم وبیشی ہوئی ہو تو وہاں حسب ٹھہراؤ بندوبست عمل درآمد کیا جاوے گا۔ یعنی اگر بہ نسبت جمع سابقہ بندوبست میں اضافہ ہوا ہے تو بعد وضع رقم معاش سیت سندی تتمہ رقم سیت سندی سے وصول کیا جاوے۔ اور اگر بندوبست میں کمی ہوئی ہو تو تکملہ معاش بحساب فی روپیہ سال بذریعہ زمین اوقتادہ وغیر مقبوضہ کے کرا دیا جاوے اور جہاں زمین اوقتادہ غیر مقبوضہ بالکل نہ ہو وہاں تکملہ بذریعہ نقد رقم کے کیا جاوے۔

(۱۱) جن اضلاع بندوبست شدہ میں سیت سندیوں کو نقد معاش دینے کی ضرورت پڑے تو ایسے اضلاع سے سالانہ ایک تختہ آنا چاہیے جس سے سرکار کو وقت پر وقت حسب منشاء دفعہ ۱۲ دستور العمل لوکل فنڈ محولہ دفعہ

۲۴۰ و صفحہ ۳۵۳ جلد دوم طبع اول) اِس بات کے معلوم کرنے کا موقع ملتا رہے کہ اُس ضلع میں کتنے سیت سندی معاش اراضی یا نقد ہی میں پانے والے ہیں اور جو روپیہ بنام پولیس دیہی لوکل فنڈ سے وصول کیا جاتا ہے آیا اُس میں سے سالانہ بچت رہتی ہے یا اُس سے زائد خزانہ شاہی سے صرف کرنا پڑتا ہے۔

(۱۲) نصف سیت سندی مالی پٹیل کے ماتحت اور نصف پولیس پٹیل کے ماتحت معین کردئے جاویں مگر اُن کی معاش کا خرچ اضلاع بندوبست شدہ میں بدستور پولیس دیہی کے مد میں پڑے گا اور اضلاع غیر بندوبست شدہ میں عمل موجود قایم رہے گا۔ جس گاؤں میں ایک سیت سندی ہو اُس سے مالی اور کوتوالی دونوں کام لئے جاویں۔ اِس فقرہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ جو سیت سندی مالی کام کے لیے متعین ہوے ہوں اُن سے کوتوالی میں یا جو کوتوالی کے لئے نامزد کئے گئے ہوں اُن سے مالی کام میں مدد نہ لیجاے۔ بلکہ حسب ضرورت ایک دوسرے کے کام میں اُسی طرح مدد دیں گے جیسے کہ خاص اُسی کام کے لیے مامور ہوے ہیں۔

دفعہ ۷۶

سیت سندیوں کے تقرر کا منشا۔

سیت سندیوں کا اصلی کام انسداد و سراغرسانی جرایم ہے اُن کے مالی پٹیل کے تحت میں متعین ہونے سے یہ لازم نہ آوے گا کہ وہ اِس کام سے غافل رہیں۔

دفعہ ۷۷

رپورٹ تعمیل رزولیوشن بالا۔

دستور العمل ہذا کی تاریخ اجرا کے چھ مہینے کے بعد سے تکمیل انتظام ہر مہتمم کوتوالی بذریعہ اپنے علاقہ کے تھانہ داروں اور امناء وغیرہ کے ایک رپورٹ ناظم کوتوالی اضلاع کے سامنے اِس مضمون کی پیش کرتا رہے گا کہ اُسکے علاقہ کے ہر گاؤں

ور منصب میں پورے سیت سندی مقرر ہو گئے یا نہیں ہوئے
تو اس کی کیا وجوہ ہیں۔ ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر سے اس کی اطلاع
وقتاً فوقتاً بذریعہ معتمدی کوتوالی سرکار کو ہوا کرے گی۔

کوتوالی دیہی کے فرائض

سیت سندیوں کے فرائض۔ **دفعہ ۲۷۷۔** دیہات کے ہر سیت
سندی پر خواہ وہ کسی نام سے موسوم ہو لازم ہوگا کہ ماتحتی میں اہل کاران
کوتوالی و پولیس پٹیل کے رہ کر اپنے تھانہ کے عہدہ دار کوتوالی کو خبر پہونچاتے
(الف)۔ (۱) ہر ایک غیر فطرتی مشتبہ یا ناگہانی موت کی جو اس کے
علاقہ میں واقع ہو۔
(۲)۔ ہر ایک قتل۔ زنا بالجبر۔ ڈکیتی۔ سرقہ۔ سرقہ بالجبر۔ آتش زنی۔ نقب زنی
وغیرہ۔ ضرر شدید۔ بلوہ۔ پناہ دہی مجرمان اشتہاری۔ بچوں کو چھوڑ دینا۔ اخفائے
ولادت۔ زہر خورانی۔ دزدی اطفال۔ مداخلت بیجا بخانہ کی جو اس کے علاقہ میں
واقع ہو۔
(۳) جرایم متذکرہ بالا کے اقدام اور اعانت کی۔
(ب)۔ اس کو ضرور ہوگا کہ دیہات متعلقہ کے ان جھگڑوں اور
نزاعوں سے اہل کاران کوتوالی کو اطلاع دیتا رہے جن سے غالباً
بلوہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔
(ج) وہ مجرمان اشتہاری اور نیز ان اشخاص کو جو جرایم متذکرہ
ضمن (۲) الف کا ارتکاب کرتے ہوئے پائے جائیں گرفتار کرے گا۔

(د) وہ اپنے علاقہ مین اشخاص بدمعاش اور مشتبہ الحال پر نظر رکھے گا اور اُن کی آمد و رفت سے اہل کاران کوتوالی کو وقتاً فوقتاً مطلع کرتا رہے گا۔

(ہ) اور حتی الامکان نہایت احتیاط و ہوشیاری سے تمام ایسی خبرین اور اطلاعین جو نظماء عدالت یا عہدہ داران کوتوالی کے درکار ہون پہونچاتا رہے گا۔ اور ایسے تمام احکام کی تعمیل کرے گا جو عہدہ داران مجاز صادر کرین۔

تنبیہ ۔ سیت سندیون کو ان کے فرض منصبی سے جدا ایسے خانگی کامون مین لگانا یا اُن سے غیر متعلق کام لینا بالکل ناجائز ہے اور جو عہدہ دار ایسا کرین گے وہ قابل باز پرس متصور ہون گے۔

دفعہ ۳ ۔ کارروائی بحالت گرفتاری ۔ جب کوئی سیت سندی حسب دفعہ بالا کسی شخص کو گرفتار کرے گا تو وہ اُس کو فوراً بہ اطلاع دہدار پولیس پٹیل اپنے علاقہ کے تھانہ پر پہونچاوے گا۔

دفعہ ۴ ۔ اوقات حاضری تھانہ ۔ سیت سندی بجز اُس صورت کے کہ جرایم متذکرہ دفعہ (۲، ۷) کا ارتکاب ہو جس کی اطلاع دہی اُسی وقت ضرور ہے) اپنے علاقہ کے تھانہ جات پر رپورٹ کے لیے اوقات مفصلۂ ذیل پر حاضر ہوا کرین گے۔

اگر تھانہ ایک کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہین ہے تو ہر روز۔

اگر تھانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہین ہے تو ہفتہ مین دو بار۔

اگر تھانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع ہی تو ہفتہ مین ایک بار۔

ناظم کوتوالی اضلاع بہ مشورہ تعلقدار ان مجاز ہین کہ ان اوقات مین

حسب مناسب ترمیم کرین اگر کسی گاؤن مین زیادہ سیت سندی
ہین تو اُن کو بار ... سے رپورٹ کے لئے بھیجا ...

تقرری معطلی موقوفی سیت سندیان

دفعہ ۷۷۵ — سیت سندیون کا تقرر معطلی موقوفی وغیرہ عہدہ داران مال سے متعلق ہے لیکن عہدہ داران کوتوالی بجز جرمانہ کے جس کے وہ مجاز کئے گئے ہین اور سزاؤن کے لئے عہدہ داران مال سے تحریک کرین گے اور عہدہ داران مال کو اُن پر پورا لحاظ کرنا ہوگا۔ اگر عہدہ داران کوتوالی کی تحریک پر ... مین صیغہ مال سے کوئی لحاظ نہ ہو تو وہ مجاز ہین کہ اُس کی اطلاع ... ناظم کوتوالی اضلاع کو دین اور ناظم کوتوالی اضلاع حسب مناسب ... محکمہ سرکار کارروائی کرین گے۔

کتابچہ سیت سندیان

دفعہ ۷۷۶ — ہر موضع کے سیت سندی کو ایک کتابچہ بخرچ سرکار دیا جائے گا جس مین محرر تہانہ اوس واردات کی کیفیت جس کی اطلاع اُس نے تہانہ پر کی ہوگی بہ اختصار درج کردے گا ... انعام۔ سزائین اور عہدہ ... مقدمات جو اُس سے وقتاً فوقتاً ... لکھی جائین گی۔ اور اُسپر افسر مہتمم تہانہ کے دستخط ثبت ہوتے رہین گے

بروقت حاضری تہانہ سیت سندیان جن امور کی اطلاع دین گے یا جو امور ان سے دریافت کئے جائین گے

دفعہ ۷۷۷ — سیت سندی بروقت حاضری معمولی تہانہ مفصلۂ ذیل امور کی اطلاع دین گے۔

(۱) حیات وممات جو اُن کے گاؤن مین واقع ہو (جس کے متعلق کاغذات وغیرہ پولیس پٹیل اُس کو حوالہ کیا کرے گا)
(۲) گاؤن مین موجودگی یا آمد کسی شخص یا گروہ جرایم پیشہ یا صحرا گردی۔

(۳) گاؤں میں ہیضہ یا چیچک کا شیوع۔
(۴) غائب ہوجانا اطفال یا مویشی کا۔
(۵) جانوروں کا بہ کثرت ضایع ہونا جس سے زہر خورانی مویشی کا اندیشہ ہوتا ہو۔
(۶) بغرض سراغرسانی و دزدی اطفال آنا گاؤں میں کسی اجنبی لڑکے کا جس کی عمر (۱۴) سال سے کم ہو یا اجنبی لڑکی کا جس کی عمر (۱۶) سال سے کم ہو۔
(۷) اقدام ضایع کرنے یا کسی ایسے فعل کرنے کا جس سے کسی آثار قدیمہ مثل قدیم مندر یا مسجد وغیرہ کے ضایع ہوجانے یا خراب ہوجانے کا اندیشہ ہو
(۸) ضایع کرنا اُن حدود یا نشانات یا دوسرے نشانوں کا جو سرکار کی طرف سے قایم کئے گئے ہوں۔
(۹) مجرمین منقضی المیعاد یا اشخاص بدمعاش کی جو اُس گاؤں میں رہتے ہوں حالت اور کیفیت آمدورفت۔
(۱۰) اور دوسری خبروں کی جن کو انسداد یا سراغ رسانی جرایم سے تعلق ہو اطلاع کرنا۔
اُن امور کی نسبت اگر سیت سندی خود نہ اطلاع دیں تو افسران مہتمم تھانہ کو چاہیے کہ اُن سے اُن امور اور نیز ان کے علاوہ جن دوسرے امور کی ضرورت ہو دریافت کرتے رہیں۔

سیت سندیوں کی حاضری۔

دفعہ ۱۷۷ ۔ سیت سندیوں کی حاضری حسب ہدایت ستذکرہ بالا تھانہ پر برابر لکھی جایا کرے گی۔

سیت سندی ہر کارگان تھانہ کو مدد دیں گے۔

دفعہ ۱۷۸ ۔ سیت سندی اور پولیس

پٹیل پر لازم ہوگا کہ اگر کسی سرکاری ملازم کو کسی خاص وجہ سے حفاظت یا قیام کی ضرورت ہو تو حتی الامکان اُس کی حفاظت اور شب کے قیام کیلئے مناسب انتظام کریں۔

سپیت سندیوں سے حفاظت اور پہرہ وغیرہ کا کام بھی لیا جائیگا۔

دفعہ ۸۰ – سپیت سندیوں سے حفاظت اور پہرہ اور بدرقہ وغیرہ کا کام بھی لیا جا سکتا ہے جب کسی عہدہ دار یا کسی فوج سرکاری کا کیمپ اُس گاؤں میں ہو یا جب کوئی سرکاری روپیہ اُس مقام سے کسی دوسرے مقام پر جاتا ہو اور اُس جگہ پولیس کی راہبانہ ترالی موجود نہ ہوں یا اُن کی تعداد کافی نہ ہو۔

افسر مہتمم تھانہ سپیت سندیوں کو خاص خاص کام سے آگاہ کرتا رہیگا۔

دفعہ ۸۱ – افسر مہتمم تھانہ کا فرض ہوگا کہ سپیت سندیوں کو خاص خاص احکام متعلقہ کوتوالی اور اُن کے فرائض اور ذمہ داریوں سے مطلع کرتا رہے بروقت تنقیح اس امر کی جانچ ہونی چاہیئے کہ سپیت سندی اِن امور سے کہاں تک واقف ہیں اور اگر وہ اُن امور سے جو اُن کو جاننے چاہئیں ناواقف پائے جائیں تو تھانہ دار سے جواب طلب کیا جائے –

عطائے انعام بہ صلہ کارگزاری۔

دفعہ ۸۲ – جب سپیت سندیوں سے عمدہ کارگزاری مثلاً گرفتاری مجرمین یا سراغ رسانی جرایم وغیرہ وغیرہ ظاہر ہو تو بالضرور اور فیاضانہ طور سے اُن کو انعام دینا چاہیئے۔ اور کبھی کسی عمدہ کارگزاری کے صلہ میں اُن میں سے دو ایک کو جوانات کو توالی میں بھرتی کر لینا ضرور ہے۔

خدمت سرکاری میں زخمی یا بیکار ہونا کام آنیکی حالت میں صلہ۔

دفعہ ۸۳ – اگر کوئی سپیت سندی سرکاری خدمت کی انجام دہی میں زخمی ہو تو وہ

سرکاری شفاخانہ مین علاج کے لئے بھیجدیا جائیگا اور تاحصول صحت اُس کو ایک روپیہ ماہوار علاوہ اُس معاش کے جو اُس کو مال سے مقرر ہی دیجاتی ہے ملیگی۔ اور بحالت ناقابل کار ہوجانے کے اُس کو وظیفہ وغیرہ دیا جائیگا اور اگر شخص مذکور سرکاری خدمت مین کام آئیگا تو اُس کی پس ماندہ اولاد وغیرہ کے ساتھہ مناسب رعایت اور دستگیری کیجائیگی۔

تنبیہ ۔ یہ مضمون سیت سندیون کو بخوبی سمجھا دینا چاہیئے۔

۲۔ پولیس پٹیل اور اُس کے فرائض منصبی وغیرہ

پولیس پٹیل کا تقرر

دفعہ ۷۸۴ ۔ پولیس پٹیل کا تقرر ہی محکمہ مال سے عمل مین آئیگا۔ جو گاؤن یا قصبے اُسکے متعلق ہون گے اُن کے سیت سندی متعلقہ کوتوالی اُسکے ماتحت اور نگرانی مین رھکر کام کرین گے اور وہی اون کی حاضرباشی اور کارگزاری کا ذمہ دار اور جوابدہ متصور ہوگا۔

تنبیہ ۔ عہدہ داران مال کو اس امر کا پورا خیال رکھنا چاہیئے کہ عہدۂ پولیس پٹیلی پر وہی لوگ مقرر کئے جائین جو کسی زبان مین بہ آسانی لکھہ پڑھہ سکتے ہین۔

پولیس پٹیلون کے فرائض۔

دفعہ ۷۸۵ ۔ جو فرائض اور ذمہ داریان سیت سندیون کی دفعات ۷۷۲ و ۷۷۷ مین بیان کی گئی ہین وہی

تمام فرایض اور ذمہ داریاں پولیس پٹیلون کی مین فرق اتنا ہوگا کہ وہ عموماً بجائے تہانہ پر حاضر ہونے کے تحریر اور سیت سندیون کے ذریعہ سے وارداتون اور دوسرے ضروری حالات کی اطلاع دینگے۔

پولیس پٹیلون کو لازم ہوگا کہ ارتکاب جرم کی خبر سنکر فوراً موقع واردات پر پہونچین اور اسی وقت اُس کی اطلاع تہانہ پر پہونچانے کا انتظام کرین اور اہل کاران کوتوالی کے آنے تک مجرمین کی گرفتاری اور سراغرسانی اور دوسرے ضروری امور کی طرف متوجہ ہوکر مناسب تدابیر عمل مین لائین۔ اور جب اہل کاران کوتوالی موقع واردات پر پہونچ جائین تو خود بہی وہان موجود رہکر تفتیش مین اُن کی ہر طرح کی اعانت اور مدد کرین۔ اگر ان فرایض کو پولیس پٹیل ٹہیک طور سے بجا نہ لائین تو عہدہ داران کوتوالی پر لازم ہے کہ اِس غفلت کی خبر اپنے افسران بالا دست کے ذریعہ سے مہتمم کوتوالی کو کرین جو اُس کی اطلاع تعلقدار کو کرے گا اور تعلقدار ضلع کو اُسپر نوٹس لینا لازمی ہوگا۔

امداد نہ دینے کی سزا۔ **دفعہ ۷۸۶**- اگر کسی مقدمہ مین یہ امر ثابت ہوگیا کہ کسی پولیس پٹیل یا کسی دوسرے عہدہ دار دیہی سے سیت سندیان یا اہل کاران کوتوالی کی استدعا پر مجرمین کی گرفتاری یا سراغ برآری مین ٹہیک مدد دینی عمداً ترک کی یا اُس مین تساہل یا غفلت کی تو اُسپر تعلقدار ضلع ۵۰ روپیہ تک جرمانہ کرینگے اور بحالت عدم ادائی جرمانہ کسی قدر عرصہ کے لئے قید محض ہی کا حکم دینگے جس کی میعاد چھ ماہ سے کم نہ ہوگی۔ (ملاحظہ ہو دفعہ اہل قدیم کوتوالی جو قبل قیام مجلس آئین و قوانین جاری ہوا تہا اور اِس وجہ سے حکم قانون کا رکہتا ہے)۔

پولیس سٹیشنوں کے ساتھ اہالیان کوتوالی کا برتاؤ۔

دفعہ ۲۸۷ ۔ اہالیان کوتوالی کو لازم ہوگا کہ پولیس سٹیشنوں کے ساتھ نہایت خوش خلقی اور نرمی سے پیش آئیں اور اُن کے اوپر اعتماد اور اعتبار کریں اور باہمی اچھے تعلقات رکھیں اور اُن سے اکثر ملتے اور صلاح کرتے رہیں۔

پولیس سٹیشنوں کی کتابیں۔

دفعہ ۲۸۸ ۔ پولیس سٹیشنوں کو مفصلہ ذیل رجسٹر رکھنے ہوں گے۔

۱۔ جمع وخرچ روزانہ۔
۲۔ روزنامچہ۔
۳۔ رجسٹر حیات وممات۔
۴۔ رجسٹر بدمعاشان۔
۵۔ رجسٹر محبس مویشیان آوارہ۔
۶۔ رسیدات زرنقد معہ مثنی۔
۷۔ رجسٹر انتقال اموال یعنی خرید وفروخت مویشی وغیرہ۔
۸۔ رسید بہی مویشیان معہ مثنی۔
۹۔ رجسٹر مسافرین۔
۱۰۔ کتاب حاضری روزانہ۔
۱۱۔ مجاریہ۔
۱۲۔ موصولہ۔
۱۳۔ انسداد چیچک۔
۱۴۔ رجسٹر مقدمات فوجداری۔

۱۵- شبہہی-
۱۶- چک بک گشتیات و احکام
۱۷- کتاب الرآے-

عہدہ داران کوتوالی کو لازم ہے کہ ان مین سے ہر کوتوالی کے رجسٹرونکا وقتاً فوقتاً معائنہ کرکے ان کی تکمیل اور عدم تکمیل کے متعلق مہتمان کوتوالی کو رپورٹ کرتے رہین-

پولیس پٹیلونکو حتی الامکان خانہ تلاشیون اور ترتیب پنچ نامہ کے وقت موجود رہنا چاہیئے-

دفعہ ۷۸۹- پولیس پٹیل کو چاہیئے کہ حتے الامکان اپنے گاؤن کی خانہ تلاشیون اور ترتیب پنچ نامہ کے وقت موقع پر موجود رہے-

پولیس پٹیلون پر بدمعاشون کی نگرانی لازم ہے-

دفعہ ۷۹۰- ہر پولیس پٹیل کو لازم ہی کہ بروقت رہائی کسی بدمعاش کے اسکی حاضری کی کیفیت دریافت کرکے کتابچہ مین حاضری لکھتا رہے- اگر کوئی بدمعاش اس گاؤن سے خواہ وقت رہائی کے یا بعد تہوڑے دنون کے دوسرے گاؤن کو جائے تو فی الفور اس جگہ کے پولیس پٹیل کو لکھے کہ فلان بدمعاش اس جگہ سے روانہ ہوا ہے اور وہان پہونچنا چاہیئے کہ اس گاؤن مین اسکے رہنے تک اسکی حاضری کتابچہ مین درج ہوتی رہے

عہدہ داران دیہی کو ڈاکون وغیرہ کی اعانت کی ممانعت-

دفعہ ۷۹۱- تمام عہدہ داران دیہی کو یہ امر بخوبی ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ اگر ان کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ ڈاکوؤن یا دوسرے جرایم پیشہ اشخاص کی کسی طور سے مدد کرتے ہین یا ان کو کہانے پینے کی چیزین پہونچاتے ہین یا اور طور سے ان کے ساتھ سازش رکہتے ہین تو ان کے اوطان اور

معاش فوراً ضبط کرلئے جائینگے اور اُنہیں پناہ دہی اور اعانت مجرمین کا جرم قایم کرکے بہ اجازت تعلقدار ضلع کوتوالی کی طرف سے عدالت فوجداری مین مقدمہ قایم کیا جائے گا اور سخت سزا دیجائیگی۔

عمدہ کارروائی کا صلہ۔

دفعہ ۷۹۲ برخلاف اِسکے اگر اون سے کوئی عمدہ کارروائی ظاہر ہوگی تو اُن کو انعامات اور کوتوالی مین حسب مناسب عہدہ دیا جائے گا اور بطریق مناسب رعایت ہوگی۔

تفصیل مقدمات قابل تصفیہ پولیس پٹیلان۔

دفعہ ۷۹۳ - پولیس پٹیل مفصلہ ذیل مقدمات کی سماعت اور سزا دینے کے مجاز ہین۔

نوعیت و مقدار سزا	عنوان جرم
مال مسروقہ مسروق منہ کو دلا کر چار روز تک مجرم مقید کیا جائے بلا مشقت و زنجیر۔	دزدی سادہ بلا نقب زنی جو مکان مقبوضہ سے یا مسروق منہ کے جسم سے مثل زیور و پارچہ ہو اور مالیت مال مسروقہ ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور پہلی ہی دفعہ شخص ماخوذ سے یہ دزدی سرزد ہوئی ہو۔
چار روز تک حبس بلا مشقت و زنجیر اور تین روپیہ تک جرمانہ۔	زدوکوب خفیف و مضارب باہمدیگر و دشنام دہی۔
ایک روپیہ تک جرمانہ۔	تعمیل حکم سرکار مین تساہل یا اُس سے انحراف و عدول کرنا بلا تمرد۔
تین روپیہ تک جرمانہ یا چار روز تک بلا مشقت وجولانہ قید۔	اثناء راہ مین کسی سے تعرض کرنا یا راستہ بھلا دینا۔

اپنے ہات سے یا اپنے مویشی اور جانورون سے دوسرے کے اراضی اور زراعت کا نقصان کرنا۔	بعد دلانے ضرر و نقصان جو تین روپیہ سے زیادہ نہ ہو حبس چار روز تک۔

مقدمات ناقابل سماعت پولیس پٹیل کو تحصیلدار سماعت کرین۔

دفعہ ۹۴ – پولیس پٹیل کو سوائے مقدمات منفصلہ دفعہ ملصقہ بالا کے مقدمات سنگین کی سماعت کا اختیار نہین ہے وہ اگر اپنے اقتدار سے تجاوز کرکے عمل کرین اور بہ ملاحظہ تحقیقات مقدمات تحصیلدارون کی دست اندازی کے لائق ہون تو مقدمات زائد الاقتدار پولیس پٹیلان بہ راہ راست استدعا محکمہ تحصیلداری مین رجوع اور فیصل ہوسکتے ہین۔

یہ بھی واضح ہو کہ اگر کوئی پولیس پٹیل کوئی مقدمہ زائد الاقتدار سوائے اپنے اختیاری مقدمات کے فیصل کردے تو تحصیلدار متعلقہ بہ اطلاع عہدہ دار ضلع مقدمہ مین مناسب کارروائی کرسکتے ہین۔

رقم جرمانہ مدت مرافعہ تک پٹواری یا پٹیل کے پاس جمع رہیگی۔

دفعہ ۹۵ – جرمانہ کی رقم جو پولیس پٹیل کرین گے مدت مرافعہ تک پٹیل یا پٹواری موضع کے پاس امانت مین رہے گی جس وقت مدت مرافعہ منقضی یا مرافعہ مین تجویز پولیس پٹیلون کی بحال رہے تو زر جرمانہ خزانۂ سرکاری مین بھیجا جائیگا اور بحق سرکار حسب دستور جمع ہوگا اگر مرافعہ مین مجرم برات حاصل کرے تو جرمانہ پٹواری موضع یا پولیس پٹیل سے طلب کرکے بہ اخذ رسید مسترد کیا جائیگا اور رسید مذکور شامل مثل رہیگی۔

زر جرمانہ کی نسبت مثل دوسری سرکاری رقوم کے عمل ہوگا۔

دفعہ ۹۶ – اگر پٹواری غیر موجود ہو تو

حفاظت رقم جرمانہ وصول شدہ کی تا مدت مرافعہ مثل دیگر رقوم وصول شدہ سرکاری کے عمل مین آئیگی۔ بہتر ہوگا کہ پٹواری کی کردی مین رقم جمع کیجائے اور جب مدت مرافعہ ختم ہوجاے یا مرافعہ سے تجویز بحال رہے تو رقم تحصیل مین بہیجدیجاے۔

تور جرمانہ بلا وساطت تہانہ دار کے مرسل ہوگا۔

دفعہ ۹۷ - جو جرمانہ کوتوالی پٹیل تجویز کرین وہ بلا وساطت تہانہ داران کوتوالی کے تحصیلدار کی کچہری مین بہیجا جاے گا۔

جسکو پولیس پٹیل قید کرے وہ اپنی خوراک کا آپ ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۹۸ - جب کوتوالی پٹیل سزاے قید تجویز کرین تو قیدیون کو خوراک سرکار سے نہ دیجاے گی کیونکہ اُن کے گہر اور متعلقین اُسی مقام پر موجود ہوتے ہین اور نیز مدت قید تین روز سے زیادہ نہین ہوتی ہے لہذا خوراک اُن کو اپنے علاقہ دارون سے ملے گی۔

خوراک خانہ بدوشان محتاج وغیرہ

دفعہ ۹۹ - اگر پولیس پٹیل کو کسی ایسے شخص کے قید رکہنے کی ضرورت ہو جسکا مکان اُس انتظام پر نہ ہو اور وہ ایسا محتاج ہو کہ اپنی خوراک کا خود انتظام نہ کرسکتا ہو تو اُس کو ایک دن سے زیادہ قید نہ کیا جاے تا وقتیکہ اُس کی خوراک کا کوئی بندوبست نہ ہوجاے۔

سزاے قید مجوزہ کوتوالی پٹیل کی تعمیل۔

دفعہ ۱۰۰ - کوتوالی پٹیل جب سزاے قید تجویز کرین تو مدت مرافعہ تک اُسکی تعمیل معلق رہے گی اور بعد مرافعہ کے اگر مجرم کی بریت ہوگی تو اُس طرح عمل ہوگا ورنہ تجویز کی تعمیل ہوگی اور مجرم مدت مرافعہ تک پٹواری موضع کی ذمہ داری مین رہے گا۔

> قیدی کی نگرانی کی نسبت عذر [illegible] تو اسپر توجہ نہ کیا جائے۔

دفعہ ۸۰۱ — اگر تحصیلدار کی خیال ہے کہ اس کی نگرانی [illegible] مدخانہ پر کافی نہیں ہے اور اندیشہ بھاگ جانے کا ہو تو بلا انتظار [illegible] مرافعہ تعمیل سزا کی عمل میں آئیگی

> پولیس پٹیل کے حکم سے عدول کی سزا تحصیلدار دینگے۔

دفعہ ۸۰۲ — اگر کوئی مجرم بعد طے ہو جانے مدت مرافعہ کے یا بعد درخواست مرافعہ کے پولیس پٹیل کے حکم کی تعمیل میں خیرگی کرے تو محکمہ تحصیلداری سے ایسے مجرم پر عملت عدول حکمی کی قائم ہو کر بعد دریافت حسب ضابطہ جو سزا حسب حیثیت مجرم و جرم مناسب ہو تجویز ہوگی۔

> موضع کے عاشور خانہ یا تھانہ میں مجرم شب کو حراست میں رکھا جا سکتا ہے

دفعہ ۸۰۳ — یہ ظاہر ہے کہ ہر موضع میں خواہ وہ خرد ہو یا کلان ایک یا دو مکان جس کو عاشور خانہ یا چاوڑی کہتے ہیں ضرور تیار رہتے ہیں پس حسب تجویز تحصیلدار مکان مذکور میں یا جس موضع میں تھانہ کوتوالی ہو تو تھانہ میں مجرموں کو شب کو رکھ سکتے ہیں۔

> پولیس پٹیل رذیل قوم ہی کے مجرم کا مقدمہ سماعت کر سکتا ہے۔

دفعہ ۸۰۴ — اراذل سے وہ قوم مراد ہے جو اس ملک میں قوم دھیر ۔ چمار ۔ کولی ۔ تلنگی ۔ گاؤر ۔ حجام ۔ دھنگر ۔ مانگ مشہور ہیں گو وہ لوگ سرکاری میں زراعت کرتے ہوں مگر تاہم متول و عزت ظاہری کا ملحوظ رکھنا خاص صورتوں میں مناسب ہے اس تصریح سے ظاہر ہے کہ سوائے اقوام مذکورہ کے دوسری قوم مثل برہمن ۔ بلداکیتی ۔ زرگر ۔ نجار ۔ آہنگر ۔ کومٹی ۔ بیوپار وغیرہ اس سے خارج و مستثنے ہیں اگر درمیان قوم مستثنے کے کوئی واردات و نجبت و تکرار و زد و ضرب واقع ہو تو ایسا مقدمہ ابتداءً تحصیلداروں کے محکمہ میں رجوع ہوگا۔

زدوضرب شدید کا مقدمہ پولیس پٹیل نہین سماعت کر سکتا۔

دفعہ ۸۰۵ - مقدمہ زد وضرب قوم رذیل یعنے ایک شخص کو دو یا تین یا زیادہ اشخاص جمع ہوکر زد وضرب کرین اور وہ زد وضرب شدید ہو تو اوسکی دریافت کا اقتدار کوتوالی پٹیلون کو نہین ہے بلکہ مقدمہ مذکور تحصیلدارونکے محکمہ مین رجوع ہوگا اگر درمیان ایک یا دو اشخاص سے کشاکش اور زد وضرب خفیف واقع ہو توکوتوالی پٹیل اُس کو اپنے اختیار سے فیصل کر سکتے ہین اور مقدمہ دشنام دہی قوم اراذل بلا زد وضرب جس مین دو شخص یا کسی قدر اشخاص شریک ہون کوتوالی پٹیل فیصل کر سکتے ہین

کوتوالی پٹیل کی کارروائی مین بغیر رجوع مرافعہ تحصیلدار دست اندازی نہ کرینگے۔

دفعہ ۸۰۶ - جب تک مقدمہ کے کسی فریق کیطرف سے مرافعہ دائر نہ ہو ملاحظہ تحقیقات وغیرہ پرتحصیلدارون کی دست اندازی ضرور نہین ہے لیکن اگر ظاہر ہو کہ کوتوالی پٹیلون سے بے ضابطگی یا جبر و تعنانیت اہل مقدمہ کے ساتھ کی ہے تو ایسی صورت مین تحصیلداران و تعلقداران اُن کو ہدایت مناسب کر سکتے ہین۔

پولیس پٹیل رقم جرمانہ ضبطی جائداد وصول کر سکتے ہین۔

دفعہ ۸۰۷ - جب کوتوالی پٹیل تجویز کرین کہ رقم جرمانہ مجرم کی جائداد سے وصول ہو تو ضبطی جائداد مذکور کی بہ اطلاع تحصیلدار کرینگے بلا اجازت تحصیلدار کے اختیار ضبطی جائداد کسی مجرم کا کوتوالی پٹیل کو نہ ہوگا۔

پولیس پٹیل کی تجویز کا مرافعہ۔

دفعہ ۸۰۸ - مقدمات مجوزہ کوتوالی پٹیل کا مرافعہ تحصیلدارون کے روبرو رجوع ہوگا اور تحصیلدارون کا فیصلہ قطعی ہوگا یعنے بہر اُس فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ تعلقدارون کی کچہری مین نہ ہوگا

تحصیلدار پولیس پٹیل کی تجویز کو منسوخ کرسکتا ہے۔

دفعہ ۸۰۹ ۔ مقدمات مرافعہ بہ ناراضی تجویز پولیس پٹیلان تحصیلدارون کی کچہریون مین دائر ہوتے ہین تحصیلدار اپنے اختیار سے فیصلہ کو منسوخ کرسکتے ہین ۔ تعلقدارون سے اجازت لینے کی ضرورت نہین ۔

کوتوالی پٹیلون کے فیصلہ کے مرافعہ کی مدت ۔

دفعہ ۸۱۰ ۔ محکمہ جات عدالت اور تعلقدارون کے مین جتنی مدت کے اندر مرافعے تحصیلدارون کے فیصلون کی ناراضی سے دائر ہوتے ہین اسی قدر مدت مین تحصیلدارون کے روبرو کوتوالی پٹیلون کی فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ دائر ہوا کرے گا۔

طریقہ تجویز پولیس پٹیلان ۔

دفعہ ۸۱۱ ۔ پولیس پٹیل مقدمہ کی تجویز اس طرح کرین گے کہ بلا قلمبندی اظہارات متخاصمین وگواہان تحقیقات و دریافت زبانی پر موافق اپنے اقتدار کے فیصلہ کرسکتے ہین مگر جو تجویز بعد تحقیقات قرار پائے اُس کو معہ خلاصہ اظہار متخاصمین وعلت وغیرہ کے کتابچہ مین درج کرنا چاہیئے۔ اور ایک تختہ مقدمات فیصل شدہ کا ماہواری تحصیلدار کی کچہری مین بھیجتے رہین ۔ مگر یہ مقدمات تختہ عدالت تحصیل یا ضلع یا صوبہ مین درج نہ ہون گے۔

پولیس پٹیلون کے دفتر پارینہ کے متعلق حکم ۔

دفعہ ۸۱۲ ۔ پولیس پٹیل کے دفتر جو کوتوال کے کتابین یا رجسٹر رکھے جائین گے جب وہ پارینہ ہوجائین گے تو ان کی نسبت [illegible] ہدایت ضلع سے جاری [illegible] تعلقے کے دفتر پارینہ مین بھیجا جایا کرینگے اور [illegible] وغیرہ کی کاروائی ہوگی۔

باب بست و ہشتم

متعلقہ انتظام کوتوالی سرحدات

سرحدات کے حفاظت کی ضرورت۔

دفعہ ۸۱۳ ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی
کے غربی حصہ کے حدود جہاں بہ نسبت ملک کے دوسرے حصوں کے
بھیل۔ روہیلہ اور دوسرے سرکش اقوام زیادہ تر رہتے ہیں اور آمد و رفت
رکھتے ہیں سرکار عظمت مدار کے اضلاع احمد نگر۔ ناسک۔ خاندیس شولاپور
ہے اور اضلاع مفوضہ برار کے حدود سے ملتے ہوئے ہیں جسکا نتیجہ
یہہ ہے کہ اکثر جرایم پیشہ اشخاص اور اقوام ممالک سرکار عالی کے اس
حصہ میں جرایم کا ارتکاب کر کے سرکار عظمت مدار کے اضلاع ملحقہ میں
چلے جاتے ہیں اسی طور سے اضلاع مذکور میں جرایم کا ارتکاب کر کے
ممالک محروسہ سرکار عالی میں داخل ہوتے ہیں گو دونوں سرکاروں کی
کوتوالی کو ایک دوسرے کی مدد دینے اور اعانت کرنے کے لئے سخت
اور تاکیدی احکام جاری ہیں اور حتی الامکان اعانت باہمی اور مدد کیجاتی ہے
لیکن پھر بھی عہدہ داروں کے بدل جانے اور مقامی ناواقفیت کی وجہ سے
مجرمین کے تعاقب اور گرفتاری میں کسی قدر دقت پیش آتی ہے اور مجرمین
اس سے فائدہ اٹھا کر قانون کے شکنجے سے نکل جاتے ہیں اسی قسم کی
آمد و رفت بند کرنے کے لئے عرصہ دراز سے کسی قدر جمعیت کوتوالی سرحدات
کے نام سے ان حدود پر متعین ہے۔ گرچونکہ یہہ حدود قصبہ صولت بار متعلقہ

ہوکر دان ضلع اورنگ آباد سے شروع ہوکر پارگاؤن تعلقہ پاتوڑہ ضلع بیڑ پر ختم ہوتے ہیں جسکا طول ۲۵۰ میل سے لیکر ۳۰۰ میل تک خیال کیا جاتا ہے اور موجودہ جمعیت بھی غیر کافی معلوم ہوتی ہے لہذا اوسکے متعلق مفصلۂ ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

کوتوالی سرحدات کی تعداد۔ **دفعہ ۱۴** ۔ آیندہ سے کوتوالی سرحدات کی تعداد جو مقاصد متذکرۂ دفعہ ملحقۂ بالا کے لئے مقرر ہے حسب ذیل ہوگی۔

۱۔ مددگار مہتمم۔

۴۔ نائب امنا (بہ شمول نائب امین گھاٹ بندی بھیلان)

۸۔ دفعدار۔

۹۰۔ جوانان۔

۱۸۔ سوار۔

۷۔ نویسندہ۔

جوق گھاٹ بندی بھیلان پر ایک نائب امین ایک دفعدار اور ۳۲ جوان بھیل شامل ہیں اور ان کی تنخواہ صیغۂ مال سے متعلق ہے۔

انتظام و تعیناتی جمعیت۔ **دفعہ ۱۵** ۔ یہ تمام جمعیت مددگار مہتمم کے تحت اور نگرانی میں رکھی جائیگی اور سرحدات کے حسن انتظام کا وہی ذمہ دار اور جوابدہ متصور ہوگا اور اسکا مستقر حسب دستور بیضا پور رہیگا۔

مددگار مہتمم کے مستقر پر ۱۲ جوانان اور ۲ سوار اور ایک نویسندہ بطور جمعیت محفوظ تعلقے رہیں گے۔ اور جب کوئی شخص کوتوالی سرحدات کا بوجہ بیماری یا رخصت وغیرہ کے غیر حاضر رہیگا تو اس کی جگہ انہیں میں سے کوئی

شخص بھیجا جائے گا اور یہ لوگ بروقت ضرورت مددگار مہتمم کے ساتھ دورہ وغیرہ پر بھی جایا کرین گے۔

ان سرحدات کا طول ۸ حلقون اور ۳۵ چوکیون مین تقسیم ہو گا ہر ایک حلقہ مین تقریباً سات سات میل کے فاصلہ پر چند چوکیات ہون گے ہر چوکی پر دو تین تک حسب ضرورت جوان یا سوار متعین ہون گے ہر حلقہ ایک نائب امین کے متعلق اور زیر نگرانی رہے گا۔

حلقون کے نائب امینان کا صدر مقام اور چوکیون کا تعین ناظم کوتوالی اضلاع حسب مناسب تجویز کرین گے اور بحالت ضرورت اس مین تغیر و تبدیل کرتے رہین گے۔ لیکن ایک نائب امین کا صدر مقام مستقر مددگار مہتمم قرار دیا جائے گا تاکہ وہ مددگار مہتمم کے غیر حاضری مین دفتری کام بخوبی سر انجام دے سکے۔ اور مستقر پر موجود رہے۔ مددگار مہتمم کی موجودگی مین اس کو مستقر پر رہنے کی ضرورت نہ ہوگی اور وہ ایسے مواقع پر اپنے حلقہ کا دورہ کیا کرے گا ہر نائب امین کو دفتری کام کے لئے ایک نویسندہ دیا جائیگا نائب امینان کا یہ کام ہوگا کہ وہ اپنے حلقون مین متواتر دورہ اور گشت کرتے رہین اور ان احکام اور ہدایات کی پوری پوری پابندی اور تعمیل کرین اور کرائین جو اس جمعیت اور افواج کے پٹیل و پٹواریون کے فرائض اور ذمہ داریون اور عام انتظام سرحدات کے متعلق ناظم کوتوالی کے دفتر سے جاری ہون گے

ہر ایک چوکی پر ایک کتاب معائنہ رکھی جائے گی جس مین علاوہ عہدہ داران کوتوالی سرحدات کے اس ضلع کا مہتمم اور امین اور نیز تھانہ دار جس کے حدود مین چوکی واقع ہے چوکی مذکور کو معائنہ کرکے اپنی رائے اور ریمارک لکھنے کے مجاز ہون گے مگر بجز مہتمم کوتوالی کے کوئی عہدہ دار مثلاً امین یا تھانہ دار انتظام

کوتوالی سرحدات متعلقہ [illegible] دینے کے مجاز نہ سمجھے جائیں گے اگر اُن کے نظر میں کوئی ایسی بات ہو جس کا وقوع اُسکے ماتحتون کی رائے مین فوری انتظام ہو [illegible] تو وہ بذریعہ ایک رپورٹ کے مددگار مہتمم سرحدات کو اس اطلاع کرینگے اور مددگار مہتمم اوسکی طرف فوراً توجہ کرے گا۔ مددگار مہتمم سرحدات ایک روزنامچہ مین ہر ایک ریمارک مندرجہ کتاب معائنہ چوکیات کے متعلق جو کارروائی کرے گا وہ لکھتا جائے گا۔ مددگار مہتمم سرحدات ہر مہینے مین ایک تختہ جس سے اُسکی اور اُسکے ماتحتون کی کارروائی اور معائنہ چوکیات کی تعداد جو خود اوسنے یا اُسکے ماتحتون یا دیگر عہدہ دارون نے کی اور جو ہدایات اور احکام ایسے معائنہ کے وقت یا اوسکی بنا پر صادر ہوئے ظاہر ہو سکین مہتمان کوتوالی ضلع اورنگ آباد اور بیڑ کے پاس بہیجتا رہے گا۔ مہتمان کوتوالی اضلاع مذکور کو چاہیئے کہ ان تختجات کو معائنہ کرکے مع اپنی رائے اور ریمارک کے ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بہیجدین۔

دفعہ ۱۶۸ – مددگار مہتمم کے اقتدارات۔

مددگار مہتمم سرحدات اپنی ماتحت جمعیت کے جملہ اشخاص کو جنکا درجہ نائب امناء سے کم ہو ایک ضلع مین ایک ہی چوکی سے دوسری چوکی پر تبدیل کرنے جرمانہ کرنے اور دوسری چہوٹی چہوٹی سزاؤن کے دینے کا مجاز ہوگا۔ اور اُن کو بہ امید منظوری مہتمم ضلع متعلقہ معطل بھی کر سکے گا۔

نائب امناء کا تبادلہ یا اُنپر جرمانہ یا اُن کو کوئی دوسری سزا بغیر منظوری مہتمم کوتوالی یا تعلقدار ضلع کے جیسی صورت ہو نہ دیجائے گی مگر مہتمم کوتوالی اور تعلقدار ضلع مددگار مہتمم کی ایسی درخواستون پر ضرور توجہ کرینگے۔

مددگار مہتمم سرحدات اپنے تمام ماتحتون کی ہر قسم کی معمولی رخصتین اور نائب امین کی رخصت اتفاقی بہ پابندی قواعد مجریہ وقت منظور کرنے کا مجاز ہوگا۔

مددگار مہتمم سرحدات کو جوانون اور سوارون نویسندہ اور دفعدارون کو منصرمانہ مقرر اور منتخب کرنے اور ترقی دینے کا اختیار ہوگا مگر انکے استقلال کے لیے مہتمان کوتوالی کی منظوری حاصل کرے گا۔

مددگار مہتمم سرحدات پولیس پٹیلون پر دو روپیہ تک جرمانہ کرنے کا مجاز ہے۔

وصول تنخواہ۔

دفعہ ۸۱۷ ۔ مددگار مہتمم کوتوالی سرحدات اپنے اور اپنے ماتحت جمعیت کی تنخواہ کی برآوردین مثل مہتمان اضلاع کے راست تعلقداران اضلاع متعلقہ کے پاس بھیجا کرے گا اور تقسیم تنخواہ کا مناسب انتظام عمل مین لائے گا۔

کوتوالی اضلاع کو اس جمعیت کی مدد ضرور ہے۔

دفعہ ۸۱۸ ۔ کوتوالی اضلاع اورنگ آباد اور بیڑ کو لازم ہوگا کہ کوتوالی سرحدات کو ڈاکون کی حرکات و سکنات (اگر اون کو معلوم ہون) اور ان تمام اطلاعات سے جو اُس کو مطلوب ہون اور نیز دوسرے امور سے اُسکی کافی مدد اور اعانت کرتے رہین۔

اسی طور سے کوتوالی سرحدات کو لازم ہوگا کہ ڈاکون اور اقوام جرایم پیشہ کے آمد و رفت سے ہر دو اضلاع متذکرہ بالا کی کوتوالی کو اطلاع دیتے رہین اور اُس کی مدد اور اعانت کرین۔

کوتوالی سرحدات جس ضلع مین متعین ہوگی اُس ضلع کی کوتوالی ایک جزو سمجھی جاویگی

دفعہ ۸۱۹ ۔ بجز اُن امور کے جنکا

ذکر اوپر ہوا کو توالی سرحدات جس ضلع مین متعین ہوگی۔ اُس ضلع کی عام کوتوالی کا ایک جزو سمجھی جاوے گی اور عام احکام اُس سے متعلق ہونگے لیکن کوئی عہدہ دار بغیر منظوری ناظم کوتوالی اضلاع اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ توالی سرحدات کو اُسکے کام سے علیحدہ کرکے کسی اور دوسرے کام مین لگاوے یا اُس سے کوئی دوسرا کام لیوے۔

چوکیات سرحدات | دفعہ ۸۲۰ — چونکہ سرحدی چوکیون کی تعمیر قیام جوانان وغیرہ کے لئے نہایت ضرور ہے اسلئے اُن کی تکمیل تک ناظم کوتوالی اضلاع ایک رقم مخصوص اس کام کے لئے ہر سال اپنے مواز نہ میں رکھا کرین گے جب تک کہ ان تمام چوکیون کی تکمیل نہ ہوجاے۔

باب بست و ہفتم

تعمیر و مرمت مکانات کوتوالی

تعمیر تھانہ جات وغیرہ کی ضرورت | دفعہ ۸۲۱ — اس وقت اضلاع مین بہت کم ایسے مقامات ہین جہان تھانہ جات وغیرہ کے لئے کوئی مخصوص سرکاری مکان موجود ہو تعلقہ جات مین کوتوالی کے تھانے بالعموم عاشور خانون مین قایم ہین جو کہ ایام محرم مین معہ دفتر او رسامان کے وہان سے نکالدیئے جاتے ہین۔ اور اہل کاران کوتوالی بیچارے اپنے دفتر اور خود اپنے قیام کے لئے مقام تلاش کرتے پھرتے ہین۔ بعض مقامات پر عاشور خانے بھی نہین ہین اور کوتوالی کے تھانے کرایہ کے ٹوٹے پھوٹے

مکانوں یا جھونپڑوں میں قایم ہیں جو اُس سے زیادہ بدنما اور ناتربیا ہے۔
اِس واسطے آیندہ سے اُس وقت تک کہ تمام مکانات جو اس سرکار ہائے
میں تھانہ جات کے مخصوص اور حسب ضرورت مکانات نہ تیار ہو جاویں ہر سال
محکمہ تعمیرات عامہ کے موازنہ میں اس کام کے واسطے ایک معقول اور مناسب
رقم رکھی جائیگی۔

تعمیر تھانہ جات وغیرہ کا انتظام

دفعہ ۸۲۲ - مہتمان کوتوالی کو لازم ہوگا
کہ ہر سال ایک فہرست اُن مکانات کی جنکا اُن کی رائے میں اُس سال بنانا
ضرور ہو معہ نقشہ و برآورد بذریعہ تعلقداران اضلاع تیار کرا کے سلخ اپریل
تک ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر پر بھیجدیں جب ناظم کوتوالی کے دفتر پر
مختلف اضلاع سے اس قسم کی فہرستیں وصول ہوں گی تو وہ اُن پر غور کر کے
اُن مکانات کی جنکی تعمیر اُن کی رائے میں بھی اُسی سال ضرور ہو ایک صدر
فہرست تیار کریں گے اور اُس کو معہ ضروری کاغذات وغیرہ کے سلخ خورداد
تک معتمدی کوتوالی کے دفتر پر بھیجدیں گے اور وہاں سے بعد منظوری سرکار
اُس قدر رقم سال آیندہ کے موازنہ تعمیرات میں رکھنے کے لیے معتمد صاحب
تعمیرات عامہ کو لکھا جائے گا اور جو مجموعی رقم موازنہ تعمیرات عامہ میں درج
ہوگی اُس کی تفصیل ناظم کوتوالی اضلاع بذریعہ دفتر معتمدی کوتوالی طلب کرینگے۔

چھوٹی چھوٹی تعمیروں اور درستیوں کے لیے موازنہ کوتوالی میں بھی تھوڑی سی رقم رکھی جائے گی۔

دفعہ ۸۲۳ - علاوہ رقوم متذکرہ بالا کے
خاص موازنہ کوتوالی میں بھی ایسی چھوٹی چھوٹی
تعمیروں کے لیے جنکا انحصار پہلے سے
مشکل ہے اور ہر قسم کی مرمتوں اور صفائی کے واسطے ایک مناسب
رقم سالانہ رکھی جائیگی یا موازنہ تعمیرات سے منتقل کرا دی جائیگی جسکو ناظم

کوتوالی اضلاع و تعلقداران ضلع بہ شرح مندرجۂ ذیل منظور کرنے کے مجاز ہین۔

تعلقداران اضلاع

بہ لحاظ گنجایش موازنہ تعمیر کے لئے پچاس روپیہ اور مرمت کے لیے پچیس روپیہ بشرطیکہ سالتمام مین ایسی جملہ رقم علی الترتیب دوسو پچاس اور سو سے زیادہ نہ ہونے پاے۔

ناظم کوتوالی اضلاع

بہ لحاظ گنجایش موازنہ کار تعمیر کے لئے الـــــہ اور مرمت کے واسطے [illegible] تک

انتظام تعمیر بذریعۂ اہل کاران کوتوالی

دفعہ ۸۲۴۔ جب ایسی تعمیر یا مرمت کے متعلق جسکا خرچ موازنہ کوتوالی سے دینا تجویز ہو کسی عہدہ دار مجاز منظوری رقم کے سامنے کوئی درخواست پیش ہوگی تو افسر مذکور اُس عہدہ دار سے جس کے اہتمام مین کار مذکور ہونے والا ہے کام اور مال و مصالح اور مزدوری کے متعلق ایک مفصل برآورد طلب کرے گا اور مہتمم کوتوالی سے اُس پر اِس امر کی تصدیق کرے گا کہ وہ ذاتی طور سے واقف ہے کہ کار مذکور ضروری ہے اور جو برآورد بابتہ مال و مصالح و شرح مزدوری پیش کی گئی وہ مقامی شرح مروجہ کے موافق ہے۔

جب رقم مطلوبہ منظور ہو کر عہدہ دار مذکور کو مل جائے گی تو فوراً کام شروع کر دیا جائے گا اور اگر کام بڑا ہے تو اسکے متعلق ہفتہ وار

رپورٹ پیش ہوا کرے گی اور کام تمام ہوجانے کے بعد اوسکی رپورٹ فوراً بذریعۂ مہتمم کوتوالی عہدہ دار منظور کنندہ رقم کو کرنی چاہیئے اور جو کچھہ وہ حکم دے اُسکے موافق تعمیل کیجائے۔

جو بڑا کام بذریعۂ اہل کاران کوتوالی ہوگا اُسکی تنقیح اور جانچ وقتاً فوقتاً مہتممان کوتوالی بذات خود کرتے رہیں گے۔

اگر کوئی کام مندرجۂ موازنہ تعمیرات بذریعۂ اہل کاران کوتوالی ہوگا اوسکے متعلق یہی تمام احتیاطیں عمل میں آئیں گی اور کام ختم ہوجانیکے بعد تعلقدار ضلع انجنیر ضلع کو حکم دے گا کہ وہ اُس عمارت کی تنقیح کرکے رپورٹ پیش کرے۔

جو رقم اہل کاران کوتوالی کو ان کاموں کے لیئے دیجائیگی اون کا صحیح حساب دینے اور سمجھانے کے مہتممان کوتوالی ذمہ دار متصور ہوں گے۔

چوکیان اور تھانہ جات کوتوالی ایک نمونے کے ہوں گے۔

دفعہ ۸۲۵ — چوکیان اور تھانہ جات کے درجے مقرر کیئے جائیں گے اور ہر ایک کا ایک نمونہ پسندا اور منظور ہوکر ناظم کوتوالی کے پاس بھیجدیا جائے گا۔

باب سیوم

متعلقہ معاملات حسابی

عہدہ داران کوتوالی کی تنخواہ کی برآمد اور اُسکی تقسیم کی ذمہ داری

دفعہ ۸۲۶ — تمام عہدہ داران کوتوالی کی تنخواہ کی مجموعی برآورد جیسا کہ قبل ازیں بیان

ہوچکا ہے مہتمان کوتوالی کے دفتر مین مرتب ہوگی اور وہی اُس کی
بروقت اور صحیح تقسیم کے ذمہ دار سمجھے جائین گے۔

مدین غرض کہ امنا اپنے اپنے علاقہ کی صحیح برآوردین تیار کرسکین
مہتمان کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اپنے دفتر کی کتاب الاحکام وغیرہ سے
اون داخلون کی نقول جو تنزل - جرمانہ - ترقی - یا تبادلہ کے متعلق ہون
امنا کے پاس بہیجدین جس کو وہ بطور وثیقہ تبدیلی برآورد مرتبہ مین شامل
کردین گے۔

برآورد وقبض الوصول کا نمونہ۔

دفعہ ۸۲۷ ۔ جو برآوردین اور قبض الوصول
سرتہادہ سے امنا کے پاس اور امنا کے پاس سے مہتمان کوتوالی
کے دفتر پر وصول ہونگی وہ بہ نمونہ ذیل لکھی جائین گی۔

تفصیلی برآورد وقبض الوصول تہانہ...... بابتہ ماہ...... سنہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دفعات				[illegible]	[illegible]	کیفیت
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

محاسب دفتر مہتممی کی ذمہ داری۔

دفعہ ۸۲۸ — جو برآوردین امناکے پاس سے دفتر مہتممی پر آئین اُن کی تنقیح اور جانچ کا دفتر مہتممی کا محاسب زیر نگرانی مہتمان کو توالی ذمہ دار متصور ہوگا۔ اُسکا فرض ہوگا کہ وہ ہر ایک برآوردین کتاب الاحکام وغیرہ کے موافق ترمیم اور درستی کرتا رہے اور اس امر کا پورا انتظام رکھے کہ جن دفعات کے لئے حکم ہوا ہے اونکی مطابق عمل ہوتا ہے۔

اون تھانون کی تنخواہ جو ایسے مقامات پر واقع ہون جہان خزانہ تحصیل ہی بذریعہ چک بنام خزانہ مذکور روانہ ہونی چاہئے۔

دفعہ ۸۲۹ — مہتمان کوتوالی کے دفتر سے جو صدر برآورتیار ہوگی اُس مین علیحدہ علیحدہ وہ رقم دکھائی جائے گی جو ہر تھانہ یا چوکی کی تنخواہ کے لئے مطلوب ہوگی اگر تھانہ کسی ایسے مقام پر واقع ہے جہان خزانہ تحصیل موجود ہے تو اس تھانہ کی تنخواہ بجائے نقد بھیجنے کے بذریعہ چک بنام افسر مہتمم تھانہ روانہ کرنی مناسب ہوگی۔ جس عہدہ دار کے نام چک ہوگی وہ اُسکا روپیہ وصول کرکے حسب ضابطہ مقررہ تقسیم کر دیا کرے گا۔ دوسری صورتون مین تھانہ اور چوکیون کی تنخواہ بحفاظت تمام روانہ ہوگی۔ اور ہر صورت مین وہ اصلی برآورد جو تھانہ مذکور سے وصول ہوئی تھی معہ ترمیمات وہدایات مناسب بابتہ تقسیم تنخواہ وغیرہ اُسی تھانہ کو واپس کر دیجایا کریگی۔

رقم ارسال نامہ کے ساتھ بھیجی جائے۔

دفعہ ۸۳۰ — ہر رقم جو مستقر سے تھانہ پر یا تھانہ سے چوکی پر بھیجی جائے گی وہ ایک ارسال نامہ کے ساتھ بھیجی جایا کرے گی جس مین رقم کی تفصیل پہنچانے والے کا نام اور وہ کام جس کے واسطے رقم مذکور بھیجی جاتی ہے درج ہوگا۔ رقم مرسلہ پہنچیگی تو وصول کرنے والا شخص اُس کی پشت پر رسید لکھکر اوس کو واپس کریگا۔

کتاب ارسال نامہ دو حصوں مین ہوگی - پہلا حصہ رقم کے ساتہہ بہیجا جایا کرے گا - اور دوسرا بطور ہسٹنے کتاب مین رہیگا -

وصول رقم کی کیفیت روزنامچہ عام مین درج ہوگی -

دفعہ ۸۳۱ - جب کوئی رقم کسی تہانہ پر پہونچے گی تو اوسکے پہونچنے کی تاریخ اور وقت علاوہ کردی وغیرہ کے روزنامچہ عام مین بہی درج کیا جائے گا - اگر رقم مذکور متعلقہ تنخواہ ہے تو جو رقم اوس دن تقسیم ہوئی اور جس قدر رقم باقی ہے اُس کی تعداد اور اسی دن تمام رقم کے نہ تقسیم ہوجانے کی وجوہ درج کرنی ہونگی -

واپسی برآورد تفصیلی بطور قبض الوصول

دفعہ ۸۳۲ - جب ہر تہانہ اور چوکی کی برآوردکی رقم تقسیم ہوجائے گی اور گیرندہ گان تنخواہ کے دستخط تفصیلی برآورد کے خانہ (۱۰) مین ثبت ہو چکین گے تو وہ ہر تہانہ سے بطور قبض الوصول مہتمان کوتوالی کے دفتر پر بہیجدیجائیگی -

صداقتنامہ تقسیم تنخواہ -

دفعہ ۸۳۳ - قبض الوصول مذکور کو واپس کرتے وقت افسران مہتمم تہانہ اوسکے ساتہہ ایک صداقتنامہ تقسیم تنخواہ بہ نمونہ ذیل روانہ کیا کرین گے -

صداقتنامہ تقسیم تنخواہ تہانہ ...... بابتہ ماہ .... سنہ

جملہ رقم سند رجہ برآورد مرتبہ تہانہ -	جملہ رقم برآمد بعد اصلاح وترمیم دفتر مہتممی	جملہ رقم موصولہ از مستقر ضلع بغرض تقسیم	جملہ رقم تقسیم شدہ حسب قبض الوصول منسلکہ	جملہ رقم غیر تقسیم شدہ
۱	۲	۳	۴	۵

واپس شدہ برآوردون کی تنقیح دفتر مہتمی مین ہوگی۔

دفعہ ۸۳۴ - تمام واپس شدہ برآوردونکی تنقیح مہتممان کوتوالی کے دفتر مین ہوگی اور وہ صحیح پائی جائین گے تو اس شرح کے ساتھ کہ حساب موصولہ کی تنقیح کی گئی درست ہے" بہ دستخط مہتمم کوتوالی داخل دفتر کردیجائین گے۔

تمام تقرر ترقیان اور تبادلے حتی الامکان پہلی یا سولہوین تاریخ کو ہوا کرین۔

دفعہ ۸۳۵ - جہان تک ممکن ہو ہمیشہ تقرر ترقیان اور تبادلے ابتدائی مہینے یا سولہوین تاریخ کو ہوا کرین تاکہ برآوردون کی تیاری مین دقت نہ ہو۔ اگر کسی اہل کار کوتوالی کا تبادلہ مہینے کے درمیان مین ہوجائے تو بقیہ مہینے کی تنخواہ اوسی تھانہ کی برآوردین شریک ہونی چاہیے جہان سے اس کا تبادلہ ہوا ہے اگر کسی شخص کی ایک مہینے کی تنخواہ کا ایک جزو ایک تھانہ سے اور دوسرا جزو دوسرے تھانہ سے وصول کیا جائے گا تو اس سے حساب مین بیجد پیچیدگیون کا اندیشہ ہے۔

عہدہ داران کوتوالی کے دفتر مین بجز خاص خاص رقوم کے کوئی رقم مدامانت مین نہین رکھی جائیگی۔

دفعہ ۸۳۶ - مہتممان کوتوالی اور افسار وغیرہ کو بجز مفصلۂ ذیل رقوم کے کوئی اور رقم اپنے دفتر مین بہ مد امانت نہ رکھنی چاہیے۔

(۱) وہ رقوم جنکا کسی کام کے لئے بہ مد پیشگی رکھنے کا حکم ہو۔

(۲) وہ رقوم تنخواہ وغیرہ جوکہ خزانہ سے بغرض تقسیم وصول ہوئی ہون اور کسی وجہ سے اُس وقت تک تقسیم نہوچکی ہون۔

رقوم آخرالذکر کی تقسیم مین حتی الامکان نہایت عجلت کرنی چاہیے۔ اگر کسی وجہ سے زیادہ رقم باقی رہجائے تو اُس کو خزانہ مین جمع

رہنے کے لئے بھیجدینا چاہیئے اور جب ضرورت ہو بذریعہ چک وغیرہ وصول کرلی جایا کرے۔

کردی اور گوشوارہ۔ **دفعہ ۸۳۷** — روزانہ کردی حسب نمونہ مقررہ رکھی جائے گی جو رقوم خرچ ہونگی وہ بعد اندراج کردی گوشوارہ مین بھی سلسلہ وار لکھی جایا کرین گی۔

کردی ہر روز بعد میزان لگانے کے بند کردیجایا کرے گی اور اوسپر مہتمان کوتوالی کے دستخط ثبت ہون گے جو مفصلۂ ذیل امور کی نسبت اپنا اطمینان کرلیا کرین گے۔

(۱)- ہر رقم جو خرچ ہوئی اوسکا وثیقہ تحریری مثل رسید وغیرہ کے موجود ہے۔

(۲)- جو داخلے گوشوارہ مین کئے گئے وہ صحیح ہین اور کردی مین اون احکام وغیرہ کا حوالہ دیا گیا ہے جنکی بنا پر رقم مذکور خرچ کی گئی ہے۔

(۳)- کردی اور گوشوارہ مین چک اور تبدیلی وغیرہ نہین کی گئی اور جہان کی گئی ہے اوسپر دستخط ثبت ہین۔

(۴)- بقیہ رقم روز گذشتہ صحیح دکھائی گئی ہے۔

(۵)- تمام میزانین ٹھیک ہین اور وہنیں کے مطابق زر نقد موجود ہے۔

(۶)- جو رقم خزانہ یا کہین اور سے وصول ہوئی وہ زیادہ عرصہ تک دفتر مین نہین رکھی گئی وغیرہ وغیرہ۔

(**نوٹ**) — جو زر مبادلہ یا ہنڈوی وغیرہ وصول ہون ان کی نسبت اوس وقت تک مثل نقدی کے عمل ہو گا جب تک کہ ان کا روپیہ نہ وصول ہوجائے۔

ہر دفتر کوتوالی کی رقم صاحب بہنٹے مین پیشگی ایصال ہوا کرے۔ **دفعہ ۸۳۸** جو رقم صادر برد دفتر کوتوالی کے لئے مقرر ہے اسکو تعلقداران

ضلع ہر مہینے میں بہ مد پیشگی دفاتر متعلقہ کو بھیجدیا کرینگے - جو رقم اس طور پر وصول ہوگی اُس کا حسب ضابطہ حساب وکتاب رکھا جائے گا -

دفعہ ۸۳۹ - اس خیال سے کہ دورہ کرنے والے یا کسی کار سرکاری پر روانہ ہونے والے عہدہ داروں کو خرچ کی تکلیف نہ ہو -	رین پچاس روپیہ تک اور مہتمم سو روپیہ تک خزانہ سے لیکر اپنی سلک مین رکہہ سکتے ہین -

ناظم کوتوالی اضلاع اس امر کا انتظام کرینگے کہ مہتمان کوتوالی اور امنا ر تعلقہ جات اپنے دفاتر مین پچاس روپیہ اور سو روپیہ علی الترتیب خزانہ سے طلب کرکے سلک مین رکہین اور اس کام مین صرف کرتے رہین اور بر وقت طلب تنخواہ بر آوردمین رقم مذکور کو مجرا دیا کرین -

(نوٹ) - جوان وغیرہ جو قلیل المعاش ہین جب بہ مد رقم یا کسی دوسرے سرکاری کام پر روانہ ہوا کرین اور کچھہ رقم بطور پیشگی طلب کرین تو اُن کو اس رقم مین سے بلا تامل دینا چاہیئے کیونکہ ان لوگون کو بہ نسبت زیادہ تنخواہ پانے والون کے اس رقم کی زیادہ ضرورت ہوگی -

دفعہ ۸۴۰ - جو اخراجات غیر مقررہ معرفت اہالیان کوتوالی بابتہ روانگی و خوراک ولاش ملزمان ومجنونان ماخوذ وغیرہ ہونگے اون کے وصول کے لئے مفصلہ ذیل کارروائی	طریقہ وصول خوراک قیدیان ودیگر معہ اُجرت ڈولی وصندوق نعش وغیرہ جو اہالیان کوتوالی صرف کرچکے ہون -

کا انتظام کیا جائے گا -

(۱) - نقشہ مندرجہ ذیل کی کتابین طبع ہوکر حسب ضرورت ہر مہتمم کوتوالی کے دفتر پر بھیجدیجائینگی - ہر کتاب مین دو سو نقشے معہ مثنی شامل رہینگے اور ہر نقشہ اور مثنے پر نشان سلسلہ وار لگایا جائے گا قبل اسکے کہ

یہ کتابین دفتر بہتی سے عہدہ داران ماتحت کے پاس بہیجی جائین پر نقشہ اور اُسکے ہشتے پر دفتر بہتی کے مہر ہونی چاہیے نقشہ اور ہشتے دونوں کا مضمون واحد ہے اور دونوں پر افسر مہتمم تہانہ کی دستخط ہونگے

(۲) - یہ نقشہ (یا چک) اہل کاران کو توالی آرندہ چالان کو کتاب سے پہاڑ کر دیا جائیگا اہل کار مذکور بروقت پہونچنے مقام مستقر کے اوسکو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کے پاس پہونچائے گا جو کاغذات مقدمہ سے اسکو جانچ لینے کے بعد اُسکی پشت پر مستقر پر پہونچنے کی تاریخ اور تعداد اُس روپیہ کی جو اہل کو توالی آرندہ چالان کو واپس ملنا چاہیئے اور نیز نام اہل کار مذکور کا درج کر کے اپنے دستخط کر دیگا اِسکے بعد وہ چک مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیجائے گی اور اُسکی دستخط کے بعد اہل کار مذکور تہانہ خود بغرض وصول زر مندرجہ ناظر محکمہ مجسٹریٹ کے پاس لیجائے گا - ناظر کو لازم ہے کہ ہوشیاری کے ساتھ صرف اُسی اہل کار کو توالی کو جس کا نام چک مین درج ہے روپیہ ادا کرے اور بعد دینے روپیہ کے اوسکے دستخط یا ناخواندہ ہونے کے صورت مین اوس کی مہر چک اور اپنے رجسٹر پر کرالے یہ چک دفتر مجسٹریٹ مین شامل مثل رہے گی -

(۳) - ناظر عدالت کو لازم ہے کہ تہانہ وار ایک رجسٹر مرتب کرے جس مین روپیہ ادا کرنے کے بعد کل چک چسپان کئے جائین - رجسٹر مذکور سے امور مفصلۂ ذیل ظاہر ہونے چاہئین -

۱ نشان اور تاریخ چک کے -

۲ روپیہ ادا ہونے کی تاریخ -

۳ وہ کام جس کے لئے روپیہ ادا کیا گیا۔
۴ نام اُس شخص کا جس کو روپیہ ادا کیا گیا۔
۵ تعداد رقم جو ادا کی گئی۔
۶ دستخط یا مہر اُس شخص کی جس کو روپیہ دیا گیا۔

(۴)۔ ہر افسر مہتمم تھانہ کو لازم ہے کہ ہر مہینے کی دوسری یا تیسری تاریخ کو ایک یادداشت بابتہ ماہ گزشتہ نسبت اُن چکون کے جو اُس نے جاری کی ہون مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس بھیجدے۔ اِس یادداشت مین نشان اور دوسرے تمام مراتب متعلقہ چک درج ہون گے۔ مہتمم کوتوالی کو چاہیئے کہ یادداشت مذکور کو رجسٹر ناظر اور چک ہا موجودہ سررشتۂ نظارت سے میلان کر کے تنقیح کرے۔

(۵)۔ جس صورت مین کہ قیدی یا ملزم دوم یا سوم تعلقدار یا کسی دوسری عدالت کو بھیجی جائین تو افسر کوتوالی متعینۂ عدالت مذکور یا بہ حالت نہ متعین ہونے کسی افسر کوتوالی کے اُس مقام کے افسر مہتمم تھانہ کو لازم ہے کہ چک کی پشت پر تاریخ رسید اور تعداد زر واجب الادا اور نام اہل کار آرندۂ چالان کا لکھکر اپنے دستخط کر دے چک کے اِس طور سے تصدیق ہونے کے بعد آرندۂ چالان اُس چک کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے گا اور مجسٹریٹ کی دستخط ہونے کے بعد حسب طریقۂ مقررہ روپیہ نظارت سے وصول کر لیا جائے گا لیکن اِس عدالت کے ناظر کو ہر علیحدہ صورت مین بعد ادائی رقم و تکمیل رجسٹر مندرکرہ ضمن (۳) اصل چک نظارت محکمۂ تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدینی ہوگی تاکہ مہتممان کوتوالی کو چک ہائے مجریۂ تھانہ جات اور رجسٹر نظارت سے حسب

ضمن ۲۴ ہیلان کرکے جانچ کرنے میں آسانی ہو—

نمونہ

نقشہ خرچ خوراک قیدیان و ملزمان اور روانگی نعش و اشخاص مجروح وغیرہ

نام تھانہ	نام اہل کار پولیس متعینہ ہمراہی	تاریخ سپردگی	قسم کام	تعداد قیدیان یا ملزمان (درصورت روانگی نعش یا اشخاص مجروح) تعداد قلیان	تعداد زر پیشگی	کیفیت

نقشہ خرچ خوراک قیدیان و ملزمان و روانگی نعش و اشخاص مجروح

نام تھانہ	نام اہل کار پولیس متعینہ ہمراہی	تاریخ سپردگی	قسم کام	تعداد قیدیان یا ملزمان (درصورت روانگی نعش یا اشخاص مجروح) تعداد قلیان	تعداد زر پیشگی	کیفیت

باب سی و پنجم

کتب و رجسٹر دفتر مہتمی

(۱) کتب و رجسٹر دفتر مہتمی (۲) تلف کاغذات بےکار
(۳) عملہ دفتر مہتمی و طریقہ کارروائی یا تعلقدار ضلع

۱۔ کتب و رجسٹر دفتر مہتمی

فہرست رجسٹر دفتر مہتمی۔ **دفعہ ۸۴۱**۔ ہر مہتمم کوتوالی کے دفتر میں مفصلہ ذیل رجسٹر رکھے جائیں گے۔

(۱) رجسٹر اخبار روزانہ۔ (۲) روزنامچہ دورہ مہتمم۔
(۳) موصولہ روبکارات علاقہ کوتوالی و متفرق ہر دو صیغہ جات یعنی انشا وحساب دوره وغیرہ۔ (۴) مجاریہ روبکارات لبشرح مذکور۔
(۵)۔ موصولہ گشتیات انتظامی (۶) مجاریہ گشتیات انتظامی۔
(۷) ٹپہ بہی۔ (۸) مثل بند صیغہ جات۔
(۹) مثل بند محافظی (۱۰) صدر جرایم خالصہ و جاگیرات۔
(۱۱) رجسٹر مال مسروقہ۔ (۱۲) رجسٹر واردات سنگین

(۱۳) روزنامچہ خاص مہتمم (سپرنٹنڈنٹ ڈائری) (۱۴) رجسٹر واردات ہائے ڈکیتی متعلقہ محکمہ ٹھگی و ڈکیتی۔

(۱۵) رجسٹر مقدمات عدم سراغ۔ (۱۶) رجسٹر واردات اتفاقی۔

(۱۷) رجسٹر قیدیان مفرور۔ (۱۸) رجسٹر ملزمین روپوش۔

(۱۹) رجسٹر ملزمان اشتہاری۔ (۲۰) رجسٹر سزا یابی بحیالہ ردیف وار۔

(۲۱) رجسٹر بدمعاشان (الف) (۲۲) رجسٹر بدمعاشان (ب)

(۲۳) رجسٹر بدمعاشان (ج) (۲۴) رجسٹر بدمعاشان (د)

(۲۵) رجسٹر اقوام جرایم پیشگان (الف) (ب) (ج)۔ (۲۶) رجسٹر اقوام جرایم پیشگان و ذر (الف) (ب) (ج)۔

(۲۷) رجسٹر اقوام جرایم پیشگان برکل (الف) (ب) و (ج)۔ (۲۸) رجسٹر رہائی قیدیان معاشدہ محبس

(۲۹) رجسٹر سرو کاران مقدمات فوجداری (۳۰) رجسٹر حیات و ممات۔

(۳۱) رجسٹر رسل و رسایل عہدہ داران سرکار عالی و سرکار عظمت مدار۔ (۳۲) ملزمین زیر حوالات۔

(۳۳) چک بک گشتیات۔ (۳۴) کتاب الرائے تنقیح عہدہ داران

(۳۵) حاضری عملہ۔ (۳۶) آڈر بک یا کتاب الاحکام

(۳۷) رسید اشیا خورد و نوش وقت دورہ مہتمم

۲۔ متعلقہ محاسبی وغیرہ

(۳۸) رجسٹر برآمد تنخواہ۔ (۳۹) رجسٹر برآمد ورد یافتہ۔

(۴۰) خوراک قیدیان۔
(۴۱) گردی بہی۔
(۴۲) رجسٹر جمع وخرچ صادرہ۔
(۴۳) رجسٹر بیوہ فنڈ۔
(۴۴) رجسٹر خوراک اسپان
(۴۵) رجسٹر قبض الوصول
(۴۶) رجسٹر کباڑتہ۔
(۴۷) رجسٹر صداقت امیدواران۔
(۴۸) رجسٹر تقرر وتبدیل۔
(۴۹) رجسٹر ضمانت ملازمان۔
(۵۰) رجسٹر حلیہ اسپان۔
(۵۱) رجسٹر صداقت بیماران۔
(۵۲) رجسٹر رخصت ملازمان۔
(۵۳) رجسٹر حاضری وصول۔
(۵۴) رجسٹر داخلہ چٹھی۔
(۵۵) رجسٹر جرمانہ۔
(۵۶) رجسٹر جوعہ ومنفصلہ مقدمات انتظامی
(۵۷) رجسٹر سروس ملازمان کوتوالی۔
(۵۸) رجسٹر وضعات لباس وگرگابی
(۵۹) رجسٹر تقسیم لباس۔
(۶۰) رجسٹر جمع وخرچ صادر سوائے تقرر
(۶۱) رجسٹر کارتوس۔
(۶۲) رجسٹر سامان موصولہ وموجودہ
(۶۳) رجسٹر کیٹی دریس ملازمان کوتوالی۔
(۶۴) درستی اسلحہ سرکاری۔
(۶۵) کتابچہ صیغہ راز بشرط ہدایت ناظم کوتوالی اضلاع۔

۳۔ صیغہ انتھروپامیٹری

(۱) روزنامچہ ہیڈ کوارٹر انسپکٹر ضلع۔
(۲) رجسٹر موصولہ۔
(۳) رجسٹر مجاریہ۔
(۴) پی۔ آر۔ رجسٹر۔
(۵) رجسٹر اشخاص گمنام مشتبہ
(۶) رجسٹر دوبارہ سزایافتگان۔
(۷) رجسٹر کیفیاتی آپریشن سلپ قیدیاں۔
(۸) ضمیمہ بہی۔

ان میں سے بعض رجسٹروں کا تذکرہ ہو چکا ہے ۔ جن رجسٹروں یا کتابوں کی تکمیل وغیرہ سے متعلق اگر مزید تشریح یا توضیح کی ضرورت ہوگی تو وہ نمونہ فارم مندرجہ رجسٹر ثانی دستورالعمل کوتوالی یا بذریعہ گشتیات محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع کئے جائیں گے۔

۲ ۔ تلف کاغذات

دوامی رجسٹر اور کتابیں۔

دفعہ ۸۴۲ ۔ منفصلہ ذیل رجسٹر و کتب دوامی رکھے جائیں گے۔

(۱) رجسٹر ہای موصولہ وجاریہ ہر قسم (۲) مسل بند۔

(۳) رجسٹر ہای قیدیان مفرور ۔ ملزمین روپوش وقیدیان اشتہاری۔ (۴) رجسٹر ہائی سزا یابی۔

(۵) رجسٹر مال مسروقہ۔ (۶) کتاب الرائے و کتاب الاحکام۔

(۷) رجسٹر ضمانت ملازمان کوتوالی (۸) رجسٹر حلیۂ اسپان۔

(۹) کتابچہ صیغۂ راز۔ (۱۰) رجسٹر سروس ملازمان کوتوالی۔

کتب و رجسٹر جو دس سال کے بعد ضایع کر دئے جائیں۔

دفعہ ۸۴۳ ۔ منفصلہ ذیل رجسٹر اور کتب جس سال کے بابتہ ہوں گے اُس سال سے ۔ اُس وقت سے جبکہ وہ تکمیل کو پہونچیں دس سال کے بعد ضایع کر دئے جائینگے

(۱) رجسٹر ہائی متعلقہ حساب مثل کرری ۔ کہاتہ ۔ جمع وخرچ صادرہ ۔ وسُوا صادرہ۔

(۲) رجسٹر سامان موصولہ وموجودہ ہیڈ کوارٹر۔

(۳) رجسٹر ہای اموال لاوارث متعلقہ تہانجات وغیرہ۔

(۴) رجسٹر ہائے متعلقہ جرایم۔

علاوہ ان کے جملہ کتب و رجسٹر (۳) سال کے بعد ضایع کردئے جاوینگے۔

دفعہ ۸۴۴ ۔ کتب و رجسٹر مندرجۂ بالا کے علاوہ تمام کتابین اور رجسٹر جس سال سے وہ متعلق ہون گے اُس سے یا اُس وقت سے جبکہ وہ تکمیل کو پہونچین تین سال کے بعد ضایع کردئے جاوینگے بجز اُن رجسٹرون وغیرہ کے جنکو کسی خاص وجہ سے ناظم کو توالی اضلاع باقی رکھنے کا حکم دین۔

روزنامچون کی مدت۔

دفعہ ۸۴۵ ۔ جو روزنامچے تھانون سے وصول ہون گے وہ بعد کارروائی کے محافظ خانہ مین بھیجدئے جاوینگے اور وہان وہ روزنامچے جو اہم اور سنگین جرایم یا مجرمین کی مفروری یا کسی دوسری وجہ سے خاص توجہ کے قابل ہون گے معمولی روزنامچون سے علیحدہ کرلئے جاوینگے اور ان کو ایک جا باندھکر اُن پر لفظ "اہم" لکھدیا جائے گا۔

معمولی روزنامچے دو سال کے بعد اور اہم روزنامچے چودہ (۱۴) سال کے بعد ضایع کردئے جاوینگے لیکن آخر الذکر روزنامچون کے متعلق تعلقدار ضلع بہ مشورۂ مہتمان کوتوالی مجاز ہون گے کہ اُن کو (۱۴) سال کے اندر ضایع کردینے کا حکم دین۔

۳۔ عملہ دفتر مہتممی اور تعلقدار ضلع کے سامنے کاغذات کے پیش کرنیکا طریقہ

تعداد عملہ دفتر مہتممی

دفعہ ۸۴۶ ۔ ہر مہتمم کے دفتر مین عموماً مفصلہ ذیل عملہ دیا جائیگا۔

۱	میرمنشی	ﷲ؏
۱	نائب میرمنشی	ﷲ؏
۱	محاسب	؏
۱	مددگار محاسب	عہ
۱	مترجم	ﷲ؏
۱	مددگار مترجم	۶؏
۱	محافظ دفتر	عہ
۲	محرر فی ﷲ؏	؏

مگر ناظم کوتوالی بشورۂ تعلقدار ضلع مجاز ہین کہ اگر کسی مقام پر بقدر عملہ کمی کام کی وجہ سے زیادہ سمجہا جائے۔ تو عملہ متذکرہ بالا مین سے کسی اہلکار کو کسی ایسے دوسرے مقام پر منتقل کرین جہان کام زیادہ ہو۔

عملہ مین کام کی تقسیم | **دفعہ ۴۴۷**۔ عملہ مین کام کی تقسیم حسب رائے مہتمان کوتوالی ہوگی لیکن عموماً جو شخص جس عہدہ پر مقرر کیا جاے اوس سے اوسی عہدہ کا کام لینا چاہئے۔

عملہ کا تقرر وغیرہ | **دفعہ ۴۴۸**۔ میرمنشی اور محاسب کا تقرر اور اس عملہ کا ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین تبادلہ منظوری ناظم کوتوالی اضلاع ہوگا۔ بقیہ عملہ کا تقرر بہ تحریک مہتمان کوتوالی و منظوری تعلقداران اضلاع عمل مین آئیگا۔

تعلقدار ضلع کے سامنے کاغذات پیش کرنیکا طریقہ | **دفعہ ۴۴۹**۔ تمام موصولہ محکمہ سرکار و ناظم کوتوالی اضلاع متعلقہ کوتوالی جو تعلقدار ضلع کے

نام ہوگا خود تحصیلدار ضلع یا بحالت دورہ اوسکا نگراںکار سرشتہ ضلع کھولیگا اور بعد ملاحظہ وحکم مناسب فوراً مہتمم کوتوالی ضلع ہذا کے پاس بھیجدیگا۔

موصولہ مذکور کے متعلق مہتمم کوتوالی کی کارروائی۔

دفعہ ۸۵۰ — اس موصولہ کے وصول ہونیپر مہتمم کوتوالی اوسکے متعلق حسب مناسب کارروائی کرکے اوسکے جواب کا مسودہ بغرض ملاحظہ منظوری تعلقدار ضلع کے سامنے پیش کرینگے اگر تعلقدار ضلع نے مہتمم کوتوالی کے پیش کردہ مسودہ کو منظور کیا تو وہ دفتر مہتممی سے حسب طریقہ مقررہ جاری ہوگا۔ اور دستخط مہتمم کے نیچے لفظ "منجانب تعلقدار ضلع" لکھا جایا کریگا۔

بلا ملاحظہ مسودہ تعلقدار ضلع کسی روبکار پر لفظ منجانب تعلقدار ضلع نہ لکھا جائیگا۔

دفعہ ۸۵۱ — جس مسودہ پر تعلقدار ضلع نے ملاحظہ کرکے دستخط نہ کردئی ہوں اوسکی مبیضہ پر دستخط کے نیچے الفاظ منجانب تعلقدار ضلع نہ لکھے جائینگے۔

تنبیہہ — تعلقداران اضلاع کو لازم ہوگا کہ جو موصولہ اونکے پاس پیش ہو اوسکو اوسی دن چاک کرکے حکم مناسب کے ساتھہ واپس کردین اسمین کسی طور کی تعویق نہ ہونی چاہئے ورنہ اس تعویق کے وہ لوگ ذمہ دار سمجھے جائینگے۔

باب سی و دوم متعلقہ تختہ جات موقت

تختہ جات جو مہتمان کوتوالی کے دفتر سے محکمہ نظامت مین بھیجے

دفعہ ۸۵۲ — علاوہ اون تختہ جات کے جنکی روانگی کسی قانون یا قواعد مختص الامر سے لازمی گردانی گئی ہو جو

تختہ جات وغیرہ مہتمان کوتوالی سے کے دفاتر سے محکمہ نظامت میں حسب ہدایت ناظم کوتوالی اضلاع وصول ہونے چاہئیں وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

تاریخ روانگی

روزانہ

(۱) اخبار روزانہ (جو تھانوں کے روزنامچہ جات موصولہ دفاتر مہتمان کوتوالی کا خلاصہ ہوگا۔

(۲) تختہ واردات ہائے سنگین بفور وقوع (ہر واردات کے متعلق جداگانہ تختہ ہونا چاہیئے)

پندرہ روزہ

(۱) اطلاعات وتختہ جات بغرض طبع پولیس گزٹ

ماہانہ

(۱) صدر تختہ جرائم	ہر مہینے کی ۱۰ تاریخ کو
(۲) صدر تختہ تقررات وغیرہ	" ۱۵ تاریخ کو
(۳) تختہ کارگزاری ہیڈ کوارٹر انسپکٹران	" ۱۵ تاریخ کو

(۴) تختہ فیصلہ جات مقدمات سنگین " ۱۵ ر تاریخ کو

(۵) تختہ انعامات و سزا مع کیفیت مقدمات تفتیش شدہ صیغہ انتظامی " ۱۰ ر "

(۶) تختہ ماہانہ ٹھگی و ڈکیتی بہ محکمہ ٹھگی و ڈکیتی

سہ ماہی

(۱) تختہ دورۂ امنا و نائب امنا ※ ۱۵ ر آذر - ۱۵ ر اسفندار ۱۵ ر خورداد ۱۵ ر شہریور

(۲) تختہ وضعات لباس و زین و گرگابی — " " " "

(۳) تختہ دربار و سزا یافتگان " " " "

(۴) تختہ ترقی بقواعد وغیرہ جمعیت محفوظہ و جدید برقی شدہ —

(۵) تختہ فوتی یورپین و یوریشین —

ششماہی

(۱) تختہ دورۂ مہتمان کوتوالی ※ ۱۵ ر آذر و ۱۵ ر خورداد

(۲) تختہ جرائم مع یادداشت ضروری ※ " "

(۳) رپورٹ بصیغہ راز متعلقہ عہدہ داران کوتوالی ※ " "

(۴) تختہ معائنہ تھانہ جات

(۵) تختہ تعیناتی و کار مفوضہ عہدہ داران کوتوالی ※ " "

(۶) تختہ تحویل اسامیان بعلاقہ سرکار عظمت مدار " "

سالانہ

(۱) مطلوبہ لباس کوتوالی زائد ، یکم فروردی

(۲) مطلوبہ ساز و سامان اسپان — یکم فروری
(۳) تختہ ضروریات ترمیم و تعمیر مکانات کوتوالی ؞ — یکم اردی بہشت
(۴) مطلوبہ اسلحہ و سامان متعلقہ — ״
(۵) مطلوبہ کاغذات و نمونہ جات مطبوعہ — ״
(۶) موازنہ ؞ — وقت معینہ دفتر فنانس
(۷) سول سٹ وغیرہ — ״
(۸) تختہ متعلقہ عہدہ داران کوتوالی جنکی عمر ۵۵ سال یا اوس سے زیادہ ہوگئی — یکم خورداد
(۹) یادداشت متعلقہ کمی یا زیادتی مال و اسباب سرکاری — ״

تختہ جات متعلقہ رپورٹ سالانہ

(الف) حصہ اول جرائم قابل دست اندازی — ۱۵ اردی
حصہ دوم جرائم ناقابل دست اندازی
(ب) متعلقہ ٹھگی و ڈکیتی و سرقہ بذریعہ اشیاء مشی ۔
(ج) متعلقہ تعداد و خرچ تعیناتی اور کام متعلقہ کوتوالی ۔
(د) متعلقہ سامان قواعد و انتظام عام کوتوالی ۔
(ھ) قوم و مذہب عہدہ داران و اہلکاران کوتوالی ۔
(و) متعلقہ موقوفی و استعفاء اہلکاران کوتوالی ۔
(۱) تختہ متعلقہ اقوام و مذہب اشخاص جو جرائم متعلقہ سکہ و مال مین سزایاب ہوے ۔
(۲) تختہ متعلقہ تعداد دوبارہ سزایابی مجرمین ۔

(۳) تختہ متعلقہ تعداد قیدیان ماشدہ زیر نگرانی کوتوالی۔
(۴) تختہ متعلقہ تعداد اموات جبریہ و اموات ناگہانی۔

پنج سالہ

(۱) صدر تختہ مال و اسباب سرکاری ۱۰ بہمن

تنبیہ جن تختہ جات پر نشان ✻ کردیا گیا ہے وہ بذریعہ تعلقداران اضلاع پیش ہونگے۔

تختہ جات ماہانہ | **دفعہ ۵۳** ۔ صدر تختہ جرائم ماہانہ کا ذکر پہلے بہ تفصیل تمام ہوچکا ہے اس مقام پر بیان کرنیکی ضرورت نہین ہے۔

"صدر تختہ تقررات" "تختہ کارگزاری ہیڈ کوارٹر انسپکٹران" و "تختہ فیصلہ جات مقدمات سنگین" معمولی تختے ہین۔

تختہ انعامات و سزا معہ کیفیت تفتیش صیغہ انتظامی۔

اسکے متعلق مفصلہ ذیل امور قابل لحاظ ہین عہدہ داران کوتوالی کے فرایض دو قسم کے ہین۔

اول۔ فرایض بہ حیثیت عہدہ یعنے متعلقہ انسداد و سراغرسانی جرائم۔

دوم۔ فرایض جو کسی خاص انتظامی حکم کی بنا پر عائد کئے گئے ہون مثلاً اطلاع حیات و ممات شیوع امراض وغیرہ

فرایض قسم اول کے متعلق جو سزائین ہونگی وہی تختہ انعامات و سزا وغیرہ مین درج کی جائینگی یعنے۔

(الف) سزاہاے عدالتی

(ب) موقوفی معطلی تنزل بابت بدچلنی - غفلت یا ناقابلیت وغیرہ

(ج) جرمانہ بابت بے پروائی - غفلت یا بابت کسی دوسرے فعل کے جسکے وزیعہ سے کسی اہلکار کو توالی سے نے اپنے آپ کو ناقابل اداے فرایض منصبی بنا لیا ہو -

تشریح — (۱) وضعات رقم بابت ایام غیر حاضری - وضعات بمعاوضہ جلد خراب کردینے یا ضائع کردینے وردی یا دوسرے سامان سرکاری کے سزا نہین ہے -

تشریح (۲) ایسے امیدواران کا جو ناقابل خدمت کوتوالی پاے جائین رجسٹر امیدواروں سے نام کاٹ دینا کوئی سزا نہین ہے اور اوسکو تختہ مذکور مین دکھانا چاہئے - اسی طور سے اون لوگوں کا نام بھی تختہ مین درج کرنا چاہئے جو رخصت سے واپس نہ آئے ہون اور ملازمین مفرور کی فہرست مین درج ہو چکے ہون -

اس تختہ کے ساتھہ اون مقدمات کی جنمین معطلی - تنزل یا موقوفی کی سزا دی گئی ہو اوس کارروائی تفتیشی کی جو صیغہ انتظامی سے عمل مین آئے کیفیت بھیجنی چاہئے -

تختہ جات سہ ماہی - دفعہ ۸۵۴ — سہ ماہی تختہ جات مین صرف تختہ داد سزایافتگان کے متعلق صدر قابل بیان ہے کہ اگر مہتمان کوتوالی کی راے کے موافق کسی مقدمہ مین عدالت سے جرم کے مطابق سزا نہ دیگئی ہو تو اوس مقدمہ کے مختصر حالات اور اوس راے کی وجوہ خانہ کیفیت مین

بیان ہونی چاہئین - اگر کسی سزایابی سابق کے متعلق ثبوت پیش کیا گیا ہو اور عدالت نے اوسپر کوئی توجہ نہ کی ہو تو اوسکو بھی خانہ کیفیت مین بیان کرنا ہوگا -

تختہ جات ششماہی - **دفعہ ۵۵** - ششماہی تختہ جات مین سے مفصلہ ذیل تختہ جات قابل بیان ہین تختۂ جرائم ششماہی - اس تختہ کے ساتھہ ایک مختصر تشریحی یادداشت ہونی چاہئے جسمین تعداد جرائم کی غیر معمولی کمی و زیادتی کی (سال گذشتہ کے اونہین مہینون سے مقابلہ کرکے) وجوہ اور اسباب بیان کئے جائین اور ایسے مقدمات کے حالات جو سنگین نہون مگر کسی خاص وجہ سے قابل توجہ ہون اور تعداد مقدمات کا اوسط جنمین تفتیش عمل مین آئی ہو اور تعداد مقدمات خارج شدہ اور رجسٹر ہائے کوتوالی اور سزایابی کا اوسط بمقابلہ گرفتاری کے اور ضمانت نیک چلنی وغیرہ کی مفصل کیفیت اور دوسرے امور جنکو تختہ مذکور سے علاقہ ہو بیان کرنے اور اگر ممکن ہو تو اونکی تشریح کرنی چاہئے جرائم سنگین کے مقابلہ مین اوس رپورٹ یا تختہ کا حوالہ دیا جاے جسکے ذریعہ سے رپورٹ یا تختۂ مذکور پہلے بہیجا جاچکا ہو -

رپورٹ بہ صیغۂ راز متعلقۂ عہدہ داران کوتوالی - اس رپورٹ مین صرف امنا نائب امنا جمعدار اور دفعدارون کے متعلق راے درج ہوگی - مہتمان کوتوالی کو لازم ہوگا - کہ وہ اس رپورٹ کو باحتیاط تمام بذات خود تحریر کرین اور اپنی ذاتی واقفیت اور راے کی بنا پر ہر شخص کی خاص قابلیت - چال وچلن اور طرز کارروائی اور نیز یہہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک عمدہ عہدہ دار کوتوالی ثابت کریگا یا نہین بتائین - مہتمان کوتوالی ہرگز اس امر کے مجاز نہین ہین کہ ان ریمارکس کو کسی اہل عملہ سے لکھوائین - یا اونکو

اپنے مضامین پر کسی طور سے واقف ہونیکا موقع دین - مہتمان کوتوالی اس رپورٹ کو مرتب کر کے خود تعلقدار ضلع کے پاس لیجائین گے (بشرطیکہ وہ مستقر پر ہون) اور تعلقدار کی راے لکھوا کر واپس لائینگے اور اوسکو باحتیاط تمام مہرین لگا کر روانہ کرینگے اگر تعلقدار ضلع دورہ پر ہو تو رپورٹ مذکور باحتیاط تمام اون کے پاس راے کے لئے بھیجی جا سکتی ہے "تختہ معائنہ تھانہ جات" اس تختہ کے خانہ (۱) مین ضلع کے تمام تھانون کے نام سرخی سے اور اوس کے ماتحت جو چوکیان ہونگی وہ سیاہی سے لکھی جائینگی جن تھانون اور چوکیون کا معائنہ کسی وجہ سے نہ ہو سکا ہو تو اوسکے وجوہ بتفصیل تمام بیان کرنے ہونگے -

"تختہ تعیناتی و کار مفوضہ عہدہ داران کوتوالی" اس تختہ مین بتایا جائیگا کہ ضلع مین جمعیت کوتوالی کی تعداد کیا ہے اور اوسکی تقسیم کس طریقہ سے ہے اور خاص مستقر ضلع پر کس قدر جمعیت رہتی ہے اور اوس کے متعلق کیا کیا کام ہین اس تختہ کے خانہ "فوتی و فراری" کو بھرتے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ مقامی جمعیت کوتوالی کو چھوڑنے کی صرف چار طریقے ہو سکتے ہین (۱) موت (۲) تبادلہ (۳) علیحدگی (۴) موقوفی یا برطرفی دو اول الذکر صورتون کے متعلق کسی تشریح کی ضرورت نہین ہے علیحدگی مین استعفا - تخفیف و کارروائی وظیفہ و انعام وغیرہ شامل ہے موقوفی و برطرفی مین - مفرور ہونا یا بربنا کسی قصور یا الزام کے صیغہ انتظامی یا عدالتی سے الگ کر دیا جانا شامل ہے

تختہ جات سالانہ — دفعہ ۸۵۷ - سالانہ تختہ جات مین سے مفصلہ ذیل

سے تھے قابل بیان ہین ـــ

"مطلوبہ لباس کوتوالی زائد" کسی مقام پر زائد کوتوالی مقرر کیجاے اور اوسکو لباس دینا منظور ہو تو اوسکا ایک مطلوبہ معہ تعداد جمعیت و لباس وغیرہ ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس بھیجنا چاہیئے ـ ناظم کوتوالی اضلاع اس تختہ کے وصول ہونے پر جمعیت مذکور کو لباس دینے یا نہ دینے اور مقدار وضروریات وغیرہ کی نسبت فیصلہ کرینگے ـــ

"تختہ ضروریات ترمیم وتعمیر مکانات" ـ اس تختہ مین وہ مکانات جنکی ترمیم یا تعمیر منظور ہو مع تخمینئہ خرچ اور تفصیل اس امر کی کہ وہ ترمیم یا تعمیر بذریعہ اہلکاران کوتوالی یا بذریعہ محکمہ تعمیرات عامہ مطلوب ہے بتانا چاہیئے ـــ

"مطلوبہ کاغذات ونمونہ جات مطبوعہ" ایک فہرست اون کاغذات نمونہ جات وغیرہ کی جو سررشتہ کوتوالی کے لئے ضرور ہونگے طبع کرکے ناظم کوتوالی اضلاع کے دفتر سے مہتممان کوتوالی اور امنا اور نائب امنا اور تھانہ جات پر تقسیم کردی جائیگی ـ اور جو کاغذات یا نمونہ جات اس فہرست مین درج ہونگے وہی عہدہ داران متعلقہ کے مطلوبہ پر مہیا کئے جا سکینگے اس قسم کے ہر مطلوبہ مین مفصلہ ذیل امور بتائے جائین ـــ

(۱) اخیر مطلوبہ بھیجتے وقت جسقدر کاغذات وغیرہ موجود تھے ـــ

(۲) اوسکے بعد جسقدر وصول ہوئے ـــ

(۳) میزان (۱) و (۲)

(۴) تعداد کاغذات جو بارہ مہینے مین صرف ہوئے ـــ

(۵) تعداد کاغذات جو بروقت مطلوبہ موجود تھے

(۶) تعداد جسکے متعلق مطلوبہ پیش کیا جاتا ہے اور جسکی ضرورت ہے

(۱۲) مہینے کا خرچ بعد منہائی تعداد موجودہ) مطلوبہ اس احتیاط سے پیش ہونا چاہیئے کہ پہر اوس سال کے لئے کسی ضمیمہ مطلوبہ کے پیش کرنیکی ضرورت نرہے۔ "موازنہ" حسب ہدایات مجریہ دفتر معتمدی فینانس تیار ہونا چاہئے۔

"تختہ عہدہ داران ۵۵ سالہ" اس مین تمام ایسے عہدہ داران کوتوالی کے نام جنکی عمر بحساب دفتر سرکاری ۵۵ سال یا اوس سے زیادہ ہے درج ہونگے ناظم کوتوالی اضلاع مجاز ہین کہ ردیا دداشت متعلقہ کی وزیادتی مال واسباب سرکاری" یکم خورداد سے غرہ اردی بہشت تک مال واسباب سرکاری جو کمی یا زیادتی ہوا وسکو مع نشان تاریخ حکم جسکے ذریعہ سے سامان کہنہ فروخت کیا گیا یا جدید سامان خریدا گیا درج کرنا چاہیئے تختہ جات متعلقہ رپورٹ سالانہ کی خانہ پری کی بابت مناسب ہدایات اون تختون کی پشت پر طبع کرادینا مناسب ہوگا۔

تختہ جات جو محکمۂ نظامت سے دفتر معتمدی پر آئینگے

دفعہ ۸۵ ۔ تذکرہ بالا تختہ جات مین سے مفصلہ ذیل تختہ جات یا اونکے نقول بعد اجراے ہدایات مناسب کارروائی اختیاری محکمہ نظامت سے سرکار کی اطلاع کیلئے دفتر معتمدی کوتوالی پر بہیجدیئے جایا کرینگے۔

(۱) اخبار روزانہ (دو کاپیان ایک نواب معین المہام بہادر کی خدمت مین اور دوسرے محکمہ معتمدی مین۔

(۲) تختہ اطلاع واردات سنگین (راست ضلع سے)

(۳) صدر تختہ جرائم حسب معمول۔

(۴) صدر تختہ تقررات حسب معمول۔

(۵) تختہ دورہ مہتممان کوتوالی —
(۶) رپورٹ بصیغہ راز متعلقہ عہدہ داران —
(۷) تختہ تعیناتی و کار مفوضہ عہدہ داران کوتوالی —
(۸) مطلوبہ ساز و سامان اسپان —
(۹) تختہ ضروریات ترمیم و تعمیر مکانات کوتوالی —
(۱۰) مطلوبہ اسلحہ و سامان متعلقہ کوتوالی —
(۱۱) تختہ متعلقہ عہدہ داران کوتوالی جنکی عمر ۵۵ سال یا اوس سے زیادہ ہوگئی ہے —

باب سی و سوم متعلقہ پولیس گزٹ

۱ — مقاصد پولیس گزٹ ۲ — ترسیل اشتہارات بغرض طبع

۱ — مقاصد پولیس گزٹ

دفعہ ۸۵۵ — اس نام کا ایک پرچہ (ہر مہینے میں دو بار یعنی ہر ماہ فصلی کی پہلی اور سولہویں کو) نکلا کریگا — اس پرچہ میں مفصلہ ذیل اطلاعات بعنوان مختلف طبع ہوا کرینگے — | اجراے پولیس گزٹ

(۱) احکام مجریہ سرکار متعلقہ انتظام کوتوالی —
(۲) احکام و ہدایات مجریہ ناظم کوتوالی اضلاع —
(۳) اطلاعات متعلقہ جرائم سنگین (بسراغ رسیدہ یا عدم سراغ)

(۴) اشتہارات متعلقہ قیدیان مفرور و مجرمان روپوش —

(۵) حلیۂ قیدیان منقضی المیعاد جو اپنے گہرون کو واپس نہین آئے یا جو اپنے گہرون پر پہونچکر غائب ہو گئے ہین —

(۶) فہرست مال مسروقہ قابل شناخت جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین منتقل کردیا گیا ہے —

(۷) اشتہار انعامات بڑے عہدہ داران کوتوالی —

(۸) اشتہار سزا جو عہدہ داران کوتوالی کو دی گئی —

مقاصد پولیس گزٹ

دفعہ ۸۶۹ — گزٹ ہذا ذریعہ ہے —

(۱) اعلان نام و حلیہ مجرمین روپوش یا قیدیان مفرور کا جنکی تلاش عام مقصود ہو یا جنکی گرفتاری کیلئے انعام مقرر کیا گیا ہو —

(۲) اطلاعدہی ارتکاب وارداتہائے سنگین و اہم و دلچسپی عام کا جسکے دوبارہ ارتکاب کا انسداد اہلکاران کوتوالی کو ہوشیار کردینے سے ممکن ہے یا جسکی سراغرسانی کا عام مداد موجود ہے —

(۳) اعلان فہرست مال مسروقہ کا —

(۴) اشاعت احکام عام کا —

(۲) ترسیل اشتہارات بغرض طبع

نوعیت اشتہارات

دفعہ ۸۷۰ — صرف اوسی قسم کے اشتہارات گزٹ مین طبع ہوا کرینگے جو بالعموم اہم ہون اور جنکی وجہ سے غالبا سراغرسانی یا انسداد جرائم کی اون اضلاع کے علاوہ جہان وہ واقع ہوئے امید کیجاتی ہو —

فہرست مال مسروقہ

دفعہ ۸۶۱ - مال مسروقہ کی فہرست صرف اوسی صورت مین بہیجنی چاہیئے جب یہہ گمان ہو کہ مال اوس ضلع سے کسی دوسرے ضلع مین منتقل کر دیا گیا ہے ایسے مال مسروقہ کی فہرست غیر ضروری ہے جسکی شناخت کا کوئی ذریعہ نہو مثلاً زر نقد یا معمولی مسی یا برنجی استعمال کے برتن وغیرہ - اگر ایسی چیزین اشیاء قابل شناخت کے ساتہہ چوری جائین تو آخر الذکر اشیاء کی بصراحت تمام تفصیل کرنی چاہیئے اور اشیاء اول الذکر کا مختصر بیان کافی ہے - مثلاً اسقدر روپیہ یا اسقدر برتن اس قیمت کے سرقہ ہوئے ہین -

پولیس گزٹ مانع اطلاعہائے معمولی نہین ہے -

دفعہ ۸۶۲ - پولیس گزٹ اون اطلاعات یا تحریرات متعلقہ ارتکاب جرائم کا مانع نہو گا جنکا ازروے ضابطہ مقررہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین دینا یا بہیجنا ضرور ہے -

مجرمین مفرور کی گرفتاری کی کیفیت گزٹ مین درج ہو

دفعہ ۸۶۳ - ہر ایسے شخص کی جسکی مفروری یا روپوشی کا اعلان بذریعہ گزٹ ہو چکا ہو گرفتاری - حوالگی یا بریت کی اطلاع گزٹ مین طبع ہونی چاہیئے -

ہدایت بابت ترسیل تحریرات بغرض طبع

دفعہ ۸۶۴ - جو کوئی تحریر بغرض طبع پولیس گزٹ مین بہیجنی منظور ہو تو اوسکی بہیجنے مین مفصلہ ذیل ہدایات پر لحاظ رکہنا چاہیئے -

(۱) اس قسم کی تحریرات پر یہہ عنوان ہونا چاہیئے

"بغرض طبع پولیس گزٹ"

اور نیچے صاف خط سے مہتمان کوتوالی اپنا نام لکہین

(۲) تحریرات مین طول طویل عبارت سے احتراز کیا جاے جو کچہہ

لکھا جائے وہ جامع اور مانع ہونا چاہیئے۔

(۳) اونکے ساتھہ کسی سررشتہ کار کے بھیجنے کی ضرورت نہین ہے

(۴) جو تحریرات بھیجے جائین وہ صاف خط مین ہونی چاہئین — اور کاغذ کے ایک رخ پر لکھی جائین۔

انعام کے تختون کا نمونہ | **دفعہ ۸۶۵** — مہتمان کوتوالی انعام کے تختے بہ نمونہ ذیل روانہ کیا کرینگے۔

تختہ انعام

نمبر	[illegible]	انعام	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵

نمونہ تختہ سزایابی — | **دفعہ ۸۶۶** — تختہ سزاء عدالتی جسکی بنا پر کوئی اہلکار کوتوالی اپنے عہدہ سے موقوف کردیا جائے بعد فیصلہ یا ختم مدت مرافعہ بہ نمونہ ذیل بھیجا جائیگا —

تختہ سزایابی

نمبر	نام۔ عہدہ۔ درجہ	نوعیت جرم مع حوالہ دفعہ قانون	سزا	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵

ارسال حلیہ

دفعہ ۸۶۷ - جو حلیہ بغرض طبع پولیس گزٹ بھیجا جائے وہ اس طریقہ سے مرتب کیا جائے کہ اوس کے خانے رجسٹر مجرمین روپوش اور قیدیان مفرورسے کے خانون سے مطابقت رکہین - فقط

اعلان

حسب مراسلہ محکمہ سرکار صیغہ کوتوالی نشان

(۶۵۲۸) مورخہ ۳۱ شہریور سنہ ۱۳۰۹ ف

کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ اس دستور العمل

کو بغیر خاص منظوری سرکار کے جزواً

یا کُلّاً طبع کرے فقط

مسعود علی محظم